



فسانہ آزاد کی تہذیبی فرہنگ

(مقالہ برائے پی ایچ ڈی)

مقالہ نگار:

عبدالرشید صدیقی

نگواں:

پروفیسر منظر عباس نقوی

(سابق صدر شعبہ اردو)

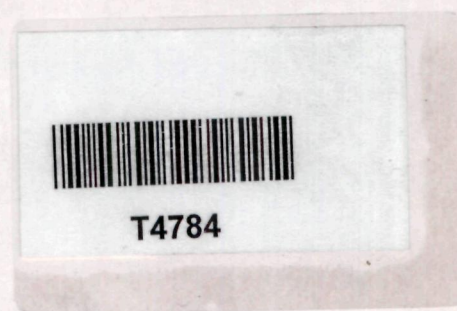
شعبہ اردو

علیگرہ مسلم یونیورسٹی، علیگرہ

۱۹۹۵ء



T- 4784



03 FEB 1997

~~CHECKED-2002~~

ترتیب:

پیش لفظ	۳ تا ۹
فرہنگ	۱۰ تا ۲۲۶
تصاویر	۲۲۷ تا ۲۳۷
کتابت	۲۳۸ تا ۲۴۳



پیش لفظ

الفاظ یوں ہی وجود میں نہیں آجاتے ہیں بلکہ کسی ضرورت کے پیش نظر جمع موجودہ الفاظ ہمارے جذبات و احساسات کی ترجمانی کرنے میں قاصر ہوتے ہیں تو نیا لفظ وقوع پذیر ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ کہا جاسکتا ہے کہ الفاظ ضرورت کے ایجاد کردہ ہیں۔ مگر لفظ کو کسی زبان و ادب کا جزو بننے کے لئے مدتیں اور صدیاں درکار ہوتی ہیں کیونکہ ایک لفظ ایک لسانی عمل کے گزرنے پر پڑتا ہے۔ اسی لسانی عمل کے تحت لفظ کی تراشی خراشی ہوتی ہے۔ اسی طرح لفظ گھس پٹ کر اسی زبان کے دیگر الفاظ سے ہم آہنگی حاصل کرتا ہے تب جا کر کہیں وہ اسی زبان کا جزو بنتا ہے۔ علم زبان کی جو شاخ الفاظ کے معنی مطالب اور اسی لسانی عمل سے بھی بحث کرتی ہے اسے لغت سازی، فرہنگ، ڈکشنری وغیرہ ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اردو زبان میں لغت و فرہنگ دونوں کو ایک دوسرے کے مترادف کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ 'فرہنگ تصنیف' میں فرہنگ و لغت کی درج ذیل تشریح کی گئی ہے۔

”فرہنگ (ف) (۱) دانش، دانائی، سمجھ، عقل و ادب، فہم، فراست و کیا ست۔“

(۲) کتاب لغات فارسی جیسے فرہنگ رشیدی، فرہنگ جہانگیری وغیرہ۔“

”لغنت (۴) (۱) کسی قوم کی زبان، بولی، بھاشا۔ وہ اصوات و کلمات جنکے

دوسرے آدمی اپنے مطالب و اعتراض کو بیان کریں۔

(۲) وہ الفاظ جنکے معنی مشہور نہ ہوں۔

(۳) لفظ، شبد، کلمہ مفرد، ورڈ۔

(۴) ڈکشنری، کوشی، کتاب لغت، فرہنگ۔“

اسی تشریح میں بھی فرہنگ و لغت ہم معنی نظر آتے ہیں۔ لیکن

اگر لغت و فرہنگ کا ہم عمیق مطالعہ کریں تو فرق واضح ہو جاتا ہے۔ لغت

اور فرہنگ دونوں میں الفاظ کو حروفِ ہجائی کے اعتبار سے ترتیب دیا

جاتا ہے مگر فرہنگ کا طریقہ کار لغت کے طریقہ کار سے زیادہ مخصوص

متعین اور موثر ہوتا ہے۔ فرہنگ کا دائرہ کار محدود ہونے ہوتے بھی اپنے اندر

بہت زیادہ تنوع اور رنگارنگی رکھتا ہے۔ لغت میں کسی زبان کے سبھی

الفاظ بحث کی جاتی ہے جبکہ فرہنگ میں کسی لفظ کو اسکے مخصوص پانچ

دستیاب میں رکھ کر جانچا و پرکھا جاتا ہے۔ اسی طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ جب کسی

خاص موضوع کے تحت کسی خاص زبان کے الفاظ کی لغت تیار کرتے ہیں تو ہم

اسے فرہنگ کہتے ہیں۔

فرہنگ نویسی اہل عرب کی دین ہے۔ عربوں نے قرآن مجید کے

مختلف موضوعات، آیات، الفاظ وغیرہ کی تشریح کے لیے مختلف ناموں سے فرہنگیں

مرتب کیں۔ جدید طرز پر **پہلیں ڈائجسٹ کی شکل** میں عربی زبان کی فرہنگ

تیار کرنے کا سہرا محمد بن ابراہیم مجد الدین الشافعی الشیرازی الغروری

آبادی کے سر ہے۔ اسی کی تیار کردہ فرہنگ ”القاموس“ نے اپنے دور

میں بہت مقبولیت حاصل کی۔ یہاں تک کہ ’القاموس‘ لغوی معنی سمندر

اصطلاح میں فرہنگ کے معنوں میں مستعمل ہو گیا۔ الغاموسیٰ نو زمانے کی نظر ہو گئی مگر
جدید لیورڈ ہیں فرہنگ نویسوں کے لیے اسی نے مثل راہ کا کام انجام دیا۔

اردو زبان کی کم عمری کا احساس بھی کو ہے اسی وجہ سے الفاظ
کے ذخائر بھی محدود ہیں۔ اسی کمی کی بنا پر فرہنگیں وغیرہ بھی کم لکھی گئیں۔ عام طور
پر اردو زبان میں تین طرح کی فرہنگیں تیار کی گئیں۔

۱۔ عام فرہنگ یا لغات جیسے فرہنگ تصفیہ، نور لغات، پروز لغات
مہذب لغات وغیرہ

۲۔ مخصوص شاعر یا ادیب کے کلام پر مشتمل الفاظ، محاورات، ردز
مرہ ضرب الامثال، اصطلاحات، موضوعات و عنوانات کے معنی اور
مطالب کی فرہنگ جیسے فرہنگ انیس، فرہنگ شفق، روح لیل،
فرہنگ غالب، پرمادس کی مختصر فرہنگ وغیرہ۔

۳۔ مخصوص موضوع، جیسے یا علاقے کی زبان پر مشتمل فرہنگ جیسے تلمیحات
اردو شاعری، لغات النسا، نسوان محاورے، فرہنگ امثال، فرہنگ
اصطلاحات پیشہ وارانہ وغیرہ۔

ان موجودہ فرہنگوں پر غور کرنے سے ایک ایسی فرہنگ
کی کمی محسوس ہوتی ہے جو ہندوستان کی قومی تہذیب کا احاطہ کرے ہو۔ تہذیب
کسی سماج یا معاشرے کی سوچ و فکر، رسم و رواج، شعروادب سے مرکب ہے۔ تہذیب
نام ہے اسی درجے کا جو انسان کو دنیا کے مختلف علاقوں میں اپنے بزرگوں سے
ملا ہے اور اسی میں برابر اضافہ ہوتا جاتا رہا ہے۔ یہ تہذیبی سرمایہ دو طرح کا
ہے۔ مادی اور فکری۔ مادی تہذیبی سرمایہ میں وہ تمام اشیاء تر جاتی ہیں جو
افسان اپنی زندگی میں استعمال کرتا رہا ہے۔ مثلاً خوراک، اسلحہ، اوزار، ملبوسات

پارچا جاتا، زبور انا، اشیائے خورد و نوشی وغیرہ وغیرہ

تہذیب کا فکری سرمایہ وہ ہے جس کے ذیل میں فلسفہ، حکمت، علوم، مذہبی مراسم، اعتقادات، توہمات وغیرہ مرتے ہیں۔

ادب سماج کا عکاسی ہوتا ہے۔ کسی دور کی طرز معاشرت کو سمجھنے کے لیے اسی دور کا ادب سب سے زیادہ معاون و مددگار ثابت ہوتا ہے۔ افسانوی ادب کو اسی اعتبار سے ایک اہم مقام حاصل ہے خاص طور پر اردو داستانیں آپے ہزاروں الفاظ سے بھری پڑی ہیں جو ہماری گنگا جہنی تہذیب کی غنائنگی کرتے ہیں۔ ان داستانوں میں قصہ چار درویشی، از مراد دہلوی، فسانہ، عجائب از رجب علی بیگ سردر داستان امیر حمزہ اور بوستان خیال وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ داستانیں دور کے خاتمے پر افسانوی ادب کا ایک ایسا شاہکار وجود میں آیا جس نے داستانیں روایت کو آگے بڑھایا اور نگہبندی نادر سے ہم آہنگ کر دیا۔ وہ کارنامہ ہے 'فسانہ' آزاد ہے داستان اور ناول کی درمیانی کٹری یا فقید سے کسی اصطلاح میں گریز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ فسانہ آزاد پنڈت رتن ناتھ درویشی سرشار کی ماہی ناز تھنیف ہے۔

پنڈت رتن ناتھ درویشی (۱۹۲۲ء - ۱۸۹۹ء) لکھنؤ کے ایک کشمیری برہمن خاندان میں پیدا ہوئے تھے۔ انھوں نے عربی، فارسی اور انگریزی تینوں زبانوں میں تعلیم حاصل کی تھی اور ان کی اپنی مادری زبان تھی۔ زندگی کی ابتدا انھوں نے ایک اسکول کی مدرسے سے کی اور اسی دوران اپنے مضامین مختلف رسالوں میں بھیجے گئے۔ ۸ اگست ۱۸۹۸ء کو وہ لکھنؤ کے مشہور پریچے 'دودھ' اخبار کے مدیر بنادیتے گئے۔ اسی اخبار میں 'فسانہ' آزاد 'دسمبر ۱۸۹۸ء سے دسمبر ۱۸۹۹ء تک طر فست کے کالم میں شائع ہوتا رہا۔ ۱۸۸۰ء میں ملخص نو لکچور لکھنؤ نے پہلی بار کمال لٹری شکل میں چار جلدوں میں شائع کیا۔

سانہ ترمذی ایک اچے پر انتشار دور میں لکھا گیا جب ہندوستان نئی انگریزی حکومت سے ہی نہیں بلکہ ایک نئی ہندوستان سے بھی دو چار ہو رہا تھا۔ یہ سانہ اسی دور کی زندگی کے مرقعات کا مجموعہ ہے۔ زندگی کا کوئی ایسا شعبہ نہیں جو اسی گرفت میں نہ آیا ہو۔ اسی دور کے انسان کی پسند ناپسند، طرز معاشرت، رہن سہن، ملبوسات، دھارچاجات، لہجرات و جوہرات، اشیائے خورد و نوشی، آداب طعام، سامان آرائشی، عطریات، آمد و رفت کے ذرائع مختلف اقسام کی سواریاں، لغزعات - تیر بازی، بیڑ بازی، کبوتر بازی، پتنگ بازی، تاشی، چھپی وغیرہ۔ سماجی کردہ بندی و امتیازات، تعریبات - عید، دیوالی، ہولی، دسہرا، بھٹا، محرم وغیرہ - سامان حرب و ضرب، اعتقادات و توہمات اور فنون لطیفہ غرضی زندگی کے ہر شعبے کے خوبصورت مرقعے اسی میں موجود ہیں۔ سانہ ترمذی مقامی بولیوں خصوصاً لکھنؤ کی بیگمائی زبان اور ان کے مخصوص روزمرہ محاورات و اصطلاحات سے بھرپور ہے۔ اردو ادب کے مشہور تنقید نگار جناب ڈاکٹر سید احسان حسین صاحب نے سانہ ترمذی کے اسی ہندوستانی پہلو پر خصوصی توجہ دی ہے۔ اسی سلسلے میں مدہ رقم طراز ہیں

”د لکھنؤ د ستر سار“ نے لکھنؤ کی عرف اسی زندگی کی تصویر کشی کی تھی جو لکھنؤ کی نوابی مٹنے کے بعد ایک روایت کی شکل میں زندہ تھی۔ وہ اسی زندگی کو شروع سے آخر تک جاننے تھے، اہل طبقے کے لوگوں سے واقف تھے، سب کی بات چیت کے ڈھنگ جاننے تھے اسی لئے لکھنؤ نے بڑی حقیقت پسندی سے ایسی تصویریں کینچ دی ہیں جو اسی ہندوستان کی قدر و قیمت اُنکے میں بہت مددگار ہیں۔“^۱

زیر نظر ہنگ اسی ہندوستانی سرمایہ پر مشتمل ہے۔ دورِ حاضر میں ہمارے
 رہنماؤں میں بڑی تبدیلیاں آچکی ہیں خانہٴ آزاد میں جسی ہندوستانی کا تذکرہ ہے وہ تو
 سو سو سال پرانی ہے اور وہ اشیاء جن کا استعمال اسی زمانے میں ہوتا تھا اب
 ہمارے روزمرہ استعمال میں نہیں بلکہ عجائب خانوں کی زینت بن چکی ہیں۔ یہی
 وجہ ہے کہ خانہٴ آزاد اور اسی دور کے دوسرے شعری و نثری متون کو وہ چاہے
 داستانیں ہوں یا مثنویاں، مرتبے ہوں یا فقیدے ان کے سمجھنے میں طلباء ہی نہیں
 اساتذہ کو بھی بڑی دشواریاں پیش آتی ہیں۔ یہ ہندوستانی الفاظ اول تو عام لغات
 میں ملتے ہی نہیں اور اگر کہیں ملتے بھی ہیں تو ہر زمانے کی ایک سواری، ہر زمانے
 کا ایک ہتھیار ہر زمانے کا۔۔۔ وغیرہ لکھنے لغات نگار آگے بڑھ جاتا ہے۔ اسی
 طرح ان متون کی تفہیم کا مسئلہ جو کالموں بنا رہا ہے۔

سلم پونیورسٹی علیگزہ کے شعبہٴ اردو نے سب سے پہلی بار منصوبہٴ ہند
 طریقے پر نو ضمیمی فرہنگوں پر کام شروع کیا۔ یہ حقیر کو شش بھی اسی منصوبے
 کا ایک حصہ ہے۔

راقم الحروف نے جب اسی کام کو شروع کیا تو سب سے پہلے ترقی
 اردو بیورو نئی دہلی نے ۱۹۸۶ء میں شائع خانہٴ آزاد کی جلدوں سے ان الفاظ کی
 فہرست مرتب کی جو مادی اور فکری ہندوستانی سے تعلق رکھتی ہیں خصوصاً ایسے
 الفاظ جن کا کافی زمانہ چلن نہیں رہا۔ اسی سلسلے میں عام لغات زیادہ مددگار ثابت
 نہیں ہوئیں البتہ انگریزی اور اردو زبان میں لکھی ہوئی ان کتابوں سے بڑی مدد ملی
 جو مختلف پیشوں اور فنون کے بارے میں لکھی گئی ہیں۔ طریقہٴ کار یہ اختیار کیا گیا
 کہ ہر لفظ کی پوری تشریح ہو جائے۔ لفظی تشریح کے ساتھ ہی ان اشیاء کی تصویروں
 بھی دی گئی ہیں جن کا زمانہ چلن نہیں رہا۔ اسی کام میں راقم الحروف کو کتابوں

کے علاوہ ملک کے مختلف عجائب گروں (موزیموں) سے بھی بڑی مدد ملی ہے۔ اسی فرہنگ کو حروفِ ہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے اور ہر لفظ کے نیچے ہندسوں میں وہ فائنہ آزادی کی کسی جلد اور صفحہ پر ہے درج کیا گیا ہے۔ فرہنگ کے آخر میں ان لغات و کتب کی فہرست دی گئی ہے جن سے اسی فرہنگ کی تیاری میں براہِ راست استفادہ کیا گیا ہے۔

اسی فرہنگ کی تیاری میں جن حضرات کے کرائے مشوروں اور تعاون کا میں ممنون و مشکور ہوں ان میں میرے محترم شفیق استاد جناب پروفیسر منظر عباسی نقوی صاحب کا نام سر فہرست ہے۔ یہ انہی کا فیضانِ کرم ہے جسکی بدولت میں یہ فرہنگ مرتب کر سکا اور شاید بغیر انکی نگہداشت، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے میرے لئے یہ کام ممکن ہی نہیں تھا۔ میں صدر شعبہ اردو، ڈپٹی فیکلٹی آف آرٹس جناب پروفیسر نعیم احمد صاحب کا بھی بے حد شکر گزار ہوں جنہوں نے آخری مراحل میں میری نگہداشت کی اور ہر ممکن مدد فرمائی۔ شعبہ تاریخ کے اساتذہ پروفیسر محمد عمر صاحب اور پروفیسر سوم پرکاشی درما صاحب کے کرائے مشوروں اور تعاون کے لئے ان حضرات کا بھی بے حد شکر گزار ہوں۔ دہلی اسکول آف کریمپا نڈسی میں تاریخ کی لیکچرر ڈاکٹر مدھو شرما کا بھی میں شکر گزار ہوں جنہوں نے مغل دور کے ملبوسات کے متعلق اہم معلومات فراہم کیں اور بعض اصطلاحات کی تشریح میں میری مدد فرمائی۔ ان حضرات کے علاوہ مولانا آزاد لائبریری کے اسٹاف، نیشنل میوزیم دہلی کے کارکنوں، یونیورسٹی کے جنرل ایجوکیشن سیکٹر کی لائبریری کے مہر الہی صاحب اور موسیقی کے استاد جناب عمر صاحب، شعبہ کی آفس کے عہدے داروں اور دوستوں کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے اسی سلسلے میں میری مدد فرمائی۔ آخر میں ان مضمین کا بھی شکریہ ادا کرنا اپنا فریضہ سمجھتا ہوں جن کی تصانیف سے میں نے استفادہ کیا ہے۔

عبدالرشید صدیقی

مخفیات و علامات :

ف - فارسی	+ لفظ دو زبانوں کا مرکب ہے۔
فآ - فرہنگ تصفیہ	ر زیر
فآپ - فرہنگ اصطلاحات پیشہ واران	ر زیر
(پا پیر درج ہندسہ جلد نمبر جانا ہے)	و پیش
فال - جامعہ اردو فیروز اللغات	ما سکتہ
لسی - لغات سعیدی	- بت کامل
لف - لغات فیروزی	() قوسین
لن - لغات نسوان	س تشدید
مال - مختصر اردو لغت	ا اردو
مل - مہذب اللغات	انگ - انگریزی
مکاک - مائک ہندی کوشی	ت - ترکی
ک - ہندی	شاغ - تلچات غالب
کشی - ہندی شبد ساگر	شام - اردو شاعری میں متعل تلچات شاد
	مطلحات
	د - دیج یا ہندوستانی
	ژ - ژرند
	س - سنکرت
	ع - عربی

آب خورہ (ف) پانی پینے کا ایک

(۱-۲۱۷) چھوٹا سا مٹی کا برتن / کھلڑ (ف آ)

(۱-۲۱۷) بنانے کا طریقہ یا شراب سازی

کا پیشہ -

کوڑہ / پانی پینے کا گلاس کی وضع کا

آتش بازی (ف) آگ کا تماشہ -

(۱-۳۴۵) انار / پھلجڑی / مہتاب اور اسی طرح

بنا ہوا لمبو ترا برتن - اردو میں دھات

کے بنے ہوئے برتن کو گلاس اور مٹی کے

بنے ہوئے اسی طرح کے برتن کو تاب -

کی مختلف چیزیں جو بارود / گندھک

اور لوہے وغیرہ سے بناتے ہیں اور اس

خورہ کہتے ہیں - (ف ا ب) تصویر دیکھئے ص ۲۲۸

میں آگ لگا کر تماشہ دکھاتے ہیں (م ل)

آبدار (ف) وہ شخص جس سے سلاطین

آتو (ت - ث - ف) استانی، معلم -

(۲-۵۱۷) وروساء کے یہاں پانی پلانے کی

(۱-۶۲۹) وہ عورت جو لڑکیوں کو لکھنا

خدمت سپرد ہو - (م ل)

بڑھنا اور سینا بڑونا کھائے (ف آ)

آب رداں (ف) روزمرہ کے استعمال

آٹھوں کا میلہ (د) ایک میلہ جو

(۱-۱۲۳) کا سادہ / باریک / ملائم اور سفید

(۲-۲۹) پورب میں سیتلا پو جنے

کپڑا بناوٹ بھر چھری ہوتی ہے -

کے واسطے جمع ہوتا ہے - اب اسی میں

بہ اعلیٰ اور ادنیٰ کئی قسم کا ہوتا ہے

تماشہ دیکھنے کے لیے ہر قوم کے آدمی

اسے محل بھی کہتے ہیں (ف ا ب)

جانے لگے ہیں - علی الخصوص لکھنؤ

آب زلال (ف + ع) نہایت میٹھا اور

میں اسی بڑی دھوم ہوتی ہے -

(۱-۸۲۳) ٹھنڈا پانی، تنہرا ہوا پانی (ف آ)

اور وہاں بہ میلہ ایک خاص مقام پر

آب سردہ (ف + ع) بیری کا پانی -

ہولی کے آٹھویں دن منایا جاتا ہے -

(۳-۱۲۵۳) مردہ کو نہلانے کا وہ پانی

جس میں ہندو اور مسلمان بکثرت جمع

جس میں بیری کی پتیاں ڈال دی

ہوتے ہیں (ف آ) بہ میلہ لکھنؤ میں ٹلیٹ -

جاتی ہیں -

دونوں سروں ہر کلری پہنا کر کرسی کی
کلریوں کے سروں ہر اٹکا دیتے ہیں (م)
آرائش (ف) کاغذ اور ابرک سے رنگ
(۶۴-۱) برائے درخت اور پھول بناتے

ہیں جو زیادہ تر ہندوؤں کی برات
کے ساتھ زینت کے لیے ہوتی ہے۔ جب
برات دوہن کے گھر پہنچ جاتی ہے تو اسے
سوگی لٹانے والے لٹا دیتے ہیں اور
لوٹنے والے لوٹتے ہیں۔ مسلمانوں میں
ساخچ کے ساتھ دہن کے گھر جاتی تھی۔
لیکن اب مسلمانوں میں متروک ہو گئی
ہے۔ چونکہ برات اور ساخچ کی اس
سے زینت ہوتی تھی اسی لیے آرائش
کہنے لگے (م)

آرائش کے تحت (ف+ا) کاغذ
(۶۹-۴) اور ابرک کے دھچھوٹے

چھوٹے تحت جن پر آرائش کے
پھل پھول لگے ہوتے ہیں۔ ان کو
آرائش کا تحت کہتے ہیں (م)
آسی محف (ا) ہندوستان کی مسلمان
(۱۳۳-۴) عورتوں میں یہ دستور ہے کہ

رائے کے تالاب پر ہوتا ہے (م)

آداب عرض (ا) گنگا جمنی ہندپ کا
(۵۵۱-۱) کا سلام۔ اس میں ہندو اور

مسلمان ایک دوسرے کو ہاتھ اٹھا کر آداب
عرضی کہتے ہیں۔

آرام پائی (ا) ایک قسم کا ملائم خوب
(۱۲۹۷-۴) صورت، گھیتلا جو تاجی کی اپڑی

بلند اور پنجہ جوڑا ہوتا ہے۔ اسی جوتے

سے پاؤں کو زیادہ آرام ملتا ہے اسی

لئے آرام پائی نام ہوا (م) ایک

قسم کی جوتی جسکی ایجاد اور ساخت

خاص لکھنوی ہے۔

آرام چوکی (ا) آرام کرنے کے لیے

(۲۷-۳) کلری کا چھوٹا تخت (ف)

آرام کرسی (ا) دھ کرسی جس پر بیٹھنے

(۶۱۳-۱) میں آدمی کو آرام ملتا ہے یہ

کرسی دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک تو

بہت پابند کی بنی ہوتی ہے جس پر

گو پا کر لٹا کر آدھا لیٹ جاتا ہے۔

اور دوسری قسم میں دو کلریاں ہوتی

ہیں یہ کپڑے کی اہلاتی ہے۔ کپڑے کے

نکاح کے بعد نوشہ کو گھر کے اندر جہاں تمام کنبہ رشتہ کی عورتیں جمع ہوتی ہیں بلواتی ہیں۔ پہلے کچھ خوشبوئیں مثلاً صندل، بال جھڑ، جھیل جھیلہ ناگرمو تھا وغیرہ دولہا سے بلواتی ہیں اور اسے دلہن کی مانگ میں لگواتی ہیں پھر دولہا دلہن کو سر جوڑ کر اپنے سامنے بٹھاتی ہیں بیچ میں تلپہ، نکیلے ہر قرآن شریف رکھ کر دولہا سے کہتی ہیں میاں سورہ اخلاص نکالو اور پڑھ کر دلہن کے منہ پر بھونلو اگر وہ بڑھا ہوا ہے تو جھٹ نکال کر پڑھنے لگتا ہے ورنہ کوئی اور نکال دیتا ہے۔ اسے بعد قرآن شریف پر آہستہ رکھ کر دولہا دلہن لے اور پڑا ڈال دیتے ہیں۔ ڈومنی دولہا سے کہتی ہے کہ میاں اپنی زبان سے کہو ”بیوی آنکھیں کھولو میں تمہارا غلام، تمہارے باب دادا کا غلام آنکھیں کھولو“ اسی پر بھی دلہن آنکھیں نہیں کھولتی تو ڈومنی کہلاتی ہے کہ میاں کہو تمہارے

مغلے کا غلام، تمہارے کنبہ کا غلام۔ مگر وہ شرم و لحاظ سے اور دستور کے سبب اسی قدر آنکھیں بند کر کے اور ہٹھ جھمکے بیٹھتی ہے کہ کسی ڈھب آنکھیں کھلنے میں نہیں آتی ہیں۔ آخر میں اپنی بیٹی کی منت سماجت کرتی ہے کہ ”بیوی بتو دیکھو تو دولہا کی طرح لڑ لڑا رہا ہے اب تو اسی پر رحم کھاؤ اور آنکھیں کھول آہستہ میں اسی کا منہ دیکھو اور پنا دکھاؤ۔ غرض ہنایت کو ششیں اور سعی سے وہ آنکھیں ڈراٹھما دیتی ہے اور دولہا پہ سمجھ کر کہ مشکل آسان ہوئی کہ دیتا ہے کہ ”آنکھیں کھول دیں۔“ بعض دولہا چالاک سے از خود کہہ دیتے ہیں کہ ”آنکھیں کھول دیں۔“ لیکن پھر بھی انکو یہ مہبت اٹھانی ہی پڑتی ہے۔ آری اسی غرض سے رکھی جاتی ہے کہ دلہن چونکہ شرم کے مارے اجنبی مرد یعنی دولہا کو سن مکھ نہیں دیکھ سکتی آہستہ کو دیکھ اور آہستہ میں ایک دوسرے کو دیکھ کر خوشی ہو جائیں۔ قرآن شریف

اسی نیست ہے رکھا جاتا ہے کہ جی وقت آئینے پر نظر پڑے تو قرآن شریف بھی

نظر آجائے تاکہ اسی عمل نظر لذر نہ ہو اور

خدا برکت دے۔ دو لباس ہیں مرتبہ

غلام کہلا کر بیچھا چھوڑا جاتا ہے۔ سالی

داؤں لگا کر دولہا کے شانے سے جوئی

چھوڑ دی ہے تاکہ جوئی تلے پہ دبا رہے۔

جی وقت یہ مشکل حل ہو جاتی ہے تو

بعض خاندانوں میں دولہا کو پلنگ پر

بٹھا کر دودھ پلانے ہیں اور اسی وقت

بہنوں سے سر پر آجیل ڈلو اتے ہیں۔

بلکہ سسرال والوں کی طرف سے سالی

کے روپیے بھی اسی وقت جمع کر لے کر

پڑنے لگتے ہیں (ف آ)

سورۂ اخلاصی گلو انے سے یہ مطلب ہوتا

ہے کہ دلہن کی صورت دیکھ کر دولہا کی

نظر سورۂ اخلاصی پر پڑے تاکہ آپسی میں

محبت اور اخلاصی رہے (م ل)

آستائی (۵) کسی گمانے کی چیز کا ابتدائی

ڈالٹرا خواہ وہ ایک مصرعے کے طور

پر ہو یا دو مصرعوں کے طور پر (م ل)

آستین (ف) شپردانی کوٹا لرنے

(۱۲۳-۱) وغیرہ کا وہ حصہ جس میں شانے سے

کلائی تک ہاتھ رہتا ہے (م ل)

آسمان میں تھگی لگانا (۱) شکل کام

(۵-۲) کو انجام دینا (م ل) عورتوں

کا یہ خاص محاورہ ہے

آصف خانی (ف) شکوے کی قسموں

(۵۰۹-۱) میں سے ایک لباس کا نام ہے

پرانے زمانے میں لوگ پہنتے تھے اب

مردک ہو گیا ہے۔ (م ل)

آفتاب (ف) گنجہ کے ایک میر کا نام

(۹۳-۲) گنجہ کی آٹھ بازیاد ہوئی ہیں۔

تاج، سنید، شمیر، غلام، چنگ، سرخ

قماش، برات۔ ان میں چھٹی بازی

کا میر آفتاب اور دوسری کا ماہتاب

کہلاتا ہے (گنجہ کھیلنے والے دن کو

آفتاب اور رات کو ماہتاب کہیل

شروع کرتے ہیں (ف آ)

آفتابہ (ف) ایک قسم کا پانی لرم

(۹۳-۱) رکھنے کا لوٹا جس سے پیچھے ہاتھ

کے بچاؤ کے لیے دستی لگی ہوتی ہے۔

اور منہ پر سرپوشی ہوتا ہے (ف آ)

ہندی میں اسی قسم کے برتن کو جی میں
ٹوٹی ہوئی لگی ہوتی ہے گنگا ساگر کہتے
ہیں۔ (ف ا پ) ٹھوہر دیکھو

آکا (ت) کلمہ خطاب مثل میاں، پار،

دوست، صاحب (ف آ) خاصی طور
پر بانے شریفے لوگوں کے لیے استعمال
ہوتا ہے۔ (م ل)

آکھا (ہ) بارہویں صدی کے آخری دور

(۱۲۰۰-۱۲۱۰) کا مہو با کا مشہور چوہان راجا

جکا بھائی اودل تھا۔ دونوں کی بہادر

اور عشق کے قصے بہت مشہور ہیں۔ ان

کے قصوں کی منظوم داستانیں آکھائے

نام سے جانی ہیں۔ دیرگاہا کال کے یہ

گیت ابھی بھی دیہاتوں میں برسات

کے موسم میں بڑے شوق سے گانے اور

گائے جاتے ہیں خصوصاً پر ذات

کے لوگ اسکے رسیا ہوتے ہیں۔ یہ

چھند کے ردپا میں ہوتے ہیں جنہیں

دیر چھند بھی کہتے ہیں۔ ہر چھند میں آتے

ما تر اپنی ہوتی ہیں اور سولہ مائراؤں

پر دررم (دکان) ہوتا ہے۔

آنکس (۱) گج باک، گج تاک۔

(۲-۶) لوہے کا بنا ہوا وہ آلہ جی کا سرا

لوک در پٹڑھا ہوتا ہے۔ جسے فیل بان

ہاتھی کو چلانے وقت اپنے ہاتھ میں

رکتے ہیں اور ہاتھی کو تیز چلانے یا

شرارت کرنے پر سزا دینے کے لیے اسے

ہاتھی کے سر میں چبھوتے ہیں۔ دیکھو ٹھوہر ۲۳۲

آنکھ موجی دھپ (د) بچوں کا

(۳-۵۳۲) ایک کہیل۔ ایک بچہ کی آنکھ بند

کر کے اس کے سر پر دھپ لگاتے ہیں

اور پوچھتے ہیں کہ کسی نے مارا اگر وہ

کھیل بتا دیتا ہے تو لگانے والا چور

بن جاتا ہے اور سب اسکے دھپ

لگاتے ہیں۔ اسے دھول دھپا بھی کہتے

ہیں (ف ل)

آنکھ موندی دھپ (د) دیکھو

(۳-۵۳۳) آنکھ موجی دھپ

آنہ (۵) روپیے کا سولہواں حصہ۔ ایک

(۲-۹۶) آنہ کا کوئی سکہ نہیں ہوتا تھا۔

آوالون (۵) (आवागमन) پیدائش۔

(۱۲۲۳-۱۲۲۴)

کرتے ہیں۔ اسی سے جسم خوشبودار اور
ملائم ہو جاتی ہے۔ بعض لوگ سنگترے
کے چمکلوں بھی بناتے ہیں (ف ۲)

ایچھرا (۵) اچھرا راجہ اندر کے دربار
(۳-۸۰۱) کی مشہور رقاصہ (فال)

آئبرہ (ف) دو ہرے پٹرے کے ادھر کا پٹرا۔
اسٹرے ادھر کا پٹرا (ف ۲) دکھ پٹرا

جو کسی دوہری تہ پادوہتی لباس کی تیاری

ہی ادھرے رخ لگایا جائے (ف اپٹ)

ابرلیق (ع) پانی کی چھاگل۔ جل کی طرح
(۳-۲۹۰) کا بنا ہوا چمڑے کا ظروف جسی ٹوٹی
ہوئی ہے (م)

اپریل فول (انگ) بے وقوف بنانا۔
(۲-۸۰) اپریل کی پہلی تاریخ کو (جمنی) بنانا۔

دیورپ میں رواج ہے کہ ہر سال اپریل کی
پہلی تاریخ کو دوست ایک دوسرے کو

مزارعاً ہو قوف بناتے ہیں۔ اخبارات

غلط اسنی خبریں چھاپتے ہیں اور

اسی طرح کے ادارے لکھتے ہیں۔ لوگ

فرضی دعوتیں کرتے ہیں اور ایک دوسرے

کو جمعہ کی اطلاع دیتے ہیں وغیرہ۔

اور موت۔ بار بار مرنا اور جنم لینا

(۵ ش) ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ روح

کبھی فنا نہیں ہوتی ہے بلکہ ایک جسم کو

چھوڑ کر دوسرے جسم میں داخل ہو جاتی

ہے۔

آہنی کثرت (۱) لوہے کے بنے ہوئے
(۳-۳۱۱) ہتھیار جیسے تلوار وغیرہ سے

لڑنا یا جنگ کرنا۔

آیا (پ) پرتگیز لفظ - aza - اسی کا موجد
(۱-۱۴۲) ہے۔ نرسی پاجوں کی دیکھ بھال

کرنے اور انکو کھلانے پلانے والی عورت

کے لیے استعمال ہوتا تھا۔

آئینہ بندی (ف) آئینوں سے
(۲-۲۰۰) آراستگی (م) آلات شیشہ

بلور وغیرہ مثلاً جھاڑ فالو سی کل

وغیرہ سے مکان کی آراستگی (ف ۲)

آبنا (د) جو اور ہادی بھاڑ میں بھنوا کر
(۲-۶۲) گرم گرم میں چھیل چھیلانا، تالرموٹھا

بال چھڑ وغیرہ خوشبو کی چیزیں ملا کر

کچی میں پیسا جاتا ہے۔ ملتے وقت

خوشبو کا تیل اور پانی ملا کر استعمال

آنکھ بچا کر سامان لے جانے والا (ف آ)

اکھنی (د) آنکھ آنے کا سکہ (م ل) تر دھا
(۱-۲۱۹) روپیہ (ف آ)

اشنا عشری (ع + ف) بارہ / ماموں کا

(۴۹۹-۴) ماننے والا یعنی کروہ شیعہ (م ل)

اچار (ا) ایک قسم کی غذا - سرہ تیل
(۱-۲۸۸) یا پانی یا عرقی نفعاً میں مختلف قسم

کے پھل ڈال کر مختلف ترکیبوں سے تیار
کیا جاتا ہے - (م ل)

اچاری (د) اچار رکھنے کا خاص قسم
(۱-۵۵۷) کا برتن - شیشے یا چینی ٹی کاواہ

برتن جس میں اچار رکھتے ہیں - چمٹا

تیر تبا (م ل)

اچکا (د) شاطر چور جو دکان داہڑے
(۱-۴۵) سال اٹھالے (م ل)

اچکن (ا) بالائی جسم کی ایک قسم کی
(۱-۸۲۴) پوشاک جو سب کپڑوں کے

ادبیر پہنی جاتی ہے اور گیلے سے کمر تک

لو نام لگے ہوتے ہیں - (م ل)

دیکھو لھو ہر صد

اختری پلٹن (ا) ورجہ علی شاہ نے بتدائے
(۱-۱۷۷-۱۷۸)

اپلا (د) رُپلا مدور شکل میں پانٹھا اور

(۲-۱۲۳) سکھا یا ہواگو بر ہوتا ہے - اسے دلچور

یا سوکھی گھاس دالی زمین پر جھانے

ہیں - سوکھنے کے بعد جلانے کے کام میں

لائے ہیں - کنڈے اور اپنے میں فرنی پہ

پے کہ کنڈے لمبے ہوتے ہیں اور اپنے

گول ہوتے ہیں (م ل)

اتو (ف) نقوشی جامہ، شلی جامہ اور

(۲-۵۳) بیل بوٹے وغیرہ جو ریشمی یا سوتی

کپڑے پر آہنی آلہ کے ذریعے بنائے

جاتے ہیں (ف آ) کسی دھار دار آہنی

ادزار سے کپڑے کی سطح پر پھول بوٹے

اور دھار پونکے نقشی ابھارنا -

یہ نقشی ادزار کو گرم کر کے اور کپڑے

کی سطح پر پھرنے سے بنتے ہیں (ف آ پٹ)

اٹیرن (د) گھوڑے کو کاوا یا چلڑ دینے

(۳-۱۵) کا ایک طریقہ یا ڈھنگ (ہ شی)

اٹھا (د) گننے اور ناشی کا دہ پتہ جس پر

(۴-۶۲) پانچھول، حکم یا پینٹ کے آٹھ

نقشی بنے ہوتے ہیں (م ل)

اٹھائی گیرا (د) اچکا، چوٹا، بد معاشی

(۱-۲۰۲)

اسی پر بھوننا کرتے ہیں۔ یہ ایک بڑی
چادر ہوتی ہے جس کا آدھ آدھ لڑکے
قریب حاشیہ نیچے لٹکتا رہتا ہے اور یہ
حاشیہ کار جو بی پاکلا بتوئی کام سے مزین

ہوتا ہے (ف آ)

آدھا (د) بوچے کی قطع کی بگھی (م ل)
(۱-۷۸۸)

ادھوڑی استر (د) دہ جو تاجی کے
(۱۲۹۱-۲) استر میں ادھوڑی اور ادھر نری

لگی ہو (ف آ) ادھوڑی۔ کماٹے ہوئے
چمڑے کا گوشہ کی طرف کا رخ جو چمڑے
کی موٹائی سے علاحدہ کر لیا گیا ہو۔ یہ چمڑا
نہ رنگائی میں اچھا ہوتا ہے اور نہ مضبوطی
میں۔ نری۔ کماٹے چمڑے کا بالوں کی
طرف کا رخ جو چمڑے کی موٹائی سے شرش
کر علاحدہ کر لیا گیا ہو۔ یہ رنگائی اور

مضبوطی دونوں میں عمدہ ہوتا ہے (ف آ پ)
آدھی (د) ایک قسم کا ہنایت نیس
(۱-۷۸۲) باریک سفید سوتی کپڑا (ف ل)
آدھی (د) دھڑی کا لفافہ۔ پیسے
(۲۹۹-۳) کا آٹھواں حصہ، یورپ میں سولہواں

حکومت میں فوج کی درسئی کی طرف
بھی خاصی توجہ دی۔ چند نئے رسالے
بھرنی کر کے اٹلو نئے انداز پر تعلیم
دینی شروع کی ان میں سے ایک رسالے
کا نام اختری پلٹن رکھا۔ دوسری
پلٹنوں کے نام تھے بانکا، شرچھا
گنگھور، نادری وغیرہ۔

ادراج (ا) ایک قسم کا زلیو جو عورتیں
(۱-۱۷۱) کانوں میں پہنتی ہیں۔ جس کا رخ رخاں

کی طرف ہوتا ہے (م ل) یہ ایک جڑاؤ
زلیو رہے جو کان کے نچلے حصے میں پہنا
جاتا ہے۔ سونے کے حلقہ میں پاقوت
پانیلم باز مرد کا ایک بڑا منڈہ موتیوں
کی جھال کے ساٹھ لٹکا یا جاتا ہے۔ یہ اپنی
چمک دیک میں آفتاب کے مقابل سمجھا
جاتا ہے۔

ادچی (ت) ایک قسم کا پلنگ پوشی
(م ل)۔ ایک طرح کی آرائشی پلنگ
ہے اس میں اور پلنگ پوشی میں
صرف اتنا فرق ہے کہ اس کے لئے
پلنگ پر ڈالنے میں اور اسے نیچے بچھا

حلقہ (ف آ) ایک پیسے میں آٹھ ادھیاں خوشبودار مرکب۔

چار دھڑیاں اور دودھیلے ہونے (د) ایک باجے کا نام۔ مزد وچے

(۱-۱۲۹) کے اندر ایک بیلن ہوتا ہے جس میں

ہن کی صدف کیلیں لگی ہوتی ہیں۔ لوک (۱-۳۹) وہ مقام جہاں کہا رہتے ہیں اور گڈلیاں جو پہلے رکھے رہتے ہیں۔

لکھنؤ کا محلہ یہ ہے کہ ایک مقام پر دیہات کے باشندے یا شہر کے مزدور

ہمیشہ لوگ جمع رہتے ہیں۔ گڈولی جو پہلا

فنی رکھی رہتی ہیں جب کوئی بلانے

آتا ہے تو گڈولی اٹھا کر دو کہاں چلے

جاتے ہیں اور سواری بچا لے رہا ہے

آتے ہیں۔ جس کا ہمارے نام = اڈا

ہوتا ہے اسی کو کچھ حق مزدوری

سے زیادہ دے دیا جاتا ہے (م ل)

اربع متناسب (ع) حساب کا ایک

(۱۳۹۱-لم) قاعدہ جس میں میں معلوم عدد

دوں کی مردے جو تھا نامعلوم عدد

درپانت کرتے ہیں۔

آرگجا (۵) ایک شمع کا مرکب (عطر ف آ)

(۳-۵۲۹) برادہ عندل، مشک، کافور، عنبر

عربی گلاب وغیرہ کو ملا کر بنایا گیا ایک

آرگنی (د) دوپٹہ، چھوٹی، چیموں کا

(۳-۱۰۵۹)

خوشبودار مرکب۔

آرگن (د) ایک باجے کا نام۔ مزد وچے

(۱-۱۲۹) کے اندر ایک بیلن ہوتا ہے جس میں

ہن کی صدف کیلیں لگی ہوتی ہیں۔ لوک

دینے پر وہ بیلن گھومنے لگتا ہے۔ لیلیں گنلی

کے سے دندالوں پر اٹکتی ہیں جس کی وجہ

سے لوگ رہنے تک نازک اور دھیمے

سروں میں لیلیں جیتی ہیں۔ اسی کا صحیح

نام آرگن (Oygan) جو رنر پری ہے۔

عوام ہینڈ باجے کو آرگن کہتے ہیں (م ل)

کہیں ہیں ارغنی بھی لکھتے ہیں۔

ارنٹیا (د) اڑی جانے والا۔ داؤد

(۲-۲۱۳) بیج کا ماہر۔ پگھلنے کے فن سے

بخوبی واقف۔

ارن کھٹولا (۱) پریوں کی سواری

(۱-۲۶۲) کا تخت (م ل) اڑنے والا کھٹولا۔

ارہری (د) وہ عورت جو اپنے شوہر

(۹۶۰-لم) کی زندگی میں الگ ہو گئی ہو۔

با بھاگ کر دوسرے کے پاس چلی آئی

ہو (اپ لگ)

ارہنی (د) دوپٹہ، چھوٹی، چیموں کا

(۳-۱۰۵۹)

وہ گانا جس میں کسی کی بڑائی یا تعریف بیان ہو۔ عموماً دلجوئی دلوں ٹاؤں کی بڑائی میں گایا جانے والا ہوتا ہے۔

استخارہ (۱) فال دیکھنا، شگون پنا (۵۸۱-۱) بذریعہ عمل کسی معاملے کے متعلق اچھا یا برا نتیجہ دیکھنا (ف آ) کوئی بات کرنے یا نہ کرنے میں ایک طریقہ خاص ہے اشارہ غیبی چاہنا۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ غار کے بعد دعائے استخارہ پڑھ کر سو رہے ہیں تاکہ اشارہ غیبی معلوم ہو یا قلب کو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں یکسوئی حاصل ہو جائے۔ اہل تشیع عموماً دو طریقوں سے استخارہ دیکھتے ہیں۔ ایک تسبیح پانچ سو سے دوسرے قرآن مجید سے۔ تسبیح کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ میں تسبیح لے کر پہلے تین مرتبہ اول درود پڑھتے ہیں پھر تین مرتبہ استغفر اللہ برحمۃ خیرۃ فی عافیہ کہتے ہیں۔ پھر آخر میں تین مرتبہ درود پڑھ کر اور آئیں بند کر کے داہنا ہاتھ تسبیح پر رکھتے ہیں اور دو دو دانے شمار کرتے ہیں اگر آخر

دو پہلے۔ اسی کا عرفی ۱۲ اگر کہہ سکتا ہے اور لمبائی دو گز کی۔ بالعموم چھوٹی لڑکیاں اُڑھتی ہیں۔

ازار بند (ع + ف) مکر بند (م ل) پاچے (۱۲۳-۱) پاشلور وغیرہ کو مکر پر باندھنے کا کپڑے کا ڈوری غماٹلڑا جے پیٹے میں ڈال کر مکر پر لٹے ہیں۔

آسامی (۱) لین دین رکھنے والا (۲۲۳-۱) گاہک، خریدار (م ل) وہ جس نے لگان پر جوٹنے کے لیے زمیندار سے کھسکا لیا ہو۔ کاشتکار (ہ شی)

اسپنول (ف) ایک قسم کا لعاب دار (۵۳-۱) اتخم (ف آ) ایک قسم کا جھاڑی دار پودا۔ اسی میں ابل کی قسم کے بیج لگتے ہیں جو بھورے اور گلابی ہوتے ہیں۔ یونانی طب میں اسی کا لڑت ہے استعمال ہوتا ہے (ہ شی)

استانی (۱) معلمہ۔ وہ عورت جو کھانا (۲۸۵-۲) پڑھنا یا اور کوئی کام چاہے سنا بیرون وغیرہ سکھائے (ف آ)

است (س) تالیق۔ بڑائی کا لیت (۲۳۷-۱)

السلام وعلیکم (ع) سلام ہو تم پر۔
(۱-۹۰) سلامتی ہو تم پر۔ تم سب زندہ
رہو۔ یہ شرعی سلام جو بصورت جمع
مستعمل ہے تعظیماً واحد کے لیے بولتے ہیں۔
جی کے جواب میں وعلیکم السلام کہا جاتا
ہے۔

اشرفی (ف) مہر۔ سونے کا سکہ۔ اسی
(۱-۱۹) کا ایجاد اشرف نامی بادشاہ ایران
کے وقت سے ہوا۔ جی نے سب سے پہلے
دسی ماٹے وزن کا طلائی سکہ چلا دیا
(ف آ)

اشلوک (سی) (۱۰۱۱) آواز۔ سنکرت
(۱-۱۰۲۴) جمنا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے
والا چمکند۔ سنکرت کا کوئی شعر (شی)
اصطبل (ع) گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ
(۱-۲۵۱) گھوڑا (م ل)

اصیل (۱) ماما، خادمہ، عام طور
(۱-۹۳) پر ماما اصیل ساتھ ساتھ
بولا جاتا ہے (م ل)

اضافی (۱) صافی، عور شی اس کی پڑے
(۲-۱۱۲) کو کہتی ہیں جی سے پڑ کر گرم برتن

میں ایک دانہ آٹا اور نیت فعل کی تھی
نو ہنر ہے اور اگر دو دانے ہجیں توسیع
آٹا اور اگر نیت ترک فعل کی تھی نو
ایک دانہ بچنے پر منع اور دو دانے بچنے
پر واجب آتا ہے۔ اور استخارہ قرآن
مجید کا طریقہ یہ ہے کہ دعائے استخارہ
پڑھنے کے بعد فوراً قرآن مجید کو لیتے ہیں
اور داہنا جو صفحہ بھی نکلے اسکی پہلی
آیت ہی استخارہ کا جواب ہوئی
ہے (م ل) بعض لوگ اسی طریقہ پر
دلوان حافظے بھی فال نکالتے ہیں

استر (ف) ڈہرے پاروئی دار پڑے
(۱-۱۲۳) کی وہ تہ جو نیچے ہوئی ہے (م ل)
استرا (۱) استرہ، بال مونڈنے کا آلہ
(۲-۲۵۵) (م ل)۔ وہ چاقو کی طرح پتزدھار
دار ہتھیار جس سے نائی بال مونڈنے
پہے۔

استمالی (ف) ایک ٹم کا عمدہ اور
(۱-۵۵۰) باریک چادل (ف آ) پہ چادل کئی
برسوں تک رکھنے بعد استعمال ہوتا
ہے

جو لکے ہرے انارٹی ہے اسے

ہاتھ محفوظ رہتے ہیں۔

اٹلس (۴) ساٹھن، گورنٹ، خود
(۱-۹۳۹)

باف، ریشم اور سوٹ کا ملوان

بنا ہوا چلنی سطح کا کپڑا۔ اسی بنادٹ

اس طرح کی جانی ہے کہ تانے کے تار

ادھر کے رخ ایک ہموار سطح بناتے تھے

بھولدار اٹلس دفع اور رنگ کے اعتبار

سے گلبدن، شجر، مشرو، پیلام (بھولام)

اور قنادیز کے نام سے موسوم کی جاتی

تھی (ف ایپ)

انشاں (ف) طلائی یا لقرئی اور ارق

(۱-۵۰۲) کاہر ادہ (ف آ) مقبضی کو باریک

کاٹ کے تراشیں کے لیے عورتیں

بالوں پر چھڑکتی ہیں اور ماتھے

پر چنتی ہیں (م ل)

انشرده (ف) کسی پھل کا پھوڑا ہو

(۲-۲۲۹) رسی (م ل)

پھوڑا جائے (ف آ)

افیون (۴) ایک قسم کی نشیلی چیز۔
(۱-۲۱)

اسی کا نشہ کرنے والا اثر اٹھا کرتا ہے۔

افیون پوشٹ یا خشماش کے درخت

کے پھل کے دودھ سے بنائی جاتی ہے۔

رات کے وقت اسی کے پھل میں کسی

تیز دھار والی چیز سے نشان لگا

دیتے ہیں۔ جی سے کسی در دودھ

نکلنا رہتا ہے۔ صبح کے وقت اسکو

مٹی کے برتن میں اکٹھا کر لیتے ہیں

اور بعد میں بے خشک کر لیتے ہیں۔

یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک خام جو

بالکل ابتدائی منزل میں ہوتی ہے۔

دوسری پکی ہوئی جکلو کیہائی

اصولوں سے لگا کر گول لا بنا لیتے ہیں۔

اسے عام طور پر اینیم کہتے ہیں۔

اکار (۱) ایک بٹی کا شمع دان۔ ایک

(۲-۵۱۰) کنول کی بیٹھک جیلے ہندے

میں ایک کمائی لگی ہوتی ہے جو شمع

کو جلنے میں مدد دیتی ہے۔ (م ل)

(۲-۲۷۸) وہ شربت جس میں پیو (پیو) (۴-۶۲)۔ ناشی اور گنفعہ کا ایک پتہ جس

پر ایک ہی نقش ہوتا ہے (م ل)

(۱-۱۰۹)۔ ایک قسم کی دودھ پھوں والی

سواری جس میں ایک گھوڑا جوتے (۵) **اگھوڑی** (۵) بلا لوشی، بلا چٹ

(۱۰۹-۳) ہندو فیروں کے ایک فرقے

کا نام جو صرف شیوجی کو مانتے ہیں

اور ہر ایک چیز یعنی نجاست تک کو

کھاتے ہیں۔ انکے نزدیک کوئی چیز

نا پاک نہیں ہے (ف آ)

آلاپ (۵) نان، گانا شروع کرنا

(۱-۲۰۶) (م ل)۔ گانا شروع کرنے =

پہلے گلے کو تیار کرنے کے لیے کچھ راگ

یا سر نکالنا۔

الین (پ) صحیح *Alfinate*۔ وہ سوتی جی

(۱-۱۰۶) میں نالہ کی جگہ گھنڈی سی ہوئی ہے

عموماً کا غذا نہ تھی کرنے کے کام میں

آتی ہے۔ (م ل)

الگنی (د) وہ ڈوری جو مکان میں

(۱-۱۵۳) ایک سرے سے دوسرے سرے

تک باندھتے ہیں جس پر پردہ یا

کھانے کے لیے لٹرا ڈالتے ہیں (م ل)

الاری (۱) شہ آ لانس، کپڑے

(۱-۱۳۰) وغیرہ یا دیگر قسم کا سامان رکھنے

کی لکڑی یا لوہے کی بنی ہوئی چیز۔

سواری جس میں ایک گھوڑا جوتے

پہلی (۳) آلہ، ریلہ وغیرہ۔ دیکھئے ^{۲۲۹} تعویذ

آکھاڑا (د) پہلو الوں کے کشتی لڑنے

(۱-۲۰۸) کی جگہ۔ کشتی گاہ (ف آ)

آگاڑی (د) وہ رسی جو گھوڑے کے

گلے میں ڈال کر داپنے اور بائیں

دو میخوں میں باندھی جاتی ہے (م ل)

آگلارن (۱) پیک دان۔ وہ برتن

(۲-۲۱۰) جس میں پان کا ثفل یا پیک ٹھوکتے

ہیں۔ (ف آ)

آگن ہوتری (س) صبح و شام آگ

(۱-۲۱۸) میں وید کے طریقے سے ہونے

کرنے والا (۵) شہ ہندو ہندوؤں

کا ایک فرقہ۔

آگیا بیتال (۵) آگ کا پریت۔ شیطانی

(۲-۵۳۰) آگ (ف آ) یہ ایک ذخانی

مادہ ہے جو اکثر دلدل، ہیرانے قبرستان

یا مرگھٹ میں رات کو جلنا ہوا نظر

آتا ہے۔ تمام لوگ اسے بھوت پریت

خیال کرتے ہیں (ف ل)

ہنڈول راک کی بیوی اور دیک کے
لڑکے کی بیوی۔ اسی کا استعمال اکثر
نعم (कल्याण) کے اظہار کے لیے کیا جاتا
ہے۔ (۵ شعی)

ام البیان (ع) ایک جن کی ماں
(۱-۸۲۵) کا نام جو بچوں کو سنا تھی
اور مدد پہنچاتی ہے۔ (ف آ)

امام بارہ (۱) وہ احاطہ پا مکان
(۱-۴۶) جہاں اہل تشیع تعز بہ رکھتے ہیں
اور امام حسینؑ کی مجلس عزرا منعقد
کرتے ہیں (ف آ) وہ عمارت جیسی ہے شہر کے
کربلا کی یاد میں مجلسیں اور تعز بہ داری
ہوتی ہے (فال)

امام فامین (۱) حضرت سیدنا علی رضا
(۱-۵۵۹) بن موسیٰ کاظمؑ کے نام کا
روپیہ، پیسہ، گنتی یا شرفی وغیرہ جو سفر
پہر جانے والے کے بازو پر باندھا جاتا
ہے۔ یہ رسم اہل تشیع حضرات سے محفوظ
ہے۔ ان کا عقیدہ ہے کہ جب کوئی سفر
کو جائے یا اسکی سنگنی ٹھہرائی جائے اور
امام صاحب کے نام کا روپیہ وغیرہ بازو

امام پاد مختلف قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک
قسم (جو عام ہے) یہ ہے کہ پشت اور
دونوں پہلو بند ہوتے ہیں یعنی تختے
جڑے ہوتے ہیں اور سامنے ہٹ لگے

ہوتے ہیں جو کھلتے بند ہوتے ہیں (۲ ل)
الوپ انجن (د) وہ جادو کا خیالی

(۱-۱۰۵) سرمہ جسے لگانے والا عوام کے خیال

میں سب کو دیکھ سکتا ہے مگر اسکو کوئی
نہیں دیکھ سکتا۔ پوشیدہ کردینے والا

سرمہ (ف آ) وہ کاجل جی کی نسبت

مشہور ہے کہ اسی کے لگا لینے سے آدمی

لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جاتا

ہے (۲ ل)

الوکا دہرہ (د) (صحیح دلو کا دسی

(۱-۱۲۰) سیرا ہے) بے جا دخل دینے والا

کہتے ہیں دلو ایک بنیا تھا جو پٹیری

کے بجائے دسی سیرا یعنی دسی سیر

کا باٹ پیشی کر کے لوگوں کو گھٹانا

تھا۔

اپیا (۵) ایک راگنی کا نام جی

(۳-۱۲۱) میں سب کو مل سُر لیتے ہیں۔

ذائقہ ترش۔ اسرا ہر کی ایک قسم (۵)
انار (ف+ا) ایک قسم کی آتش بازی۔
 (۱۲۹-۳) انار کے پھل کے مانند مٹی کا ایک

برتن ہوتا ہے جس میں لوہے کا برادہ
 اور بارود وغیرہ بھرا جاتا ہے۔ اسے منہ
 پر آگ لگانے سے چنگاریوں کا ایک
 پڑ سا بن جاتا ہے۔ انار کی کئی قسمیں
 ہوتی ہیں۔ جیسے لال انار۔ اسی میں شورا
 گندھک اور کوئلہ بھرا جاتا ہے اور لوہا
 کوٹ کر ڈالا جاتا ہے۔ چھڑانے پر لال
 رنگ کے آگ کے پھول نکلتے ہیں۔
 گنگا جمنی انار میں سفید المودیم اور
 لوہا ملا کر بھرا جاتا ہے چھڑانے پر سفید
 اور لال رنگ کے آگ کے پھول نکلتے
 ہیں۔ گینی انار میں سفید لوہے کی قلعی
 اور سفید پاؤڈر ڈالا جاتا ہے چھڑانے
 پر سفید اور ہنسا پست خولچور سا آگ
 کے پھول نکلتے ہیں۔ اشرفی انار میں
 ڈیلا پاؤڈر اور کھانے والا سوڈا ملا کر
 بھرا جاتا ہے۔ اسے چھڑانے پر سنہری اشرفی
 کی طرح کے آگ کے پھول نکلتے ہیں۔

پر باندھا جائے تو آپ مراد پر پہنچانے
 کے ضامن ہو جاتے ہیں۔ یہ روپہ پاپہ
 وغیرہ منزل مقصود پر پہنچنے کے بعد
 خیرات کر دیا جاتا ہے۔

اسرنی (۵) ماشی کے دال کی پیٹھی کی
 (۱-۴۹۵) گنگورے دار **حلتے** کی شکل کی
 تل لہرا رتند کے شیرے میں پرورد کر
 کے بنائی ہوئی مٹھائی (ف+ا)۔
 یہ مٹھائی جلیبی کی دفع کی ہوتی ہے جس
 کے کناروں پر جموٹے جموٹے حلتے
 بنے ہوتے ہیں۔

آمرس (د) آم کا سکھاپا ہوا رسی،
 (۱-۴۲۹) آم کا پا پڑ (ف+ا)

آمریاں (د) آم کا باغ۔ آم کے درخت
 (۱-۲۹۳) آموں کے درختوں کا جھڑ (ف+ا)
 صاحب فرہنگ اشتر لکھتے ہیں کہ میں نے
 اپنی آنکھوں سے آمریوں کے درخت
 دیکھے ہیں جو آم کے درختوں سے
 بالکل مختلف ہوتے ہیں انکے پھلوں
 کو آمر ا کہتے ہیں۔ ان کا اچار ڈالا
 جاتا ہے۔ قد میں آنکھوں کے برابر

ہے د جوگی اور جو گنیں اپنے مخصوص
لباس کے ساتھ زینت کی غرض سے

اندھ کو سر پر رکھتے تھے (م ل)

انگرکھا (د) مردوں کی ایک پوشاک

(۹۶-۱) جو شروانی یا اچلن کی جگہ

پہنی جاتی ہے۔ اسی میں کمرے دامن

تک پہلوؤں کی کلیاں، سینے پر پردہ

اور کمر پر ٹوٹی ہوتی ہے۔ قدیم دستور

کی پابندی میں مسلمانوں کے انگرکھے

میں داہنے طرف پردہ ہوتا ہے اور

بائیں جانب کھلا ہوتا ہے۔ اسے برخلاف

ہندوؤں کے انگرکھے میں بائیں جانب

پردہ اور داہنی طرف کھلا ہوتا ہے۔

کمر ٹوٹی اگر ادھی ہو د یعنی کوڑی

کے قریب) نو لکھتوا کہلا تا ہے اور اگر

بھی ہو د یعنی ناف کی لپیٹ میں)

نو دئی دالا کہلا تا ہے (م ل) قصور ۲۲۴

ان گنا مینہ (د) آٹھ مینے کا حمل

(۳-۱۳) (ف آ) اسی کو عورشی منھوسی

نہال کرتی ہیں ان کا عقیدہ ہے کہ

جو بچہ آٹھویں مینے میں پیدا ہوتا ہے

انتی (د) کان میں پہننے کا ایک زیور

(۲-۷۰) جو چھوٹی بالی سے مشابہ ہوتا

ہے (م ل) ایسا حلقہ طلا جی میں دھوتی

اور دونوں کے بیچ میں ایک نگینہ پرویا

ہوتا ہے یہ کان کے آخری حصہ میں پہنا

جاتا ہے۔ انتیاں بالعموم لڑکیاں پہنتی

ہیں۔

اندر (۵) بہت چوڑا اور عمیق کنواں

(۱-۱۸۲) جی میں بے انتہا پانی ہو (ف آ)

اندر کا اکھاڑا (۵) راجا اندر کی بھا

(۱-۸۵۲) جی میں حوریں ناچتی ہیں

وہ محفل جہاں بہت سے ارباب

نشاط جمع ہوں (ف آ) اندر ہندوؤں

کا مقدس دپوتا ہے جو برہما، وشنو

اور شوکے بعد افضل سمجھا جاتا ہے۔

رگ و پر میں اسکی تعریف میں بہت

سے اشوک ملتے ہیں۔ اسکو بادل

آسمان، بہشت، ہوا اور بہشتی حوریں

کا مالک سمجھا جاتا ہے۔

انڈوا (د) بڑے کا بنا ہوا حلقہ جو

(۱-۲۶۳) زینت کے لیے سر پر رکھا جاتا

اور ہننے کا لپٹا جو سر سے کمر تک پورے
 حصے کو ڈھکے رہتا ہے (ف ا پ) دیکھیے
 اڑھنی۔

اڈکھ (۵) گنا، ایکو۔ اسکی کئی قسمیں
 (۱-۷۷) ہوتی ہیں اور گنتے کے مطابق

حتمی ہوتی ہے (م ل)
اڈکھلی (۱) لکڑی یا پتھر کی گہری
 (۱-۱۲۰) کو نڈالی جو زمین میں گہری
 ہوتی ہے۔ اسی میں غلہ وغیرہ ڈال کر

موسل سے کوٹتے ہیں (م ل)
اڈگی (د) کار چوبی جو تے کا پتلا (م ل)
 (۳-۵۲۲) جوتی کے اوپر کی پوری ترashi

یا اوپر کا مکمل حصہ (ف ا پ)
اڈگٹ گھاٹ (۵) دریا کا
 (۱-۴۳۳) دسوار کنارہ۔

اڈنی (۱) اوہی، عورتوں کا مخموس
 (۳-۲۸) تیکہ کلام جسے وہ حیرت اشجاب

انوسا درخ کے موقع پر ناک پر
 انگلی رکھ کر بولتی ہیں۔ ویسے درد کی
 شدت اور ناز و انداز میں بھی یہ کلمہ بولا
 جاتا ہے۔ عورتیں اپنے انداز اور طرز ادا

وہ کبھی زندہ نہیں رہتا اور کسی پیدائشی
 ہر جگہ کی جان کو بھی خطرہ لاحق ہوتا
 ہے۔ بہ خلاف اسکے ستوانے بچے زندہ
 رہتے ہیں۔

انگیا (۵) عورتوں کے بالائی حصہ جسم
 (۱-۲۰۹) پر پہننے کا ایک خاصی لباس۔

اسکی لمبان پسنے = ناف سے کچھ
 اوپر تک ہوتی ہے اور پشت پر
 صرف بند باندھے جاتے ہیں۔ جی =

بٹھکا پور ا حصہ برہنہ رہتا ہے (م ل)
انگٹھی (۱) لوہے یا چاندی کا وہ ظرف
 (۲-۲۸۰) جس میں آگ رکھ کر تاپتے

یا لوہان و اگر وغیرہ سلگاتے ہیں (م ل)
انی (د) برچھی یا پتھر وغیرہ کی نوک
 (۱-۱۵۹) بھال، سنان (ف آ)

اوپھی (د) پانچوں ہتھیار لگائے
 (۱-۱۰۴) ہوئے سپاہی (ف آ) بانگا

سپاہی، ہتھیار بند، مسلح (م ل)
اوجھڑ (د) ڈھال کی جھڑپ (م ل)
 (۳-۷۷)

اڈرھنی (د) عورتوں کے سر پر
 (۱-۱۰۴)

ہر موقع پر اسے معنی بدلتی رہتی ہے۔
ایک انگ لٹرنا (۵) ایک ہتھیار
 (۱-۲۳۲) سے جنگ لڑنا، ایک ہی ہتھیار
 سے مقابلہ کرنا۔

ایپر (۵) ایک ذات کا نام جس کا کام
 (۵۱۴-۵۱۵) گائے بھنسی رکھنا اور دودھ پیچنا ہے
 رگوالا (۵ شی)
ایچی (۱۳) قاصد، پیغامبر (م ل)
 (۳-۴۵۲)

ب

ایجاب و قبول (۴) قبول و منظور
 (۲۶۹-۲۷۰) لکاح کے وقت دہا دہیں کی مہیاں
 بہوی بننے کی منظوری (ف ل) لکاح
 عقد (ایجاب و قبول دونوں الفاظ ہم
 معنی ہیں لیکن بموجب اصطلاح شریعت
 عقد کے موقع پر عورت کی طرف جو بیعت
 جاری کیا جاتا اسے کو ایجاب اور مرد
 کی طرف کے بیعت کو قبول کہتے ہیں (م ل)

بابن (انگ) (Bobbin) ایک خاصی
 (۳-۱۵۵۹) قسم کی سفید پارنگین سوئی
 پاریشی بٹی ہوئی باریک ڈوری
 جو بعض سیٹے ہوئے کپڑوں پر ٹانگی
 جاتی ہے (م ل)
باجیٹی (۵) کانکلیج برہمنوں کا
 (۱-۱۹۱) ایک خطاب، وہ برہمن
 جس نے و چھٹے یگیہ کیا ہو (۵ شی)
بادشاہ (۱) شہنشاہ کا وہ ہرہ جو
 (۱-۲۸۸) صرف ایک دفعہ گھوڑے کی
 چال کشا پہلے چلتا ہے اور دوسرے
 دھوپ سے محفوظ رہتا ہے (ف آ)

ایٹر (د) ہمیز، ایٹری، پاشند (ف آ)
 (۱-۲۹۹)
ایٹری چوٹی پر قربان کرنا (۱)
 یہ ایک ایسا محاورہ ہے جو عورتیں
 دوسرے کی سخت تحقیر کرنے کے موقع پر
 بولتی ہیں۔ پاؤں کی ایٹری بدن ہیں
 اکثرین عضو ہے اسی پر قربان کرنا
 غرض بہت ہی حقیر جاننا۔
بادی چور (۱) لکچور، شاطر (م ل)
 (۳-۴۰) دزد کامل چوروں کا بادشاہ (ف آ)

بارگیر (ف) دہ سوار جی کا ذاتی گھوڑا

(۱۴-۱) نہ ہو۔ (ف آ)

بارنش (انگ) varnish - وارش

(۵۲-۲) وہ لاکھ پالوئز کا بنا ہوا روغن

جو لٹری وغیرہ پر لیا جاتا ہے (ف آ)

بارہ دری (۱) بارہ دروازوں کا

ہو اور مکان جو اکثر باغ میں

پا دریا کے کنارے پر بنا یا جاتا ہے (ف آ)

باری (۵) ایک ذرا سے لگ جو

اب پتیل روئے بنا کر شادی بیاہ

میں دیتے ہیں اور لوگوں کی خدمت

کرتے ہیں۔ یہ لوگ باغیچہ لگانے اور

اسکی حفاظت کرنے کا کام بھی کرتے ہیں

اس وقت بھی پتیل بنانے کا کام انہی لوگوں

کے سپرد تھا (س)

باڑی (د) باغیچہ، باغیچی (ف آ)

(۳۰-۱) بہت چھوٹا باغ۔

باڑھ (د) دھار، دم شمیر (ف آ)

(۲۲-۱)

بازار (ف) مستقل خرید و فروخت

(۱۴-۱) کی جگہ۔ ایسی جگہ جہاں

مرد دکانیں بنی ہوں۔

بائن (د) برتن، بھانڈ (ف آ) کھانے

(۳۹-۱) پینے کی ضروریات کے استعمال

کے ہر قسم کے برتن (ف آ)

بانتا (ف) سوئی یا ریشم اور سوٹ

(۱۴۲-۳) کا ملواری بنا ہوا پٹراجو

سادہ رنگ ہوتا تھا۔ ایک طرح

کا لیلکو (Galico) جو بھروسہ میں خاصی طور

پر بنتا تھا۔

باقر خانی (س) ایک قسم کی روغن

(۱۳-۱) اور تختہ مدھی روئی جو کٹر اور دھوا

کرتور میں بکائی جاتی ہے۔ اس کا موجد

باقر خاں نامی شخص ہوا ہے (ف آ)

مدھ میں گھی ملا کر اور دودھ سے گوندھ

کر بکائی ہوئی اعلیٰ قسم کی روغن روئی۔

اسی میں چاشنی پیدا کرنے اور خمیر اٹھانے

کو حسب ضرورت نمک اور دہی بھی

ملا یا جاتا ہے۔ شمالی ہند میں اپنے موجد

کے نام سے باقر خانی اور جنوبی ہند میں

شیرمال کے نام سے معروف ہے (ف آ)

باگ (د) گھوڑے کی لگام، گھوڑے کو تالو

(۸-۱)

میں رکھنے کا ایک سار۔

بالا (۱) بہ کان کے گھونٹکے کی گڑگری
(۱-۱۳۰) بڈی میں سورخ کر کے پہنا جاتا ہے

بہ سونے یا چاندی کے گول چلتے کی طرح
ہوتا ہے جس کے ایک سرے پر لٹیا ہوئی

ہے اور دوسرے سرے پر ایک گول
کنڈھا ہوتا ہے جسے گونج پٹتے ہیں۔

بالوں کے سردی کو کان میں ہرونے کے

بعد لٹیا کو گونج میں ڈال دیتے ہیں۔ اسی

طرح اکٹے کان سے گرنے کا امکان اپنی رہتا۔

بالائی (ف) دودھ کی ملائی (ف آ)
(۱-۵۲۶) سرشیر، دودھ پر جمی ہوئی

موٹی پرت (م ل)

بالی (۱) بہ بالے کی مجموعی شکل ہے
(۲-۷۰۰) انٹی کے مقابلے بڑی ہوتی ہے

اور کان کے دوسرے بہ میں بھی جاتی
ہے۔

بانانا (د) ایک ہتھیار جو تین ساڑھے
(۱-۲۲۰) تین فٹ (ہاتھ) لمبا ہوتا ہے

بہ سپردھا اور دودھاری نلواری کی

طرح ہوتا ہے۔ اسی کی موٹو کے دونوں

طرف لٹو لئے ہوتے ہیں۔ جس میں ایک لٹو کچھ

آگے ہٹ کر ہوتا ہے۔ بنیت اسے پٹر کر

پٹری سے گھمائے ہیں۔ (ہ شی)

(۱-۱۷۰) (د) ایک قسم کا باریک سوت جس

سے پٹنگ اڑائی جاتی ہے (ہ شی)

(۲-۷۰۰) (د) نثری، ملائی، پاریشمی ڈرراجو

بہادر آدمی اپنے پاؤں میں دلاوری

ظاہر کرنے کے لیے باندھتے تھے (م ل)

بانائے (د) بغیر بناوٹ کا ادنیٰ

(۱-۷۳۶) کپڑا جو پشم پاؤں کے روویں

کو جما کر کاغذ ساری کے طریقے پر بنایا

جاتا ہے۔ بہ ہتلا، موٹا، ادنیٰ، اعلیٰ

ہر قسم کا ہوتا ہے۔ اسکی مختلف قسموں

کے نام اُن، سلطانی، لپا، پونیا اور

پشم مشہور تھے لیکن عام طور سے صرف

بانائے ہی معروف عام ہو گیا (ف ایٹ)

بان بردار (ف) پٹرے کر چلنے والا

(۱-۱۰۰) ہوا پیاں اٹھانے والا۔

بانبو (انگ Bambu) - چنڈو پینے کی نلی۔

(۱-۹۵) پتیلے گھونٹے بالسی کی نے جی نے

ایک سرے پر چنڈو رکھ کر دوسرے سرے

زنانہ پڑوں میں ٹانگے کا ایک مصالحہ جو

کھنکھجور کے کی وضع کا ہوتا ہے (م ل)

باڈی (ف) وہ مبارک چوڑکنوں

(۲-۷۷) جس میں سڑھیاں بنی ہوئی

ہیں (ف آ)

باہرہ دینا (د) لاکھی کے ذریعے

(۳۲۰-۳۳) حریف کے چہرے کے داہنے

رخ پر ضرب لگانا۔

باہمن (د) برہمن۔ ہندوؤں کی سب

(۲-۱۸۷) سے اونچی ذات۔

باپاں (د) وہ قبلہ جو بائیں ہاتھ سے

(۱-۱۸) بجایا جاتا ہے (م ل) اسکے بول دہی

پا، گاکا، کتا، کین وغیرہ ہوتے ہیں۔ تھوہر

بتاشا (۱) ایک قسم کی مٹھائی جو قوام

(۳-۱۰۷) کی ہوتی خالی شکر سے بنائے

ہیں۔ (م ل) اسکے بنانے کے لیے پانی، شکر

کے گول گول گرم کر کے ریٹھائے پانی اور

کھانے والے سوڈے سے میل صاف کرتا رہ

درا قوام تیار کر لیتے ہیں۔ اسی قوام

کو کسی برتن میں لے کر لکڑی کے چھوٹے

ڈنڈے سے پھینٹے جاتے ہیں اور تھوڑا تھوڑا

سے منہ لگا کر ذھواں کھینچتے ہیں

بانڈی (د) وہ بالائی لکڑی جو ہاتھ

(۱-۷۷) میں رکھتے ہیں۔ چمڑی۔

(۱۴-۱۵) ایک قسم کی بغیر آستینوں

کی کمری جو قمیص پا کرتے وغیرہ کے

نیچے بنی جاتی ہے۔

بانسری (د) ایک قسم کا آلہ غنا

(۱-۵۶) جو پتلے بالائی کا ہوتا ہے۔ اسی

میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں۔

اسی پر انگلیاں رکھتے اور ہٹانے سے

بجانے وقت مقررہ سر پیدا ہوتے ہیں (م ل)

تھوہر دیکھیے ص ۷

بانک (د) ہاتھ میں پہننے کی ایک قسم کی

(۲-۵۲۹) پٹری یا چوڑی چوڑی (۷ ش)

بانکا (د) واجد علی شاہ کے ایک فوجی

(۱-۲۳) رسالے کا نام۔

بانٹری (د) کنگورے دار پیمک،

(۲-۵۳۲) پیمک، ٹوٹی (لوٹ) کی شکل

کی پٹی کی طرح ہوتی ہے۔ جب اسکے

ایک طرف کو رہر کنگو پیا لہرایا بنا ہوتا

ہے تو بانٹری کہلاتی ہے (ف ایٹ)

نمباکو وغیرہ رکھتے ہیں۔ (م ل)

بجرا (د انگ) Budgeraw - ایک متوسط

(۱-۳۵) درجہ کی گول خوشی نما لنتی جس

میں اسر لوگ بیٹھ کر دریا کی سر کرتے

ہیں (ف ۲) اسی ناؤ میں جملہ ضروریات

کے درجے بنے ہوتے ہیں۔ گزشتہ زمانے

میں بادشاہوں کی دریا کی سر کے لیے

بنائے جاتے تھے (م ل) دیکھئے لٹریچر ۲۳

بجلی (۱) کان میں پہننے کا بالی کی قسم کا

(۱-۱۲۳) ایک زیور۔ اسی کے نچلے حصے

میں چاند ہوتا ہے۔ اسی چاند کے نیچے

گھونگھرو یا پتیاں لگی ہوتی ہیں۔ اسی کی

کٹیا گول اور خمدار ہوتی ہے۔ انہی بھی

یالوں کی طرح پہنا جاتا ہے۔

بجھوا (د) ایک قسم کا زیور جسے ہندو

(۱-۲۳۳) عورتیں پادوں کے انگوٹھے

میں پہنتی ہیں (م ل) اسی میں چاندی

کا ایک پتلا سا جھلا ہوتا ہے جس کا

منہ کھلا ہوتا ہے اسے اوپر ”ترنج“ یا

کیری یا پان کی شکل کا ایک چاندی کا

پھولدار ٹکڑا جڑا ہوتا ہے جس میں

کسی باریک سوئی کپڑے پر چڑھاتے جاتے

ہیں جس سے انکی شکل پھول کر مدور

ہوئی جاتی ہے۔ ٹھنڈا ہو جانے پر کپڑے =

چھڑا لیتے ہیں۔

بتاش پھینی (۱) ایک قسم کی خستہ

(۱-۲۳۳) مٹھائی جو شکر اور مہدے

سے بنائی جاتی ہے اور بتاشے کی طرح پھولی

ہوئی ہوتی ہے۔

بتی (د) لالین، لیمپ وغیرہ

(۱-۵۸۳)

(۲-۲۴۲) (د) فنیلہ، مہین کپڑے یا روئی

کی بٹی ہوئی پتلی اور لمبی ڈوری جو

چراغ میں ڈال کر جلاتے ہیں۔

(۲-۶۲۴) (د) پٹاخہ، لوپ، ہزدوق وغیرہ

کی بارود چلانے کے لیے لگا یا گیا فنیلہ

۹۵۶-۹۵۷ (د) پتلا، لمبا مہین کپڑا جسے پٹلے کی

طرح کمر میں باندھتے ہیں۔

بٹا (د) پتھر کا تراشا ہوا وہ ٹکڑا جسے =

(۱-۵۰۰)

سیل پر لکڑی چیر پیستے ہیں (م ل)

بٹوا (۱) کپڑے کی ایک خاص وضع کی بنی

(۲-۵۶۴) ہوئی تھوڑا دار تقبلی جس میں ڈلی

- گنگدھرو لگے ہوئے ہیں۔ ادھر سے اسی طرف
کے اور بہت سے عمو نے رائج ہیں۔ نمبر ۳۳
- بخشی الملک** (ف) شاہی زمانے
(۲۹۸-۲) میں فوج کا ایک معزز
عہدہ دار جس کے حوالے سے سخاوت بائٹے
کا کام بھی ہوتا تھا (م)۔
- بدنا** (۱) شرط لگا کر کھیل کھیلنا۔
(۱-۲۲)
- بدھنا** (د) ٹونٹی دار میں کاکروا۔ وہ
(۱-۲۹) میں کالوٹا جی میں ٹونٹی بڑھی
- ہوئی ہو (ف آ) نمبر دیکھئے صفحہ ۲۲۸
- بڑھی** (د) خاصی وضع کا بنا ہوا پھولوں
کا پار جو دونوں کندھوں پر اسی طرح
پہنا جاتا ہے کہ دونوں پہلوؤں پر لٹکا
رہے (م)۔
- برآمدہ** (ف) برانڈا، سائبان،
(۱-۳۳) بالا خانے یا کوٹھی کے دروازے
کے باہر کا سائبان (ف آ)
- برات** (۱) گنجھ کی ایک بازی
(۱-۴۲) کا نام (م)۔
- برت** (۵) (۵۹۴) روزہ رکھنا، ہندوؤں
میں کسی تہوار، خاصی موقع یا مناسبت کے
طور پر جمعہ کے رہنے کو برت کہتے ہیں۔
برت دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک جی
میں کھانے پینے کی بالکل مخالفت ہوئی ہے
اسے نراجل برت کہتے ہیں دوسرے طرح
کے برت میں صرف کوئی بھی رائج کھانے کی
مخالفت ہوئی بتائی ساری چیزیں جیسے
پانی، دودھ، پھل وغیرہ کھائی پئی جاسکتی
ہیں۔
- برج** (ع) آسمانی دائرہ کا بارہواں حصہ
(۱-۴۸) منازل سپارہ۔ کسی سپارے کا گویا
مقام (ف آ) علم ہستیا والوں نے
ستاروں کی رفتار اور ان کے مقامات
سمجھنے کے لیے آسمان کو بارہ برجوں
میں تقسیم کیا ہے۔ ہر حصے کو برج کہتے
ہیں۔ ہر برج میں جو ستارے واقع ہیں
ان کی کوئی فرضی شکل قائم کر لی گئی
ہے اور اسی شکل کی مناسبت سے
ہر برج کا مخصوص نام رکھ لیا گیا ہے۔
نیز ان برجوں کو بلحاظ تاثیر چار

دیتے ہیں۔ کُفُڈا ہونے پر اسکو چوکور

شکل کے کُفُڈوں میں کاٹا دیتے ہیں۔

برجہ راکسی (वक्रशक्ति) (سی) برجہ

(۱۹۵-۱) کی یونی (नी) میں لیا ہوا

وہ برجہ میں جو مرکز کھوتا ہو گیا

ہو۔ (۵ شی)

برن (۵) (اکھ) ہندو قوم کے چار اہم

(۱۵۶۸-۳) طبقے (۵ شی) برجہ میں۔ ٹھکانہ دینے

شودر۔

برہا (۵) (اکھ) ایک قسم کا لیتا جے

(۱۲۸-۱) اکثر اپر دانت کے لوگ گاتے

ہیں۔ اسی کا آخری حرف ہست کھینچ

کر لیا جاتا ہے (۵ شی)

بری (۱) شادی کے سلسلے کی ایک

(۱۰۶۴-۳) رسم جس کو سا بچو کہتے ہیں۔

اسی روز دو ہاتھ کی طرف سے دو ہاتھ کے

ہاتھ پکڑے، زلیور، مہو، مٹھائی،

زنانہ پوشی، رنگین سر بید ٹھیلیاں،

سہاگ پٹرا، پھل، پان، کھلیں ناڑے

جاتے ہیں۔ جوڑوں، زلیوروں اور مہوے

کی کوئی مقدار نہیں ہے مہدور پر ہے۔

ٹھوڈا میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصے میں

تین تین برج شامل ہیں۔ انا چاروں

ٹھوڈوں کے نام یہ ہیں ۱۔ برج آبی ۲۔

برج آتشی ۳۔ برج بادی ۴۔ برج

خاکی (م ل)

برج چھک (۵) علم نجوم میں آسمان کے

(۱۰۱-۱) بارہ برجوں میں سے ایک برج

کا نام۔ جس کے چاروں کی شکل چھوکی

طرح ہوتی ہے (م ل ک)

برجی (۱) چھوٹا بھالا جی کا بھل چوڑا ہوتا

ہے۔ (م ل)

بردیمانی (ف) بکری کے اون کا تیار

(۱۲۵۳-۳) کیا ہوا پتی اور معمولی قسم کا دیواری

کپڑا (ف اب) ملک یمن کی ایک خاص

قسم کی چادر۔ یہ بالعموم شیعوں کی

چیتوں کو کفن کے ساتھ دیتے ہیں (م ل)

برفی (۱) ایک مٹھائی جو کھوٹے اور

(۱-۸) شکر سے بنی ہے (م ل) نرم تار

کے قوام میں کھوپا ڈال کر خوب

گھونٹتے ہیں۔ کھوڑی دہر لگانے

کے بعد کسی چوڑے برتن میں بھلا

بزار (ف) کپڑا بیچنے والا (م) (۱-۱۵۷)

بزارا (ا) کپڑا فروخت ہونے کا
(۱-۱۵۷) بازار (م)

بامی (ا) بساط خانے کا سامان
(۱-۳۱) بیچنے والا (م) کھانے پینے کے
علاوہ مزدخت ہونی والی دوسری روزہ
برہ کی ضروریات زندگی کی چیزیں بیچنے والا۔

بنت (س) (بنت) سال کی ٹھو
(۱-۷۶) رٹوڈی (موسم) سی چلی اور خاصی
رٹا (بنت) ہے۔ یہ چیتا اور بگا
(مارچ - اپریل) کے مہینوں میں آتی ہے
اسی موسم میں پٹر پودوں میں نئی
پتیان نکلتی ہیں اور پھول کھلتے ہیں۔
بہار کا موسم۔ اسی نام کا رنگ
جو اسی موسم میں گایا جاتا ہے۔ اسی
کا سرگم سا, ری, گا, م, پ, نی, سا ہے۔ کچھ
لوگ اسی رنگ کو ہنڈول رنگ کا لڑکا
مانتے ہیں (۷ ش)۔

بنت پچی (س) ماگہ پھنے کی
(۱-۷۸) چاند رات کی پانچویں تاریخ۔ اسی

جوڑے اور زلیور والی آجائے ہیں

دوسری سب چیزیں دلہن کے یہاں
رہتی ہیں۔ ایک جوڑا جو سب سے بہتر

ہوتا ہے وہ اور پاپوشی دو ہینا کو

بہنا کر رخت کرتے ہیں (م)

بری دھت (د) ہاتھی چلانے اور
(۱-۷۶) ہمت دلانے کے لیے لگائی

جانے والی آواز۔

بڑادن (د) حضرت عیسیٰ کی تاریخ

(۱۲-۸) پیدائشی جو ہر سال پچیس

دسمبر کو عیسائیوں میں تہوار کی

صورت میں منائی جاتی ہے۔ اسی

تاریخ کو رت کا بڑھنا ختم ہو جاتا

ہے اور دن بڑھنا شروع ہو جاتا

ہے (م)

بڑھوا منگل (۷) ایک مخصوص پید

(۱-۲۲۶) کا نام جو بنارس میں

منگل کو لگتا ہے (م)

بڑھئی (ا) لکڑی کا کام بنانے والا

(۳-۳۲) نجار (م) ایک ذات جو

جو لکڑی کا سامان بنانے کا پیشہ کرتی ہے

بکیتی (د) فن سپہ گری میں سے ایک دن کامدلو اور انکی بیوی رتی کی پوجا ہوتی ہے (ہندو لوگ) (۲۲۳-۱) ورزشی کا نام ہے بنوٹ اور باتک بھی کہتے ہیں اور اسے کٹار نما بڑھی چھریوں سے بیٹھ کر یا لپٹ کر کھیلنے میں (ف آ)

بغار (ف) وہ بڑا چھید جو کپڑے میں جل جانے سے کپڑا لگ جانے سے پاکو غیا لگ جانے سے ہو جاتا ہے۔ (م ل)

بغلی ڈوبنا (۱) حرین کی بغلی سے (۲۲۲-۱) نکل کر اسے پلٹنا۔ لٹنی کے ایک داؤ کا نام (ف آ) حرین کی بغلی کے نیچے سے ہو کر بیٹھ ہر آ جانا۔

بقوہ (ف) وہ کپڑا جس میں گھڑی (۲۹-۱) باندھتے ہیں (م ل)

بکٹ (انگ) Bicket - طلا یہ وہ چند آدمی جو لشکر کی محافظت کے واسطے کیمپ کے گرد چکر لگاتے پھرتے ہیں، گارڈ (ف آ)

بکیت (د) باتک کا فن جاننے والا بنوٹیا (ف آ) (۱-۶۵)

بکھی (د) چار بیہوش کی گھوڑا (۸۲-۱) گاڑی جس پر چھتا ہوتی تھی اسکو پالکی گاڑی بھی کہتے تھے (م ل)

بلم (۱) ہر چھتا، بھالا، پتھر، اسکی لکڑی (۲-۵۹۱) ہر چاندی یا سونے کا حول چڑھا

جاتی ہے اسی کے نام سے اسی ٹوئی کو
موسم کیا جاتا ہے۔ جیسے چھپائی ٹوئی، کھجور
چھڑی کی ٹوئی، گل بہاری ٹوئی،
ستاروں کی ٹوئی، سرسے کی ٹوئی وغیرہ۔

-(ف ا پ)۔

بنجارا (۱) ایک قسم کے خانہ
(۱-۵۱) بدوئی لوگ جو ہمیشہ مارے
مارے پھرتے ہیں اور کہیں سکونت
اختیار نہیں کرتے۔ یہ لوگ ہندو مذہب
رکھتے ہیں (م ل) غلے کا ہندو سوداگر
جو گھوم گھوم کر خرید و فروخت کرتا
ہے۔

بنج (انگ) لا بنا تختہ جس کے نیچے پائے
(۲-۱۲) لگے ہوتے ہیں (م ل)

بند (ف) پڑے کی سی ہوئی پانگے
(۱-۳۴۲) کی بنی ہوئی پتلی دھوری جو
لباس میں بٹن پاتیلے کی جگہ لگائی
جاتی ہے (ف ا پ) اچلی، اگلر کے
نقاب وغیرہ کی گرہ پاڈوریاں جو
لباس کے دونوں حصوں کو ملانے کے لیے
ہوتی ہیں (م ل)

کراہیروں کی سواری کے آگے آگے
چلتے ہیں (م ل) وہ بڑی کلری جس

کے ایک سرے پر لوہے کا پھل لگا ہوا
ہوتا ہے ^{دیکھئے تصویر صفحہ ۲۳۲}
(۱) سال کے درخت کی لانی

(۲-۱۵۹) شاخ (م ل)

بلی ناگھنا (۱) ایک دھم جی کے تخت
(۱-۹۰) بلی کا سامنے سے رائے کے اسی

پار سے اسی پار گزر جانے یا راستہ کاٹ

دینے کو بد شکون خیال کیا جاتا ہے

بم (۱) گلی کا بانسی، تانے پیک کی دو
(۱-۴۹۹) کلریاں جس میں گھورٹو جو تاجا

ہے (م ل)

بمبا (۱- پرنگالی) پانی کا نل (م ل)
(۳-۹۱۷)

بمبو کارٹ (انگ) Bamboo Cart

(۲-۵۰۱) ایک قسم کی ٹمٹم۔ (م ل)

بنا (د) نوشاہ، دولہا (م ل)

بنت (د) زری لڑھکتی ٹوئی۔

(۱-۱۳۱) زرد دوزی کے کام میں مختلف قسم

کی خوشنما ٹوئیاں بنائی جاتی ہیں۔

جس قسم کا پھول پٹا یا بیل ٹوئی بر بنائی

بگنشی باشندہ (فال)

بنگلا (انگ) Bungalow - چیمبر کا چوٹی۔

(۱-۲۲) درمکان جو انگریزی پر مربع

بنا ہوا ہوتا ہے (فال) علاحدہ بنا ہوا

احاطے والا مکان (م ال)

بنگلہ (د) ایک قسم کا کلکتی پان (فال)

(۱-۱۷۸) یہ پان ذائقہ میں کڑوا ہوتا ہے۔

اسی کا رنگ گہرا ہوا مگر ہٹوں کا ادھری

حصہ کچھ کم گہرا ہوتا ہے نہیں قدرے ابھری

ہوتی ہیں۔ یہ پان نصیر میں گرم اور

خشک ہوتا ہے۔ بنگال کے علاقے میں یہ

پان کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔

بنوٹ (د) سپہ گری کے ایک فنی

(۱-۱۷۸) کا نام ہے بانگ اور بکیتی بھی کہتے ہیں۔

چونکہ اسی میں پھری اور ڈال وغیرہ سے

کام لیا جاتا ہے اسی وجہ سے اسی

کا نام بن اڈٹ رکھا گیا۔ الف لکڑا لکڑ

بنوٹ لکڑ لیا گیا (فال) اسی فنی میں ایک

رومال میں تانبے کا پسہ باندھ کر ایک

خاص انداز پر لکڑا کر حرف ہر وار

کرتے ہیں۔ جی سے حرف کی تلوار

بندا (۱) عورتوں کے کان کا زیور

(۲-۵۲۹) جی کو آدھنہ لگو سوارہ بھی

کہتے ہیں (م ال) دراصل یہ آدھنوں کی

طرح گول ہٹیں بلکہ ساخت کے اعتبار

سے جیسے ہوتے ہیں۔

بند رگاہ (ف) تجارت کی منڈی جو

(۲-۹۸) سمندر کے کنارے ہو۔ پانی کے

چاروں طرف سے ہونے کی جگہ (م ال)

بندگی (۱) سلام، تسلیم، کورنش

(۱-۴۰) آداب (م ال) اسی سلام میں

دائیں ہاتھ کو پیشانی پر رکھ کر سر کو

کھوڑا کر کے کی طرف جھکا دیتے ہیں۔

لہو پر دیکھئے ص ۲۳۱

بندھنوار (۵) بھول ہٹوں کا ہار

(۳-۶۳) جو خوشی کے موقع پر دروازے

وہ ہر لٹکانے ہیں (فال) سی خوشی

کے موقع پر آرم کے ہٹوں اور بھولوں

کا ہار بنا کر دروازے پر باندھنا۔

بنکیت (د) بانگ کے فنی کا ماہر (م ال)

(۱-۲۲۵)

بنگش (ف) کشمیر کے قریب علاقہ

کر گھول لینا اور اسے موافق بنائے
والے سے پتے مانگنا (ف آ)

بوجا (د) ایک قسم کی اہروں کی
(۱۳۰۰-۲) سواری جسے گہرا کھانے

ہیں۔ ہوا در، نام جھام (ف آ)
اسے نام دان بھی کہتے ہیں۔ دیکھئے
لموہر ص ۲۲۹

بوچر (انگ) Butcher - گوشت
(۱-۲۰۲) بیچنے والا، قصاب، کھو
قصاب (ف آ)

بورانی (۱) ایک قسم کا ریٹنا جو
(۱۱۲۵-۲) بیلنوں کے قتلے مل کر دی

میں ڈالنے سے بنتا ہے (ف آ) دی میں
زیرہ، انگ، مروج ملا کر بگھارے ہیں
اور تلو بگین کے قتلوں کو گھی میں تل
کر دی میں ڈالنے ہیں (م ل) دی کا
کا بنا پا ہوا ریٹنا جو دی پیاز یا دی
اور کوئی ابلی ہوئی سرکاری ڈال کر
بنا پا جاتا ہے اور ہر پانی کے ساکھ استعمال
کیا جاتا ہے (ف آ ۳)

بوریا (۱) ٹاٹ کی بنی ہوئی ندرے
(۱-۲۹)

پا دیگر ہٹھیا کر جاتا ہے اور اسی کو
سخت جان ہوا چوٹ بھی لگتی ہے۔

بنیا (۵) سنکرت (बनिया) تجارت کرنے
(۱-۸۹۹) والا، بھال (बहाल)، آٹا، دال،

چادل وغیرہ بیچنے والا۔ ایک ذات کا
نام جو تجارت و دکان داری اور
لین دین کا کام کرتی ہے (۵ شی) خاصی

مور ہندو ہیو پار لوں کے لیے مسئول ہے

بوا (۱) باپ کی ہیں۔
(۲-۲۵)

بوٹ (انگ) Boot - ایک ایسا
(۱-۱۰۵۰) جوتا جو پیر کے پنجوں کے ساکھ

ساکھ ٹانگ کے نچلے حصے کو بھی گھلتا ہے

(۱۳۵۰-۲) کچے سبز چے (م ل) ہرے چنے

بوٹی (د) بھنگ، سبزی (ف آ)
(۱-۲۸۰)

بوٹی دار (۱) بھول پتی دار، بھل
(۱-۱۵۲) بوٹے کڑھا ہوا کپڑا خصوصاً وہ

کپڑا جس پر بوٹی چھوٹی بنی ہوئی اور

بھول چھپے ہوتا۔

بوجھ (د) گنجنے بازی میں اپنا پٹا دیکھ
(۱-۲۲)

بہر دیا (۵) نفال، سوانگی، رنگ

(۱-۸۰۲) برنگ کے بھسی بد لینے
والا (ف آ) وہ شخص جو طرح طرح کے

بھسی بد لے (م ل)

بہلی (د) بیل گاڑی، بیلوں کی گاڑی

(۵۹۰-۲) جیسی اکثر عورتیں سوار ہوتی

ہیں (ف آ) بہلی (بھلی) ایک قسم کی

چھتری دار یا پردے دار گاڑی ہے

جسے بیل کھینچتے ہیں۔ یہ رکھائی طرح بنی

ہوتی ہے (۵ شی) دیکھئے لہو پر ص ۲۲۹

بہلی (د) سنکرت विहंगम یا

(۱-۸۰۴) विहंगम - سچے لٹے ہوئے

موٹے بالی کے دونوں سردی پر

نراز و کے بلوں کی طرح دو ٹوکرے

رشتوں میں باندھ کر لٹکائے ہیں اور

بالی کو کندھے پر اٹھا کر بلوں

میں کوئی چیز رکھ کر ایک جگہ سے دوسری

جگہ لے جاتے ہیں۔ اسی وضع کی چیز

کو بہلی کہتے ہیں۔ دیکھئے لہو پر ص ۳۳۰

بہنی (د) دوکاندار ہر روز جب

(۱-۱۲۱) دوکان کھولتا ہے تو پہلے بہلی

بڑی ٹھیلی -

بھاگ (۵) विहंगम - ایک قسم کا

(۱-۱۵۳) راک جو تڑھی رات لے لے

لگ بھگ دو بجے کے گایا جاتا ہے۔ یہ

راگ ہندول راک کا لڑکا مانا جاتا

ہے (۵ شی)

بھاگترا (۵) ایک قسم کا راک جی

(۳-۳۸۰) میں سب تڑھ سور (श्री ५५)

لگتے ہیں۔ اسی کی ذات سمپورن

(सम्पूर्ण) ہے۔ اسی کے گانے کا وقت

رات کو سولہ ڈنڈے ہیں ڈنڈ تک

(دو بجے کے بعد) ہے کچھ لوگ اسے ہندول

راگ کی راگنی مانتے ہیں اور کچھ لوگ

سرسوئی، کیدار اور ماروا لے ملاپ

سے پیدا مانتے ہیں (۵ شی)

بہترین روٹن (۱) شادی کی ایک

(۱۹۳-۲) رسم ہے۔ قصبہ کی بیبیوں

میں جو بہتر ہوتی ہیں وہ عروس کے لینے

کو جاتی ہیں اور دلہن انکے مجمع میں

آکر بیٹھتی ہے۔ اسی پردہاں کی کھیلن

بھیلی جاتی ہیں (ف آ)

لُف سَمبر تک (ف آ) اسی مہینے میں
بارشی خوب ہوتی۔ یہ سادہ کے بعد کا
مہینہ ہے۔

بھاری جوڑا (د) وہ پورا لباس
(۱-۹۵۸) جس پر زری وغیرہ کی
قسم کا بھاری کام بنا ہو یا بھاری
مصالحہ ٹنکا ہو (م)

بھانجی (د) سہری، سترکاری،
(۱-۲۵۲)

بھانڈ (د) نعال، وہ ناچنے گانے
(۱-۳۰۷) والے زرخے جو محلوں میں جا کر

ناچنے گانے اور نکلیں سنائے ہیں (ف آ)
بھاؤ بتانا (د) ناچنے میں ہانڈ
(۱-۱۲۲) پا اور اعضاء کے اشاروں

کے گپٹا کے الفاظ کا روپ دکھانا (ف آ)
بھاوج (د) بھابھی، بڑے بھائی
(۱۴-۳) کی بیوی۔

بھبھوت (د) وہ راکھ جو
(۱-۱۵۱) مٹی کی مورٹی کے سامنے
چلنے والی آگ سے حاصل ہوتی ہے
جسے ہندو لوگ بدن پر ملتے ہیں۔

جو بھی سامان بیچنا ہے اسکی لذت
وصول کرنا ہے۔ اسی کا یہ عقیدہ ہے کہ اگر
پہلی بار ادا ہا رہیچالو دن بھر ادا ہا

دینا ہوگا
بھوڑے کا کھانا (د) ولیمہ،
(۱۳۸-۲) شادی کے بعد کی دعوت
لحام، ماحض (ف آ)

بہی (د) کھانا، روزنامہ مہاجن۔

(۱-۲۷۹) وہ لمبے اور سادے درختوں کی

کتاب یا رجسٹر جس پر مہاجن اپنا
روزانہ کا حساب لکھتا ہے

بھاٹ (د) تعریف کرنے والا، خوشامد

(۱-۵۲۲)۔ (گرف آ) ایک خاص قوم کا

نام۔ ان لوگوں کا یہ کام تھا کہ روستاؤ

اور امراء کے نسب نامے بر زبان

پا کر تے تھے اور موقع و محل سے ان

امراء کے سامنے انتہائی مدح و ثناء کے

کے ساتھ دہرائے تھے اور اسکے صلے

میں خاطر خواہ انعام پاتے تھے (م)

بھادوں (د) ہندی چاند کا چھٹا مہینہ

(۱-۳) تقریباً لُف آگست سے

بھیکا (د) اڑنے ہوئے پتنگ کو غوطہ
(۱۹۳-۲) دے کر اوپر اٹھانا۔ پتنگ کو
ایک دم نیچے کر کے یزی کے ساتھ اوپر
اٹھانا۔

بھٹی (د) کھاٹ کھینچی، ابلے پائیل
(۲-۵۷) ہوئے چاول۔ کسی کے مرنے پر
اگلے اعزاء اور قارب کی طرف سے اگلے
گھر والوں کے لیے بھجایا ہوا کھانا جی
میں عموماً چاول ہوتا ہے۔

بھٹی کھانا (د) یہ محاورہ عورتیں
(۱-۸۶۳) اکثر نسیم دلانے کے موقع پر
بولتی ہیں یعنی اگر وہ تنہی اسی
عورت کی بات نہ مانے تو اسکی موت
کا کھانا کھائے۔

بھٹی (د) وہ جگہ جہاں شراب کھینچی
(۱-۵۸) جاتی ہے، کلال خانہ (ف آ)

بھٹاری (۱) وہ عورت جو سرے
(۱-۱۷) میں ماسفرد کے قیام و
مقام کا انتظام کرتی ہے۔ بھٹارے
د کی بیوی (م ل)

بھج بند (د) ایک زلیور کا نام۔
(۲-۲۲۳)

بھے بازو بند بھی کہتے ہیں۔ اسے بازو
میں پہنا جاتا ہے۔ اسکی کئی قسمیں ہیں۔ عام
طور پر بیچ میں ایک بڑا چوکور تنگ
بٹری ہوتا ہے اور اسے آگے اور پیچھے
چھوٹے چھوٹے اور تنگ یا بٹریاں
ہوتی ہیں جو کہ سب کی سب دھاگے
یا ریشم میں ہر دئی رہتی ہیں (لا شی)
ہندی میں بھج کے معنی بازو کے ہوتے ہیں۔
چونکہ یہ زلیور بازو کی سی بازو ہا جاتا ہے
اسی واسطے بھج بند کہلا یا۔

بھجن (سی) وہ گستاخی میں البتور
(۱-۳۹) (خدا) پاکسی دیوتا کی خوبیاں
بیان کی گئی ہوں (لا شی)

بھجیا (د) پکا ہوا ساگ (فال)
(۱-۳۱۳)

بھڈری (د) جھوٹی، ہاتھ دیکھ کر
(۱-۱۷۲) گنرشتہ اور تہذہ کا حال

بتانے والا (م ل)

بھڈیاں (لا) بھادوں کی فصل کا۔
(۵۶-۵۷) وہ آدم جو بھادوں کی فصل

میں ہو (م ل)

پیتے ہیں (۵ ش) زیادہ نئے کے لیے اس
میں دھوڑے کا بیج بھی پس کر ملا
دیا جاتا ہے۔

بھنوری (د) وہ موٹی روٹی جو
(۱-۸۹) عموماً جو پائپھوں کے آٹے
کی بنائی جاتی ہے۔ اسی کو لپکانے کے
لپے لٹڈے کی گرم آگ استعمال کی
جاتی ہے۔

بھول (د) جنگلی، مسٹنڈا (ہندوستان کی
(۱-۴۲۲) (۵) ہندو بیابان کی ایک اہم رسم
جس میں دو لہا دہن کے پٹروں میں
باہم گرہ دے کر جلنی آگ کے گرد
سات چکر لگانا مزدوری خیال کیا جاتا
ہے۔ ۱ = سبب ہندی بھی کہتے ہیں

بھوانی (س) گورا پارہی، دُرگا
(۲-۵۳) شہو جی کی استری (ف آ)

بھونری (د) بالوں کا وہ چکر

(۱۳۳۸-م) جو گھوڑے کی پیشانی

کے بالوں میں ہوتا ہے۔ لوگ اپنے

گھوڑے کو منجوسی خیال کرتے ہیں اور
بد شکون سمجھتے ہیں۔

بھیروں (۵) چھوڑا گون میں ہے
(۱۲۱-۳)

بھرکا (د) مٹی کا بڑا کٹورا،
کھڑا کچا (۵ ش) بڑا کھڑا۔

بھڑ بھونجا (د) بھجوا، بھاڑ میں ناچ
(۱-۵۹۲) بھوننے والا (م ل)

بھیل (د) وہ جگہ جہاں بھوسا رکھا
(۳-۵۸۸) جاتا ہے۔

بھنتا (د) سہ، اجرت پر پانی بھرنے
(۱-۳۸۹) والا (م ل)

بھنگلی (د) جنگلی، مسٹنڈا (ہندوستان کی
(۳-۱۲۴۲) ایک قدیم جنگلی اور وحشی قوم
جس کے لوگ قوی اور نمونہ

ہوتے ہیں۔ پڑاندازی ان کا خاھی
فی ہے جانوروں کا شکار ان کی
رہزی ہے۔ ہمارے چھوٹا ناگپور
اور سندھال پرگنہ اضلاع میں انکی
آبادی کثرت سے ہے۔

بھنڈاری (۵) بادرجی، خاناماں
(۱-۳۹۴) (ف آ)۔

بھنگ (د) گانجے کی قسم کا ایک
(۱-۵۰) پودا جس کی پتیوں نشہ ور

ہوتی ہیں۔ لوگ انہی پس کر

بیر (ف) چھڑیا، ہاتھ میں تھامنے کا وہ

(۱-۲۵) ڈنڈا جس کی شکل "ل" کی طرح

ہوتی ہے۔ دراصل یہ ریشمان میں

پائے جانے والے ایک پودے کا وہ حصہ

ہوتا ہے جو ریشم کے اندر بڑھتا چلا جاتا

ہے۔ یہ بہت لمبلا اور مضبوط ہوتا ہے

اسے بہت کہتے ہیں۔ اسی لٹری کے ایک

سرے کو آگ میں کر کے موڑ دیتے ہیں۔

بیرا (انگ) Beaver - حجام، نائی

(۱-۹۰) چراغ بنی کرنے والا اور

صاحب لوگوں کو کپڑے پہنانے

والا (ف آ)

بیرنگ (د) خالی ناکام بے مقصد۔

(۱-۴۹) Bearing وہ خط جس پر

بالکل ٹکٹ نہ لگے ہوں یا کم قیمت کے

ٹکٹ لگے ہوں۔ اسے خطوط کو محکمہ داک

مح جرمانے کے ٹکٹ کی قیمت وصول

کرتا ہے۔

بیڑاٹھانا (د) ہتھ کرنا، کسی

(۲-۱۱۸) مشکل کام کے انجام دینے

کی ذمہ داری لینا (م ل) (اگے

ایک راگ کا نام جو بہر رات ہے

علی البیع تک گایا جاتا ہے۔ مہادیو جی

کو اس کا بانی خیال کرتے ہیں (ف آ)

اسکی راگنیوں اور لٹریوں کی تعداد

اور ناموں کے بارے میں لوگوں کے

مختلف نظریات ہیں۔ یہ پاسہ (ہاس)

اسی کا راگ مانا جاتا ہے۔ لوگ اس کا

سورگرم (स्वर्गम) ध नि सा रि ग म प

اور کچھ لوگ ध नि स रि ग م پ ماننے ہیں۔

یہ راگ (आड़व) ذات کا ہے۔ اس

میں کوئی رشب (सृषभ) اور پنجم

بہنی ہوتا ہے (ہ شی)

بھرویں (ہ) بھروں راگ کی باغ

(۳-۵۲) راگنیوں میں سے ایک راگنی

کا نام (ف آ) یہ راگنی صبح کے وقت

گائی جاتی ہے۔

بی ٹپک (ا) بیچ میں ٹپک پڑنے

(۱-۹۲۹) والی عورت۔ بے جامہ/خلت

کرنے والی عورت۔ یہ ایسی عورت

ہے استعمال کرتے ہیں جو خواہ مخواہ

کسی کام یا بات میں مداخلت کرتی ہے

کا مشت کھلانا ہے۔ اسے منہ ہرجالی دار

ڈھلنا ہوتا ہے۔ دیکھیے لہو پر ص ۲۲۸

میسوا (۵) رنڈی، کبھی، وہ عورت
(۱-۱۴) جو اجرت لے کر جماع کرے (۴۱)

بیکٹھ (۵) جٹ، جٹ کا وہ طبقہ
(۱-۲۸۳) جس میں دشمن رہتے ہیں (۱۱)

ہندو کا عقیدہ ہے (۵ ش)

بے گار (۱) بلا اجرت کے مزدوری

(۲-۱۸۷) کرنا جو کسی ڈر پانٹھان کی
وجہ سے کی جائے۔

بیگھا (۱) زمین کی پمپائشی کی اکائی
(۱-۲۱۱) جو تقریباً ۳۰ ایکڑ کے برابر

ہوتی ہے۔

بیل (۱) چھادر، وہ حدتہ روپہ پا

(۳-۹۳۱) وہ جو شادی میں دولہا یا دلہن

کے سرے دار کرڈھنیا پانا چھنے

والوں کو دیں (۴۱)

بیلدار (۴) چھاوڑے سے کام کرنے

(۱-۲۱۱) والا، کھودنے والا (۴۱)

بین (۱) لوحہ، مردے کی خوبیاں بیان

(۲-۲۲) کر کے، رونا پارلانا (۴۱)

زمانے کے راجاؤں اور سرداروں

میں دستو رکھا کہ جب کوئی شکل کام آئے

بڑتا تو وہ اپنے ماتحتوں کو بلا کر اول

اسی کام کی حقیقت اور کیفیت سناتے

بعد ازاں خامی دان میں ایک گھوری

رکھ کر پیش کرتے جو اسے اٹھا کر کھا جاتا

اسی پر یہ کام فرضی ہو جاتا تھا (۴۱)

بیزن (۱) نٹ ذات کی عورت جو

(۳-۱۰۵) ناچنے گانے کا پیشہ کرتی ہو (۵ ش)

بیزہ (۱) گھوری، کتھا، چونہ، چھالیہ

(۱-۲۱۲) وغیرہ پڑا ہوا پانا۔ ٹکونہ مڑا ہوا

بنا بنایا پانا۔

بیزی (۱) سونے پا چاندی کے اکڑے پتلے

(۲-۷۰) تار کا سادہ پابل دار زبور جو

عورتیں پاؤں میں پہنتی ہیں۔ (۴۱)

(۱-۹۰۵) پاؤں کی زنجیر جو چور و بد معاشوں

کو حراست سے بھاگنے سے روکنے کے لیے

بولیسی پہنائی ہے۔

بیسن دانی (۱) سیلپی، سیلپی، چلی

(۲-۵۱۷) ہاتھ دھونے کا وہ برتن جو

کوٹھی دار ہوتا ہے اور گھڑی بارہ

پادری (د لاطینی) عیسائی داعظ، نصاریٰ

(۱-۶۳۱) کا عالم (ف آ) عیسائی مذہب کا

واجب التعظیم پیشوا (م ل)

پارچہ (ف) کپڑے کا ٹکڑا (م ل)

(۱-۳۵۷)

پارس پتھر (۵) ایک ایسا پتھر جسے

(۱۴۸۱-۳) متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے

کہ اگر اسی سے لوہے کو چھوا دیا جائے تو
سونا ہو جاتا ہے۔ مہر کے پیمیا کاروں نے

اسی پتھر کی تلاش میں بہت سی دہلیز
خیزوں کو ڈھونڈ نکالا۔

پارہ (۱) ایک ایسی دھات جو

(۱-۵۶۰) رقیق مادے کی شکل میں پائی

جائی ہے۔ اسی کا استعمال گھرماسٹر وغیرہ

میں ہوتا ہے۔ اسے کھانے سے موت

واقع ہو جاتی ہے۔

پاڑھ (د) بچان، ٹانڈ (ف آ)

(۱-۳۶۸) کلر پودا کا وقتی اور عارضی

بچان۔

پازیب (ف) پاؤں میں پہننے

(۱-۲۰) کا ایک زیور، خلیج مال (م ل)

پینری (۵) یہ ہر دو غورٹوں کا زیور

(۱-۶۷) ہے جسے وہ ماتھے (پیشانی)

کے بچوں سے کسی کسی دار چتر سے

چمکائی ہیں۔ یہ مختلف شکل کی ہوتی ہے

عموماً گول اور چٹی ہوتی ہے۔ دیکھئے تصویر ۲۳۳

پیو پاری (۵) व्यापारी - تجارت

(۱-۳۷۱) کرنے والا، سوداگر، تاجر (م ل)

پ

پاٹر (۱) دھوئی موٹنگ یا دھوئی ماشی

(۱-۷۸) کی مصالحہ ملی ہوئی، پٹی لکڑی

کھلیں ملی ہوئی چپائی (م ل) بازار میں

بغیر ملی ہوئی پاٹر بھی ملتی ہے۔

پاٹ (د) درپاک کی چوڑائی (ف آ)

(۱-۸۷۲)

پاٹ شالہ (۵) पाठाशालہ - وہ جگہ

(۱-۲۳۱) جہاں طالب علموں کو پڑھنا

لکھنا سکھایا جاتا ہے (م ل)

پائی (د) چار پائے کے بازو (ف آ)

(۱-۶۹۵)

پائی (د) لکھنے کی تختی (اپ لک)

(۱-۲۱۱)

کر اور کٹی ہوئی چھالیا، لوٹک الائجی
وغیرہ ڈال کر گلواری یا بیڑا بنا کر صف
کا ذائقہ بدلنے یا معطر رکھنے کے لیے کھلے
ہیں۔ پکے نشے کے لیے بعض شخص تمباکو
بھی ڈالتے ہیں۔ پان سنگار کا جز ہے
یہ سولہ سنگار میں شامل ہے۔

پان (د) وہ کھنٹ یا چمڑے کا تراشا
(۱-۱۶۸) ہوا ٹکڑا جو ہندوستانی جوتیوں
کے اڈے پر لگایا جاتا ہے (ف آ)۔

پانچ توت पाँच तूत - عناصر خمسہ
(۱-۱۶۹) ہندو فلسفہ دالوں کا پانچاں
ہے کہ ہر مادہ کے پانچ بنیادی عناصر

ہیں مٹی، پانی، آگ، ہوا اور آسمان۔
پان دان (۱) خاص و فصیح کا بنا ہوا
(۲-۵۱۸) وہ طرف جس میں پان

بنانے کی سب چیزیں یعنی چونا، کتھا
ڈلی، تمباکو وغیرہ رکھتے ہیں (م ل)
پانہ (د) شش (چھ) پہلو ہڈی
(۱-۲۰) پانہائی درخت کا ٹکڑا جس پر

عدد کے بجائے نقطے بنے ہوتے ہیں اور
چوسر کی بازی میں باری باری سے

بیروں میں پہنا جانے والا لچلدار
زلیور جس کے نیچے چھوٹے چھوٹے
بے شمار گنگھروں کی قطار ہوتی ہے۔
جو بیروں کی ذرا سی جنبشی سے جھین
گلتے ہیں۔ دیکھئے لہو پر ص ۲۳

پاکہ (۵) ہندوہ دن کی مدت، مہینے
(۱-۲۰۲) میں دو پاکہ ہوتے ہیں (م ل)

پال (۵) وہ پردہ جس میں ہوا
(۲-۵۰۵) گھرنے سے لٹتی چلی ہے (م ل)

پالٹ (د) پٹہ بازی کی ایک ضرب
(۱-۱۵۹) کا نام جو حرکت کے پاؤں
پر لگائی جاتی ہے (ف آ)

پالسی (د) ایک قسم کی خمدار ڈنڈوں
(۱-۳۵۴) کی ڈولی (ف آ) جسے کبار اٹھاتے
ہیں۔

پالی (د) ہرندوں یعنی بلبلوں، شیروں
(۱-۱۴۵) اور شیروں وغیرہ کی لڑائی کا مقام
(ف آ)۔ وہ جگہ جہاں بہت سے پالتو
ہرندوں کی لڑائی کرائی جائے۔

پان (د) ایک قسم کی مشہور بیل
(۱-۲۱) کا پٹا۔ جس پر کتھا چونا لگا

ہر ایک کھلاڑی کھینٹتا ہے (ف آ)

پاؤ (د) وزن ٹولنے کا ایک پیمانہ (۱-۱۰۶) جو ایک سر کا چوتھائی ہوتا ہے۔

پاؤ لے بھرنا (د) کلری کی لڑائی (۲۳۱-۳) میں اصول کے تحت پاؤں

رکھنا اور وار بچانے اور حربے

پر وار کرنے ہوئے سرعت کے ساتھ

چلنا۔

پانجامہ (ف) کمر سے نیچے پہننے کا لباس (۱-۱۳۰) اسی میں دو تنگ پائینچے ہوئے

ہیں جو بالکل سیدھے پڑے کے بنتے ہیں

ان میں چار کھپیاں لگنی ہیں درمیان

میں رد مائی ہوتی ہے اور پھر کمر کی طرف

دالے خفے کو ہلکا موڑ کر سلائی کردی

جائی ہے جسے پٹھا کہتے ہیں جی میں کمر

بند ڈال کر کمر پر باندھتے ہیں۔

پائینچہ (۱) پانجامے کے ایک طرف

(۱-۱۳۸) کا وہ حصہ جی میں ایک

ٹانگ رہتی ہے (م ل)

پیپا (لا) سار کے چھ ناروں میں

(۱-۴۰) سے ایک جو لوہے کا

ہوتا ہے۔ (لا شی)

پٹا (د) کان میں پہننے کا ایک قسم (۲-۵۳۱) کا گھٹا (زیور) جو بالیوں میں

لٹکا یا جاتا ہے (م لک) چونکہ اسی

کی شکل پان پائینچے کی طرح ہوتی ہے

اسی لیے پٹا کہتے ہیں۔

پٹریا (د) رنڈی، پسو (ف آ)

(۱۲۶-۲) ہندو رنڈی۔

پتلون (رنگ) Pantaloons - وہ لمبا (۱-۱۳) پانجامہ جو اوپر ڈھولا اور ٹخنوں

پر بالکل پتلا ہو جاتا ہے۔

پٹلی (د) گھوڑے کے سم کا وہ گوشت

(۳-۷۰) جو ایک بیج میں چنڈائی کی

شکل کا ہوتا ہے۔ (ف آ)

پٹلی (۱) ایک چھوٹی سی گڑیا جو باز پیر

(۱-۸۹۳) غماشہ دکھائے وقت تاری مدد

سے کام میں لائے ہیں (م ل)

پٹنگ (۱) گنگوا (م ل) ہوا میں اوپر

(۱-۱۷) اڑانے کا ایک کھلونا جو بالی

کی پٹلی ٹیلوں کے ڈھانچے پر ایک

طرف چوکونہ کاغذ اور کبھی کبھی باریک

بزدلی ، وہ بزدلی جس میں چٹاق

لگی ہو (ف ۱)

پتیلی (۱) دگلی ، عموماً پتیل کی بنی ہوئی

(۱-۸۶) ڈھکن دار جموٹی دگلی کو پتیلی کہتے

ہیں۔

پٹا (۲) سپہ گری کے ایک فن کا نام

(۱-۲۱۹) جس میں پھری اور رگدے سے دو

آدی کھیلے ہیں۔ (ف ۲)

(۱-۱۱) (د) پالتو جانوروں کے گئے ہیں

، جڑے یا رسی وغیرہ کا ڈال ہوا حلقہ۔

پٹارا (د) بہر کی نلری یا بانسی کی

(۲-۱۹) چھیلنوں کا بنا ہوا بکسی (فال)

بیلن کی وضع کا بڑی قسم کا ڈھلنے دار

بنا ہوا ٹوکرا (ف اپ)

پٹکا (د) پیٹی ، کمر بیچ (ف ۲) کمر پر

(۳-۳۵) باندھنے کا پٹرا جو بطور کمر پیٹی

کمر سے لپیٹا ہوا جاتا ہے (ف اپ)

کپڑے کی بنی ہوئی وہ پیٹی جو جامہ کے

اوپر کمر پر باندھتے ہیں۔ اسی میں تلوار

وغیرہ لٹکاتے ہیں۔

کپڑا مڑھ کر بنایا جاتا ہے (ک ۱) اسی

کا ڈھانچہ دو تیلوں سے بنتا ہے۔ ایک

بالکل سیدھی رکھی جاتی ہے اور دوسری

کو پچا کر عراب دار کر دیتے ہیں۔ سیدھی

تیلی کو کھڈا اور عراب دار کو کماچ پا

کانپ کہتے ہیں۔ کھڈے کے ایک سرے

کو پچھلا اور دوسرے کو مڈھا کہتے ہیں۔

پچھلے ہر ایک ٹکونہ کا غز مڑھ دیا جاتا ہے

کماچ کے دونوں سرے کپتے کہلاتے ہیں۔

کھڈے ہر کا غز کی دو جو کور چکلیاں

مڑھی ہوتی ہیں۔ جہاں کانپ اور کھڈا

ایک دوسرے کو کاٹتے ہیں وہاں ہر

اور دوسرا پچھلے سے کچھ دوری پر

دو چھید کر کے کٹا (ڈورا) باندھ دیا

جاتا ہے۔ اسی کٹے کو چرکھی کے دورے

کے ایک سرے سے باندھ دیا جاتا ہے۔

ہینک کو ہوا پی اچھا لکر چرخ کی

دوری کی مدد سے جھٹکا دے کر ہینک

کو دھڑے دھڑے ہوا پی اوپر

اٹھاتے ہیں۔

پتھر کلا (د) ایک قسم کی پانپ دار

(۱-۸۶)

بروہر خوشی غما محرابیں بنا کر گوند
سے چپکانا (۲۱)

پیشیت (د) پٹہ باز نما: پھری گدے
(۱-۶۷۵) سے کھینچنے والا (ف آ)

پٹھا (د) پہلو ان کا شاگرد / نو عمر
(۱-۱۰۳) پہلو ان / جو ان پہلو ان (ف آ)

(۱۰-۱۷۱) - (د) اطلی پاسن لیٹ

وغیرہ کی جوڑی جوڑی گوٹ

ہر جو گو گو و وغیرہ کی نوئی سی

بنا کر کرنی پا دو پٹہ وغیرہ ہر ٹانگی

جائی ہے اسے پٹھا کہتے ہیں (ف آ)

بیج میل (د) پاؤں قسم، پاؤں طرح

(۱-۶۹۲) کی ملی ہوئی (ف آ) بیج میل

مٹھائی۔

پچم کاری (۱) مرفع سازی

(۵-۱) جڑاؤ کام کسی چیز کی

پھیلی ہوئی سطح پر کسی دوسری چیز

کے ٹکڑے اسی طرح بٹھانا کہ دے

اسی چیز کی سطح پر ابھرے ہوئے پاگڑے

ہوئے معلوم نہ ہوں بلکہ دولوں

کی سطح ہموار دکھائی دے۔

پٹوا (د) ریشم کا کام کرنے والا / علاؤ
(۱-۲۰۷) بند زلیور میں ریشم وغیرہ کے

ڈورے ڈالنے والا (ف آ) ایک ذات

جی کا پیشہ زلیورات میں دھاگے پروا

پا ان کو دھاگوں میں پرونا ہوتا ہے۔

پٹھان (۵) افغان مسلمانوں کی مشہور

(۲-۱۷۰) چار ذاتوں میں سے ایک ذات

کا نام - افغان ناموری کے زمانہ میں

پٹنہ میں سکونت اختیار کرنے کی وجہ سے

پٹھان مشہور ہوئے۔ راجپوتوں کی

ایک قوم جو قندھار اور لنواح قابل

و پشاور آباد ہے مسلمان ہو کر پٹھان

کہلاتے ہیں (ف آ)

پٹیا (د) پتنگ کی ایک قسم جی میں

(۱۹۳-۱) کاغذ کی تڑی دھبیان لگی

ہوتی ہیں۔ دھبیان دو مختلف رنگوں

کی ہوتی ہیں جو ایک رنگ کے بعد دوسرے

رنگ کی لگائی جاتی ہیں۔

پٹیاں جمانا (د) ایک خامی انداز

(۱-۱۹۷) سے سر کے بالوں کو ماتھے

پر نیز سر کے دونوں پہلوؤں میں

پچھت (د) عمدہ کشتی لڑنے والا کشتی
(۱-۶۳۸) کے داؤں بیچ جانے والا (م) ل

پدم (۵) علم ہندو میں سو نیل کا
(۱-۶۳۹) ایک پدم ہو جاتا ہے (ضال) شوکرور۔

پچھلی (د) جو سر کے ایک کھیل کا
(۲۰-۳) نام جو بالوں کے بجائے

پدھنی (س) جھوٹا نول۔ لوگ شامٹر
(۲۸-۱) کے مطابق عورتوں کی چار

سات کوڑیوں سے کمبلہ جاتا ہے۔

شعری کی طرح یہ کھیل بھی بسا طہر
گولوں یعنی نزدوں سے کھیلے ہیں۔

اسی کا داؤں کوڑیو نے پھیلنے

سے نکلنا ہے۔ چونکہ اسی ہر طرف جو پستی

پراٹھا (۵) ایک قسم کی روغنی

کھانے پونے ہیں اور ایک سب سے بڑا (۵۱۷-۲) ہر شاہ دار روٹی (فات)

بیمجولی بیچ پی ہو تا ہے۔ اسی سبب **نیرج** (۸) ایک راگنی کا نام جو گاندھار

۲۳ دیکھئے تصویر نمبر (۱-۲۴۵) دھناشری اور مارو کے

پچھاڑی (د) وہ رسی جو گھوڑے سے بنی ہوئی مانی جاتی ہے۔ اسی

(۱-۲) وغیرہ کے محلے بیروں میں ہیں سو رشب (۱۵۸۳) اور

باندھتے ہیں (م ل)

پچھل پائیاں (۱) جٹری، مشہور

(۱۵۲-۲) ہے کہ جسریل کے پیرائے

ہونے ہیں یعنی ایڑ پاؤں سامنے طرف

اور پہنچے سمجھے کی طرف بہوتے ہیں۔

اسی لیے، پچھلے پانچ سو سالوں میں (۱۷۷۵ء)

پدم (۵) علم ہندو میں سو پیل کا

(۱-۴۳۶) ایک پدم بیوتی ہے (فال) شوکرور۔

پدہنی (سی) جموٹا کنول - کوک شامتر

(۲۸-۱) کے مطابق عورتوں کی چار

مُردا میں مباحہ، اچھی قسم۔ اس قسم کی

عورتیں نازک اندام، خوشی مزاج

خوبصورتی اور اپنے شوہر کی

وفادار ہوئی ہیں (۴ شی)

پراٹھا (۵) ایک قسم کی روغنی

(۲-۵۱۷) پربت دار روئی (فآ)

پیرج (۵) ایک رگنی کا نام جو گاندھار

(۲۴۵-۱) دھناشری اور مارو کے

میل سے بنی ہوئی مانی جاتی ہے۔ اسی

پیشور شب (سکر مٹھم) اور

دھبوت کو مل (دھبوت کا مل) اور

مد مہم نیز (مذہب مکتب) لکنا ہے (۱۰)

اسکے گانے کا وقت رات کا آخری

بہر ہے۔ یہ ہینڈول راگ کی ساتھی

۲۲ جانی ہے -

پیرچک (۵) جملار، پچلار (فات)

(۲۹-۳) کسی جانور کو بچکار کر بلانا۔

پریم ہنس (سی) گہان اپنی علم کی

(۱۲۷۸-۳) راہ میں بہت بڑھا ہوا۔

(۱۴۸-۱) (م)۔ (ہندوؤں کا عقیدہ)

ہے کہ (آتما) روح کو برے کاموں

کا پھل بھگتنے کے لیے انسانی جسم کو

چھوڑنے کے بعد (یعنی مرنے کے بعد)

بغیر جسم کا روپ اختیار کرنا پڑتا

ہے اور گندی جگہوں میں رہ کر نہایت

خراب کام کرنے پڑتے ہیں۔ یہی روح

کبھی کبھی ساپ کا روپ اختیار کر کے

عجیب و غریب اور خوفناک کام

کرتی ہے (م کے ک)

پٹرائے دارگوٹ (۱) رنگ

(۸۸۰-۱) برنگی گوٹ، ایک سے

زیادہ رنگوں کے کپڑے کی گوٹ۔

اسی کو پٹا پٹی کی گوٹ بھی کہتے ہیں۔

رنگ برنگے کپڑوں کے جوڑنے کے مختلف

طریقے ہیں اس وجہ سے اسکی بہت

سی قسمیں رائج ہیں۔ اسے پٹرائے

دارگوٹ بھی کہتے ہیں۔

پسندے کباب (۱) گوشت

(۵۲۷-۲) کے موٹے ٹکڑے میں

سپاسی، سپاسوں کا ایک درجہ جس

میں دند، شکما (سرکے بال) سوشر زنا

زیب کرنا ضروری اپنی رہ جاتا ہے کہ

عبادت کے اسی درجہ پر پہنچنے کے

بعد انسان ہر طرح کی دنیاوی قیدوں

بندے آزاد ہو جاتا ہے۔ وہ دیوتاؤں

کی پوجا کرنے اور کسی کو فتنے (جنگ

کر سلام) کرنے کا باہندہ رہ جاتا

ہے (۵ ش)

پرند چینی (ف) چین کی بنی ہوئی

(۱۳۲۰-۳) ریشمی چادر، وہ ابریشمی

بافتہ جو چین میں بنایا گیا ہو۔

پرینیاں (۱) دیبا۔ ایک قسم کا

(۱۳۱۶-۳) پھولدار کپڑا جو نہایت

نرم و نفیس ہوتا ہے (م ل)

پری (ف) ہر دار، ہر والی، ایک

(۳۲-۱) قسم کی جٹا ثنیاں جو نہایت

خوبصورت خیال کی جاتی اور فرشتوں

کی طرح بال و پیر رکھتی ہیں (ف آ)

سے خاصی طور پر متراشے ہوئے پتلے اور لمبے ٹکڑے جن کو موڑ کر اور معالجہ ملا کر لکھانے ہیں (م ل) گوشت کے پار چے کانٹے سے گود کر لہمو پا انجیر کو ان ٹکڑوں پر کاٹ کر خوب ملتے ہیں۔ اسے لبد نمک لگا کر گھنٹہ بھر تک باز رکھ کر لٹکا دیتے ہیں۔ لبد میں دی لگا کر پھر ایک گھنٹہ تک رکھ دیتے ہیں۔ لبد میں پار چوں کو دھو کر سُرخ معالجہ ہسا ہوا اور گرم معالجہ لے کر گھی پیاز سے بگھار دیتے ہیں۔ حسب ذائقہ نمک ڈال کر پسند سے ڈال دیتے ہیں۔ اگلی آدھ پر جب پانی بالکل جذب ہو جاتا ہے اسے اتار کر پسندوں پر معالجہ لگا کر کڑھائی یا سیخ پر بھون لینے ہیں۔

پسنہاری (د) آٹا پسینے والی (۱-۲۵۳) مزدورنی (ف ا پ) وہ عورت جو اجرت پر آٹا پیسی کر اپنا معاشی حاصل کرتی ہے (م ل)

پشتک (۱) گھوڑے کی دولتی (۱-۳۲۰)

پشیمہ (ف) بھڑا بھری اور دہنے کی (۱-۱۰۷) ہشتم یعنی چھوٹے بال پارو می کا بنا ہوا کپڑا۔ شال سے کسی قدر باریک قسم کی ہشتم کی تیار شدہ چادر (ف ا پ)

پشوار (ف) رگڑ کے کی وضع کا (۱-۳۶۸) گھیر دار دار میں کالبا سی۔ گھیر گنے کی طرح کا ہوتا ہے۔ پہلے زمانے میں امراد و بیگمات لباس کے اور پربطو ر برقعہ پہنا کرتے تھے اور ناچنے گانے والی عورتیں گانے کی محفل میں گانے ناچنے کے لیے پہن کر آئی تھیں (ف ا پ) یہ بھوپالی کرنے کی طرح ہوتی ہے۔ جیسی میں اور پر ایک تنگ چولی ہوتی ہے اور کمر سے نیچے تک چھٹ۔ دار دار میں ہوتا ہے جبکی لمبائی ٹخنوں تک ہوتی ہے۔ یہ سامنے سے پوری کھلی ہوتی ہے۔ گرمی کے موسم کا لباس ہے۔ اسلئے ہلکے پھلکے کپڑے کا بنایا جاتا ہے۔ کتھک ناچنے والے اب بھی اسکو پہنتے ہیں۔ لہو پر دیکھیے

پٹا گانا

(د) وہ گانا جس میں فن
(۱-۲۰) موسیقی کا کمال دکھایا جائے۔

وہ گانا جس کے الفاظ اور لبول کوئی
لطف پیدا نہ کریں بلکہ سنے کے مثل

مقامات سے ادا کرنے کا کمال گانے والے
کے پیش نظر ہو (م) اسکو کلاسی
سنگیت کے نام سے جانتے ہیں کیونکہ

یہ راگ راگنیوں کے روپ میں

بندھا ہوتا ہے۔

پکھاوج

(۵) ایک قسم کی ڈھولک
(۳-۲۴) مردنگ (ف) ایک باجا

جو مردنگ سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے (ہ)

نٹ راج شکر کا ڈمرو سب سے قدیم

پیٹ کر بجایا جانے والا باجا ہے۔ اسی

کے طرز پر مردنگ بنایا گیا۔ مردنگ

پاکھاوج کا خاص رواج جنوبی ہندو-

ستان میں ہی رہا کچھ عرصہ بعد شمالی

ہندوستان کے موسیقاروں نے اسی

سے ملتا جلتا اسی طرز کا باجا بنا کر اسکا

نام پکھاوج رکھ لیا۔ مگر طبلے کی

ایجاد نے اسی کا استعمال بہت کم

کر دیا۔ اب تو پکھاوج مندرود اور

کیرنی مندر لہو میں ہی دیکھنے کو

ملتا ہے۔ پکھاوج میں دایا طبلہ اور

بایا ڈگگا الگ نہ ہو کر ایک ہی

بول کے حصے ہوتے ہیں اسی لیے اسی میں

تھاپ کی گونج بہت زیادہ ہوتی

ہے۔ دیکھیے لھویر ص ۲۳۵

پکھراج

(۵) ایک قسم کا جو اہر

(۱-۸۵۲) یا ہنایت قیمتی پتھر۔ یہ

زیادہ تر زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

کیلیں کبھی کبھی ہلکا ہلکا پن یا ہرا پن

پائے بھی ہوتا ہے (۵ ش)

پگڑی

(۵) دستار، عمامہ

(۱-۳۹) صاف۔ سر سے باندھتے

سما دوپٹہ یا وہ کم عرفی کپڑا جو کسی

گیارہ گز لمبا سر سے باندھا جاتا ہے۔

اسی کمی کئی قسمیں ہوتی ہیں جیسے

چھتے دار پگڑی جو جوہری باندھتے

ہیں۔ گولے دار پگڑی جو اکثر دہلی

کے سبھو کے سر پر ہوتی ہے۔ منفی

پگڑی جس کا خالی حیدر آباد دکن میں

کر خوب بھونٹتے ہیں اور ادرک اور
 ہسی کے پانی کا چھٹنا مارتے جاتے ہیں۔
 جب ایوٹیاں خوب سرخ ہو جاتی ہیں
 تو بخنی سے بکھار لیتے ہیں۔ پھر چاول
 چھوڑ کر اچھی طرح چلا کر ڈھک دیتے
 ہیں۔ جب ٹھوڑی سی سرسراہٹ
 باقی رہتی ہے دم لگا دیتے ہیں۔ جب
 چاول بالکل دم ہو جائیں تو گھی میں
 سرخ داغ پیاز کے چھلے ڈال دیتے ہیں۔
 خوشبو کے لئے اوپر سے کپوڑا وغیرہ
 ڈال دیتے ہیں۔ اسی طرح بہ کھانا تیار
 ہوتا ہے۔

پلٹن (رنگ) Platoon - پیادہ فوج
 (۱-۱۰) کا دستہ (ف آ) فوجیوں کا
 ایک چھوٹا سا گروہ جو ایک کمپنی کا
 حصہ ہوتا ہے اسی کا افسر لفٹننٹ
 کہلاتا ہے۔

پلنٹری (د) پلنگ کی تصغیر،
 (۱-۱۲) چھوٹا پلنگ، نازک
 چار پائی (ف آ)

پلیٹ (رنگ) سلائی کے ذریعے کسی
 (۱-۱۳)

رداج ہے۔ سر پٹی، مارواڑی اور
 مدرسی اسکی قسمیں ہیں (ف آ) دفع
 کے لحاظ سے بھی اسکے اور نام بھی ہیں
 جیسے ہٹی، در پٹری، چوڑی، در
 پٹری، کھڑکی، در پٹری، مستعلیق
 پٹری یعنی دستار، چکڑے، در
 پٹری، منڈیل، پٹھی پٹری (اسکی
 تین قسمیں ہیں۔ سر بتی، ہٹی اور
 چیرا) (ف آ) دیکھئے لہو برہہ^{۲۲۷}
پگیا (د) چھوٹی پٹری (۱۴)

(۱-۱۱۲)

پلاؤ (۱) ایک لذیذ کھانا۔ اسی سے گوشت

(۱-۱۳۴) کو اچھی طرح دھو کر ایک پوٹلی

میں خشک دھنیا، سولف، پیاز، ہسی

در چینی، تیز پاستا، پیاز، زیرہ وغیرہ

مقدار گوشت کے مطابق حسب ضرورت

باندھ کر گوشت کے ساتھ چولیس ہر رکھ

دیتے ہیں جب گوشت گھل جاتا ہے تو

اتار کر بخنی، نیمھا کر علیحدہ کر لیتے

ہیں۔ گوشت کو ایک دوسری پٹیلی میں

کالی، سرخ، الائچی، مونگ کا بکھار دے

پنچ (۱) پانچ روپیے (۴) پانچ روپیے
جوڑنا ٹالہ کپڑا خوبصورت اور ہر قسم کی

لے۔ لباس کو چست کرنے کے لیے اسکو
لمبائی میں پھیلا کر کی گئی سلائی۔

پنجا (۱) ناشی کا وہ پتہ جس پر مقررہ
(۲-۶۲) چار رنگوں میں سے کسی ایک کے
پانچ نشان بنے ہوں۔

پنجتن پاک (ف) پیغمبر خدا محمد
(۱-۲۵۴) مصلیٰ، حضرت علیؓ، قائم
زہراؓ، حضرت امام حسنؓ، حضرت
امام حسینؓ (۴)

پنج عیب شرعی (ف+ع)
(۱-۲۵۴) شریعت کی رو سے پانچ
عیب ہنایت بدترین خیال لیے گئے ہیں
چوری، زنا کاری، قمار بازی،
شراب خوری اور دروغ گوئی۔

پنچ (۱) تقریباً ہاتھ بھر لمبا لوہے کا
(۲-۲۹۹) وہ ڈنڈا جس کا ایک سر اجڑا
اور خمیدہ ہوتا ہے اور جس کو مہتر
لوگ جھاڑ دکی مدد سے کندگی یا

کوڑا اکٹانے کے کام میں لاتے ہیں (۴)

پناری (۴) کرانہ فروشی، ہر
(۳-۱۱۹)

والوں کا آمادہ ہو جانا (ف آ)
پانچ اشخاص کا کسی جھگڑے کو طے کرنے
کے لیے چنا جانا۔ ایسا خیال بپا جاتا ہے کہ
شیخ میں خدا کا سایہ آجاتا ہے اسی لیے
وہ سچ بولتے ہیں اور انصاف کرتے
ہیں۔

پنڈر (د) گولہ، ٹمباکو کا گٹھا (ف آ)
(۲-۵۹) پسینے والے ٹمباکو کا چھوٹا گولہ
غما ڈھیر۔

آئے لو پو ہوتی ہے پاجی وقت دشی
 بینسی، چھپسی، تیس آہیں لوہیں
 وقت بھی ایک پو کا استحقاق ہوتا
 ہے۔ نزد بازو کی اصطلاح میں آئے
 معنی ایک کے ہیں (ف آ)

پوڑا (د) لمبی چوڑی داستان
 (الم ۱-۱) بہت لمبی بات (م ال)
پو بارہ شش (ا) چوسر کے

(۱-۲۰) کیل میں پانہ پھیلنے پر
 دو پانے چھ لفظ والے گرنا اور ایک
 پانہ ایک لفظ والا آنا ہی پو بارہ
 شش ہوتی ہے اور یہ ایک بہت

بڑی جیت سمجھی جاتی ہے۔

پوتی (د) بیٹے کی لڑکی۔
 (۱۶-۲)

پوٹ (د) مردہ کی بیرونی چادر
 (۱۲۹-۳) جی میں اے پٹا جاتا
 ہے (ف آ)

پوری (د) دراصل یہ چھوٹی روٹیاں

(۱۴۹-۱) ہی ہوتی ہیں۔ آٹے پے آئے

کو ذرا سخت رکھتے ہیں۔ اگر صرف

شکم کے سارے خشک ہوئے، دیسی
 جڑی بوٹیوں سے بننے والی دوائیوں
 اور نلک وغیرہ پیچنے والا۔

پنیری (د) پانچ سرکے وزن کا
 (۲۱۶-۱) بانٹ (م ل)

پنشاخہ (ف) بیج شاخہ، لوہے وغیرہ
 (۳۵۹-۱) کا بنا ہوا ہتھیار جی میں پانچ
 شاخیں ہوتی تھیں ان پر نلیٹے چڑھا کر
 روشنی کرتے تھے اور جلوسی وغیرہ
 کے ساتھ رات کو روشنی کی خاطر لے
 کر چلتے تھے۔

پنہی (د) جوئی، پالوخی، پگ رکھی (ف آ)
 (۹۰۵-۱)

پنیر (ف) ایک خوردنی غلیں چیز کا
 (۱۵۲-۳) نام جو دودھ پھال کر جمائی جاتی
 ہے۔ چوڑے ہوئے دہی کو بھی کہتے
 ہیں (ف آ)

پو (د) چوسر کے پانے کا وہ رخ جدر
 (۲۲۸-۱) ایک نشان بنا ہوتا ہے (م ل)

بازی کے پانسوں کا ایک صفر۔
 پانہ پر جب داؤ کی میسی طاق

ٹوے ہر سبک کر لکائی جاتی ہے ٹو

کچی پوری کہلاتی ہے اور اگر اے گھی یا

ٹیل میں تل کر لکاتے ہیں ٹوہلی پوری

کہلاتی ہے۔

پونچا (د) سڑھے پاؤں کا پہاڑا
(۱۲۹-۱) (ف آ)۔

پوس (۵) فعلی سن کا نواں ہینہ
(۱۲۲-۲) جو تھمنا د سمبر کی پند رہو ہیں

پولی حیراں (۱) عورتوں کا جلد
(۱۰۱-۲) جو وہ دوسری عورت کے

ناروغ سے جنوری کی پند رہو ہیں ناروغ
تک رہتا ہے (فال) اسی ماہ میں جاڑے

پے ہتا پتا بے وقوف کے معنی میں استعمال
کرتی ہیں۔

کی مڈت ہوئی ہے اور دنا بہت چھوٹا
ر رہی بڑی ہوئی ہیں۔

پونڈا (د) کھون / سر پٹھا، موٹے
(۲۸۱-۱) اور لمبے گٹوں کا ٹم ہیں دوسرے

پوشائے بٹھانا (۵) پانی سبلی
(۸۲۱-۱) گلوڑنا۔ راستے میں پیاسے

درجے کا گٹا۔ اسی میں کمانڈ کے ذرات
کم ہوتے ہیں۔ اسی لیے زیادہ تر چوسنے

راگھروں کے لیے پانی کا مفت انتظام
کرتا۔

کے کام آتا ہے (ف اپ) **پہاڑا** (د) ضرب کا گڑا ذہنی
(۱۲۴-۱) ضرب وہ ضرب دیئے ہوئے

پوشش (ف) وہ پٹرا جو کسی چیز
(۲۰۴-۲) کو گورد وغیرہ سے محفوظ رکھنے

عدد جو لڑکوں کو حفظ کرائے جاتے
ہیں (فال)

کے لیے مولا جائے، غلہ (م ل)

پھاندی (د) گٹوں کا گٹھا،
(۹۴-۲) گٹوں کا ہنڈل، سوپا چاک

پوترا (۱) ایسی چال جی میں پیر
(۱-۴۷) ٹو جھٹلے سے پڑے کپن ہر دم

گٹوں کا بوجھ (ف آ)

میں فاصلہ بہت کم ملے ہو۔ دراصل

پکھا دڑا (د) مٹی کھودنے اور
(۸۵۱-۱)

پگھوڑے کی ایک چال کا نام ہے جی

ٹالنے کا جوڑے پہل کا لوہے کا ایک انداز (د) پٹہ بازی پھری گد کے
جیسی ڈنڈے کی طرح کا لمبا سینٹ کا (۱-۱۰) سے کھیلنے والا - فن چوب۔
بازی کا ماہر، لٹری کے حرب و ضرب۔
۳۱۱۱۱ ہوتا ہے (ہ سٹی)

پھبتی (د) طرفتاً تشبیہ دینا، ہنی
(۱-۸۰۲) مذاقی ارثانا (ف آ) کسی ایسی چیز سے

پھلجری (د) آتشی بازی کی ایک
(۱-۶۴) قسم جسے چھڑانے سے آگ
کے خوشنما پھول سے چھڑتے ہیں۔ اسی
ہی ایک پتلے تار کے گرد بارود لکڑھل
بوٹاشی اور ریپشالی لگدی جمادیتے
ہیں۔ لبد ہی سکھا کر اسی کے ایک سرے
میں آگ لگا دیتے ہیں جو گرم ہونے پر
آگ پکڑ لیتا ہے یہ آگ دھیرے دھیرے
ادھر کی طرف بڑھتی ہے اور آگ کے پھول

تشبیہ دینا کہ سننے والے ہنسی دیں (م ل)
پھر کی (د) لڑکوں کا ایک کھلونا ہے
(۱-۱۰۴) وہ چلنے سے (ہ سٹی) پہ کاغذ

کا چرخ کی شکل کا ہوتا ہے جسے بچے
مہو کے رخ لے کر دوڑتے ہیں۔ ہوا
کے دباؤ کی وجہ سے یہ تیزی سے گھومنے
لگتا ہے۔

پھر ہرا (د) جھنڈا، پرچم، نشان۔
(۱-۱۰۷)

پھری (د) پٹا بازوں کے حریف
(۱-۱۰۵۳) کا حربہ روکنے والی ڈھال
(ف آ)۔ سیر، ڈھال (م ل)

پھریا (د) گنوار عورتوں کا دوشہ۔
(۱-۲۰)

پھڑی (د) کسی کھیل میں سب سے
(۱-۶۲) آخر میں بازی چلنے والا۔

پھلی (د) لوہے یا پستل و پتھر کی
(۱-۱۰۷)

لوگوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ کچھ حصہ گھر میں بھیج کر عورتوں میں بھی تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اسے علاوہ ہیں ہیں اگر گجا

(ایک مرکب خوشبو جو منزل کے برادہ، مشک، کافور، عنبر اور گلاب کے عرق سے تیار کی جاتی ہے) کو ایک پیالے میں رکھ کر بھولوں سے بھری رکابی میں رکھتے ہیں۔ باری باری سے ہر شخص جی کے سامنے وہ پیالہ لے جا جا جاتا ہے رکابی سے ایک بھول نکال کر اسی ہر سوئے اخلاص دم کر کے اگلے میں ڈال دیتا ہے۔ اسی کے بعد یہ سب سامان قبر پر بھیج دیا جاتا ہے اور وہاں فاتحہ پڑھی جاتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ یہ رسم جلال الدین محمد اکبر کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے میل ملاپ اور یکجہتی بڑھانے کی خاطر ہندوؤں سے مسلمانوں میں لائی گئی۔ چونکہ ہندوؤں میں یہ رسم ہے کہ مردہ کی جلی ہوئی ہڈیوں کو پسرے دن گنگا وغیرہ مقدس ندیوں میں ڈالنے ہیں اور جلی ہوئی ہڈیوں کو بھول کہتے ہیں

بنی ہوئی لوگ دار اور لیل کی شکل کی وہ چیز جو چھری، چھوٹی اور پتی لائی وغیرہ میں لگائے ہیں۔

پُھیل (د) بھولوں میں بسائے ہوئے تیل کا تیل۔ خوشبودار تیل (ف آ)

بُھول (د) کالہ۔ چار حصہ تانبہ اور ایک حصہ تلی کو ترکیب دہر تیار کی ہوئی دھات (ف ای)

(۸۳۲-لم) (د) مسلمان مرنے والے کا چہرے دن کا فاتحہ، فاتحہ سوم اور اسکی رسم۔ اسی رسم میں مرنے کے پسرے دن لوگ اکٹھا ہوتے ہیں۔ قرآن شریف ایک ایک دو دو سی پارہ پڑھ کر ختم کیا جاتا ہے۔ ساڑھے بارہ سیر چنے بکھو کر فی چنا ایک کلمہ پڑھا جاتا ہے۔ اس طرح تقریباً سو لاکھ کلمے پڑھ جاتے ہیں۔ قرآن شریف اور ان کلموں کے پڑھنے کا ثواب فاتحہ کے بعد مردے کو بخشا جاتا ہے پڑھے ہوئے پسنوں میں الائی دانی ملا کر

پیانو (Piano) - ایک قسم کا بڑا

(۲۸-۱) ریگنری با جاجو مزی شکل کا

ہوتا ہے۔ اس کے اندر سردھانے پے

کئی موٹے اور پتلے تار ہوئے ہیں

جن کا لعلی ادھر کی پٹریوں سے ہوتا

ہے۔ پٹریوں پر ٹوک کر **ٹنگنے** سے سر

نکلتے ہیں (۱۵ ش)

پیترا (۱) کشتی یا بانائے وقتا آتے

(۵۰-۱) قاعدے کے موافق پاؤں رکھنا

اور اٹھانا (ف آ)

پیٹھا (د) ایک پھل کا نام جو گول

(۵۲-۲) گھٹے سے مشابہ ہوتا ہے۔ اسکی

مٹھائی اور سرٹا مشہور ہے (ف آ)

اسکی مٹھائی بنانے کے لیے پیٹھا پھیل

کر اکائیج نکال کر چوڑور کٹڑوں میں

کاٹ لیا جاتا ہے۔ ان ٹکڑوں کو چونے

کے پانی میں جو بیس گھنٹے بھگو دیا جاتا

ہے پھر اپنی نکال کر صاف پانی میں ڈال

کر نرم آج پر لپکا لیا جاتا ہے۔ جب ٹکڑے

گل جاتے ہیں تو اپنی نکال کر صاف کپڑے

میں باندھ کر لٹکا دیا جاتا ہے تاکہ پانی

اسی مناسبت سے سالنوں کی اس رسم

کا نام بھی پھول ہو گیا۔

پھولوں کی چادر (۱) پھولوں

(۸۶-۱) کی بنی ہوئی چادر جو ہزرگوں

کی مزار پر اعتقاداً پائی منٹ کے پورا

ہونے پر چڑھائی جاتی ہے (ف آ) پھولوں

کی لڑیوں سے بنی ہوئی چادر جو قبر

وغیرہ پر چڑھائی جاتی ہے (م ل)

پھیری (د) خردہ مزدنی کا گشت،

(۱۲۶-۱) گھوم گھوم کر سامان بیچنے

کا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔

پیادہ (ف) روٹ، شامی ہرکارہ،

(۳۳-۱) کولوا کی کے حاکم کالو کر،

(۲۲۸-۱) (ف) شریخ کا مہرہ جی کی چال

ایک گھری ہوئی ہے (ف آ)

پیالہ (د) مٹی یا چینی مٹی کا کٹورے

(۵۱-۲) کی شکل کا بڑا برتن۔

(۳-۱) (د) پٹا بازوں وغیرہ کا جھگٹا،

آگھڑہ (ف آ) وہ لڑائی جی میں

بہت سے حریفوں کے در کی چوٹ

کو مقابلہ کرتے ہوئے چاہا جائے۔

پٹری (۱) حلوئے کی ایک قسم۔ دیکھیے
(۲۵۲-۲) حلوۃ سوہن۔

پیش خدمت (ف) وہ عورت
(۱-۹۸۳) جو اور دے دے بیویوں

کی خدمت کرے۔ خادمہ (ف آ)

پیش قبض (ف + ع) چھوٹی
(۱-۲۲۰) کٹار (م آ) لٹار (ع ش)

پیک دان (۱) اگال دان، وہ
(۲-۱۳-لم) طرف جیسی پان کی پیک
یا اگال ڈالنے سے (ف آ)

پیکو ٹھانگن (د) پہاڑی ٹٹو جو
(۱-۵۶۱) چھوٹے قد کا اور ہیز ہوتا

ہے۔ سواری کے پہ جانور پیکو شہر
کے مشہور ہیں۔

پیل (ف) شریخ کا وہ مہرہ جو آڑا
(۲-۹۲) چلتا ہے اور آڑا ہی مارتا
ہے (ف آ)

پینڈی (د) ایک خاص قسم کی مٹھائی
(۳-۱۲۰۹) جو نادی کے موقع پر مانجھے
کی تقریب میں لڑکی والوں کی طرف
سے لڑکے والوں کو بھیجی جاتی ہے۔

نٹھرجائے۔ خشک ہو جانے کے بعد تین
غار کے قوارم میں ڈال کر پکائے ہیں۔ جب
قوارم خوب گاڑھا ہو جائے تو انار لیتے
ہیں۔ اسی طرح اگلے روز پھر پکائے
ہیں۔ جب چاشنی پہنچ جاتی ہے تو نکال
کر عرق کیوڑا باگلاب ڈال کر خوشبو۔
دار بنا لیتے ہیں۔

پچک (ف) سوٹ کی گئی، اگول ہو خواہ
(۳-۹۵۵) بمی، ریل، اپنے سوٹ کی کلڑی یا
گولی (ف آ)

پسچوان (ف) سٹک، ایک قسم کا
(۱-۱۰۶) حقہ جی کا لچک دار نیچہ

جستہ کے تار اور بھوج پتر وغیرہ لپیٹ
کر بنایا جاتا ہے تاکہ دور سے پالٹ کر
جی طرح چاہیں ترسانی سے پی سکیں
(۱) اسکا ایجاد نور چاں بیگم نور الدین
جہانگیر نے سانپ کو کنہ کی مارے ہوئے
پیٹھا دیکھ کر کیا تھا (ف آ)

پٹرا (د) ایک قسم کی مٹھائی جو کچے
(۱-۲۱۳) کھوئے اور شکر سے بنتی ہے

(م ل)۔

صرف ان لوگوں کی ہوتی ہے جو
انیون زبادہ مندر میں کھاتے ہیں
پاگول کر پیتے ہیں (م ل)

پیونری (ف ا) فلی آم۔ وہ آم
(۱-۳۹۴) جو پیوند یا نلم لگا کر تیار
کیا گیا ہو۔ یہ آم دوسرے دیسی آموں
سے بڑا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔

ت

تابوت (ع) مردہ کا صندوق۔
(۱-۲۷۷) وہ صندوق جس میں مردہ کی

لاشی رکھ کر لے جاتے ہیں (ف آ)
چہار دہ معویں میں با رہو ہیں
امام کے علاوہ کسی کے جنازے کی
شیہہ (م ل)

تاج (ع) شاہی ٹوپی (ف ل)
(۱۲۶۲-۴)

(۴۲-۴) گنجے کی پہلی بازی کا
نام (م ل) گجنہ کے ایک رنگ کا
نام (ف آ)

اور لڑکا مانجا بہن کر ان لوگوں کے
گرموں پر جاکے دے آتا ہے جن کو
شادی میں بلا نا مقصود ہو تا ہے۔ روم
کو گھی میں بھون کر اس میں کنر اور گھی
میں ملے ہوئے مال کھانے پیر پیتے
بادام اکشمش، چھوڑے اکھو ہرا
دیگرہ ملا کر بڑے گول لڑو کی شکل میں بنا
لیتے ہیں اسکو ہینڈی کہتے ہیں (م ل)

پینس (۱) ایک مشہور سواری جسے
(۱-۱۲۲) چار کھار کندھوں پر اٹھاتے
ہیں (م ل) پانکی نام کی سواری
(م ل) دیکھئے لہور ص ۲۲۹

پینک (د) انیون یا پوشت کی
(۱-۱۱۱) غنودگی (ف آ) وہ خاصی

قلم کی غنودگی جو انیون کے اثر سے
ہوتی ہے۔ پینک صرف اس غنوصی
حالت کو کہتے ہیں کہ پیٹھے ہوئے کی

حالت میں انسان اس طرح ادبھے
کہ اسی کا سر جھکتے جھکتے زمین کے
قریب پہنچ جائے اور پھر ایک جھٹکے
سے سائڈ غوطے میں چلا جائے۔ یہ حالت

کے اندر ہی اندر چلتی ہے اور دشمن

کے جہاز پسندے ہیں چمپندر دپٹی ہے (۱۲)

تاری (۱) تار یا کجور کے پھولنے

(۱-۲۱) ہوئے ڈنٹھلوں سے نکلا ہوا

وہ رسی جی میں نشہ ہوتا ہے (تار

کے سرے پر پھولنے ہوئے ڈنٹھلوں یا

اگروں کو چھری سے کاٹ دیئے ہیں

اور اسی کے پاس مٹی کا برتن بانو

دیئے ہیں۔ دوسرے دن سوہرے جب

برتن رسی سے مہر جاتا ہے شب اسے

نکال لیئے ہیں) (۴ سنی) زیادہ نشہ

کے لیے رسی میں دھوڑے کا لپا ہوا

بیج ڈال دیئے ہیں۔

تازی (۴) عربی گھوڑا (م ل)

(۱-۴۳)

تاشہ (۵) پہ سفل دور کا باجا ہے۔

(۱-۲۴) (۳) اسی میں مٹی کی دو بالنت

قطر کی لٹوری ہر چمڑا سز سکر رہوں

یا چمڑے کے نانت سے کسی دیا جاتا

سے نر بٹر۔ نر بٹر کی آواز نکلتی ہے۔

۱ سے گلے میں رسیوں کے سہارے لشکر

بجائے ہیں۔ محرم کے جلوس کا پہ ایک

خاص باجا ہے۔ دیکھیے لہو ہر ص ۲۳۵

تال دینا (د) مصول نغمہ کے ضبط اور

(۱-۸۰) وزن ہر لانے کے لیے تالی

بجانا۔ تالی کے ذریعہ گانے یا بیانے میں

اصول قائم رہنے کے سہارا دینا (ف آ)

تام دان (۱) ایک قسم کی بالکی،

(۱-۱۸۶) ہوا در۔ یہ ایک قسم

کی بغیر جھٹ کی فنی ہوتی تھی

جی میں بیٹھنے کے لیے جگہ بنی ہوتی

تھی اور چار کھار اکھانے تھے (م ل)

دیکھیے لہو ہر ص ۲۲۹

تان (د) سر کے نئی طرح سے جھے

(۱-۸۲۳) کر کے ایک موقع کے ساتھ

تال یا سم ہر لانا (ف آ)

تیائی (۱) تین باچار ہاؤس کی

(۱-۸۲۴) لکڑی کی بنی ہوئی بیٹھنے

کی ایک چیز جی میں کرسی کی طرح تھی
و غیرہ بنی ہوئے (م ل)

تپنی (ف) ہر آنے قسم کی ایک طرح
(۲-۳۸) کی چھوٹی ہندو پا پتول۔

آجکل کی پتول اسکی شرفی یافتہ
شکل ہے اسے ہاتھ میں لے کر دائیں ہیں۔

تخت رواں (ف) وہ تخت

(۱-۱۸۲) غا سوری جی ہر بادشاہ

سوار ہو کر نکلتا تھا۔ وہ تخت جی ہر

شاہی بیابا کے جلو کی میں سوگی کے

ساتھ لڑکے ناچتے ہوئے نکلتے ہیں

(۵۳)۔ دیکھئے لہو ہر ص ۲۳۱

تخت طاؤس (ف+ع) اسی

(۲-۱۳۶) تخت کا نام ہے شاہ چاں

نے چھ کر دڑ روپیہ لگا کر بنوایا تھا۔

اسکے اوپر ایک مرصع مور پنکھ پھلائے

ہوئے کھڑا تھا۔ اسی تخت کو نادر شاہ

ہندوستان سے لوٹ کر لے گیا (ف آ)

شربت (ع) مٹی، خاک مجازاً

(۱-۲۵۶) قبر (م ل)

ترنج (ف) خاصی دفع کا بڑا بوٹا

(۲-۲۷)

جو کسی پہننے پا ادڑھنے کے پڑے ہر کامدانی
کے نار، لیشم، سوٹا پاکلا بتو سے
بنایا جاتا ہے (م ل) اسکی شکل پان کی سی
ہوتی ہے۔

شرہا (د) پھونک کر بجانے کا

(۱۱۲۲-م) باجا جو منہ کی طرف پتلا اور

پیشے کی طرف چوڑا ہوتا ہے یہ پیشل

و غیرہ کا بنا ہوتا ہے ٹیڑھے سیدھے

کے اعتبار سے اسکی کئی قسمیں ہیں (۱۱۲۲)

اسی میں کوئی چھید نہیں ہوتا ہے صرف ہوا

کو مختلف دباؤ سے پھونک کر ادبھے

پیشے سر پیدا کیے جاتے ہیں۔ یہ چار

ہاتھ لمبا دھات کا بنا ہوتا ہے خوشی

کے موقعوں پر کسی کسی ترم ہر بجا یا

جاتا ہے۔ لہو ہر دیکھئے ص ۲۳۶

تريا چرتر (۵) عورت کا جمل

(۳۳-م) نریب، عورت کی

مکاری (۵۲)

تر (د) سپہ گری کا ایک فن جی

(۳-۱۱۸) میں لڑتے وقت داؤں لگا کر

حریف پر طمانچہ کا دار کیا جاتا ہے۔

تبیح (ع) خلوصی دل سے ذکر خدا -
 (۱-۱۹) ایک ڈررے میں گندھے سودا نے
 جن ہر مسلمان لوگ اپنے دھننے کی تعداد
 کا شمار کرتے ہیں (م ل)

تلا (۱) بارڈار یعنی اٹھے ہوئے
 (۲-۵۲۱) کناروں کا کونڈے کی وضع کا
 برتن (ف ا پ) پہ آٹا کونڈھے
 یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام آتا
 ہے (ف آ)

تسلیم (۱) آداب بندگی، ہندوستان
 (۱-۴۰) کے مسلمانوں کے سلام کی ایک
 قسم (م ل) وہ سلام جس میں سلام
 کرنے والا لمونے کے زرد پے ہر آگے
 طرف جھک جاتا ہے - دیکھئے قصیدہ ص ۲۳۱

تعزیر (ع) رام حسن و حسین علیہم
 (۱-۷۱) اسلام کی تربتوں کی نقل جو
 کاغذ اور بالوں کے قبہ کے اندر
 محرم کے دنوں میں دس روز تک
 انکا ماتم و فاتحہ دلانے کے واسطے
 بطور یادگار بناتے ہیں (ف آ)

دیکھئے قصیدہ ص ۲۳۱

تعویذ (ع) پناہ دینا، مجازاً کوئی
 (۱-۲۶) دعا یا اسم یا نقی جس کو کاغذ
 یا کسی دوسری چیز پر لکھ کر پڑھے وغیرہ
 میں سے کربارزد ہر باندھتے یا گلے میں
 ڈالتے ہیں (م ل)

تکلا (۱) دہ آہنی سلاح جس سے
 (۲-۱۲۰۹) پکوان کڑھائی میں لٹالتے
 ہیں - (م ل)

تکلیہ (ف) دہ چیز بے سرے نیچے
 (۱-۱۰۰۲) رکھتے ہیں، بالشی (م ل)
 (۲-۵۲۸) (ف +) گورستان، قبرستان
 (ف آ) - گورکن یا مغروں کا محلہ جو
 اکثر گاؤں کے کنارے قبرستان کے
 قریب واقع ہوتا ہے -

تگور (د) تین پیر کا - بالشی
 (۳-۲۷) یا کلدی کے تین لمبے کٹڑوں کے
 سروں کو کسی کیل سے جوڑ دیتے ہیں - بیج میں
 لالٹین وغیرہ لٹکانے کے لیے لوہے
 کا انڈا لگا دیتے ہیں -

تنگ (۴) ٹپکا، مشقہ (ف ل)
 (۳-۸۸۰) وہ تین کیلر ہیں جو ہندو لوگ

مڈل پا رہبر سے مانگے ہر ہاتھ کی

انگلیوں سے کھینچتے ہیں۔

تل کڑی (د) کھلے کی زنجیر یا

(۱۳۹۷-م) بالہوں کے سونے کو اس طرح

تراشے ہیں کہ وہ گول کے بجائے

پہلو دار ہو جائیں۔ اسی تراشی سے ان

میں چمک پیدا ہو جاتی ہے اسکو آجکل

ڈائمنڈ کٹ کہتے ہیں۔ چونکہ اسی تراشی

سے یہ تل کے دالوں کی طرح ابھری

ہوئی کڑیاں معلوم ہوئی ہیں اسی

لئے تل کڑی کہتے ہیں۔

تلنگا (د) وہ ہندوستانی سپاہی ہے

(۱۸۶۸-۱) انگریزی پوشاک پہنائی جاتی

تھی۔ چونکہ ابتدا میں انگریزوں نے

مقام تلنگانہ میں فوج بھرتی کر کے

اسکو انگریزی پوشاک پہنائی تھی

اسی وجہ سے انگریزی پہناؤ سپاہ

کا یہ لقب ہو گیا (ف آ)

تلوار (۱) شمشیر۔ ایک قسم کا قوس

(۱۷۴۲-۲) غا آہنی ہتھیار (ف آ) یہ

فولاد کی تین چار فٹ لمبی مضبوط

ہتی ہوئی ہے جسکے ایک جانب تیز

دھار ہوئی ہے۔ اگلے چوڑے سرے

پر پٹرن کے پئے دستہ لگا ہوتا ہے۔

دیکھئے لٹریچر ص ۲۳۲

تمامی (ف) اسادری، ایک قسم کا

(۱۳۷۰-م) ریشمی کپڑا جس کی بناوٹ

میں سنہری پارو پھلی بادے کا چارخانہ

بنا ہوتا ہے۔ اب زری پارچہ کے

نام سے موسوم ہے (ف اپ)

تمغا (ب) مڈل، نشان جو حاکم

(۲۸۲-۲) وقت کی طرف سے عزت

کے طور پر دیا جاتا ہے۔ کارگذاری

بالعام وغیرہ کا نثری یا فللی

تمغا جو حاکم کھرف سے زیب تن کرنے

کو دیا جاتا ہے (م)

تنبولی (ب) ہندوڑی، پان بیچنے

(۲۱۱-۱) والا۔ ایک قوم جس کا پسہ

پان بیچنا ہوتا ہے (ف آ)

تندور (۱) بڑے مٹے کی شکل کی

(۱۷۳-۲) لوہے پاٹی کی بنی ہوئی بھٹی

جس کو زمیں میں گاڑ دیا جاتا ہے۔ اسی

یا ایک ہی الفاظ کا نظم ہو جانا (م)
تو بڑا (۱) گھوڑے کو در نہ چڑھانے
 (۱۰-۳) کا ٹاٹ پا جڑے کا تھپلا (ف آ)

وہ تھپلا جیسا ہے گھوڑے کو کھانا کھلاتے ہیں
 (۲) -

توپ (ت) گولہ چلانے کا آلہ (ف آ)

(۲۹-۱) سب سے زیادہ وزنی اور
 خطرناک بارود کے گولے پھیلنے کا ہتھیار
 ہے ادھر ادھر لے جانے کے لیے ہے
 لگے ہوتے ہیں۔

توہی (د) چھوٹی بدھنی (م)
 (۲۵۸-۲)

تورہ بندی (ت + ف) شادی

(۱۳۸-۲) = بیشتر گھر گھر تورہ
 تقسیم کرنے کی تقریب - مختلف قسم کے
 کھانوں کی رکابیاں نیز شش پانچ
 خوان کے بکھنے کی تقریب (ف آ)

توڑ (د) پیچ یا داؤں کا الٹ
 (۱۹۸-۱) یا بدل (ف آ) لٹتی ہیں

دوسرے کے داؤں کے جواب میں
 خود داؤں کرنا (م)

کی تہ ہر تگ رہتی ہے اور دوسرے
 حصے میں روٹی لگا کر سینٹی جاتی ہے
 (ف اپ)۔

تن زیب (ف + ا) دوسرے درجہ کی
 (۱۰۳-۱) باریک اور کلمب دار مٹل پہ جھرجھری

ہوتی ہے (ف اپ)

تنکا (د) کیل، ناک میں پننے کا زبور
 (۱۳۰-۱) جو ٹونک کی شکل کا ہوتا ہے۔

تنکی (ف + سی) ایک قسم کی نہایت
 (۲۲۵-۲) باریک خستہ روٹی (ف آ) یہ نمشی
 کے ساتھ کھائی جاتی ہے۔

تنور (ع) دھپکے تندور

(۲۹۲-۲)

تنوری روٹی (ع + ا) وہ روٹی

(۵۸-۱) جو تندور میں پکائی جاتی
 ہے۔

توا (ا) لوہے کا مشہور گول ظرف

(۱۲۰-۲) جیسا ہر روٹی پکاتے ہیں (م)

توارد (ع) دو مختلف آدمیوں کے

(۲۰۱-۲) نظم کیے ہوئے کسی مصرع

یا شعر میں اتفاق سے ایک ہی خیال

توڑا (د) سونے یا چاندی کی زنجیر

(۱۶۸-۱) جو گئے ہیں پہنتے ہیں (ف ل)

(۱۰۶۳-۳) (ی) ٹھیلی، اشرفی پارو پیوں

کی ٹھیلی (ف آ)

(۲۰۳۸۱-۲) (د) ہزار روپے (ف آ)

(۱۱۲۰-۲) (د) قدیم طریقے کی ہندو

چھوڑنے کی بیٹی۔ مشابہ ہندو

چھوڑنے کا رسی کا ٹکڑا (ف آ)

توڑدار ہندو (۱) نفلتے دار

(۱۸۶۰-۱) ہندو جو نفلتے یا مشابہ

سے جلائی جاتی ہے (ف ا پ)

توشک (ت) روٹی بھر کر تیار

(۱۹۰۲-۱) کیا ہوا پلنگ کا فرش یا

بجھونا (ف ا پ)

توشہ خانہ (ت + ف) دہ

(۲۰۵۱۶-۲) مکان جیسی سپردگی

پوشاک اور لباسی چیز ہر قسم کے

کپڑے کا سامان رہتا ہے (م ل)

تولہ (د) بارہ ماشہ کا وزن

(۱۰۶۰-۱) چھپالوے رتی کا بانٹنہ

تولیا (د) Towel کا بگڑا روپ۔

(۱۰۲۰۹-۱)

نرم موٹے کپڑے کا دھکڑا جو جسم

پوچھنے اور سکھانے کے کام آتا ہے۔

توم (د) بچی روٹی کے رہنے چکی

(۱۰۲۸۰-۱) سے کھولنا تاکہ دھکیلیے

اسی کا دوبارہ کاتا بنایا جاسکے

(ف ا پ)۔

توہنی (د) پوگئی جو سپرے

(۲۰۳۰۶-۲) بجاتے ہیں (ف آ) اسی میں

بالسی کی دو نکلایا گئی ہوئی ہیں اور

بجانے والے حصے میں کاٹھ کی ایک پھولی

نکلی گئی ہوئی ہے۔ اسی میں پٹن لپٹا

سورخ ہونے میں جنہیں انگلی سے بند

دکھول کر سپرے آواز بدل بدل کر

نکالتے ہیں۔ یہ تقریباً سوا ہاتھ لمبی ہوئی

ہے۔ دیکھئے لھویر ص

تہ بند (ف) گنگی، تہمت

(۱۰۲۰۵-۱) تہمت (ف آ) نیچے کے دھڑلو

ٹھیکنے کا ٹکڑا جو دھوئی کی طرح ٹانگوں

کے گرد لپیٹ کر کمر پر باندھ لیا

جاتا ہے (ف ا پ)

تھاپ (د) وہ خاصی بڑی آواز

(۱۰۵۹-۱)

ناب کا بنا سلا ہو اکھڑا۔

تھانگ (۵) چوروں کی کمیں گاہ

(۱-۵۰) (۳) چوروں کا گھر، مکن

دزد (ف آ)

تھانہ دار (۱) پولیس کا سب انسپٹر

(۱-۱) جو تھانے کا ایک ذمہ دار

افر ہو تھاپے (م ل)

تھریا (د) تھالی، سینی (اپ لگ)

(۱-۳۴۰)

تھل (د) کرنا کے بنے ہوئے تارے

(۲-۵۳۲) کی شکل کے پھول جو ٹکٹ

(ٹانٹے) کے کام میں لگائے جاتے ہیں (ف اپا)

تیجا (د) مرنے کے پیرے دن مردے

(۱-۲۲۲) کا فاتحہ (م ل) دیکھئے پھول

تیفہ (د) ایک قسم کی چھوٹی، چوڑی

(۱-۵۸۸) ٹلو اور (م ل) دیکھئے تصویر صفحہ ۲۳۲

تیل (د) بیہوشی کی ایک رسم جو عام

(۱-۱۰۱۰) طور پر بیہوشی دوتین دن

قبل اور بعض جگہ چار یا پانچ دن قبل

ہوتی ہے۔ اسی میں دو لکھا کو دھن کا

نام لے کر اور دھن کو دو لکھا کا نام

لے کر ہدی ملے ہو، تیل لگایا جاتا ہے (۵ ش)

جو طبلے پر ایک وقت داپنے ہانڈ کی

بھی انگلیاں مارنے سے پیدا ہوتی

ہے۔ بالعموم طبلہ شروع کرتے وقت

بائیں ہانڈ کی ہتھیلی کو طبلے پر مارے

جو آواز نکلتی ہے یا پیدا ہوتی ہے۔

اسی سے کوئی بول نکالنا مقصود نہیں

ہونا ہے (م ل)

تھال (د) شیرینی کا خوان،

(۱-۴۳۶) بعض تقریبات کا خاصی قسم

کا کھانا (م ل) خوان یا طباق

ہی خشک یعنی پھلے چادل رکھ کر اور اسی

میں کھی کر اور مہوہ ڈالے ہیں)

تھالا (د) درخت کے گرد کلم گہرا

(۱-۵۳۱) گڈھا جو بانی دینے کے واسطے

بنائے ہیں یا وہ چھچھلا گڈھا جو بانی

بھرنے کے لیے کھودا گیا ہو (م ل)

تھالی (۱) جمعہ ٹاٹھال (م ل) کانے

(۱-۲۳۱) یا پیتل کا گول چھچھلا کھڑی

باڑ کا برتن جی میں ہندو لوگ کھانا

کھاتے ہیں۔

تھان (د) مقررہ طول دھرنی اور

(۱-۱۵۲)

تیلی (۱) تیل پیچنے والا، تیل نکالنے والا۔
(۲-۳۱۱) ہندوؤں کی ایک قوم (۴۱)

ٹ

ٹاپ (د) گھوڑے کی سم (ف ۲)
(۱-۸۲۲)

ٹاپا (د) کھانچہ، جمائی، مخروطی شکل
(۱-۹۰۱) کا اونچا اور بڑا ٹوکرا جو عام طور

پنجابی نے ایجاد کیا تھا (ف ۱) اس گیت
کے زیادہ تر الفاظ پنجابی زبان کے ہوتے
ہیں۔ اسکی نغمت بچل ہے۔ یہ زیادہ
تر بھردی، پیلو، دیشی، کھاج،
جمنجھوٹی وغیرہ بچل راگوں میں گایا جاتا
ہے۔ سر نگار رسی اسی کا اہم جز
ہے۔ اسی میں چھوٹی اور بیچ دار تالوں

کا استعمال بہت زیادہ ہوتا ہے۔
ٹسٹری (د) بالی کی ٹٹی، بالی کی

سے سرغیاں بند کرنے کے استعمال میں آتا (۱-۴۳) کھپچوں یا سرکنڈوں اور بھوسا
کی بنی ہوئی بڑی ٹٹی (فال)

ٹشو (۵) پالو، چھوٹے قد کا گھوڑا
(۱-۱۱۵) ٹانگن (ف ۲)

ٹشی (د) شکار کھیلنے کی ترڑ جو شکاری
(۱-۲۰۲) لوگ اپنے سے رکھتے ہیں (ف ۲)

ٹشریا (د) بازوؤں پر پہنے کا ایک
(۱-۲۰۳) قسم کا چوڑی بٹی والا بازو

بند (م ۴۷) یہ بغیر گھنڈی کا اور
چوڑی کی طرح گول ہوتا ہے۔ اسی
میں جوڑ باسراہیں ہوتا ہے۔

ٹوے بہانا (د) جھوٹا موٹ
(۳-۳۹۱)

(فال)۔
ٹاٹ بانی اوگی (۱) ایک قسم کی کام
(۱-۴۳۹) دار جوئی (م ۱)

ٹال (د) کلڑی کی ٹیلی (م ۱) رٹالوں میں
(۱-۳۱۹) کلڑیوں کی دوکان (ف ۲)

ٹپ (د) ہوادار پانگھی وغیرہ کا
(۱-۱۰۳۵) سائبان جو دھوپ یا بارش

وقت کھول لیا جاتا ہے (ف ۲)
ٹپا (د) ایک قسم کا گیت جی کو شوری

ٹم ٹم (انگ) Tandom - دو پیپے

(۱-۶۹۹) کی انگریزی گاڑی جس پر سارے

وغیرہ نہیں ہوتا ہے (ف آ) ایسی سوری

گاڑی ہے جی جی پی دو سوار پوکے آگے

پیپے پیٹنے کا انتظام ہوتا ہے۔ دیکھئے ٹیبلٹ ۲۲۹

ٹوپ (د) سر پر پہننے کا لباس

(۱-۳۱۹) کلاہ (م ل) ٹیبلٹ ۲۲۹

ٹوٹلہ (د) دعا، ٹیبلٹ اور علاج

(۱-۸۶۳) وغیرہ کے علاوہ کسی کی بتائی

کوئی ایسی بات کرنا جس سے حصول

مقصد کا یقین ہو (م ل) کسی مصیبت

کو دور کرنے یا کسی خواہشی کو بر لانے

کے لئے کسی اپنے طریقے کا استعمال کرنا

جو خدا یا کسی دوسری غیبی طاقت پر

مخبر ہو۔

ٹوکرا (د) بالی یا جماد کی شاخوں

(۱-۱۷۳) کا بنا ہوا پہاڑے نما شکل کا

طرف جو حسب ضرورت چھوٹا بڑا اور

مختلف غولوں کا بنا یا جاتا ہے (ف ایٹ)

ٹونا (د) ایک قسم کا جادو، شتر، منتر

(۱-۳۲۲) یا جادو کے استعمال سے کوئی کام کرنا۔

رونا، غروں میں آسو بہانا۔ عورتیں

اسی کا استعمال رونے پر بلو ر غنر کہتی

ہیں۔

ٹکا (د) دو پیپے کا کٹہ، ادھنا (ف ل)

(۱-۱۲۹)

ٹکلی (د) بالی اور بھولسی کی بنی

ہو وہ خاصی چیز جس پر اہل ہندو

مردہ اٹھاتے ہیں (م ل)

ٹکڑے (۱) ایک لذیذ کھانا، اسی کے بنانے

(۱-۲۵۸) کے لیے ٹیل روٹی کے پٹے لٹے ہوئے

ٹکڑوں کو لگی ہیں تل کر ٹکڑے اور دو دھکے

گاڑھے قوام میں ڈال کر نرم آغ ہیں

اس طرح پکاتے ہیں کہ ٹکڑے سالم رہیں۔

جب قوام ٹکڑوں میں جذب ہو جاتا

ہے تو اتنا ہر کیوڑہ، پستہ اور کدو

کسی کیا ہو آکھو پیرا چٹک دیتے ہیں۔

ٹکلی (د) ہندی، ماتھے کا زیور (ف آ)

(۱-۵۱۶) کسی دھات یا کاغذ کی پتلی

بنی جو ہندی کی طرح ہوتی ہے جے

عورتیں سنگار کے لئے ماتھے پر

چمکاتی ہیں۔

ٹھاکر (۵) چنر پود کا دوسرا نام

(۱-۳۶۸) گاؤں مالک کسی صوبے

کا مالک (۵ شی)

ٹھپا (د) ایک قسم کا چوڑا منقش

(۱۳۱۳-۴) بادے کا گونٹا (۴)

ٹھمیرا (۵) پینل کانے، ٹانے کے

(۲-۲۲۱) برتن بنانے اور بیچنے والا (۴)

دھات کو پیٹ پیٹ کر برتن

بنانے والا - کسیرا (۵ شی)

ٹھرا (د) دبی شراب اور خراب

(۱-۱۳۳) شراب کم نفع کی گھٹیل اور

سستی شراب (ف آ)

ٹھلیا (د) چھوٹا گھڑا، گھڑی (ف آ)

(۱-۵۳۸) شے کی دفع کا چھوٹے منہ کا

پانی رکھنے کا ظرف جو مٹی کا بنا ہوتا

ہے (ف اپا)

ٹھری (د) ایک قسم کا چھوٹی لے کا

(۱-۷۰۱) کا ٹھنڈی جی میں صرف

دوبول ہوتے ہیں - پہلے راگوں

اور طرح طرح کی دھنوں میں گائی

جاتی ہے - الفاظ کم مگر شہنشاہ

رسی سے بھر پور ہونے ہیں اور چپے ٹھری

کا بٹک کے لیے گولہ میٹھا اور چنچل ہونا

چاہیے۔ لواب واجد علی ۷۵ کے دربار

میں اسے عروج حاصل ہوا۔

ٹھیکا (د) طبیب یا ڈھولکی کو گانے

(۸۸۳-۳) والے کے ایک خاص طریقے

بجانا (ف آ) مختلف قسم کے گانوں

کی لے (۴۶۶) مختلف ہوتی ہے۔

ہر لے کے بلوں کے مجموعے کو الگ

الگ ٹھیکا کہتے ہیں جو طبیب یا ڈھول دہرہ

پر بجا یا جاتا ہے (۴)

ٹھیاں (د) ایک قسم کی زردی

(۲-۳-۲) مائل چھوٹی کوڑی (۴)

ٹھپ دار آواز (د+۱)

(۱-۱۵) بلند اور سریلی آواز (۴)

جو تار سیتک (۲۱۶۶) کے سرد

ہر آسانی سے پہنچ کے۔

ٹھپ کا شعر (۱) مدسی یا

(۱-۱۸) مثلث دہرہ کی آخری

بہت۔

ٹھو (د) بچوں کے لہلہ کے ایک

(۲-۱۷۷)

گاتے ہوئے گھٹنے ہیں اور گھر گھر گھوم کر
 اناج اور روپیہ اکٹھا کرنے ہیں اس طرح
 باجی ہیں روز تک کرتے ہیں۔ باجی ہیں
 رات تک جو اناج اور روپیہ اکٹھا ہوتا
 اسی سے لادا اور مٹھائی میٹھے خرید کر
 بوئے ہوئے کھیتوں پر جاتے ہیں۔ جہاں
 بہت سے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ وہاں
 کھیل کود اور دوسرے بہت سے فن کا
 مظاہرہ ہوتا ہے۔ آخر میں لادا اور
 مٹھائی لڑکوں میں بانٹ دی جاتی
 ہے۔ میو کے گیت سچو اسی طرح کے
 ہوتے ہیں " ایل کی جڑ سے نکلی پنک
 لوسو موئی لوسو رنگ۔ رنگ رنگ
 کی بنی کمان بھوت باگلو کے دوار
 کھولی رانی چندن کوار (۵ سٹی)
شیکا (۶) ماتھے کا مشہور زیور ہے
 (۱۷۴۳-۳) جو بالعموم جڑا ہوتا ہے
 اسکے نیچے گولائی میں بچے موٹیوں کی
 جھالر ہوئی ہے اور اوپر موٹیوں کی
 لڑی ہوئی ہے جو مانگ کو بھرتی چلی
 جاتی ہے اسی کے سرے پر ترنٹرا ہوتا

کر دار کا نام۔ بچے دسہرہ میں
 ایک مورت کا سر بنا کر رائیوں کو
 لے کر گائے پھرتے ہیں اور دسہرے کے
 دن ٹوٹر پھوڑو ملتے ہیں۔ اسی کی وجہ
 شہمہ اس طرح بیان کی جاتی ہے کہ میسور
 مہابھارت کے زمانے میں ایک بہادر
 راجپوت تھا جس کی شہادت دیکھنا اس کی
 طرف ہو کر اس کی فتح کر دیتا۔ جب ہانڈوں
 نے دیکھا کہ یہ ٹوٹر انتھان کر رہا ہے
 تو اسی کا سر کاٹ لیا۔ مگر اس نے
 مرنے وقت یہ قول لیا کہ میرا سر ایک
 بانسی پر جنگ کے وقت لٹکا دیا جائے
 کرے کیونکہ مجھے اسی لڑائی کے دیکھنے
 کا بہت شوق ہے۔ پس اب اسی طرح
 ایک کلا یعنی سر بنا کر اسے لٹڑیوں
 پر لٹکا کر نذرانہ مانگتے پھرتے ہیں۔
 مہابھارت میں اسی کا ذکر نہیں ملتا۔
 ہاں مہابھارت میں بیرو باہن ایک
 شخص اسی تماسی کا پایا جاتا ہے (ف آ)
 دسہرے کے دنوں میں بہت سے لڑے
 جمع ہو کر گھاسی کا ایک پتلا بنا کر

ج

جاشری (ج) (۸۰۰۰۰) مقدس
(۱۲۲۱-۱۲۲۲) مقامات کی زیارت کرنے

والا، سانر (۸ شہ)

جاگٹ (ج) (۱۱۳-۱۱۴) Jacket

(۱۱۳-۱۱۴) بغیر آستین اور دامن کا
ناف تک کا لباس جو پسینے اور گرمی کو
دھکے اور جسم پر چسپا
رہے (ف ا ب)۔

جاگڑ (ج) (۱۱۳-۱۱۴) کھٹی پٹری، پسند نہ آنے

(۱۱۳-۱۱۴) ہر مال واپسی لینے کا اقرار

(ف ا ب)۔ کسی چیز کو اسی شرط

پر خریدنا کہ اگر پسند نہ آئیگی تو واپسی

کریں گے (م ل)

جاگیر (ج) (۱۱۳-۱۱۴) وہ قطعہ زمین یا گادی

(۱۱۳-۱۱۴) ویرہ جو بادشاہوں کی طرف

سے کسی خدمت کے صلے میں بطور

انعام کسی کو دے دیا جاتا تھا (م ل)

جالی لوٹ (ج) (۱۱۳-۱۱۴) ایک قسم کا باریک

(۱۱۳-۱۱۴) خانہ دار، گنہ گری پٹرا (م ل)

ہے جو بالوں میں پھنسا دیا جاتا ہے۔

پٹے کے دونوں طرف دو سیاہ دھاگے

ہوتے ہیں جن کو ماتھے پر سے لاکر کانوں

کے پیچھے سے گزرا کر جوڑی کے پیچھے باندھ

دیتے ہیں۔

ٹینٹ (ج) (۱۱۳-۱۱۴) بیجاے یا گھٹنے کا بیف،

(۱۱۳-۱۱۴) گتلی یا دھوئی کی (گرمی)

موڑ جو کوئی چیز رکھنے کی حالت میں بنائی

جاتی ہے (م ل)

ش

نور (ج) (۱۱۳-۱۱۴) آسمان کے بارہ برجوں

(۱۱۳-۱۱۴) ہیں سے دوسرا برج جو پہلی کی

شکل سے منسوب ہے اور ہندی میں

برکہ (ش) کہلاتا ہے۔ اس کا مالک ستارہ

زہرہ ہے۔ اس کا رنگ سفید اور یہ

خالی برج ہے۔

جام (ف) ساغر، شراب پینے کا غرض (ن)

(۱-۲۱) دیکھئے لغو پر ص ۲۲۸

جامدانی (۱) اعلیٰ قسم کی پھولدار

(۱-۶۳۶) ملل - پھول ہم رنگ اور

بنادٹ میں ڈالا جاتا ہے۔ اب عام طور پر

جامدانی کے بجائے چلن کا لفظ بولا جاتا

ہے۔ جامدانی کا لفظ مقامی بن گیا ہے۔ چلن

اور جامدانی میں فرق یہ ہے کہ جامدانی کی

لبوٹی بنادٹ میں بانے کے ساتھ ملی رہتی

ہے اور چلن کی لبوٹی ابھرداں ہوتی ہے۔

جامدانی کو عام طور سے کچی چلن یا

ڈھاکے اور کھلکے کی چلن کے نام سے

موسوم کیا جاتا ہے۔ ابھرداں اور

بانے سے علیحدہ کر رہی ہوئی لبوٹی کی

چلن کچی چلن یا جامدانی کے منہوم

میں امتیاز کرنے کے لیے پکی چلن کہتے

ہیں (ف اب ۱)

جامہ (ف) ایک قسم کا گہرا در جو غ

(۱-۲۷۶) غالباً ہی سے سرفائے دی و

در باری انخاصی پہنا کرتے تھے۔

ہندوؤں میں دولکھا کو اب بھی جامہ

پہنایا جاتا ہے بلکہ دکن اور راجپوتانہ

میں اس وقت تک اسکا کچھ رواج

باقی ہے (ف آ) دیکھئے لغو پر ص ۲۲۷

جامہ دار (ف) ایک قسم کا پھولدار

(۲-۲۸۷) چھینٹ یا ادنی پھول دار

چادر (ف آ) جامدانی کی دفع ہر تیار کیا

ہو، ادنی پٹا۔ اسکی بنادٹ میں مختلف رنگ

کے خوشی وضع پہل بوٹے ڈالے جاتے ہیں۔

جامہ دار سوت اور ریشم کا سلواں بھی

تیار کیا جاتا ہے۔ اسکی نئی قسمیں ہیں۔

مثلاً مکمل جامہ دار و دہ جامہ دار جس کے

مٹن میں بیلوں کا جال اور اسے اندر

بوٹا یا لبوٹی بنی ہوئی ہو۔ مٹ رزاد

رینرہ جامہ دار۔ چھوٹی لبوٹی کا جامہ

دار و ککر کھا (ککر کا) جامہ دار۔ بڑے

لبوٹے کا جامہ دار۔

جانگھیا (د) ٹانگوں میں پہننے کا لباس

(۳-۹۷۰) جو کولہوں سے گھٹنوں تک

پا گھٹنوں سے اوپر تک ہوتا ہے (م ل)

جبہ (ع) ایک خاصی قسم کا لباس

چغہ، لباده (م ل)

جر و متبادلہ (ع) علم حساب کی ایک

(۱-۷۵) قسم، الجبر (۴) فن ریاضی

ہیں۔ ایک علوم کا نام جس میں علامت

و حروف کے ذریعے سے عمل کیا جاتا ہے

اور مقادیر معلومہ کے وسیلہ سے مقادیر

مجهولہ دریافت کرتے ہیں (ف آ)

جٹھانی (۵) شوہر کے بڑے بھائی بچٹھ

(۱-۲۰) کی بیوی (م ل)

جراب (۱) صحیح جو رب (عربی)

(۱-۱۰۵) موزہ - ہر کے دینوں میں

پہننے کا لباسی -

جرعہ (ع) گھونٹ (م ل)

(۱-۵۷)

جریب (یونانی) لاٹھی، چوب دستی -

(۲-۸۸) (ف آ)

جزداں (ع + ف) وہ بستی یا قیلا

(۱-۷۲) جو کتا میں رکھنے کے لیے بنایا گیا

ہو -

جشن جمشید (ف) ایران کا قوی

(۱-۸۵۳) اور موسم بہار کا تہوار

ہے اسے نوروز بھی کہتے ہیں - اسی

کی رہنما سال کے پہلے دن یعنی ماہ فرور -

- دیں کی پہلی تاریخ کو ہوتی ہے -

کیونکہ اسی دن آفتاب برج حمل کے

نقطہ اول میں ہوتا ہے اور بہار کا آغاز

ہوتا ہے - پہلے پہ ہوا و چھ دن تک

سناپا جاتا تھا اور اب تیرہ دن تک

سناپا جاتا ہے - اسی میں بازار اور

دکانیں سجائی جاتی ہیں، چراغاں ہوتا

ہے تاج رنگ کی مٹلیں سجائی جاتی ہیں

لوگ ایک دوسرے پر رنگ اور گلاب

ڈالتے ہیں - فردوسی کے بیان کے مطابق

ایک بار بادشاہ جم ساحت کو نعل

تو آذر بایجان کے قریب وہ دن آگیا

جو آفتاب کے برج حمل میں آنے کا دن

تھا - جم ایک تخت ادبھی جگہ پر رکھوا

مشرقی کی طرف منہ کر کے بیٹھ گیا -

جب آفتاب طلوع ہوا تو اسکی پہلی

شعاع تخت پر پڑی جیسی تاج اور

تخت میں لگے ہوئے سارے جواہرات

جگمگا اٹھے - لوگ اسی کیفیت کو دیکھ کر

بہت خوش ہوئے اور انہوں نے



T-4784

جل بانک (۵) پانی کے اندر چھریوں

(۱-۸۳۶) سے لڑنے کا فن (م ل)

جلترنگ (۵) چینی کے چند مجموعے

(۱-۸۰) بڑے پیالوں میں پانی بھر کر

ان کو خاصی طرح کی دو کلر لپوں سے

بجاتے ہیں اور ان سے مطلوبہ سر ہرید

کرتے ہیں۔ ان آلات کے مجموعے کو

جلترنگ کہتے ہیں (م ل) دیکھئے تصویر ص ۲۳۵

جلہ (۴) بیٹھنا، ایک طرح بیٹھنا

(۱-۱۶) (م ل) عام طور پر ارد میں

برعربی، اجتماع، صحبت کے لیے

استعمال ہوتا ہے۔

جلوہ (۱+۴) د ۱۰ کے روز دو لھا

(۱۰۸۰-۳) دہن کو آٹنے سامنے بیٹھا کر

آسی مصحف دکھانا (ف آ) دیکھئے

آسی مصحف۔

جلیبی (۱) ایک مشہور میٹھی جو

(۱۹-۳) خمیر کے ہوئے چھوٹے کی بنا کر

روغن میں تیلنے ہیں اور شکر کے شیرے میں

ڈال کر تیار کرتے ہیں (م ل) ایسے لیے

خمیر کے ہوئے آٹے کی لکڑی ایک کا ج کپے

اسی دن کا نام نوروز اور جینی

جمشید رکھ لیا۔ جمشید کا نام بھی اسی

دائع کی یادگار ہے۔ پہلوی زبان

میں شہد کے معنی شمع کے ہیں۔ بادشاہ

کا نام بھی صرف جم تھا اسی میں شہد کا

افافہ لڑے اسی یادگار کو محفوظ رکھنا

گیا ہے (ت غ)

جگت (د) کٹو پی کی میز، الب چاہ

(۱-۲۷۰) (ف آ)۔

جگت بازی (۱) گنگلو میں اے

(۱-۶۰) الفاظ استعمال کرنا جن کے دو معنی

ہوں اور ایک معنی دوسرے معنی سے

رابطہ مناسبت لفظی یا معنوی رکھتے

ہوئے دلچسپ اور لطف آمیز ہوں (م ل)

جگنو (د) عورتوں کے گلے میں پہننے کا

(۱-۹۵۷) ایک زیور ہے جو موتیوں کے

بار کی طرح کا ہوتا ہے۔ اسی بار کے

بیج میں پان کے شکل کی ایک بڑی

ٹکلی لگی ہوتی ہے دیکھئے تصویر ص ۲۳۵

جگنی (د) جگنو کا چھوٹا روپ۔

(۱۳۹۷-۲)

جمود (ع + ف) جماعت کا

(۶۶-۲) افسر سپاہیوں کا سردار

جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں (م)

جن (ع) بھوت پریٹ - ملائکہ کی

(۳۳-۱) وہ قسم جو آتش سے پیدا کی

گئی ہے (ف آ) یہ مخلوق حضرت آدم

سے پہلے دنیا میں موجود تھی

جناب عباس کا الم ٹوٹے (۱)

(۲۹-۳) یہ عورتوں کا کوسنا ہے جو

لڑائی جھگڑے، دشمنی اور عداوت

کے موقع پر وہ نریق ثانی کے لیے

استعمال کرتی ہیں - یہ سدا بہ قسم کی

بد دعا ہے جس کے معنی ہوتے ہیں

کہ حضرت عباسؓ کی مار پڑے -

جنگلا (د) لوہے کی سلاخ لگی ہوئی

(۲۷-۳) بڑی کھڑکی -

جنم پتری (۵) وہ پتھر یا کاغذ جس

(۶۲-۱) میں کسی کی پیدائشی کے

وقت کے مہرجوں یا ستاروں کے

مقامات، حالات اور ان سے پیدا

شدہ نتائج درج ہوں (م ۷ ک)

ہوئے جموٹے سوراخ کے پڑے ہیں

کر خوب گرم روغن میں ہانڈے دبا کر،

گھما لگھا کر دائرے کی شکل کی جالی غاچار

کرتے ہیں - جب یہ دائرے غامٹھا پٹاں

سرخ ہو جاتی ہے تو چھنے سے کپڑ نکال

پینے ہیں اور کھل کر کے شہرے میں ڈال دیے

ہیں - جب شہر خوب جذب ہو جاتا ہے تو

اپنی نکال پینے ہیں -

جلی قلم (۱) معمول سے زیادہ حسب

(۸۱-۱) ضرورت چوڑی لکوں کا قلم

یعنی وہ قلم جس سے موٹے اور روشنی

حرف لکھے جائیں - کا تہوں کی اصطلاح

ہی سوشا خط -

جمال گوٹ (۱) ایک قسم کے لودے

(۹۱-۱) کا بیج - اسی لودے کا پھل

جموٹی لالچی کے برابر ہوتا ہے -

جس کے اندر سفید گری ہوئی ہے - اسی

میں تیل کی مقدار بہت زیادہ ہوئی

ہے - اسے کھانے سے بہت دست

آتے ہیں - اسی کے تیل سے بدن میں

بھبھوٹے پڑ جاتے ہیں -

کچھ بدکردار بازی چلنے ہیں۔ بازی چیتے
والا شخص اسی داؤد پر لگائی گئی
چیز کا حق دار ہو جاتا ہے۔

جوتا بد لٹا (د) بد شکونی کے اثر

(۲۶۱-۱) کو زائل کرنے کے لیے
یہ کام کیا جاتا ہے۔ توہم پرستوں کا
خیال ہے کہ اگر بٹی راستہ کاٹ جائے،
صبح صبح خالی ٹیکے پر نظر پڑ جائے، کوئی
کاٹنا مل جائے یا اسی طرح کے دوسرے
بد شکونیاں منسل واقع ہو جائیں تو دلوں
پر درد کے جوئے اٹار کر پھر یہیں اپنے
سے بد شکونی ختم ہو جاتی ہے۔

جوتی پیرزے (ا) عورتیں بہ

(۱۷-۳) کلا اپنی بے نیازی ظاہر کرنے
اور دوسروں کی تحقیر کرنے کے لیے بولتی
ہیں۔ جوتی یا پالوٹی لباس میں حقیر ترین
تھے ہے اسلئے اسی سے مثال دینی ہیں۔

جُوڑا (د) سرکے بالوں کی جٹا۔

(۲۰-۳) عورتیں سرکے بالوں کو اکٹھا
لیپٹ کر سرکے پیچھے کاٹھ کی شکل
میں باندھ لیتی ہیں اسے جُوڑا کہتے ہیں۔

جنم جلی (د) ہمدانی بدبخت۔

(۳۸۱-۳) عورتیں دوسری عورت کے
لیئے بظاہر ہمدردی استعمال کرتی ہیں۔

جنیو (۴) ہر محہ سوتر (۵) سوت

(۳۲۱-۳) کے دھاگے کی وہ ہری مالا جو
گیو پوت پر لگائی جاتی ہے۔ رسم کے بعد ہندو
میں لڑکوں کو (د اپنی کندھے سے باہن
بغل میں حائل وار) پہنائی جاتی ہے۔

اسی مذہبی رسم میں یہ دھاگا برہمن
لڑکوں کو آٹھویں سال میں، چھتری لڑکوں
کو آٹھویں سال میں اور واپسہ لڑکوں
کو ان کی عمر کے بارہویں سال میں پہنایا
جاتا ہے۔ زمانہ قدیم میں یہ دھاگا برہمن

پہنا کر لڑکوں کو کسی گرو کے پاس لے جاتا
تھا جو اپنی ہر طرح کی تعلیم دینا تھا (۵)

جنیو کا ہاتھ (د) پٹا بازی یا بیج

(۱۵۹-۱) بازی کی اسی ضرب کا نام

جو حائل وار حربوں کے سینے پر

لگائی جاتی ہے (ف آ)

جوارى (د) جوا کھیلنے والا۔ جوا

(۲۲-۱) ہار جیت کا ایک کھیل جی میں

جوزی (د) منجرا - وہ منجری جو (۱-۳۹) جیلے کے ساتھ بجائے جاتے ہیں۔ (۱-۲۳۳) جو گھولنے طرف کے پہرے

(ف آ) ہا پہ ایک طرح کی چھوٹی جھانچہ
ہوئے ہیں۔

(۱۵۳-لم) (د) کثرت کرنے والے ایک لکڑی

جی کا ایک سرا موٹا ہونا ہے اور

دوسرا سرا لمبا ہٹلا ہوتا ہے دونوں پر

ہاتھوں میں لے کر گھمائے ہیں۔ اسی

طرح کی دونوں لکڑیوں کو جوزی

کہتے ہیں۔ دیکھیے تصویر ص ۲۳۲

جوزی (ف) ایک قسم کا حلوا سوہن

(۲-۵۲۷) جی کے اجرائے شربتی میں

جوز یعنی جالٹل لازمی جزو ہے (م ل)

جوشن (ف) بازوؤں پر پہننے کا

(۲-۵۳۱) چاندے پاسونے کا ایک قسم

کا زبور۔ اسی میں چوہا آٹھ پھل والے

لمبوٹے پونے دالوں کی پانچ اچھو

پاسات جوڑ پانا لمبائی میں ریشم

پاسوت و پیرہ کے ڈورے میں پردی

رہتی ہیں۔ دونوں بازوؤں پر دو

جوشن پہنے جاتے ہیں (ہ شی) دیکھیے تصویر ص ۲۳۲

جوغا (د) اٹیون کا میل باریٹ

(۱-۲۳۳) جو گھولنے طرف کے پہرے

میں رہ جاتی ہے (م ل)

جوغن (۵) جوغی کی بیوی، فقیرنی

(۱-۱۰۸۰) سادھنی، ستنی (ف آ) وہ

عورت جی نے دنیا ترک کر دی ہو۔

جولاہا (۱) صحیح جولاہا فارسی

(۱-۵۵۳) کپڑا بننے والا (م ل) مسلم پڑا

بننے والے کو جولاہا کہتے ہیں۔

جھابا (د) ہانڈی سے بڑی سفید

(۳-۳) رنگین شیشے کی ایک چیز جی

کا منہ چوڑا ہونا ہے اور اس کے اندر

سج جلا کے چمست میں روشنی کے لیے

لٹکانے ہیں (م ل)

جھاڑ (د) شیشے یا کسی دھات

(۱-۲۳۷) کی بنی ہوئی وہ چیز جو روشنی

کی غرض سے محلوں یا عمارتوں کی

چھتوں میں لٹکانے ہیں۔ اس کے درمیانی

موٹے حصے سے متعدد شاخیں نکلی

ہوتی ہیں ان شاخوں کو ڈال یا ڈالیں

کہتے ہیں۔ ہر ڈال میں ایک کنول ہوتا ہے۔

جھالر (د) ریشی یا مٹیشی تار

(۱-۷۸) جو مسند یا جمبول وغیرہ کے

گرداگرد لگاتے ہیں (ف آ)

جھاغھ (د) ایک قسم کا بڑا بھجرا جو

(۱-۳۹) طاسہ اور ڈھول کے ساتھ بجا یا

جانا ہے۔ یہ بیچ سے ابھری ہوئی دو

لٹیریاں ہوتی ہیں جن میں سوراخ لڑکے

دور سے ڈال لیے جاتے ہیں اور دونوں

کو ملا کر بجا یا جاتا ہے (ف آ) دیکھیے

لٹویر ص ۲۳۵

جھپیاں (د) سواری کے لیے ایک

(۱-۷۶) قسم کی گھٹولی جی میں

دونوں طرف دو لمبے بالسی بندھے

ہوتے ہیں۔ ان بالسوں کے دونوں

طرف بیچ میں رسیاں بندھی ہوتی ہیں

جن میں چھوٹے چھوٹے دو دو بالسی

پہر دئے رہتے ہیں۔ انہی بالسوں کو

چار آدمی کتدھوں پر رکھ سواری

کو لے کر چلتے ہیں۔ عموماً اسی کا استعمال

دھار کی چڑھائی میں ہوتا ہے (ہ شی)

جھنجر (د) پانی رکھنے کا مٹی کا برتن

جی کے اندر سج جلائے ہیں۔ جتنے

کنول کا جھاڑ ہوتا ہے اسکو انہی مٹی

کا جھاڑ کہتے ہیں۔ جیسے بھاسی مٹی

کا جھاڑ سو مٹی کا جھاڑ وغیرہ۔ جو جھاڑ

فرشی ہر رکھے جاتے ہیں اسکو فرشی جھاڑ

کہتے ہیں۔ (م ل)

جھاڑ پھونک (د) سحر یا دعا کی تم

(۱-۷۵) کے وہ الفاظ یا متر جی کو

پڑھ کر مری دفع کرتے ہیں یا جن اٹارتے

ہیں اور دوسرے معمولی کام لینے ہیں (م ل)

جھاڑو (د) موٹی ٹیلوں اکھجور کے

(۲-۶۹) پتوں یا سرکی کے قسم کے بودوں

کی ڈالہوں سے بنا وہ آلہ جی سے فرشی

صاف کرتے ہیں۔

جمالا (د) عورتوں کے کالوں کا ایک

(۳-۱۷۴) خاص زبور جو بالعموم موتیوں

کی لڑیوں کا بنا ہوتا ہے (م ل) یہ بھی

بالی کی ای ایک قسم ہے جی کا لفٹ

سے زیادہ حقہ جڑاؤ یا پھولدار ہوتا

ہے۔ اسکو کان کی کو میں پہنا جاتا

ہے۔

جھول ہوتا ہے جو کالموں سے جھپاں
 رہتا ہے۔ جھول کے نیچے جھول سے بڑی
 کٹوری ہوتی ہے جو اسی طرح آدھری
 ہوتی ہے کہ اسی کا پھلہ ہو اسرا نیچے
 ہو تا ہے۔ کٹوری کے کنارے کنارے
 جھمکوں کی بناوٹ کے اعتبار سے سونے
 کی پتیاں، ستارے یا موتی آدھرا
 کئے جاتے ہیں۔ جھمکے کی لٹوی کے بیچوں
 بیچ موتی یا کاغذ کا سبز یا سرخ رنگ
 کا ایک اور آدھرا لگا ہوتا ہے۔ جھکے
 گرد جھمکے کے موتی حلقہ بنا پلٹے ہیں۔
 آدھرے کے نیچے تین یا زیادہ موتی اسی
 طرز کے لگائے جاتے ہیں جیسے جھمکے کی
 کٹوری میں ہوتے ہیں۔

جھنمنا (د) جھول کے ایک لعلو نے
 (۱-۵۰۹) کا نام جو اکثر مدور مجوف
 ہوتا ہے۔ اسی کے اندر کٹکر دھڑا بچنے
 کے لیے ہڑے ہوتے ہیں (فا آ)

جھنہونی (۴) ایک راگنی کا نام
 (۱-۷۰) جو دن کے چوتھے پہر میں
 گائی جاتی ہے۔ یہ سم پورن اور

جکا منہ کچھ چوڑا ہوتا ہے۔ برہن
 کی ادھری ٹہ میں بالو (ریت) ملا دیا
 جاتا ہے تاکہ پانی کھنڈا رہے۔ ادھری
 سطح ہر نقاشی بھی کی جاتی ہے تاکہ
 خوبصورت لگے۔ عام طور پر اسکا
 استعمال گرمی کے دلوں میں پانی کو کھنڈا
 رکھنے کے لیے کیا جاتا ہے (۴ ش)

جھیری (د) پانی رکھنے کا صراحی کی
 (۵۷-۵۷) نم کا معمولی وضع کا مٹی کا

برتن (فا اپٹ) دیکھئے تھوپر ص ۲۲۸
جھروکا (د) ایسی کھڑکی جو اطراف کے
 (۱-۷۲) ہر طرف نظارے کی غرض سے
 رکھی گئی ہو (فال)

جھلنگا (د) ٹوٹی ہوئی چار پائی کا
 (۱-۱۸۰) جھول (فال) ایسی چار پائی
 جی کے بان جگہ جگہ ٹوٹ جانے
 کی وجہ سے اسی میں کاخی جھول
 بہت اہل گیا ہو۔

جھمکا (د) کان کی لو میں پہنا جانے
 (۲-۵۳۱) والا غولوں کا مقبول ترین
 زیور۔ اسی میں لٹیا کے ساتھ ایک

کا کپڑا جو پہلوؤں پر لٹکا رہتا ہے (م ل)
 پوششی جو انات، پہلوؤں، لٹوؤں
 وغیرہ کے اوپر ڈالنے کا کپڑا (ف آ)
جیب کترا (۱) وہ تھیں جو کئی
 (۱۸۵-۱) کی جیب کی رقم نکال لے،
 گنہگار (م ل)

جیفہ (ت) ایک مربع زبور کا نام
 (۹۵۲-۳) جو پٹری پر باندھا جاتا ہے (م ل)

ج

جائب (ف) تاز پانہ، سونٹا (ف آ)
 (۱۴۲-۱) دو ڈھائی بالشت لمبی پٹی
 لکڑی جی کے سرے پر لکڑی سے کچھ
 لمبی اور بٹی ہوئی ٹوڑی بندھی
 ہوتی ہے (م ل) اس سے گاڑی بان
 جانور کو ہانکتا ہے۔

چار بالشت (ف) گاؤں کیلیہ،
 (۱۳۲۰-۳) امرا کے پشت کا تلیہ
 جو چار بالشت سے زیادہ لمبا

ہوتا ہے (ف آ) مسد شاہی، شہیم

ذات کی راگنی ہے۔ اسی میں سب

شہ سر (چھ) لگتے ہیں (اے شی)

جمنجھیا (د) ایک چھوٹی سی ہنڈ با

(۱۱-۳) جی میں چاروں طرف چھوئے

چھوئے سوراخ بنے ہوئے ہیں اور رات

کو اسی کے اندر چراغ جلانے ہیں۔ دیکھو

کے زمانے میں ہنر بھونے کر اور ہنرین

ہنڈ پالے کر گروں گروں دسہرے

کا انعام مانگتی ہیں۔ اسی ہنڈ یا کو

جمنجھیا کہتے ہیں۔ اہل ہندو میں لڑکیاں

بھی مذہبی رسم کے طور پر عزیزوں

یا آپسی والوں کے گروں پر بطور

انعام کچھ مانگنے جاتی ہیں (م ل)

جمنڈی (د) جمنڈے کی تانبٹ

(۱۴۲-۱) کپڑا لگی ہوئی چھری،

چھوٹا انسان، پٹا کا (ف آ)

جھوٹا (د) بڑا ٹوکرا (م ل) جھاؤ یا

(۵۱۶-۲) ارہر کی شاخوں سے گہرے

پہاے یا ٹھالی کی شکل کا بنتا ہوا بڑا

ٹوکرا۔

جھول (د) ہاتھی کی پشت پر ڈالنے

(۱-۳۵)

گڈھے کو زبین ہیں گڑی ہوئی گھونٹی
سے لٹکا دیئے ہیں۔ دائرے کے بیچوں
بیچ ادھری سطح پر گڈھی ہوئی گیلی مٹی
رکھ دیئے ہیں۔ دائرے کو چھوٹے
ڈنڈے یا ہاتھ سے گھما کر دولوں
یا گھون کے سہارے مٹی کو مختلف شکل
کے ظروف کا روپ دیتے ہیں۔

چاکر (ف) نوکر، ملازم، خاص کر
(۳-۴۹) اسی شخص کے لیے مستعمل ہے جس کے
سرپرست گھوڑے یا ہاتھی کی خدمت ہو (م) ل
چاکر نوکر کے کھردرے کا ملازم ہوتا ہے۔
چاکی کا ہاتھ (د) وہ ہاتھ جس سے
(۱-۱۵۹) چوب کو گردشی دے کر
حرکت کے سرپر چاکی خالی پا ہئی
مار پٹھیں (م) ل

چالا (د) روانگی، رخصتی، نئی دہن
(م) ۲۳-۲۴ کا سسرال سے شادی کے بعد
اول چار مرتبہ پیلے جانا (ف) آ
شادی کی تمام رسمیں ختم ہونے کے
بعد دہن کا اپنے پیلے میں کسی عزیز
قریب کے یہاں جانا۔ اسی رسم میں

زمانے میں رسا دور سرائی مسند پر
چار کھیلے ہوتے تھے۔ دو دائری طرف
اور دو بائیں طرف۔ کبھی ان چار
کھیلوں میں سے ایک کو پشت اور ایک
کو منہ کے سامنے رکھ لیا کرتے تھے۔ چار
بالٹی یا چار بالشت بھی چار
کھیلے کہلاتے تھے (م) ل

چارپائی (۱) کھٹا، چھوٹا
(۲-۱۵۱) ہلنگ (ف) آ
چار جامہ (ف) زین۔ وہ پوششی
(۱-۳۷۸) جسے گھوڑے پر ڈال کر سوار
ہوتے ہیں (ف) آ

چار خانہ (ف+۱) ایک قسم کا
(۱-۱۲۲) دور یا کپڑا جس کے بانے
میں تانے کے سے بھاغواں ڈورے
اسی طرح ڈالے جاتے ہیں کہ کپڑے
کی سطح پر دھاریوں کے جو پہل
نشان دکھائی دیتے ہیں (ف) اپ

چاک (د) مٹی، گڑی یا پتھر کا
(م) ۱۰-۱۱ بنا ہوا گول دائرہ نما پتھر
جس کے بیچ ہنگڑا ہوتا ہے۔ اس

چاندی کا ورق (۱) چاندی

(۵۲-۵۳) کا باریک پتر جسے اکثر

دور میں لکھا یا جاتا ہے اور خوبصورتی

کے لیے کھانے والی چیزوں پر لگایا

جاتا ہے (ف آ) کاغذ کی طرح ہٹتی

ہوتی ہے ہستیا پٹی چاندی (۴۱)

چاندو (۲) ایک قسم کی نشہ در

(۳۶-۱) شے جو انہم کا ستار اور

مٹا کو کے قوام کو ملا کر پکانے سے

بنتی ہے۔ اسے شے کی طرح با چرٹا کی

وضع کی مہال میں سلگا کر پیستے ہیں۔

چبوترہ (۳) مربع یا مستطیل

(۱۱-۱) ادبھی بنائی ہوئی جگہ جس

پر لوگ بیٹھتے ہیں (ف آ)

چینا (۴) کھنا ہوا اناج، چبانے

(۵-۱) کے قابل اناج (ف آ)

چپ (۱) دور لگا، دورنگ

(۱۹۳-۱۹۴) کا لکونی بھی دورنگ کی

گتلیا (۴۱)

چپاتی (۲) وہ پتی روٹی جو نماچ کے

(۲۳۱-۲۳۲) زور سے بڑھائی اور پکائی جاتی

دولہا بھی شریک ہوتا ہے اور رات کو

وہی کھانا اور سونا ہے۔ دوسرے دن

حسب لوفیق وہ عزیز دوہن، دولہا کو

جوڑا اور کچھ نقد بھی دیتے ہیں اور یہ

رسم مسلسل چار دن مختلف چار

عزیزوں کے یہاں ہوتی ہے یعنی چار

جائے ہوتے ہیں۔ یہ چار جائے ضروری

ہیں۔ ایک بعد اور عزیز بھی کبھی کبھی

جالا کر دیتے ہیں۔ جی کا مقصد صرف

دولہا دوہن کو تحفہ کچھ دینا اور

دہن کے ماں باپ کو خوشی کرنا ہوتا

ہے۔ اگر عزیز کی ٹوفیق اپنی ہوتی تو

خود ماں باپ ہی اسی رسم کو ادا

کر دیتے ہیں۔ (۴۱)

چاند ٹیکلی (۲) کار چوب کا بنا ہوا

(۵۳۱-۲) ماتھے کا وہ زلیور جس میں

چاند کے ساٹھ ستارہ بھی بنا

ہوتا ہے (۴۱)

چاندنی (۳) وہ سفید چادر جو

(۱۵۳-۱) دریائے اوپر بھجائی جاتی

ہے (ف آ)

چٹ (د) ورزشی کرنے والوں کی
(۲۸۶-۳) لنگوٹ کی پٹی (م ال)

کپڑے کی پٹی لمبی پٹی۔

چٹائی (د) گھاس یا کھجور کے

(ن-۱) پتوں کا بنا ہوا فرش (ف آ)

چٹلی (د) گدگد کوٹے اور پچکے

(۶۳-۴) کو موڑ کر جو کٹڑے دار بنائے

ہیں اسے چٹلی کہتے ہیں اور کبھی یہ

چٹلی کٹنی غما ہوتی ہے جسے کٹنی کی

چٹلی کہتے ہیں (ف آ)

چٹنی (د) نمک، مرچ، اسی کا

(۱۵۸۲-۱) ساگو ملا کر پیسا گیا کم باریک

معالجہ جو کھانے میں کافی چٹ پٹا

ہوتا ہے۔ کبھی کبھی اسے ساگو اور ک

کچا آم، آملا یا آملوہ ملا کر پیسے ہیں

اور اسی کی مناسبت سے ادراک کی

چٹنی، آم کی چٹنی، آملا کی چٹنی یا

آملوہ کی چٹنی کہتے ہیں۔

چڑھی (د) پیٹھ کی سواری،

(۱۰۱-۱) پشت کی سواری (ف آ)

چراغاں (۱) چراغوں یا اسی قسم
(۱۳۵-۱)

ہے (ف آ) جہاں ناری بنی تھا پنجہ

کے معنوں میں آتا ہے۔

چراس (ف) سپاہی ہونے کا تمغہ

(۱۱۶۳-۴) جو پہلی بار پٹے میں کھدا ہوا

لگا یا جاتا ہے (ف آ)

چراسی (۱) پیادہ، سپاہی، حاکم

(۱۰-۱) کے اجلاس کا ادنیٰ کارندہ

چیکن (ف) ایک قسم کی فبا جس کی

(۶۹-۲) ۲ سنین آگے سے لٹی رہتی

تھیں۔ اسی میں گریبان پہنی ہوتا تھا۔

بغلوں کے پیچھے سلائی ہوتی تھی۔

زمانہ ۱۵۴۱ء میں اسی کا رواج تھا۔

(۴)۔ لکھنؤ کے علاقے میں اچکن اور

چیکن کہتے ہیں دہلی اور ملوہ دہلی

میں اچکن مشہور ہے (ف اب)

دیکھئے نمبر ص

چتا (س) جن کو رکھی ہوئی کلڑیوں

(۱۲۳-۴) کا وہ ڈھیر جس میں رکھ کر مردہ

جلا یا جاتا ہے۔ لاسی کو جلانے کے

پے بچھائی گئی کلڑیوں کا مجموعہ۔

(۵ شی)۔

چری (د) دہا کھیٹ جسی میں

(۵۲۰-لم) کربی / جوار / باجرے

دبیرہ کی فصل ہو جو عموماً جالوروں

کے چارے کے پئے استعمال کی جاتی
ہیں۔

(۵۲۰-لم) ہندوؤں کی ایک رسم جی

کو عورتی ہو / خراب / پانی نہ

برسنے وغیرہ کی حالت میں ادا کرتی

ہیں۔ اسی رسم میں گاؤں یا محلے کی

عورتی گاؤں سے ایک ساٹھ گائے

اور مانگتے ہوئی نکلتی ہیں۔ کھیتوں

میں ہا در پاکے کنارے جاکر دلیوتاؤں

کی لہو جاکرتی ہیں۔ مالین اسی لہو جا میں

ان کی مدد کرتی ہے۔ مانگے گئے پیسوں

سے بھونری لکائی ہیں اور گڑ کے ساٹھ

کھائی ہیں۔ کبھی کبھی دلیوتا کو خوش کرنے

کے پئے بکرے کی قربانی بھی کی جاتی ہے۔

بانی بچے پیسے مالین کو دے دیئے جاتے

ہیں۔ ان کو یقین ہو نا ہے کہ اسی

نڈیرے و با ٹل جائے گی یا بارشی

نزور ہوگی۔

کی دوسری چیزوں سے گھر کو روشن

کرنا۔

چراغی (د) نذرانہ / بھینٹ

(۱-۱۱۲) نذر (فات) وہ نقدی

جو کسی مزار یا کسی بزرگ کے نام

پر نائحہ دینے وقت کسی چیز پر رکھ

کر چراغ کے نیچے رکھ دیتے ہیں (فات)

کسی مزار کے خادم کو اسکی خدمت

کے صلے میں دی گئی رقم جو وہ مزار

پر چراغ جلانے کے خرچ کے نام سے

وصول کرتا ہے۔

چرٹ (انگ) گار (م) سوکھے

(۱-۱۲۹) تمباکو کا پنڈا جو لوگ پیٹے

ہیں۔

چرنی (د) ایک قسم کی تیشبازی

(۳-۱۲۶) جو چھوٹے وقت گھومتی

ہے (م) جی سے آگ کے بھول

چاروں طرف بکھرنے ہیں۔

چرکا (د) جالوروں کا چارا

(۳-۱۵۶) کاٹنے والا اگھاسی

چھیلنے والا۔

چترھاوا (د) بری کا زیور

(۱۲۶-۴) کپڑا (فال) دکھ پڑے اور

زیور جو شگنی پائیرات کے موقع پر

دولھا والوں کی طرف سے دلہن کے

پئے لائے جاتے ہیں۔

چترھواں جوتا (د) اٹھی ایڑی

(۱-۱۲) کا جوتا کھڑی ایڑی کی جوتی

(ف آ) اونچی ایڑی کا جوتا (م ل)

چک (د) سجااف یا مغزی کے

(۲-۴۰۶) آگے گوٹے یا اطلی اور

دارائی دھڑکے کی گوٹ (ف آ)

چنہ (ف) جاڑے کے موسم میں لباسی

(۱-۴۳) کے اوپر پہننے کا ڈھیرلا، ڈھالا

ہنڈی تک لمبا جامہ۔ اب عام طور

پر کوٹ کے نام سے مشہور ہے۔

اے جبار عبا، فرگل (فرغل) بلا

اور دگلا کے نام سے بھی موسوم کیا

جاتا ہے (ف ایپ) دیکھئے تھوہر ص ۲۲

چق (ت) بالسی یا سرکنڈے کی

(۱-۳۹) ٹیلیوں کا پردہ (ف آ)

چکارا (د) سارنگی کی قسم کا باجا

(۱-۱۰۳)

اسی باجے میں پیچے کی طرف چمڑے سے

مڑھا ہوا کٹورا ہوتا ہے اور اوپر

ڈانڈی لکڑی رہتی ہے۔ چمڑے کے اوپر

سے گئے ہوئے ناروں یا گھوڑے کے

بالوں کو کافی سے رہنے پر آواز

بہدا ہوئی ہے (ہ سٹی) دیکھئے تھوہر ص ۲۳

چکرورتی (سی) **چکرورتی**

(۱۲۵-۳) ایسا بادشاہ جسکی

سلطنت ایک سمندر سے دوسرے

سمندر تک پھیلی ہوئی ہو۔

چکلہ دار (ا) صوبہ دار، ہرگند

(۱-۴۳۱) کا حاکم (ف آ)

چکن (ت) کھول جوٹے کڑھا ہوا

(۱-۱۵۳) کپڑا، کھروا، بیل جوٹے بنی

ہوئی محل (ف ایپ)

چکنی ڈلی (د) ایک قسم کی

(۱-۶۸) ڈلی (سپاری) جسے

دودھ میں پکا کر خشک کر لیتے

ہیں۔ اس کے کھانے سے منہ میں لعاب

بندھتا ہے (م ل)

چکھی (د) ذرا سادانہ جو

(۱-۲۲۸)

بیج ذات کا آدمی۔

بجبر (۱) حلم کے گہر ہر ڈھانکنے کی
(۲۹۸-۲) جالی یا سوراخ دار سرپوشی۔

اسکے ڈھانکنے سے چنگار پالا ہوا

سے ہنی اڑتی ہیں۔ اسے چنبر اور

چنبل پوشی بھی کہتے ہیں۔

چمپا کلی (۱) گلے کے ایک زیور

(۵۳۱-۲) کا نام جی کے دانے

چمپا کے بھول سے مشابہ ہوتے ہیں

(ف۲)۔ یہ گلے میں پہننے کے بعد سینے

دک لٹکنے والا زیور ہے۔ سونے کی

لمبی لمبی پٹیاں جن پر کندن جڑا ہوتا

ہے ان آئے ایک سرے پر کونڈھے

میں بچے موتے موتے ہیں اور دوسرے

کونڈھے میں مضبوط دھاگا ڈال کر

ان کلیوں یا پتوں کو گوندھ دیا جاتا

ہے۔ دو پتوں کے بیچ فاصلہ سادی

رہے اس لیے بیج بیج میں کالا ہونے کی

دوریاں لپیٹ کر باندھی رہتی ہیں۔

ان پتوں کے بیچ میں ایک چھوٹا سا

چکنو ہوتا ہے۔ دیکھنے لہو پر ص ۲۳۳

لڑائی سے پہلے بیڑ کو دیا جاتا ہے (۲۱)

اسی دانہ میں نشیبی اسباب کے ملے

دبنے سے بیڑ کھاکر مست ہو جاتا ہے

اور گھائل ہو جانے کے بعد جو د لڑائی

سے متفق نہیں رہتا ہے۔

چلم (۱) مٹی کا بنا ہوا آگ اور نمباکو

(۲۵۳-۱) رکھنے کا وہ ظرف جسے حد پر

رکھ کر پیتے ہیں۔ اسی کا ادبیری

حصہ کٹوری نما اور بچلہ حصہ نلی دار

ہوتا ہے۔ نلی دار حصے کو خنکے

ڈاٹ میں لگا دیتے ہیں۔

چلہ (ف) کمان کی نانت کے اس سرے

(۲۹-۱-۳) پر جو کمان سے بندھا ہوا ہوتا

ایک چمچہ جھڑے یا لکڑی کا لگا ہوتا

ہے جسے کمان کے گوشے پر چڑھانے

پہاں (م) کمان کا چڑھاؤ کمان

کا نانت (ف آ)

چمار (۸) سنکرت۔ چمار

(۱۳۱-۱) ایک ذات جو جھڑے کے جوتے

موٹ وغیرہ بناتی اور انکی مرمت

کرتی ہے۔ ہندوؤں میں سب سے

جھٹا (۵) دست پناہ، آگ پھرنے
(۲-۲۸۰) کا آلہ (ف آ)

جھرو دھا جوتا (د) ایک قسم کا دیسی

(۱-۸۹) بھڑا جوتا جو پٹھے کے جھڑے

کا بنایا جاتا ہے۔ اسے ملے کی سلائی
جھڑے کے ٹانف سے کی جاتی ہے۔ اسے
اکثر دھاتی لوگ پہنتے ہیں۔

چنا پرمل (۵) چنے کو گھلو کر بھوننے

(۱-۱۱۲) سے جو کھلیں سی ہو جاتی ہیں

انہیں چنا پرمل کہتے ہیں۔ یہ چنے ذائقہ
میں بہت سوندھے ہوتے ہیں۔

چنت دار (۱) دہ پٹراجی

(۱-۱۵۶) میں سلوٹیں پڑی ہوئی ہوں

چندر پیری (۵) وہ مکان جس کا

(۲-۲۵۶) صحن شمال اور جنوب کی طرف

ھول میں زیادہ ہو اور اسی میں خوب

چاندنی بھرتی ہو۔ اسے مکان روشن

دار ہوتے ہیں اور مبارک خیال

کہے جاتے ہیں۔

چندن پار (۵) گلے کا ایک زیور

(۳-۹۵۱) جس میں چاند سے بڑے ہوتے

ہیں (ف آ) پہ گئے ہیں پہنا جانے والا

وہ زیور ہے جس کی لمبائی سینے سے

نیچے تک پہنچتی ہے۔ دو یا تین لڑکوں

کے اسی ہار میں سونے کی گول چاندغا

جو کور یا ہشت پہلو چھٹی چھٹی

بے شمار پتیاں سونے کے کٹھنوں کے

ساتھ ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں

اسی میں دو سنگھاڑے ہوتے ہیں۔

چنری (۵) ایک قسم کا لال رنگ

(۱-۵۲۲) رنگا ہوا پٹرا (دو پٹے) جس

کے بیچ بیچ میں مقوڑی مقوڑی

دور پر سفید بند کیا ہوتی ہیں۔

موجودہ دور میں چنری کئی رنگوں

اور کئی طرح کی بوٹیوں سے بنی

ہے (۵ ش)

چنگ (ف) ایک قسم باجا جو چار

(۱-۱۲۷) انگل چوڑی لکڑی کے گہرے ہر

جھڑا مڑ کر بنایا جاتا ہے جس کا قطر

سولہ سے بیسی انگل تک ہوتا ہے۔

اسے بائیں ہاتھ سے پکڑ کر سینے کے قریب

رکھ کر داہنے ہاتھ کی ٹھاپ سے بجانے

ہیں۔ ڈنلی اسکا جھوٹا روپ ہے۔
اسکے ذریعہ لوگ گیتوں اور شعروں کا
کو بھی پیش کیا جاتا ہے۔ جنگ کا
بڑا روپ ڈنلا کہلاتا ہے۔ دیکھیے

نمبر ۲۳۵

جنگ (د) گتھ کی ایک بازی
(۶۱-۴۱) کا نام (ف آ)

(۶۲-۱) (د) وہ شخص جس سے جڑی
مار اپنی ہیئت بدل کر ہرندوں
کو فریب دیتے ہیں (۴۲)

جنگیر (د) پتوں کا بڑا دونا (۴۲)
(۸۶-۲) دیکھیے نمبر ۲۲۸

جنگل (د) ایک قسم کا مٹی کا لمبا
(۶۲-۱) جس میں حلوئی مٹھائی رکھتے
تھے (۴۲)

چنیا بیگم (۱) افیم (۴۲)
(۸۶-۱)

چوڑا (د) گتھ اور ناشی کا وہ پتا
(۶۲-۱) جس پر چار نشان بنے ہوتے
ہیں۔

چوہدار (ف) عصا بردار، وہ لوگ
(۵۵-۱)

جو عمالے کر، ہر دس کے آگے چلتا
ہے۔ رئیسوں کے محل کا دربان
(۴۱)۔ ان کی عصاؤں پر چاندی
کا پتھر چڑھا ہوتا ہے۔

چوہر دھا پھلڑا (د) وہ پھلڑا

(۳۰-۱) جسے چار پہل گتھیں (۴۱)

چوہما (د) ایک قسم کا میٹھا جاول

(۶۲-۱) جس میں میوہ وغیرہ ملا کر

شادی میں بکھرتے ہیں۔ شکرانہ (۴۱)
اسے چوہا بھی کہتے ہیں۔

چوپار (۵) کھلی ہوئی بیٹھک،

(۱۱۲۵-۳) لوگوں کے اٹھنے بیٹھنے کی

وہ جگہ جسے ادھر سے چھاد یا گیا ہو

مگر چاروں طرف سے کھلی ہوئی

ہو (۵ ش)۔

چوپانی (۵) چار مصرعوں کی نظم

(۶۱-۱) اسکے ہر مصرع میں سولہ मात्र ہیں

ہوتی ہیں (۴۲) (ک)

چوپہلا (د) ایک قسم کی بڑی

(۶۲-۱) سواری جو ڈولی سے مشابہ

ہوتی ہے۔ (۴۲)

چوتھی (د) بپاک کے بعد چوتھے دن

(۲۷-۲۸) کی رسم۔ اسی دن دہن کا خاص

عور پر سنگار کیا جاتا ہے۔ اسی دن دہن کے

بجائی اور دیگر رشتہ دار دہن کو لینے

آتے ہیں۔

چوٹی (د) عورتوں کے سر کے گندھے

(۱۰۲۶-۱) ہوئے بال (م)

چودھری (۴) کسی ذات، مذہب

(۱-۳۹) گردہ یا سماج کا قائد یا راکا

معتبر شخص۔ آگوا۔ کسی بھی گھبلڑے

کا نمٹا کر کرنے کے لیے چنے گئے، اٹھامی

چودھری کہلاتے تھے۔

چورنگ (د) تلوار کے ایک ہاتھ

(۲-۴۲۳) میں چار کٹڑے کرنا، کٹڑے

کٹڑے کرنا (م)

چوڑیا (د) چمک کی وضع کا یعنی

(۱۳۸۱-۳) رنگین دھاری دار اور چار

خانہ دار معمولی اور پتیل کپڑا جے سوی

کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا

تھا (ف ا پ)

چوڑی دار (۱) ایک خاص وضع
(۱-۱۵۶)

کا ہنسی یعنی تنگ ہری کا پانجام۔

یہ ہنڈیوں پر چست رہتا ہے یا بٹنی

تنگ اور ٹانگوں کی لمبائی سے ڈپرہ

گنا ہونے سے جب یہ پہنا جاتا ہے تو

ٹخنوں سے ہنڈیوں تک شکنیں یا

سلوٹیں پڑ جاتی ہیں اپنی کو چوڑیاں

کہتے ہیں۔

چوسر (د) چو پڑ نام کا کھیل،

(۱-۴۱) نزد بازی۔ یہ ایک قسم کا

کھیل ہے جو بساط پر چار مختلف رنگوں

کی چار چار گولوں اور تین پانسوں

سے دو لوگوں کے درمیان کھیلا جاتا

ہے۔ دونوں کھلاڑی دو دو رنگوں

کی آٹھ آٹھ گولیں لے لیتے ہیں اور باری

باری سے پانسے پھینکتے ہیں۔ پانسوں

کے داؤں آنے پر ایک خاص اصول کے

مطابق گولیں چلی جاتی ہیں۔ یہ کھیل

جب پانسوں کے بجائے سات گولیاں

پھینک کر کھیلا جاتا ہے تب اسے چھپی

کہتے ہیں۔ اس کھیل کی بساط عموماً

کپڑے پر بنی ہوتی ہے۔ بیچ کا حصہ

کی حفاظت کے لیے نقوڑے پہنا جاتا ہے
رہتے ہیں (۵ شخ) پٹراؤ، اڈۛ- ایک
خاص فاصلے پر پیدل چلنے والوں کے
مٹھرنے کی جگہ (م ۵ ک)

چوگوشہ ٹوپی (۱) چار پالکوں

(۲۱۷-۲) (دگو شوں) کی تباغہ تیار
شدہ ٹوپی جو مغل بادشاہوں کی ایجاد
اور رسی دور کی یادگار تھی۔ اسلئے اسے

مغل ٹوپی بھی کہتے تھے (ف ا پ) دیکھئے تصویر ص ۲۲۷

چوگھڑا (د) سچنی کی آرائشی کی

(۱۷۱-۳) وہ ٹھیلیاں جو ایک ایک

ٹٹنی پر چار چار مہوے وغیرہ سے

بھری ہوئی رکھی جاتی ہیں (ف آ) دیکھئے

تصویر ص ۲۲۸

جولی (د) انگر کے کے دامن سے

(۱۰۶-۱) اوپر کا حصہ (ف آ) ہند

عورتوں کا خاص لباس۔ اسی میں آستین

اور کنوارے دولوں ہوتے ہیں۔ بعل

ایک خاص قسم سے کاٹی جاتی ہے۔

اسکو پہن کر پیٹ سے ذرا اوپر گرہ

لگا دی جاتی ہے۔

تھیلی کی شکل کا ہونا ہے جس میں
کھیل کے بعد گولٹیں بھر کر رکھ دی جاتی
ہیں۔ تھیلی کے چاروں کناروں پر لمبے
چوکور ٹکڑے ہوتے ہیں ہر ایک
کی لمبائی میں آٹھ آٹھ چوکور خالوں
کی تین تین قطار ہیں (۵ شخ)
مزید دیکھئے پیمسی نقوڑ ص

چوک (د) آٹا اگیرو پارنگ سے

(۱۷۱-۲) زمین پر بنا یا گیا چوکور نقش

جگہ اندر اپنی چیزوں سے مختلف قسم

کی ڈیزائنیں بھی بناتے ہیں۔ اسی پر

بٹھو کر شادی میں ہندو لوگ بیہا کی

رسمیں ادا کرتے ہیں۔ چٹنی کے دن

زچہ کو بچے کے ساتھ اسی پر بٹھا کر

مختلف قسم کی رسمیں ادا کی جاتی ہیں

چوکا (د) وہ لمبی پٹی جگہ جہاں ہندو

(۱۳۶۵-۲) لوگ رسوائی دکھاتا بناتے اور

کھاتے ہیں۔ اسی جگہ پر باہری لوگ یا

بغیر تہائے دعوت گھرتے لوگ بھی

نہا جانے پاتے (۵ شخ)

چوکی (د) وہ جگہ جہاں آسی پاس

(۱-۵۲۵)

جو پے دتی کہا گیا ۔

چہرہ شاہی (۱) سرکاری سکہ جس
(۱۵۴-۱) ہر بادشاہ وقت کا چہرہ

بنا ہوا ہو (م) ل

چھاگل (د) ایک قسم کا زیور جسے
(۲۱۳-۳) عورتیں بیروں میں پہنتی ہیں۔
ہ عام طور پر چاندی کی پٹری کا
گول لٹرا ہوا ہے جس میں گنگنرد
لگے ہوتے ہیں۔ اے جمافخن بھی

کہتے ہیں۔ (ہ شی)

جمالیٹن (د) ہندوستانی گائے
(۲-۳) کی قسم کا مشین کا بنا ہوا

دلائی کپڑا۔ بناوٹ صفائی اور
مضبوطی کے بنا پر اے لٹھا بھی کہا جاتا
ہے۔ لکھنؤ میں جمالیٹن اور حیدرآباد
دکن کے علاقہ میں ہرک اور چلواری
کے نام سے معروف تھا (ف ایپ)

چھاونی (د) فوج کے رہنے

(۱۵-۱) کی جگہ (م) ل۔

چھیرکھٹ (د) دہ پلنگ جس
(۱۴۹-۱) کے اوپر چھتری اور پوٹش

چومالا (د) ایک قسم کا گانا جس کی دھن

(۵۹-۱) بوری ہوئی ہے جیسے عجمرباندیا
گیلو مور ۔

چومک (۵) - ~~چومک~~ - چار بتی

(۳۹۲-۲) کا چراغ جو زیادہ تر آٹے
کا ہو تا ہے اور اسی میں بجائے تیل
کے گھی استعمال کرتے ہیں۔ یہ چراغ
نذر و نیاز کے موقع پر مسجدوں میں
چلا یا جاتا ہے (م) ل

چونی (د) روپیے کا چوتھا حصہ،
(۲۱۴-۱) چار آنے (ن آ) چار آنے
کا سکہ ۔

چوئیگی شیشی (۱) خوشبودار
(۱۲۹-۲) پتل رکھنے کی ایک خاصی قسم
کی بڑی بوتل ۔

چوہے دتی (د) عورتوں کے ہاتھ
(۵۳۱-۲) کے ایک زیور کا نام (م) ل

کلائی میں پہننے کا یہ ہونچ کی قسم کا
ایک زیور۔ جس کے دندانے چوہے
کے دانتوں کی طرح چھوٹے اور نکیلے
ہوتے ہیں اسی مناسبت سے اے

میں جی کا پیشہ سپہ گری تھا یہ درجے کے اعتبار سے ہر بہن کے بعد دوسری معزز قوم ہے۔

جھٹ گیری (۱) پوششی شتف۔

(۵۲-۱) دھاکڑا جو جھٹ کے نیچے خال د غیرہ کے نگرنے کی غرض سے لگا دینے میں (ف آ)

جھٹکا (د) چوپیلے یا منی پر پردے کے ادھر جو زری غاکڑا تانا جاتا ہے اسے کہتے ہیں (م ل) پنی کا

رنگین و منقش پردہ (ف آ)

جھٹاٹ (د) جھٹاٹک بھر وزن (م ل)

(۲۱۴-۱) ایک جھٹاٹک تقریباً ۵ گرام وزن کے برابر ہوتا ہے۔

جھٹی (د) بچہ پیدا ہونے کے چھ

(۱۲۱۹-۱) روز بعد کی رسم جی میں

مہمان جمع ہوتے ہیں اور عمدہ عمدہ کھانے پکائے جاتے ہیں (ف آ) اسی دن رچہ اور بچہ دونوں کو ہنلا یا

جاتا ہے (م ل)

جھموند (د) ایک قسم کی آتش (۲۱۹-۱)

جھمپر گھٹ نسبتاً بڑا پلنگ ہوتا ہے اور بنا نہیں جانا بلکہ کاٹھ کے پٹے رکھ ہوئے ہیں اور اسی پر بہت موٹا لدا

بچھا دیا جاتا ہے (م ل)

جھپکا (د) ایک قسم کے زیور کا نام جسے عورتیں جمو سڑکی

لمرح بالوں میں باندھ کر ماتھے پر

لٹکاتی ہیں (ف آ) یہ جمو سڑکی ہی

ایک قسم ہے لیکن اسکی بنا ڈسادی ہوتی ہے۔

جھپکانا (د) خاصی انداز سے کنگوا

(۱۹۵-۱) اڑانا، ٹھکی دینا (م ل)

جھپکے کار و مال (۱) ایک قسم

(۱۰۰۹-۱) کا جالی دار و مال (م ل)

جھت پوش (۱) جھٹ کے نیچے

(۸-۱) لگا ہوا کپڑا۔

جھتھر (۵) بڑا چمکانا، چتر، بادشاہ

کے سر کی جھتری (ف آ)

دیکھئے لغو پیر ص ۲۳۱

جھتری (۵) (جھتری) ہندوؤں کی ایک

(۲۳۶-۱) قوم کا نام (ف آ) قدیم زمانہ

بہر سیدھے ہاتھ سے کیے ہوئے گوگرد

پا چٹکی وغیرہ (م ل)

جھمکا (د) گنجنے کا وہ پتاجسی ہر
(۲-۷۲) چھوٹے پتے یا علا میں ہوتی

ہیں (ف آ)

جھکڑا (د) چھو بہلوں کی گاڑی۔
(۱-۱۲۱) ارا بہ - اسباب لادنے کی

بڑی گاڑی (ف آ)

جھلا (د) سونے یا چاندی یا اور کسی
(۱-۱۲۱) دھات کا بغیر تیلہ کا حلقہ

جو ہاتھ یا پیر دھاتی انگلیوں میں

پہنا جاتا ہے (ف آ)

جھلا مہری (۱) ایک قسم کا کھیل
(۲-۳۰۲) جسے اکثر شوخ طبع لوگ کھیلتے

تھے۔ اس کھیل میں ہاتھ کا جھلا اتار کر

ہاتھ کی کسی مٹھی میں بند کر لیتے ہیں۔

جو شخص چھلے والے ہاتھ کی مٹھی کو

بکڑ لیتا ہے یا اسی کی طرف اشارہ

کرتا ہے جھلا اسی کا ہو جاتا ہے۔

اور وہ مہری کہلاتا ہے۔

چھوٹ لڑنا (د) کسی فن چوب۔
(۱-۱۰۷)

بازی۔ کاغذ کی پتی بھو بھی پانی

میں کوئلہ لگدھک اور شورے کو

کوٹ کر بھر دیتے ہیں اور اوپر سے پتی

جھپتی مڑھ کر نئی کے دلوں سروں کو

کمان کی طرح موڑ کر دھاکے یا کسی

چیز سے باندھ دیتے ہیں۔ آگ لگانے

یا جھڑانے سے بہ زمین پر چھو نذر کی

طرح بھاگتی پھرتی ہے اور چھو چھو

کی آواز کے ساتھ آگ کے پھولا اور

پتھار یا بھی لگتی رہتی ہیں۔

جھری (۱) لوہے یا اسبات کی ہیز

(۱-۷۲) دھار دار پتی جگے ایک

سرے ہر کلڑی پاکی دوسری چیز

کا بہنٹ لگا ہوتا ہے۔

جھڑا (د) ہیر میں پہننے کا چوڑی

(۱-۱۲۱) کی طرح کا ایک زیور۔ یہ

چاندی کے پتلے چھڑ یا استھ سے ہوتے

ناروں کا بنا ہوا ہوتا ہے اور پانچ

سے لیکر دسی بیسی تک ہر ایک

ہیر میں پہنا جاتا ہے (ہ شی)

جھڑی (د) دوپٹے یا زانے یا بجائے
(۲-۵۳۱)

کا استعمال کرتی ہیں۔

چیتاں (ف) پہلی، مجموعہ
(۱-۶۲۲) بجماعت، کسی قسم کا آنا
پتا خواہ نظم میں ہو یا نثر میں بنا کر
اسی چیز کا نام دریافت کرنے
کو چیتاں کہتے ہیں (ف آ)

ح

حاضرات (ا) بعوث ہریت
(۲-۲۱۴) اور جنود وغیرہ کو جمع کر کے
پوشیدہ حال دریافت کرنا (ف آ)
حاضری (ا) صبح کا کھانا، ناشتہ
(۲-۲۵) (ف آ)۔ ماحفروہ کھانا جو

دن میں پہلی مرتبہ کھائے ہیں (م ل)
حالم (ا) وہ دمع مہدان جیلے
(۲-۵۳۵) چاروں طرف چار دپواری
کھینچی ہوئی ہو (م ل)

حال آنا (ا) رقت طاری ہونا
(۱-۸۵۳) (ف ل) وجد میں آنا۔

حسن دان (ا) سنگاردان
(۱-۹۵۴)

بازی کے کامل فن سے بہت سے آدمیوں

کا ہتھیاروں کے ساتھ مقابلہ کرنا اور
اسی کا سب کو جواب دینا۔ دو فن
سہ کاری کے کاموں کا اسی طرح
لڑنا کہ باہم جی کا جہاں جی
چاہے چوٹ مارے (ف آ)

چھوچھو (ماما) (د) داپہ اکھلائی

(۱-۷۲) بچوں کی چھی چھی دھونے

والی عورت، بوجھ شری دھونے والی

عورت۔ وہ لڑکی جو لڑکیوں کی خدمت

کے واسطے مقرر ہوئی ہے (ف آ) وہ

عورت جو اپروں کے اٹھانے کی ہر درش

کرتی ہے (م ل)

چھولداری (د) ایک طرح کا

(۱-۱۰۶) چھوٹا چیمہ، رراوٹی (م ل)

چھینٹ (د) رنگ برنگ کے پھول

(۱-۶۳۶) اور بولٹوں کا خوشی وضع

اور خوشی غما چھپا ہوا کپڑا (ف ل)

پہ کپڑا سوئی ہوتا ہے اور بولٹیاں

چھوٹی چھوٹی مختلف رنگ کی ہوتی

ہیں۔ عورتیں زیادہ تر اس کی پڑے

ہے۔ اس طرح نے سے کھینچنے ہر دھواں
پانی سے ہو کر تے میں پہنچتا ہے اور اسکی
کافی رطوبت اور تلو دگی پانی میں گھل
کر دور ہو جاتی ہے۔

حلال خور (۱) مہر، بگنی،

(۱-۳۲۹) خاک روب، چوڑھا (فآ)

حلقہ (۱) عورتوں کے کالوں میں

(۲-۲۲۳) پہننے کا زیور جسے بالا اور

بالی بھی کہتے ہیں۔ یہ چاندی، سونے
یا کسی دھات کے تار کا دائرہ کی
شکل کا ہوتا ہے۔

حلوا سوہن (۱) دودھ میں روا

(۱-۱۰۷) اور آٹکے نکلے ہوئے گڑھوں

کا آٹا (سمنک) ملا کر شکر کے قوام

میں لپکا یا گلیا لذیذ کھانا۔ یہ کئی قسم
کا ہوتا ہے مثلاً پیٹری حلوا سوہن جو

سخت قسم کا ہوتا ہے۔ اسے بنانے کے

پسے سمنک اور روا (سبہ) کو بھلونے

کے بعد دولوں کو الگ الگ اس قدر

پانی ڈال کر لپکاتے ہیں کہ پلنے کے بعد

کاڑھی یعنی نہ ہو جاوے بلکہ کافی پتلے رہیں

آرام جان (م) وہ ڈبہ جی میں

عورتیں اپنے سنگار و آرائشی کامان
رکھتی ہیں۔

حشری (۱) دھگے گھوڑا جو اور گھوڑوں

(۱۳۳۸-م) کے ساتھ مل کر نہ رہے،

دنگلی گھوڑا (فآ)

حتانی غزل (۱) حنی کی طرف

(۱-۲۶) منسوب غزل۔ وہ غزل

جس میں عشق حقیقی کا ذکر ہو۔

حقہ (۴) تمباکو کا دھواں کھینچنے کے لیے

(۱-۱۰۶) ایک نلی دار آلہ۔ اسی میں ایک

گول ٹکڑا برابر پینڈے کا برتن ہوتا

ہے جس میں دو نیلیاں لگی ہوئی ہیں

ایک نلی اوپری سرے پر ہوتی ہے جس

پر تمباکو کی چلم رکھتے ہیں اور جس کا

دوسرا سرا برتن کے پینڈے سے

گھوڑا اوپر تک پہنچتا ہے۔ دوسری

نلی برتن کے لپل سے ہوتی ہے جسے

نے کہتے ہیں جسے منہ میں لگا کر دھواں

کھینچتے ہیں۔ برتن میں آٹا پانی بھرا ہوتا

ہے کہ وہ نے کے سرے کو اپنی چھوٹا

ہوتی ہیں مگر ان کو پیسی کر لگانے
ہر سرخ رنگ پیدا کرتی ہیں۔ ہندوستان
میں سنگار کا اہم جز ہے

حنابند (ع + ف) وہ بٹی جو مہندی

(۵۱۹-۲) لگے ہوئے ہاتھ میں ایسے باندھ

دی جاتی ہے تاکہ پڑے وغیرہ خراب نہ

ہوں (م ل) عموماً یہ باریک پٹے کا

ہوتا ہے۔

حولدار (ا) فارسی حوالہ دار کا

(۱-۲) گبر، ہور روپ معنی عہدہ

پولیس کا وہ افسر سپاہی جگہ

ماتحتی میں کچھ سپاہی ہوں (م ل)

خ

خاتون جنت کی قسم

(۲۱۸-۳) (۱) عورتوں کی سب سے

مشکل قسم۔ خاتون جنت دراصل

بی بی فاطمہ زہرا کا لقب ہے جو

عورتوں میں سب سے افضل ہیں۔

اس لئے عورتیں کسی وعدے کو پورا

ایک الگ بٹیلی میں شکر کا قوام تیار
کرتے دلوں کو اس میں ڈال دیتے ہیں اور

برابر چلائے رہتے ہیں سخت چاشنی

ہو جانے پر اتار لینے ہیں اور ایک

پھیلے ہوئے طباق میں خوب گھی لگا کر

پستہ کی ہوئی اور اخروٹ کا مغز

چمڑک دیتے ہیں۔ تیار شدہ حلوہ اس

طباق میں پٹا کر کھنڈا ہونے کے لیے

دیکھلے دیتے ہیں۔ حلوہ سوہن نرم

کے لیے مہمہ اور سمک دلوں کو دودھ

میں لپکاتے ہیں اور آخر میں نرم چاشنی

ہر ہی اتار لینے ہیں۔ اس کا رنگ لاکھی

ہوتا ہے اسے حبشی، جوزی یا گوندھ

کا حلوہ سوہن کہتے ہیں۔

حلوائی (ع) حلوہ فروشی، حلوہ اگر

(۱-۲) مٹھائی بیچنے والا اور بنانے

والا (ف آ)

حنہ (ف) مہندی۔ ایک پتہ جھڑ

(۱-۲) والی جھاڑ جو بلوچستان کے جنگلوں

میں خود اگتی ہے اور ہندوستان میں

اگائی جاتی ہے۔ اسکی پتیاد گہری ہری

خانہ زار (ف) گھر کا بہاراں
(۲-۳۰۸) غلام، لونڈی کا بچہ (ف آ)
اکی کا اطلاق غلاموں کو کر دیا

کنیزوں کی ان اولادوں پر ہوتا ہے
جو کسی کے گھر میں پیدا ہوا ہو۔

خبیث (ع) پلید، ناپاک،
(۱-۸۲۸) نجس (ف آ) بد روح یعنی
معتوت پریت و غیرہ۔

خدائی رات (۱) رات جگمگ۔

(۱-۱۲۷) جب کوئی شکل پیش آتی
ہے تو عورتیں نذر مانتی ہیں کہ یہ

کام ہو جائے (یا یہ بلا ٹل جائے) تو خدا کی
رات کر رہی گے۔ جب کام پورا ہو جاتا
ہے تو ایک رات کو رات بھر جاگتی

ہیں اور نذر و نیاز کے لیے پکوان پکھا
کر مسجد کا طاق بھرتی ہیں (م ل)

خدائی فوجدار (۱) ہر ایک

(۱-۲۷۱) کسی بات میں بولنے والا (م ل)

خربوزیہ (۱) ایک قسم کا رنگین

(۱-۱۹۳) کنگو (م ل) اسی کنگوے میں خربوزے

کی طرح کاغذ کی دھاریاں پڑی ہوتی ہیں۔

کرنے یا کسی بات کے سچ ہونے کا
یقین دلانے کے لیے ان کے نام کی
قسم کھاتی ہیں۔

خاص بردار (ع + ف) ایک

(۲-۲۰۷) قسم کے سپاہی جو بادشاہ

ہوں یا امیر کی سواری کے آگے

کھڑے ہوں پر بند قیوں کے کر چلتے

ہیں۔ بند قی، سپاہی (ف آ)

خاصدان (۱) گھوڑوں کے رکھنے

(۱-۴۱۵) کا برتن جو گنبد نما ہوتا ہے۔

گھوڑی دان (ف آ)

خاصی (۱) امیر کی بندو (ف آ)

(۱۳۸۲-م) اسے اکثر بڑی سی ٹائی گن
کہتے ہیں۔

خاناماں (ف) کھنڈاری،

(۱-۹۰۱) باد چرخ خانہ کا دروازہ

(ف اب) صاحب لوگوں کو کھانا

کھلانے والا (ف آ)

خانہ داماد (ف) دہ داماد جو

(۱-۷۷۹) سر کے گھر میں رہنے لگے۔

(م ل)۔ گھر داماد (ف آ)

خلاصی (۱) ٹوپ خانہ یا جہاز
(۱-۲۰۲) ہر کام کرنے والا مزدور (م)
خمیر / ستادہ کرنے والا (ف آ)

خلخال (ع) پازیب۔ پازیب
(۱۱۰-۳)۔ (ف آ) دیکھئے پازیب۔

خلفہ (۱) درزی (ف آ)
(۱-۲۲۲)

(۱-۵۲۲) حجام / نائی (ف آ)

خم (۱) وہ پتے جی کو کھیلنے والے
(۴۳-۳) تقسیم کے وقت چھپا کر رکھ
لئے ہیں۔ تقسیم کے بعد ایک ایک
کر کے نکالتے ہیں (م)

خم ٹھونکنا (۱) ٹنڈوں یا بازوؤں
(۱-۱۳۳) پر اسی طرح ہاتھ مارنا

کہ حریف سمجھ لے کہ اب یہ کشتی
لڑنے کو تیار ہے۔ پٹھے ٹھونکنا،
ٹنڈو بجانا (ف آ) کشتی کے وقت
بازوؤں پر اسی طرح ہاتھ مارنا کہ
آواز نکلے (م)

خمیر (ع) ایک کھٹا مادہ جو لندھے
(۱-۱۴۸) ہوئے آٹے کو کچھ دہر رکھ

خرقہ (ع) پرانا جامہ دیہند لگا ہوا
(۱-۲۵) کپڑا اگڈری، درویشوں
کا لباسی (ف آ)

خرگاہ (ف) بڑا خمیر سلاطین و
(۲-۵۷۹) امراء کا خمیر (م)

خستہ (ف) بھر بھرا، کٹر کرا، سرسرا
(۱-۱۹۰)۔ (ف آ)۔ ایک طرح کی مٹھائی

جو مہرے کو دودھ میں گوندھ کر اسی
میں ٹھوڑا کھانے والا سوڈا ملا کر اور

دوسرے اجات و کسر ملا دیئے ہیں۔ گندھ
آٹے کو روٹی کی طرح بنا کر اسی کے مجموعے

مجموعے ٹٹڑے کر گھی یا تیل میں تل لئے
ہیں۔ اسی طرح چار خستوں کو کئی دن
تک رکھ کر کھا یا جاتا ہے۔

خس خانہ (ف) سرد خانہ،
(۱-۳۴۳) خسی کی روٹی۔ وہ مکان

جو خسی (ایک خوشبودار گھاسی)
کی ٹٹٹیوں سے گرمی کے موسم میں
اگر لوگ بنائے ہیں (ف آ) ان

ٹٹٹیوں پر بانی کا چھڑکاؤ کرنے
سے مکان کافی ٹھنڈا رہتا ہے۔

اعلیٰ درجہ کا ملازم بیٹھتا ہے یعنی

عماری کی بچھلی بیٹھک (ف آ)

خوان پوش (ف) خوان

(۵۱۷-۲) ڈھانکنے کا کپڑا (م ل) دہ

خو بصورت، پہلے بوئے لڑھا پڑا جی سے

خوان ڈھانکنے ہیں تاکہ کھانا محفوظ

رہے۔

خوائے والا (ا) شمال میں سپود وغیرہ

(۱-۷۳) رکھ کے پھیری میں بیچنے والا (م ل)

خیال (ع + د) کسی راگ یا

(۱-۵۲) رائی کو گانے کا ایک خاص

قسم کا انداز۔ یہ مختلف راگ، راگنیوں

کا ہوتا ہے اور مل دائرہ تال پر گایا

جاتا ہے جیسے خیال کپور، خیال دیشی

خیال بیت شری، خیال سندور وغیرہ

یہ زیادہ تر شرنکار رسی کے

پے استعمال ہوتا ہے (ہ ش)

اسکی ایجاد ہندوہیں ہندی

کے اور آخر میں جو ناچور کے سلطان

حسین شرفی نے دھرو پد کے ارتقاء

اور سہارے پر کیا تھا۔ چونکہ اسی

چھوڑنے پر خود بخود پیدا ہو جاتا ہے۔

خمیرہ (ع) ایک قسم کا خوشبودار پینے

(۱-۳۹۳) کا نمبالو جو سبب وغیرہ سڑا کر

بنایا جاتا ہے (ف آ)

خمیری روٹی (ا) دہ روٹی جو خمیر ملا

(۱-۱۱۸) کے پکاتے ہیں (م ل) یہ روٹی ملائم

نکلیں اور ہلکی کھٹی ہوتی ہے۔

خواجه سرا (ف) دہ خفی غلام جو

(۲-۷۱) گھر میں آجائے۔ پھڑا،

نامرد۔ اسی لفظ کے لغوی معنی صاحب

خانہ، اصطلاحی معنی گھر سے تعلق رکھنے

والا مجازاً دہ عضو بریدہ شخص جو

امراء و سلاطین اور روساء وغیرہ کے

محل سراؤں میں بطور دربان یا چوب

دوار رہے اور احکام رسانی کی

خدمت بجالائے (ف آ)

خواص (ع + ا) لونڈی، کنیز،

(۲-۲۰۷) مصائب عورت (ف ل)

خواصی (ا) ہودج کے پیچھے اسی

(۱-۹۹) جگہ کو کہتے ہیں جہاں امیروں

پارسیوں کی سواری کے وقت

دال موٹہ (۱) ٹلی ہوئی مسور۔

(۸-۱) باریک اور نگین سپو اور

جموئے جموئے نمک پاروں وغیرہ

کا مجموعہ (۴۱)

دائرہ (۱) خنجرئی، دغلی وغیرہ

(۲۴۲-۲) باجے جن میں پنڈارا لگا

ہوتا ہے (م ۴۱) دغلی جنگل

دائی (۱) جنائی، خادمہ، ملازمہ۔

(۸۱-۱) اٹا، پلائی، ددھو پلانے والی

عورت (ف آ) وہ عورت جو لڑکی

کے سائڈ سسرال میں خدمت کرنے

کے لیے جاتی ہے۔

دایہ (ف) بچے کو ہر درستی کرنے

(۵۱۰-۱) والی، اٹا، پلائی، لکھائی (ف آ)

دجال (۴) ایک بہت بڑا جموٹا

(۱۳۸-۱) کانرجو عقیدہ اہل اسلام کے

موجب قرب قیامت میں پیدا ہوگا

اور حضرت عیسیٰ سے لڑے گا (۱۱)

پہ باپیں آنکھ سے کاننا ہوگا اور قیامت

کے قریب پورب کی طرف سے آئے

گا اور مدینہ کا قصد کرے گا۔ یہاں

کا خاص موضوع خدا پارک رانگینوں

کی شبہات کا دھیان یا خیال کرنا

ہوتا ہے اسی لیے اسی کا نام خیال

پڑ گیا (م ۴۱)

خیمہ (ف) دہرہ، تنبو (م ۴۱)

(۱۰۳۵)

د

دادر (د) سنگیت میں ایک قسم

(۸۱۲-۱) کا چلنا گانا۔ پہلے پاشا ستری

گانوں سے الگ ہوتا (م ۴۱)

دارو (ف) شراب (ف آ)

(۱۰۳۳-۱)

دستانہ (ف) ہاتھ کی ایک قسم

(۱۰۸-۱) کی پوششی کا نام (ف آ)

داغی (۱) شاہی وقت میں فوجی

(۵۰-۱) گھوڑوں، غلاموں، چوروں

کی پہچان کے لیے کسی جلتی چیز سے

ان کے جسم پر نشان بنانے کا رواج

تھا تاکہ انہی دوسروں سے امتیاز

کیا جاسکے۔

دربان (ف) شاہی ڈپوڑھی
(۱-۹۴۱) پامراہ دروسہ کی ڈپوڑھی

کا پاسبان استری (م ل)
درگاہ (ا) کسی بزرگ کا مزار
(۱-۱۲۱) روضہ، شیعیان ہند عام
طور سے جناب عباسی کے روضہ
کی شبیہ کو درگاہ کہتے ہیں۔ دیگر
مشاہد مقدسہ کی شبیہ کو روضہ کہتے
ہیں (م ل)۔

درم (ف) درہم (عربی) ایک
(۱-۳۰۲) چاندی کے سکے کا نام مثل
چوٹی (ف آ) دو ماشے اور ڈبڑھ
رقی کا وزن (م ل)

ڈرمٹ (د) کنٹرادر بحری وغیرہ
(۱-۳۰۵) کوکوٹ کے برابر کرنے کا
آلہ۔ پوٹہ کے پینڈے کی وضع کا
کٹوسی لوہے کا بنایا جاتا ہے۔ جو بہت
وزنی ہوتی ہے۔ اسی میں بالی لگائے
ہیں اور ای بالی کے ذریعے
اٹھا اٹھا کر سڑک وغیرہ کوٹتے
ہیں۔ (م ل)

یہاں تک کہ کوہِ احد کے پیچھے اترے گا
پھر فرشتے اسی کا منہ پھر دیں گے اور
وہ شام کی سمت جاکر ہلاک ہو جائے
گا۔ اسی کے پاس ایک باغ (بہشت
کے طور پر) اور کچھ آگ (دوزخ کے
طور پر) ہوگی۔ وہ ہر ایک کو بہکا
کر اپنی خدائی کا اقرار کر دانا چاہے
گا۔ منافق اور کافر لوگ تو اسی کے
دھوکے میں آکر اسی کے بہشت میں
جائیں گے اور وہ ان پر دوزخ
ہو جائے گا۔ مومن لوگ اسی کا
کہنا نہ مائیں گے اور اسکے دوزخ میں
جانا قبول کریں گے اور وہ ان پر
بہشت ہو جائے گا۔ دجال کی
پیشانی پر رک اف ز لکھا ہوگا مومن
اسے نوراً پہچان لیں گے (ل ف)

ددا (د) وہ عورت جو بچوں کی
(۳-۵۸) ہر درختی کے پائے مقرر ہو۔

دخت رز (ف) شراب، انگوری
(۱-۶۲۰) شراب (ف آ)

دراج (ا) دیکھئے ادراج۔
(۳-۱۰۶۴)

کی جموٹی مٹین چلی (۵ ش)

دسوری (۵) ایک قسم کا عمدہ

(۲۴-۲) پان۔ یہ پان کھانے میں

کھردرا نہیں ہوتا ہے۔ اسی کا رنگ ہلکا
ہرا اور پتہ چلنا ہوتا ہے نہیں سپاٹ
ہوتی ہیں۔

دستار (ف) پلٹری، عمامہ (م ل)

(۹۲-۱)

دست بقیہ (ف+ت) بقیہ،

(۴۳-۴) کپڑوں یا سینے پر رونے

کی گٹھری (ف آ)

دست بند (ا) ہاتھ کی کلائی میں

(۱۲۹-۴) باندھنے کا عورتوں

کا ایک زیور۔ اسی میں سونے یا چاندی

کی تین سے پانچ تک جڑا ہٹیاں ہوتی

ہیں۔ جنہیں موٹی کی لڑیوں سے یا سادہ

زنجیروں سے جوڑ دیئے ہیں۔

دست پاک (ف) کھانا

(۵۱۸-۲) کھانے کے بعد ہاتھوں کو چھنے

کا پٹرا یا تولیہ۔

دست پناہ (ف+ا) چھٹا۔

(۳۲۲-۱)

دڑہ (ع) جھڑے کا کوڑا جس سے

(۸۴-۱) مجرموں کو سزا دی جاتی ہے۔

دری (د) موٹے اور بڑے ہوئے

(۲۱۳-۱) سوٹ کے کپڑے کا فرش (م ل)

یہ حسب ضرورت جموٹی، بڑی

ادنیٰ اعلیٰ رنگین سادہ پٹی دار اور

پہل بوٹے دار بنائی جاتی ہے۔ یہ

پلنگ اور زمین پر بچھانے کے کام

آتی ہے (ف اپ)

دریائی (ا) دریائی، دیہالائی،

(۱۴-۳) گلبدن کی دفع کا دھاری دار

یا سادہ دیزر قسم کا ریشمی کپڑا۔

سادہ اور خود رنگ مردانہ لباس

رنگین اور دھاری دار زنانہ پسند

کہلا تا تھا۔ زرد زمین اور سرخ

دھاری کا عام طور سے زیادہ

خوشی دفع سمجھا جاتا تھا (ف اپ)

دریبا (د) پالوں کا بازار (ف آ)

(۴۰-۳) وہ جگہ جہاں پان بکتے

ہیں۔

درپتی (د) درپتی، اناج دکنے

(۸۹-۳)

دکان (ف) دہ محدود جگہ جہاں

(۸۲-۱) چیزیں بکتی ہیں۔ بٹری کا مکان
(۷۳)۔

دکڑی (د) دو گھوڑوں کی

(۶۴-۱) گھٹی (ف آ) گھوڑوں کی

جوڑی (م ل) وہ گھٹی جیسی ہیں دو

گھوڑے جوئے جاتے ہوں۔

دُگلہ (د) لبادہ، روئی دار انگڑھا

(۴۹-۱)۔ (ف آ)۔ چپکن کی دفع کا اونچے

دامن کا گنوار دلباس، ساخت

چپکن جیسی ہوئی ہے (ف اپٹ)

دلال (ع) بیچنے والے اور خریدار

(۹۲-۲) کے درمیان واسطہ ہو کر با

اجرت خرید و فروخت کرانے والا (م ل)

دَلّائی (ف) دد ہری چادر (ف آ)

(۳۲-۱) دد ہر (م ل)

دُلّ (ع) اسی مادہ خجّر کا نام

(۱۰۸-۱) ہے جو سفید بہ سیاہی سا ل

تھی اور حاکم اسکندر بہ رسول خدا صلعم

کو دی تھی اور اکھوں نے حضرت علی کرم۔

اللہ وجہ کو بخشی دی تھی (ل ف) محرم

آگ پکڑنے کا آلہ (ف آ)

دستر خوان (ا) کھانا کھانے کی

(۵۱۷-۲) چادر یا کپڑا (م ل)

دستلی (ا) دہ تھیلی یا تھیلہ جی

(۲۱۷-۱) میں ضروری کاغذات رکھے

جاتے ہیں (م ل)

(۳۷۱-۳) ہتھوڑا کا وہ غلاف جو

مہناں سے ایک بالشت تک ہوتا

ہے۔ یہ اسلئے چڑھایا جاتا ہے کہ بیٹے

وقت پہنچ کی شری کا اثر ہاتھ میں

نہ پہنچے (م ل)

دستبو (ف) چھوٹا پھل جو خوشبو

(۸۷۹-۱) کے لیے ہاتھ میں رکھتے ہیں

(ف ل)۔

دستی (ا) مشعل، نلیتہ (م ل) ہاتھ

(۲۰-۱) میں لے کر چلنے والی مشعل۔

(۳۸۸-۱) کشتی کا ایک داڑی کا

نام جو ہاتھ سے کیا جاتا ہے (ف آ)

یہ مقابل کے پہلوان ہر سامنے سے

کھڑے کھڑے لیا جاتا ہے (م ل)

دف (ف) دھکیے چٹک۔

(۵۰۱-۲)

ہر فعلو کی تباہی اور پرہیز اور
میں کمی واقع ہونا خیال کرنے ہیں۔

دَمَری (د) پیسے کا چوٹھا حصہ،

(۱۳۹-۱) دھرم (ف آ)

دَنَدوت (د) زمین پر لیٹ کر

(۱-۳۰۱) کیا گیا نمکار (ہ شی)

دَنگل (ا) وہ مقام جہاں دن

(۲-۳۳۴) مقرر کر کے کشتی لڑنے ہیں

(م ل)۔ غاری ہیں باہم ملا کر رد برد

بٹھنے کو دنگل کہتے ہیں۔

دو آتش (ف) تند، تیز۔ وہ شراب

(۱-۲۸) جو دو بار آگ پر رکھ کر کھینچی

گئی ہو (م ل)

دو پٹہ (ا) لغوی معنی ہیں دو باٹ

(۱-۳۱) کا چادر۔ وہ کپڑا جس سے

عورتیں سر دسینہ چھپاتی ہیں۔ یہ

عموماً باریک کپڑے کا ہوتا ہے (م ل)

دو پٹی ٹوپی (ا) ایک خاص قسم

(۱-۶۳۸) کی دو پٹروں پادو پالکوں

کی نصف دائرے کی شکل کی ٹوپی

جو ہمارے کپڑے کی بنی ہوئی ہے

کے موقع پر ایسا بہت سے ایک

گھوڑے کو سجاتے ہیں۔

دَمَامہ (ف) لغت (ف آ) لغت

(۱۲۲-۱) کا مجموعہ اردپ ہے۔ دیکھیے

لغت (۴)۔

دُجی (ت) گھوڑے کے سار کا وہ

(۱-۳۱) دھڑا جو دم کے نیچے رہتا

ہے (ف ل)

دُم در ستارہ (ف) اے

(۱۴۱-۳) پو، نعل، تارا، جھاڑو

تارا، بڑھنی وغیرہ کہتے ہیں۔ یہ

تارا کبھی کبھی آسمان پر دکھائی

دیتا ہے۔ اسی سے لگی بھاپا اور کرے

کی بلبی ہر ت جھاڑو کی طرح آسمان

میں پھیلی ہوئی ہے۔ سائنس دان

ہیلی نے اسکی معیاد ۶۷ برس مقرر

کی ہے۔ یہ ایک منحوس تارا خیال

کیا جاتا ہے لوگوں کا ایسا خیال ہے

کہ اسی کے دکھائی دینے ہی ہندو

دن بعد کچھ نہ کچھ آفت نازل ہوئی

ہے۔ کہان اس کے نمودار ہونے

اور سر پر چوکی رہتی ہے۔ دیکھیے

لہو ہر ص ۲۲

دوپٹا (د) کٹکڑے کی ایک قسم جس کے

(۱-۱۰۱) کانپ کے دونوں سروں پر

بان بنے ہوئے ہیں جن کا رنگ

کٹکڑے کے رنگ سے مختلف ہوتا

ہے۔

دوپازا (۱) کتری ہوئی پیاز بلور

(۱-۲۵۲) نرکاری ڈال کر لکایا ہوا

گوشت۔ کبھی پیاز ڈال کر لکایا

ہوا گوشت۔ چونکہ اسے ساگو لکھی

ہی بھنی ہوئی پیاز بھی ڈالی جاتی

ہے اسی لئے دوپازا موسوم کیا

جاتا ہے (ف ا ب)

دوج (۵) مٹری مہنے کی دوسری

(۱-۱۵) اور سر ہو پی تاریخ (ف آ)

ہر ہندی مہنے دو حصوں میں تقسیم ہے

ہر حصہ ہندو دن کا ہوتا ہے اور

پاکہ کہلاتا ہے۔ پہلے پاکہ کو اجالا

پاکہ اور دوسرے پاکہ کو اندھرا

پاکہ کہتے ہیں۔ ہر پاکہ کی دوسری

تاریخ دو چ کہلاتی ہے (م ل)

دو دستہ ہونا (۱) دو آدمیوں

(۱-۲۲) کو ایک بازی میں خلال

دینا، دو طرف خلال دینا (م ل)

دودھ بخشنا (۱) دودھ پلانے

(۹۰-۲) کا حق معاف کرنا (م ل)

دور کا بہ گھوڑا (۱) اد بھا گھوڑا

(۱-۱۸۸) جی ہر بیٹھنے کے لیے دو

رکا ہیں ہوتی ہیں تاکہ آسانی سے بیٹھا

جاسکے (م ل)

دوڑ (د) پو لپسی کا کسی جگہ

(۳-۲۷۴) چھاپہ مارنا، چڑھائی، وہ

لوگ جو مجرم کو گرفتار کرنے کے لیے

بھیجے جاتے ہیں۔ (م ل)

دو شاخ (۱) شمع دان جس میں

(۱-۱۳۵) دو شمعیں روشنی کی جاتی

ہیں (م ل) اسی شمع دان میں دو

لٹنیاں ہوتی ہیں (ف آ)

دو شالہ (ف) سر اور شالوں

(۱-۴۹) پر اوڑھنے کے لائقی تیار

کی ہوتی دوہری چادر۔ اسی پر پھلار

ڈیل (ف) دیکھئے ڈھول۔

(۱-۶۴)

دہی بڑا (د) ماسی پامنگ

(۵-۱-۱) کی پٹھلی کی ماسے دار مٹی

ہوئی ٹکلیاں جو عمدہ اور تازہ لت

کھپے ہوئے دہی میں پر د ادا کری

جانی ہیں باد دہی چوسی بنالی جانی

ہیں (ف) اپٹ) اسی میں ماسی کی دال

کو بھگو کر صاف دھو لینے ہیں تاکہ چھلکے

نہ رہنے پائیں اسے باریک پسلی کر گرم

معالمہ ملا کر خوب پھینکتے ہیں۔ اسی

سے بڑے بنا کر گھی میں دھیمی آغ پر

سرخ سرخ تل پیتے ہیں۔ ان بڑوں کو

لہسن کے بانی میں ٹھوڑی دیر بھگو کر

تھک، مروج ملی ہوئی دہی میں

ڈال دیتے ہیں اور روہرے ذرا سے

گھی میں زہرہ ڈال کر بگھار دیتے

ہیں۔

دہی پھلی (د) ساچنی کے روز

(۱-۹۲۵) پاشادی بیاضہ کی تقریب

کے موقع پر ایک مٹکے میں دہی بھر

یعنی ادنیٰ کثرت کا کام بھی ہنایت

اعلیٰ دیدہ زیب کیا جاتا ہے (ف) اپٹ)

دوغ (ف) وہ دہی جیسی کھیرے

(۲-۵۱۷) گلثری کے باریک کٹے

ہوئے لچھے حسب ضرورت غل

مروج وغیرہ ڈال کر بنا پالیا ہو (م) ل

دوگانہ (ف) دو رکعتی غار

(۲-۵۳۱) عید کی غار (م) ل

(۵-۵۷) ہم عمر عورتوں کا ایک

رشتہ جو دو مغز کا بادام لگا کر

جوڑا جاتا ہے۔ ہنایا (ل) ن

دولتی جھاڑنا (۱) گھوڑے کا بھلی

(۱-۲۳۹) ٹانگیں مارنا، لائیں چلانا (م) ل

دولٹرا (۱) دولٹرا کا ہار (ف) آ

(۳-۹۵۵) ایسا ہار جیسی دولٹراں

وہ ہوں۔

دونی (د) دو آنے کا سکہ (م) ل

(۱-۲۱۹)

دوہر (۱) دوہر کی چادر۔

(۱-۴۰۷) دیکھئے دلائی۔

مصرع میں بقیسی رکن ہوتے ہیں
(ف آ) اسکے ذریعے دہوناؤں
کی لہلا اور ررجاؤں کی مدح و
شہرت اور جنگ کا بیان شکل
راگ راگنیوں کو ملا کر کیا جاتا
ہے۔ اسی کے گانے لیے عورتوں
کی نرم اور ملائم تدریج کی ضرورت
ہوتی ہے (ہ شی)

دھرتی دھک (د)

(۱-۲۳۳) زمین کو ہلا دینے والی
لوہ۔ وہ بھاری لوہے کے چھوٹے
پر دھرتی دہل جائے۔

دھریا (د) ایک بیج ذات
(۵۵-۳) کے لوگ۔

دھکھلی (د) گلے کا ایک زبور
(۱۲۳-۱) جی کو عورتیں ہنسی کی

دولوں ہڈیوں کے درمیان لٹکا کر
پھنتی ہیں۔ دراصل یہ جگنو یا اسی
ساخت کا کوئی اور لٹکن ہو تا ہے
جی کو ذریعہ دھاگے میں پرو کر
پھنسا جاتا ہے۔

کر اور اسکی گردن میں ایک پائی
مچھلیاں لٹکا کر دولہن کے گھر لے
جائے ہیں۔ چونکہ دہی اور مچھلیاں
دولوں ہی نیک شگون کی علامتیں
ہیں اسلئے اسے بہت ہی شگون خیاں
کیا جاتا ہے۔

دھتورا (د) دو پتیاں ہاتھ اور پچائی

(۱-۱۰۰) کا ایک پودھا جی کا پھل
لڑائی کے پھلوں سے مٹھوڑا بڑا

گول اور کانٹے دار ہوتا ہے۔ پھلوں
کے اندر بیج بھرے ہوتے ہیں جو بہت
زہر پے ہوتے ہیں۔ انہی بیجوں
کو نڈے کے لیے بھانگ، تارڑی وغیرہ
میں ملائے ہیں۔

دھرپت (ہ) صبح (۱۵۶-۳)
(۱۵۶-۳) راگ، راگنیاں گانے کا

ایک خاصی اسلوب یا طرز جی میں
لئے اور سر بالکل بندھے ہوئے ہوتے
ہیں۔ اسکی ایجاد ہندو ہی صہی
کے آخر میں راجا مان سنگھ سومر
نے کیا تھا (م ۵ ک) اسی کے ہر

دھن (۵) - धन - موسیقی کی آواز

(۱-۱۵) گانے کی لے -

دھناری (سی) धनारी -

(۱۳۹۲-لم) ایک قسم کی راگنی جو

ہنومت کے خیال کے مطابق شری

راگ کی پُری بیوی مانی جاتی ہے۔

گانے کا وقت بعض کے نزدیک دن

کا دوسرا پہر ہے اور بعض کے نزدیک

پہرا پہر ہے۔ اسی کا سرگم

स, ग, म, प, ध, नि, स

ہے۔ (۵ ش)

دھنی (د) धनी کا موٹا لمبا لٹھا ہے

(۱-۸۲۵) مکان کی چست میں لگائے ہیں

دھنیا (د) धुनी دھننے والا

(۱-۹۱۵) نذاف (ف آ) ایک ذات

جی کا پیتہ روئی دھنتا ہے۔

دھوبی (ا) धुबे دھونے والا۔

(۱-۲۲) کپڑے دھونے کا پیتہ

کرنے والا (م ل)

دھوپ چمانگہ (د) धूप चमङ्गہ ایک قسم

(۱-۲۱۳) کا ریشمی کپڑا جی

میں ساپہ پڑتا ہے۔ (م ل) دورخا،

مور کٹھی، دو مختلف رنگوں کے

تانے اور تانے سے بنا ہوا کپڑا جی کی

سطح پر روشنی میں دورنگی موج

دکھائی دے۔ عام طور سے سرخ

اور سبز تانے ہانے کا پسند کیا

جاتا ہے (ف ا پ)

دھوتی (د) धुती ایک لمبا کپڑا جسکو

(۱-۳۰۰) اکثر دیہاتی لنگی کی طرح

کمر کے چاروں طرف لپیٹ کر اسی کا

سرا جو نیچے لٹلنا ہوتا ہے آگے سے

دولوں ٹانگوں کے بیچ سے لے جا کر

پچھے کمر میں گھونسی بستے ہیں۔ اسی

کا باقی حصہ ٹخنوں اور گھٹنوں کے

بیچ لٹلنا رہتا ہے۔

دھومرکیت (سی) धूमरकित

(۱-۸۵) دیکھئے دمدر سارہ۔

دھیلہ (د) धीले آدھا پیپہ / جھدام

(۲-۳۰۴)۔ (م ل)۔

دھیلی (د) धीले آدھا روپیہ /

(۱-۱۲۳) اٹھنی (ف آ)

دیا (د) چراغ (ف آ) مٹی پاکی

(۲-۱۲۰) دعائے کا بنا ہوا وہ طرف جو

ہست کم گہرائی کا ہوتا ہے جس میں تیل

پاکی ڈال کر سوت یا پڑے کی مٹی ہو

مٹی کمال دیتے ہیں جیسے قیمتہ کہتے ہیں اسی

کا ایک سونہل میں دوبارہ بنا ہے اور دوسرا

طرف کی باڑے غور باہر ہوتا ہے۔

اسی سرے میں آگ لگا دیتے ہیں۔ قیمتہ

گھی یا تیل کے ختم ہونے تک جلتا رہتا ہے

اور روشنی دیتا ہے۔

دیبا (ف) گلابدن کی وضع کا دھاری

(۳-۱۳۲۰) در یا سادہ دبیز شمع

کا ریشمی کپڑا۔ سادہ اور خود رنگ

مردانہ پسند، رنگین دھاری (۱-۱۱۱)

زنانہ پسند کہلا تا ہے۔ زرد زمین

اور سرخ دھاری کا عام طور ہے

زیادہ خوشی وضع سمجھا جاتا تھا

۔ (ف ا پ)۔

دیپی (۴) دیپ۔ دیپو تائی

(۱-۲۴۱) دیپی۔ ہندوؤں کی دُرگا۔

دیپری (د) بڑی دیپ کو پکارنے کا لفظ

(۱-۶۴)

دیگ (ف) کھانا پکانے کا برتا

(۱-۲۲۸) تانبے کا برتن (م ل) جی کا

منہ چور اور پیٹ گہرا ہوتا ہے۔ دیکھ لھو پڑ

دیگی (ف) دیگ کی ساخت کی بڑی

(۱-۹۴۱) پتیلی (م ل)

دیو (۵) دیو۔ سورگ لوگ

(۱-۲۴۹) میں رہنے یا سپرد تفریح کرنے

والا اور کبھی نہ مرنے والا انسان

اندر، ایشور، برہما، مہادیو (۵ ش)

دیوار گبر (۱) وہ کپڑا جو خوشنما

(۲-۴۰۹) کے لئے دیواروں میں لگا دیتے

ہیں (م ل)

دیوالی (۵) دیوالی۔ چراغوں

(۱-۲۳۳) کی قطار۔ ہندوؤں کا مقدس

رشتہوں کا ہتوار ہے۔ اسی ہتوار

کے متعلق بہت سی روایتیں ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ اسی دن راجا راجندر

لنکا فتح کر کے وجود ہیا واپس آئے

تو اسی خوشی میں وجود صبا کے لوگوں

نے دیے جلا کر چراغاں کیا تھا۔ اسی دن

ہندوؤں کو کوروں پر فتح حاصل ہوئی

ط

ڈاب (د) ہر تھلا، جھڑے کا لمبہ بند
(۱-۸۲۳) جس کے چلنے میں تلوار

لٹکاتے ہیں۔ (م)

ڈاک (ا) سڑک کے پے گھوڑے یا
(۱-۲۱۵) پائلی وغیرہ کا سلسلہ در

انتظام (م) کوئی پیغام، اطلاع
یا خبر وغیرہ پہنچانے کا تردد میں پانچوڑ
سیاروں کا یا اسی طرح کے کسی دوسری
ذرائع کا سلسلہ در انتظام۔

ڈالی (د) وہ ٹوکری جیسی میں پھول
(۱-۹۹۵) پھل، پودے وغیرہ جاکر ابرود

سرداروں یا اسرود وغیرہ کی نذر
کرتے ہیں۔ ابتدا میں تو یہ ایک طرح
کی تعظیم تھی مگر بعد میں رسوئی کے
ایک طریقے میں تبدیل ہو گئی۔

ڈام دچکنا (د) ہر رتنوں کا
(۱-۱۳۹۰) شادی کے موقع پر گانا۔

ڈاشن (د) وہ عورت جسکی شکل
(۱-۲۹) ڈرونی ہو۔ بد شکل اور

کرمہہ المنظر عورت (م)

!

ہوئی تھی۔ اسی دن کو کرشن نے
نرکا سر نام کے راکشسی کا قتل
کیا تھا۔ وغیرہ۔ غرض ایک طرح سے

دلہالی اچھائی کی برائی پر فح کی
خوشی کا بھی ہتوار ہے۔ اسی ہتوار
میں ہندو لوگ گھروں کی صفائی کر کے
خوب جاتے ہیں، نئے نئے کپڑے پہنتے ہیں
اور گھروں میں لذیذ کھانا پکاتے ہیں۔

اسی رات کو لچھی (جو دھن دولت
کی دلہوی سمجھی جاتی ہے) کی بوجا کرتے
ہیں تاکہ ان کا گھر سال بھر دھن دولت
سے بھر رہے۔

دلیوان (ف) غزلوں کی کتاب
(۱-۱۱) کسی شاعری غزلوں کا مجموعہ

دلیور (ہ) شوہر کا چھوٹا بھائی (م)
(۳-۱۰۸)

دلیورانی (ہ) شوہر کے چھوٹے بھائی
(۱-۲۰) کسی بیوی۔ دلیوری بیوی (ف)

کرنے والا (۱۲) ڈنلی بجانے والا (ف آ)

ڈنلی (د) چھوٹا ڈف (۱۴ شی) پہ

(۱-۲۱) دف پا چنگ کا ہی چھوٹا

روپ ہے۔ دیکھئے چنگ۔

ڈنگ (د) چھوٹا ڈمرد۔

(۱-۱۰۳) (ڈمرد ایک سے دو بالنت

مباکڑی کا بول ہوتا ہے جس کے بیچ

کا حصہ بہت پٹلا ہوتا ہے۔ ایکے دولوں

سروں پر چمڑا مڑھا ہوتا ہے جسے سوٹ

کی رسوں سے کسی دیا جاتا ہے۔ بیچ کے

پتلے حصے میں ایک رسی بندھی ہوئی ہے

جس کے دولوں سرے گھنڈی دار ہوتے

ہیں۔ اسی باجے کو بیچ سے پکڑ کر ادھر

ادھر دولوں طرف گھمانے سے رسی کی

گھنڈیاں دولوں طرف کے چمڑوں پر

چوٹ کرتی ہیں جس سے ڈم۔ ڈم

ڈم۔ ڈم کی تدرار نکلتی ہے) بندر اور

بھالو بچانے والے نٹ، جادوگر،

مدداری اسی باجے کا استعمال کرتے

ہیں۔ اسی کی آواز تیز (کرکشی)

ہونے کی وجہ سے درتک سنائی پڑتی ہے۔

دیکھئے لغت ص ۲۳۵

ڈب (د) مٹی کا بنا ہوا کلہر، مٹی کا

(۱-۹۱۲) چلڑ۔

ڈپا (د) ڈھکن دار چھوٹا ڈب

(۲-۱۲۵)

ڈٹھونی رادس (۴) دلو الی کے

(۲-۱۸۷) بار ہو پی دن کا ہتھور۔ اسی

ہتھور میں ہندو کسان گو بر کا پٹلا

بنائے رکھتے ہیں بوجھے ہیں اور اس

پر گنا چڑھائے ہیں۔ کچھ کسان اسی

گو بر کے پتلے کو گھر سے بنا کر لے جاتے

ہیں اور کچھ وہیں رکھتے ہر ہی بناتے

ہیں۔ اسی دن نالاب سے گٹھاڑے

نکالتے اور کیتھوں سے گنا ٹوڑنے کی

ابتدا ہوئی ہے۔ رات کے پچھلے پہر

ہندو عورتیں اپنے اپنے گھروں کے

اندرونیوں کے کٹڑے سے سوپ

پشتی ہیں۔ اسی سے ان کا مقصد غریبی

کو بھگانا اور دیونا دی کو جگانا (اٹھانا)

ہوتا ہے۔ اسی دلو اٹھان سے پکڑ

کر یہ لفظ ڈٹھون ہو گیا۔

ڈنالی (د) ڈھول بجانے کا پیٹ

(۱-۱۱۸)

ڈنڈ (۵) ایک قسم کی ورزشی۔ **ڈوریا** (د) ایک ایسی بناوٹ

(۱-۲) اسی ورزشی میں زمین سے ذرا
اوپر کسی چیز پر قریب ڈبڑھ نٹ
فاصلے سے ہاتھ ٹپک کر چاروں ہاتھوں
پیروں پر پھیل کر کھڑے ہوتے ہیں۔
اور آہستہ آہستہ جھک کر زمین پر
آتے ہیں اور پھر اصلی حالت پر ہوجا۔
تے ہیں۔ یہ عمل مقررہ وقت تک
مواثر کرنے ہیں (ف ا پ)

ڈنڈوار (د) کلڑی کا وہ لمبا اور
(۱-۹۳) جس سے ملاح لٹتی کہتے ہیں۔
والا آدمی۔ معلم لگ لکتوں کا
د محافظ (ف آ)

ڈنکا (د) نفاڑہ - نفاڑہ جو اہروں
(۱-۱۲۲) کی سوری کے آگے بجا یا
جا تا ہے (ف آ) دیکھئے تصویر

ڈور پلانا (د) کنگوے اڑانے میں
(۱-۱۰۱) زیادہ چھوڑنا تاکہ بہت
بلند ہو جائے (م ل)

ڈور لوٹنا (د) کسی کی کٹی ہوئی
(۱-۱۰۶) کتلیا یا کنگوے کا ڈور اٹھا
اٹھائے یا کینچ کینچ کے قبضے میں
کر لینا (م ل)

ڈوریا (د) ایک ایسی بناوٹ
(۱-۳۷) کا پڑا جس سے ٹانے میں
ہم رنگ پاکی دوسرے رنگ کا
بھانجواں ڈور حسبِ خواہش
کم و بیش فاصلے پر ڈالا گیا ہو۔
جس سے پیڑے کی سطح پر باریک
دھاریاں بنی ہوئی معلوم ہوتی
ہیں (ف ا پ)

(۱-۹۰) شکاری کتوں کو سدھانے
والا آدمی۔ معلم لگ لکتوں کا
د محافظ (ف آ)

ڈول (د) لوہے یا چمڑے کا
(۱-۱۸۶) بنا ہوا ایک بڑا اور گول
برتن جسے رسی کی مدد سے کتوں میں

پھیلا کر پانی نکالتے ہیں۔
ڈولی (د) ایک قسم کی زنانی
(۱-۲۹) سوری جس کو دو کھار

اٹھاتے ہیں (م ل) کسی چوکور
فرشی کے چاروں کونوں پر رسی
باندھ کر ایک لمبے بانسی سے لٹکا کر
کپڑے سے ڈھک دیتے ہیں۔ بانسی

گوپے جو سمجھ (چھوڑا) گانے
کے ساتھ ساتھ گائیکی کے امولوں
کا بھی اچھا علم رکھتے ہیں ڈھاری
گائیک کہلاتے ہیں۔

ڈھال (د) سیر، تیر، تلوار

(۱-۱۰۸) دغیرہ کے روکنے کا آلہ (ف آ)

دہ جھڑے دغیرہ سخت چیز کی
بنی ہوئی تھی جس پر تیر، تلوار
گنگے وغیرہ کے حملے کا بچاؤ، روک
کر کرتے ہیں۔

ڈھائی تلے کا چمرو دھا

جوتا (د) ایک قسم کا چمرو دھا

(۱-۲۷۳) جوتا (م) اسی جوتے کا

تلا بہت موٹا اور بھاری بھر کم ہوتا

ہے

ڈھنڈوریا (د) منادی کرنے

(۱-۱۱۷) دلا، مناد (ف آ) دہ

آدمی جو ڈھول وغیرہ بٹ کر کسی

چیز کا اعلان کرتا ہے یا کوئی بات

عوام تک پہنچاتا ہے تاکہ عوام

با خبر رہیں۔

کے دولوں سرد کو کہا رکندھوں
ہر رکھ کر چلتے ہیں۔ دیکھتے تھو پر ص ۲۳۰

ڈوم (د) میراثی، گانے کا پیشہ

(۱-۲۱) کرنے والے مرد (م)

ڈومنی (د) میراثی، ہردہ دار

(۱-۳۷۳) عورتوں میں ناچنے

گانے والی عورت (ف آ) ڈوم

ذات کی عورت۔

ڈونگی (د) دہ چھوٹی کشتی جو

(۱-۴۴۴) آمد و رفت کی ضرورت

اور ادنیٰ و اعلیٰ حواج کے واسطے

بڑی کشتی کے ہمراہ جہاز کے ساتھ

وقت بے وقت اترنے کے لیے بندھی

رہتی ہے (ف آ)

ڈھاٹا (د) ڈاڑھی پر چڑھی ہوئی

(۱-۲۲۰) منہ کے گرد پڑنے والی (م)

ڈھانٹہ جہرہ چھپانے کے لیے سوانگ

کرنے والوں، چوروں، بدعاشوں

کا منہ پر کپڑا یا ندھنا

ڈھاری (د) ڈوم، گویا، میراثی

(۱-۱۷) سازندہ (ف آ) دے

ڈھول (د) پہ ایک قسم کا پہلی

(۱-۲۰) کی طرح کا باجا ہے جو

اندر سے پولا ہوتا ہے اور جسکے

دونوں طرف جھڑا سڑھا ہوتا ہے۔

پہ جھڑے رسی پا ڈوری سے کے

ہوتے ہیں۔ ایک ہاتھ میں چھوٹی

چوب کبکڑ اور دوسرے ہاتھ کے پنجے

سے ہٹا کر جاتے ہیں۔ دونوں

طرف سے دو مختلف قسم کی آوازیں

نکلتی ہیں۔ ایک طرف سے نو ڈھب

ڈھب کی آواز آتی ہے اور دوسری

طرف سے شکار کی آواز پیدا ہوتا

ہے۔ دیکھئے نصاب پر ص ۲۳۵

ڈھولکی (د) چھوٹی ڈھول۔

(۱-۹۸۲) پہ ساکڑ میں ڈھول سے

چھوٹی ہوتی ہے۔ شادی بیاہ میں

عورتیں دونوں ہاتھوں سے اسے

بجاتی اور اسکی تال ہر گیت گاتی

ہیں۔

ڈھولنا (د) ایک قسم کے گول

(۱-۱۳۹۷) اور لمبے تقریبی باطلائی

نوع پر کا نام جسکے اندر قرآن

شریف یا اسکی کوئی آیت منڈھی

ہوتی ہے (ف آ) پہ گلے کا ایک

زیور ہے جو ہنسی کی بڑی تک

لگتا ہے۔ پہ چھوٹی سی ڈھول نما

ڈبی ہوتی ہے جسکی جامتہ بنانچ

اور ٹپر ایک رنچ تک ہوتا ہے۔

سجادٹ کے لیے نقش و نگار بنے

ہوتے ہیں اور زیبائشی کے لیے

چاروں طرف گنگنارہ ہوتے ہیں۔

دونوں کناروں پر مضبوط زنجیریں

ہوتی ہیں جسی کے ذریعے اسکا کو

گلے میں پہنتے ہیں۔

ڈھولی (د) دوسو پالموں کا

(۱-۱۰۰۴) مجموعہ (م ل) دوسو پالموں

کا مٹھا (م ل)

ڈھونج (د) ساڑھے چار کا

(۱-۱۲۴) پہاڑا (ف آ)

ڈھیل لڑانا (د) حریف کی ہتک

(۱-۱۹۳) اسکی ڈور سے پیچ پڑنے پر

ڈور کو مسلسل اور متواتر چھوڑتے جانا

ذری (۱) ذرا کی تصغیر۔ بہ زیادہ

(۳۸-۳) سر عورتیں ناز و اداسے

استعمال کرتی ہیں۔



راتب (۴) کسی جانور کی ایک

(۲۹-۳) دن کی خوراک (م ل)

جانوروں کی روزانہ کی خوراک (ش)

راجپوت (۵) راجپوتانے کا

(۳۴-۱) جعفری (بہادر م ل)

جعفر پوت کی ایک نسل جو راجپوتانے

کے علاقے میں پائی جاتی ہے۔

راجہ مہرا (۶) کہا روں کا چودھری

(۱۴۸۰-۳) (ل) - کہا روں کا سردار

راس (۷) بگ، لگام کی رسی (ف آ)

(۱۳۳-۱) گھوڑے کی لگام (م ل)

راکشش (۸) राक्षस -

(۸۰۱-۳) شیطان، بدروح (ش)

راگ (۹) وہ آواز جو کئی سروں

(۲۴-۱) سے مرکب ہو کر نکلتی ہے۔ فن

ڈیوٹ (۱۰) ہینٹل یا کٹر کی دیگر

(۲۴۶-۳) کا ڈنڈے کی شکل کا بنا ہوا

چراغ دان۔ اسی پر رکھ کر چراغ

جلا یا جاتا ہے (ش) اس طرح ادبائی

پر رکھنے سے روشنی دور تک جاتی

ہے۔ بہ زیادہ ٹرکڑے تیل کے

چراغ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈیوڑھی (۱۱) بڑے آدھی کا محل۔

(۲۰۳-۱)



ذات الذنب (۱۲) دُمدار

(۱۴۱۰-۳) ستارہ، جھانڈو ستارہ (م ل)

دیکھئے دُمدار ستارہ

ذاکر (۱۳) ذکر کرنے والا۔ بہ لفظ۔

(۱۵۲۰-۳) مخصوص ہے اسی شخص سے

جو منبر پر بیٹھ کے نظم یا نثر میں نفاذ

و مہائب اہل بیت بالخصوص ذکر

شہیدان کر بلا کرے۔ بہ خاص اہل

تشیع کی اصطلاح ہے (م ل)

کا استعمال جنگ ، سفر اور ہر و فروغ
کے لیے ہوا کرتا تھا (۵ شی)

رخ (ف) شطرنج کے ایک ہرے

(۱-۲۳۹) نام (م)

رزائی (۱) ردی بھری ہوئی

(۱-۲۴۵) دلائی (ف اپٹ) سردی

ہی ادڑھنے کا دھرا پٹر جی پی ردی
بھری ہوئی ہے ۔

رسالہ (۱) ایک رسالہ کا مانند

(۱۹-۲) سو سو روڈ کا ہندوستانی (صرف آ)

رسالہ (۴) آٹھ سو یا ایک ہزار

(۲-۲۴۹) سو روڈ کا فوجی دستہ (م)

رفوگر (۴ + ف) کھڑے ہیں رفو

(۲-۳۲۳) کرنے والا کاریگر (ف اپٹ)

سوئی دھاگے سے پھٹے بڑے کی ایسی

درستی کرنے والا کہ جوڑ کا پتہ نہ چلے ۔

رکاب در (ف) رکابپوں

(۲-۵۴۷) میں لگانا چھنے اور خوب

صورتی سے لگانے والا خانہ ماں ۔

وہ شخص جو باورچی گری میں پڑھوں

رکھتا ہو ۔ ایک قسم کے باورچی جو

موسیقی کی اصطلاح (م)

راگنی (س) ہندوستانی کلاسیکل

(۱-۷۰) سنگیت کا کوئی ایسا چھوٹا

راگ جی کے سرد کے رتا چڑھاؤ

دغیرہ کی طرز اور لے سنگیت کے

اصول و ضوابط کے مطابق ہو (م ۵ ک)

رام رام (۵) ہندوؤں کا باہمی سلام

(۱-۱۳) (ف آ) ۔ جب دو ہندو آپس

میں ملتے ہیں تو دونوں ہی پیشانی

تک ہاتھ اٹھا کر رام رام کہہ کر ایک

ایک دوسرے کی تعظیم کرتے ہیں ۔

راندبھوہ (د) دہ غورت جی کا

(۱-۳۱۱) شوہر مرگیا ہو (م)

راؤٹی (د) ایک قسم کا چھوٹا ٹنبو

(۱-۸۶۲) جمولاری (ف آ)

رت جگا (د) رات بھر جاگنا ۔ دیکھئے

(۱-۱۲۸) خدائی رات ۔

رتھ (۵) ایک قسم کی چار پہیوں

(۱-۱۰۳) کی گاڑی جی کے ادھر بڑجی

سی بنی ہوئی ہے (م) زمانہ قدیم

کی دو چار پہیوں کی اسی سوری

ہیں (م ل)

روپ درشن کی رسم (۵)

(۱۳۸۱-لم) عردسی کی روغنائی، منہ

دکھائی۔ رسی رسم میں دو لکھائے

اعزا و اقارب دہن کا منہ دیکھتے ہیں

اور حسب اوقات ورثہ دہن کو

لبو رنذرانہ زبور اور لندی دیتے

ہیں۔

روٹ (د) بڑی روٹی، ٹیٹر (ف آ)

(۱۲۸۵-لم) گلیہو سائے آٹے کی خوب

سوئی روٹی، لیٹ (ہ شی)

رودر (س) چم - ایک

(۲۸۵-۳) طرح کا جن دیوتا کے نام سے

ہندوؤں کی مذہبی کتاب کرم پران

کے مطابق جب ہرمھا بہت عبادت

کے بعد بھی دنیا کو پیدا نہ کر سکے تو

غصے سے ان کی آنکھوں سے آنسو نکلنے

لگے۔ ان آنسوؤں سے بھوت اور

پریشا پیدا ہوئے اور پھر سب مل کر

خوب زور زور سے رونے لگے اسوج

سے رودر نام پڑا۔ ویدوں میں

عمدہ عمدہ کھانے پکائے ہیں اور نئی

نئی طرح سے ہر ایک چیز چسے (چار)

مرتبے، حلوا، لوزیات وغیرہ تیار

کرتے ہیں (خ آ)

رکابی (خ) تمغائی، پلٹ، چھوٹا

(۲۲۲-۱) لہاق (م ل)

رَمال (ع) علم رمل جاننے والا،

نجومی، بیوتشی، منجم (ف آ)

سار دسائی مدد سے کسی کا مافی الحال

اور مستقبل بنانے والا شخص۔

رَمَنہ (د) دہ جگہ جہاں دھنی جالوڑا

(۱۳۵-۱) کو سپرد شکار کے واسطے

جھڑور یا جاتا تھا (م ل)

رَنجک (ا) وہ بارود جو ٹوپ

(۲۲۷-۱) یا ہندوؤں کے پیالے میں

آگ دینے کے لیے رکھی جاتی ہے (م ل)

رَنگَریز (ف) پیڑ رنگنے والا کارگیر

(۳۱۱-۲) - (ف ا پ)۔

رَن ہتاب (ا) ایک قسم کی

(۵۸۱-۲) مشعل جو جنگ کے میدان

میں رات کی لڑائی میں جلانے

لکائی ہوئی ردئی۔ یعنی دہ ردئی جی
کے خشک پاگندھے ہوئے آٹے میں
ردغن ملا لیا جاتا ہے (ف اپٹ)

رَوَنّا (۱) دہ ملازم جو عورتوں
(۲-۵۱۴) کے کام کرنے اور سودا سلف

لانے کے لیے در درزے ہر رہتا ہے۔

ادھر کا سودا سلف کرنے والا کو کر (ف آ)

رہسی منڈل (۵) کرشن اور

(۱-۳۵۵) ان کی گویوں کے باہمی

ناج اور لیلہ دئی کی نقل کرنے والوں

کی جماعت۔ رہسی سنکرت لفظ

ہے جس کے معنی ہیں بھید پاراز۔ رہسی

دہ نقل ہوتی ہے جی میں کرشن اور

ان کی گویوں کے باہمی راز کو دکھایا

جاتا ہے۔

ریشم (۱) برات کے ایک دن

(۳-۱۰۷) بیشتر کی رسم کا نام جی

میں دو لکھا کے یہاں سے مہندی، نقل

مصری، مہوہ، سہاگ پٹرا، پھیل،

جوڑا اور عطر وغیرہ آرائشی کے ساتھ

دلہن کے گھر کچھ آدمی لے کر جاتے ہیں۔

رودر کو آگ، بارشی اور گرج

جھک کا دیوتا کہا گیا ہے۔ اس کے علاوہ

کبھی کبھی اسے پن آنکھوں والا بنایا

کہا ہے جی سے دہ پوری کائنات

کو دیکھتا ہے۔ اسے سانہوں کو ہنس

دنا بود کرنے والا بھی کہا گیا ہے (۵ شی)

ریش (۱) باغ کی پٹری جی پر

(۲-۸۳) چلتے ہیں

روشن چوکی (۱) دہ چار آدمیوں

(۱-۳۵۴) کا گردہ جو دو لکھا بادشاہ

کی سواری کے ساتھ نفیری، طلبہ، منچرے

بجائے ہوئے چلتا ہے (ف آ) شہنائی

اکثر ایلے نہیں بجائے ہیں بلکہ اس کے

ساتھ ایک اور شہنائی ہر لگانا رکھ دج

سرسر ~~سر~~ - بجتا رہتا ہے اور اس کے

ساتھ ہی ساتھ کسی چھوٹے ٹکارا باجے

سے ساتھ دیا جاتا ہے، خاص طور

پر ان شہنوں باجوں پر مشتمل

گردہ کے شہنائی بجائے کو روشن

چوکی کہا جاتا ہے۔

روغنی ردئی (۱) روغنی ملا کر

زیوڑی (۱) ایک قسم کی مٹھائی

(۱-۱۳) جو گٹھوں پر منل جاکر بناتے

ہیں۔ گھٹیا (م ل)

ز

زحل (۴) سات سیاروں میں سے

(۳-۸۷) ایک بے ہندی ہے پیچھے کہتے

ہیں۔ اسی کو کہوں بھی کہا جاتا ہے۔

یہ ساتویں آسمان کا مالک ہے۔ ملکوں

میں ہندوستان کے زیر تصرف ہے۔ یہ

دھاتوں، گنواروں، غلاموں سے

ملحق رکھتا ہے۔ یہ انتہائی منحوس

ہے اسی لیے غصے آبر کھلا تا ہے (م ل)

اسی کا پہل ساڑھے سات دن

ساڑھے سات ماہ یا ساڑھے

سات سال تک رہتا ہے (۴ ش)

زربفت (ف) بادلے کے تانے

(۱-۱۰۹) اور ریشم کے بانے سے بنا ہوا

کپڑا۔ یہ مختلف غولوں کا بنا جاتا

ہے (ف ا پ) اسکی بناوٹ میں

کلا بتو دے لڑکھل بوٹے بھی بنائے جاتے

تھے: (۴ ش)۔

زردوز (ف) کپڑے پر سلی سارے

(۲-۶۶۶) اور کلا بتو کے پھول بوٹے

کاڑھنے والا کارگیر (ف ا پ)

زردہ (ف) ایک قسم کا کھانا

(۱-۸۶) جسے عام طور پر مسلمان

لوگ کھاتے ہیں۔ اسی کے بنانے

کا طریقہ یہ ہے کہ چاول میں پیسے ہلدی

(زعفران یا زعفرانی رنگ) ڈال کر

اسے پانی میں ابالتے ہیں۔ پھر اسی میں

سے پانی نہمار پیتے ہیں اور دوسرے

برتن میں کھیر کا قوام تیار کر کے اسی

میں ڈال دیتے ہیں جب تک جاتا ہے

تو اسی کے اوپر سے لالچی میں داغ

کیا ہوا گھی ڈال کر ملا دیتے ہیں۔ بعد

میں خود سب (کیوڑا، عرفی کلاب دھو)

اور دیگر مصالحے (پستہ بادام)

ڈالتے ہیں۔ (۴ ش)۔

زرنیل (۱) سیٹی (م ل) اوپر کا دم

(۱-۲۲۹) کی بیع کر منہ سے زور کے ساتھ

کے وجود کا انکار کرنے والا (م ل)

زہرہ (۴) سات سیاروں میں

بچے کو شر، بئیر، بئرد وغیرہ کو اشارہ

شکر کہتے ہیں۔

بہ ایک بہت جگہ دربار ہے۔

جو ہر انڈیا کے مطابق دہشتیوں

کا گرو ہے۔ یہ زمین کے سب سے قریب

واقع ہے۔ جیولشی میں اسے پانی کے

رنگ کا بتایا گیا ہے اور یہ دھن،

دولت کا مالک ہے (۴ شی) دیکھنا ہد۔

زہرا نذر (ف) غا بیچہ (ف ۳)

(۱۰۶۹-۳)

زہر بریانی (۱) پلاؤ کی ایک

(۵۱۲-۲) قسم (م ل) اسی ہی گوشت

بھون کر ڈالا جاتا ہے اور چاولوں

کی مناسبت سے گوشت اور گھی

کی مقدار عام پلاؤ سے زیادہ ہوتی

ہے۔ استعمال کیے گئے مصالحوں

میں زعفران کا جز خاص ہوتا ہے۔

زہر پانی (۱) چپل کی ایک قسم کی

(۳۶۵-۴) پھٹی جوتی۔ اسی کا

آدرز لکالنا، منہ سے سیٹی کی سی

آدرز لکالنا جی سے پالتوں جانوروں

بچے کو شر، بئیر، بئرد وغیرہ کو اشارہ

کرنا مقصود ہوتا ہے۔

زہر د (۴) سزرنگ کے ایک قیمتی

(۱-۶۳۶) پتھر کا نام۔ مشہور ہے کہ

اسی کو دیکھ کر سانپ اندھا ہو جاتا

ہے۔ (م ل)

زنان منتری (۱) زنانہ۔ وہ

(۱۵۸-۲) شخص جو عورتوں کی سی

حرکتیں کرے (ف آ) وہ مرد جو

عورتوں کی سی باتیں کرے اور ملی

ہی ادا میں دکھائے (م ل)

زن بُروتی (۱) موچھوں والی عورت

(۱۶۶-۱) جو منھ کی خیال کی جاتی ہے (م ل)

زنبور خانہ (ف) چھوٹی ٹوپوں

(۱-۶۹۹) کا اونٹوں پر لدا وہ ٹافہ

جو بادشاہ کی سواری کے آگے

آگے چلتا ہے اور توپیں چھوٹی

جاتی ہیں (م ل)

زندیق (۴) بے دین، ملحد، خدا

(۱-۶۳۵)

کی بھلائی کرے (۵ ش)

ساربان (ف) شتر بان ،

(۲۰-۲) ادنٹ چلانے اور ہانکنے

دالا (م ل)

سارنگ (۵) (راگ) دیپک کی

(۲۰۶-۱) ایک راگنی (م ل) شاستروں

میں ۱۷ میگھ راگ کا ساتھی (۵ ش)

بنا یا گیا ہے مگر کچھ لوگ ۱۷ منٹ

ملاؤ اور دیو گھر کا مرکب بناتے ہیں۔

اسی کے سر کی نگار یہ ہے۔

सरगमपधनिस | सनिधपमम

रेस | सरगमपधपमम

मपमगमगरेस | सरगरेस |

یہ سمپورن ذات کا راگ ہے جی

میں سب رتھ سر لگتے ہیں۔ (۵ ش)

سارنگی (۵) ایک قسم کا مشہور

(۲۰-۱) باجا ہے۔ جی کا اسی دیسی

میں چلی زمانہ قدیم سے ہے۔ یہ

ڈیڑھ ہانڈ لمبی لکڑی کا بنا ہوتا ہے۔

اسکے سامنے کا حصہ ہر دہ ہلا ہوتا ہے۔

جو پانچ چھ انگل چوڑا ہوتا ہے۔

بہنچہ پورا ہوتا ہے (ف ا پ)

ایک قسم کی زنانی جوئی (م ل)

زین پوش (ف) زین کے اوپر

(۵۶۹-۱) ڈالنے کا کپڑا (م ل)

س

ساہن (د) ساہن۔ ایک لمبی بالوں

(۱۳۳۸-۱) کی لکیر یا بھونری جو بعض

آدمیوں کی پشت اور گھوڑے کے

کنڈھے کی جڑ میں ہوتی ہے اور منجوسی

خیال کی جاتی ہے۔

ساناروہن (۵) سات بھڑ پودا

(۲۲۰-۱) کا جھٹھا، گرگ ہندی (ف آ)

سادات (ع) قوم سید، وہ قوم

(۳۹-۱) جو حضرت علیؑ کی اولاد اور

حضرت فاطمہؑ کے بطن سے ہو (ف آ)

سادھو (س) - साधु - سنسکرت، ہاتھا

(۶۳۱-۱) وہ مذہبی، عس اور اچھے

طور طریقے والا شخص جو اچھی

اور بھی نصیحت کرے اور دوسروں

مزد رو دیا ہی اسٹ گانے والے اور

بھیک مانگنے والے جوگی اسی کا استعمال

خوب کرتے ہیں۔ دیکھئے ٹھوہر ص ۲۳۷

ساندہ (خ) سار لو اوز، سارنگیا

(۵۲۹-۲) طبلی وغیرہ (فآ) ساز

بجانے والے۔

ساس (ا) شوہر یا زوجہ کی

(۱۳۸-۱) ساس (م ل)

سالیٹ (د) ایک قسم کا عمدہ

(۱۵۳-۱) نیسی ریشمی کپڑا جو

مختلف رنگوں کا ہوتا ہے۔ سارسی

نیٹ۔ SARSENET۔ کا بگڑا ہوا

روپ۔ (فل)

ساعت (ع) گھڑی، وقت، لمحہ

(۱۲۲-۱) کوئی کام کرنے سے پہلے اچھا

بڑا وقت دیکھنا بخوبی کی اصطلاح۔

ساقن (ا) وہ بازاری عورت

(۵۲۵-۲) جو حقہ اور بھنگ پلائی

ہو (م ل)

ساقی (ع) شراب پلانے والا (م ل)

(۱-۷۷) حقہ پلانے والا (م ل)

اسی میں اور ہر کے لئے ہیں پانچ چھ

کھونٹیاں ہوتی ہیں جنہیں کان کہتے

ہیں۔ انہیں کھونٹھوں سے لگے ہوئے

پیتل اور لوہے کے کئی نار ہوتے ہیں

جو باجے کی پوری لمبائی میں ہوتے

ہوئے پیچھے کی طرف بندھے ہوئے

ہیں۔ اسے بجانے کے لیے کلری کا

ایک لمبا ٹکڑا جو کمائی کی طرح جھکا

ہوتا ہے کے ایک سرے سے دوسرے

سرے تک گھوڑے کی دم کے بال

بندھے ہوتے ہیں اسی کو کمائی کہتے

ہیں۔ اسے بجانے کے لیے کمائی کو

داہنے ہاتھ میں لے کر اس میں لگے

ہوئے گھوڑے کے بال سے باجے

کے ناروں کو ریتنے ہیں اور بائیں

ہاتھ کی انگلیاں ناروں پر رہتی

ہیں جو بجانے کے لیے سروں کے

مطابق اوپر سے نیچے اور ایک نار

سے دوسرے نار پر ترقی جاتی

رہتی ہیں (کشی) قدیم لوگ

کہتا سنانے والے، دلہوی کے

بندھی ہوئی کلثری (ف آ)

سانچو (۱) شادی کی ایک رسم۔

(۳-۱) یہ رسم لڑکے والو کا

طرف سے ادا کی جاتی ہے۔ لڑکی والوں

کی طرف سے سانچھا آنے کے بعد لڑکے

والو کا طرف سے ناروغ مقررہ ہر

لڑکی والو کا کے یہاں سانچتی جاتی

ہے۔ لکھنؤ (شہر) اور دیہات

غریب، رئیس ان میں ٹھوڑا ٹھوڑا

سا امتیازی فرق ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں

عام طور سے سانچتی کے ساتھ چوتھی کا

جوڑا اور برات کا سوپے کا جوڑا

نقل، فری، ہاگ پٹرا، چوڑپاں

خصوصیت کے ساتھ روسا کے یہاں

چاندی سونے اور غرباد کے یہاں

تانبے یا مٹی کی مٹکی جس پر چاندی

کی چھیدیاں بنی ہوئی گٹے میں مٹکی ہوتی

ہیں۔ روسا کے یہاں چاندی سونے

کی مٹکی کے ساتھ مٹی کی بھی مٹکی ہوتی

ہے جس پر چھیدیاں بنی ہوئی ہیں اور

اصل چھیدیاں مٹکی کے گٹے میں بندھی

ساجھاں (۱) چرسی کی ایک

(۵۶-۵۷) اعلیٰ قسم جو پیشی قیمت

اور کم باب ہوئی ہے (م ل)

سالگرہ (ف) جنم دن، برسی کا

(۱-۲)۔ (ف آ) انسانی زندگی شروع

ہونے کی پہلی تاریخ (م ل)

سالو (د) ایک قسم کا سرخ رنگ کا

(۵۶-۵۷) پٹرا، لال ملل (فل) باریک

جموٹی قسم کا عتابی رنگ کا پٹرا۔

یہ پکے سرخ رنگ کی ملل کی قسم کا

ہوتا ہے۔ دکن میں مددرا اور سالو

شمالی ہند میں قند اور پورب کی

بعض مقامات پر شال بانا اور

سواہلا ناتھا (ف آ پٹ)

سالوتری (سی) گھوڑے کا حکیم،

(۱-۴۴۴) بیمار چوپایوں کا علاج

معالجہ کرنے والا (ف آ)

سالی (۱) بیوی کی بہن۔ بیوی کی

(۳-۹۱۲) سب بہنیں شوہر کی سالی

کہلاتی ہیں۔

سانٹا (د) چائیک، چمڑے کا

(۱-۴۴)

چیز جو چمپتر یا کھریل کے طریقے پر
بنائے ہیں - مکان کے آگے جو کھڑے
یا بانات کا ٹکیر کھڑا کرنے ہیں اسکو
بھی سائبان کہتے ہیں - (م ل)

سائیس (۱) گھوڑے کی خدمت

(۳۴-۱) کرنے والا گھوڑے کا
گتھبان (ف آ)

سایہ (برگتینر) میموں کی گھیر دار

(۴۰-۴) پوشاک (م ل)

سبز قدم (ف + ع) بد بخت،

(۲۹۳-۲) منحوس، وہ شخص جس

کا اتنا مبارک نہ ہو - جس کے آنے

کے کچھ نقصان یا تکلیف یا خرابی

ہو جائے (ف آ)

سبزہ (خا) وہ گھوڑا جس کی

(۵۳۴-۱) سفیدی مائل بہ سیاہی ہو (ف ل)

سبزہ (ف + ا) سبز بندہ (ف آ)

(۱۰۳۱-۴) کان میں پہننے کا عورتوں کا

ایک قسم کا سبز رنگ کا بندہ (بندے

آدیزوں کی طرح گول نہ ہو کر چپٹے ہوتے

ہیں -)

ہوئی ہیں - ان مکلیوں میں دہی

کا ہونا ضروری ہے - دیہاتوں میں

جو گھڑا بھی ہوتا ہے یعنی چار گھڑے

مٹی کے اور ایک تانبے وغیرہ کا

ہوتا ہے (م ل)

سانڈنی (د) ادشتی، قدم باز اور

(۱-۹۲۹) نیز رفتار سواری کی

ادشتی (ف آ)

سادن (۵) برسات کا دوسرا

(۲۹۹-۴) مہینہ ہندوہ جولائی سے

ہندوہ اگست تک کا زمانہ ہندی

نمری مہینہ کا چوتھا مہینہ (م ل) ایک

طرح کا گیت جو اسی ماہ میں گایا جاتا

جے کجلی یا کجری بھی کہتے ہیں -

اسی گیت کو عورتیں جھولے ہر پٹھ

کریا خریف کی فلوں کی روپائی

کرنے دفت گاتی ہیں -

ساہوکار (د) مالدار، دولت مند

(۵۰-۱) - (ف آ) -

سائبان (ف) جھتے یا ٹین کی

(۴۰۰-۴) چادر سے بنی ہوئی دہ

دے بھی کھاتے ہیں (۵ شی)

پیرا (۱) سانپ پکڑنے والا

(۲-۳۰۴) سانپ کا تماشا کرنے والا۔

سانپ دکھانے والا (۴ ل)

ستار (۵) ایک قسم کا مشہور باجا

(۱-۲۰) جی میں سات تار ہوتے ہیں۔

یہ تاروں کو انگلی سے جھنکارنے سے

بچتا ہے۔ یہ کلری کی دو ڈھائی ہانڈی

اور چار پانچ انگل جوڑی پولی پٹری

کے ایک کنارے ہر گول لکڑی منی جڑ

کر بٹایا جاتا ہے۔ اس کے اوپر کا حصہ برابر

اور چپٹا ہوتا ہے اور نیچے کا گول۔ برابر

والے حصے ہر ہر دے بندھے رہتے ہیں۔

اسی کے اوپر تین سے لے کر سات تار بمبائی

کے بل بندھے رہتے ہیں (۵ شی)

امیر حسرد کو ستار کا ایجاد کردہ

مانا جاتا ہے چونکہ ستار میں پچیس تین

تار تھے اس لئے فارسی (۵-۶ تین)

۵ تار سے ستار ہو گیا۔ وقت کے

ساتھ تاروں میں اضافہ ہو گیا۔ موجودہ

ستار میں سات تار ہوتے ہیں۔ پہلا

سبک پوپہ (ف) تیز رفتار

(۳-۱۰۲۲) تیز دوڑنے والا۔

سبوجہ (ف) بدھنا، کروا (ف آ)

(۳-۱۰۲۲)

سبیل (ع) وہ پانی، دودھ یا شربت

(۱-۲۳) جو عام طور سے بہ نظر ثواب

پلا یا جائے (۴ ل) خاصی طور پر ماہ

محرم میں اسی طرح پلا یا جانے والا

پانی یا شربت۔

سپاری (۵) چھالپا، ڈلی، کیلی۔

(۱-۲۱) اسی کا بیڑ نارپل کی قسم کا ہوتا

ہے اور چالیسی سے سو فٹ تک اونچا

ہوتا ہے۔ اس کے پتے نارپل ہی کی طرح

جھاڑدار اور ایک سے دو فٹ تک

لمبے ہوتے ہیں۔ سینکا چار سے چھ فٹ

لمبا ہوتا ہے۔ اسی میں چھوٹے چھوٹے

کھول لگتے ہیں۔ پھل ڈبڑہ دواغ

کے دائرے میں گول پانڈے کی

طرح ہوتے ہیں ان پر نارپل ہی

کی طرح چھلکا ہوتا ہے۔ یہ کلری

کر کے پانا میں کھائی جاتی ہے۔ لوگ

سور دوسری بات نہ تھی، دیوتاؤں
کا زمانہ (ف آ)۔

ستو (د) بھٹے ہوئے جو اور چنے

(۸۲-۱) پاکی اور رواج کا اثر

جو پانی میں گھول کر کھایا جاتا

ہے (ہ شی) گری کے موسم میں

بہت مفید غذا ہے۔

ستھنا (د) پاجامہ، ازار (ف ل)

(۸۲-۱) (پنجابی زبان میں پاجامہ کو

ستنا اور ستن کہتے ہیں)

سٹا (د) ایک قسم کا جواجی میں

(۲۵۵-۳) کسی بات کے متعلق حکم

لگانے پر شرطیں لگائی جاتی ہیں (ف ل)

سٹک (د) ایک قسم کا لمبی لگائی

(۹۵-۱) کا حق، جس کی لگائی نے کے

بجائے ناروون کی بنی ہوئی ہے (م ل)

سگرہی (ع+ف) صبح کا کھانا،

(۴۵۳-۱) ناشتہ۔

سڈھ (س) چھڑا۔ عالم، مہاتما،

(۱۱۹-۱) وہ شخص جس نے عبادت

میں کامیابی حاصل کر لی ہو (ہ شی)

نار اسٹیل کا ہوتا ہے اسے باج نار

یا بول نار کہتے ہیں۔ دوسرا اور شہرا

نار جوڑی کے نار کہلاتے ہیں۔

یہ پیتل کے ہوتے ہیں۔ چوٹھا نار بھی

اسٹیل کا ہوتا ہے اسے پنجم کا نار

کہتے ہیں۔ پانچواں نار پیتل کا ہوتا

ہے اور جوڑی کے ناروں سے تقریباً

دو گنا موٹا ہوتا ہے اسے طرز کا نار

بھی کہتے ہیں۔ چھٹا نار بھی اسٹیل کا

ہوتا ہے جو باقی بھی ناروں سے

پہلا ہوتا ہے اسے چکاری کا نار

یا پیپا کا نار بھی کہتے ہیں۔ دایئ

ہاتھ کی انگلی میں مفراب چڑھا کر

ستار کے ناروں کو چھڑنے سے سر

نکھٹے ہیں۔ دیکھئے لہو پر ص ۲۳

ست جگ (۴) سب سے پہلا

(۴۰-۱-۳) اور کھرا زمانہ سبکی معباد

ہندوؤں کے نزدیک سترہ لاکھ

انگٹائی ہزار برس تھی۔ دنیا کے

دجود کے مفرہ قرونوں میں سے پہلا

قرن جس میں یج اور صدق کے

سر بوجیا (د) سر پر بوجھ اٹھانے

(۱-۳۹۰) والا، وہ مزدور جو سر پر

سامان رکھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتا ہے۔

سر پٹ (د) گھوڑے کی نہایت

(۱-۸۴) نیز رفتاری، بوجھ، دھکی (ف آ)

سر پوش (ف) ڈھلنا، ڈھلکنا (ف آ)

(۱-۱۴۸)

سر پیچ (ا) بادشاہوں، ملوالمیوں

(۳-۹۵۲) اور امرا کی پٹری کے اوپر

باندھنے کا موٹی یا جواریرات کی لڑیوں

کی شکل کا زیور، جیغہ۔ دیکھئے تھوہر ۲۳۳

سرخ (ف) گنجدہ کی آگ بولوں

(۲-۴۵) میں سے ایک بازی کا نام۔

سرخ (ف) اینٹ کا برادہ (ف آ)

(۱-۳۵۰) کٹی ہوئی اینٹیں جو چونہ

میں ملائی جاتی ہیں (ف آ)

سرکہ (ف) انگور، جامن، گڑ

(۱-۱۱۰) یا گیتے کا شہرہ جے سرائر

ایک قسم خیر اٹھا لیتے ہیں سرکہ کہلاتا

ہے (م ل)

سر (ا) کلڑی کی وہ ضرب جو سر

(۳-۱۲۹۳) پر لگائی جائے (م ل)

سر (۵) تان، آواز (موسیقی دانوں

(۱-۲۰۹) نے آواز کی بلندی و پستی کے

سات درجے مقرر کئے ہیں ہر ایک کو

کہتے ہیں۔ ان سروں کی تمثیل اس طرح

ہے۔ پہلے سر کی آواز مور کے مانند

ہے جو ناف سے نکلتی ہے۔ دوسرے

کی پیچھے کی مانند ہے جی کا مخرج

شکم ہے۔ تیسرے کی بکھر کی مانند

جو سینے سے نکلتی ہے۔ چوتھے کی

مرغ کے مانند جو معدے سے نکلتی

ہے۔ پانچویں کی کوئل کے مانند

جو قلب سے نکلتی ہے۔ چھٹے کی

میزڈک کے مانند جو گلے سے نکلتی

ہے سالتو پی کی ہاتھی کے مانند جی

کا مخرج دماغ ہے (ف آ)

سر آئینہ (ف) ساز، باجا۔

(۱-۸۰)

سرا (د) سفر خانہ، جہاں مسافر

(۱-۹۳) دفنی قیام کرتے ہیں (م ل)

کالا ہونے کی وجہ سے آنکھوں کی
خوبصورتی کو بڑھاتا۔ کھانے سے تردد
بیکھ جاتی ہے۔

سرخ (۱) سرخ رنگ کا گھوڑا
(۱۴۹-۱) یا گھوڑی (۲) وہ گھوڑا
جسکی اپال اور دم کے بال سرخ ہوں
سرود (ف) بینائی طرح کا باجا۔

(۲۹۹-۱) اسی میں ثانت اور لوہے
کے تار لگے ہوئے ہیں اور اس کے
آگے کا حصہ چمڑے سے مڑھا ہوتا ہے
موجودہ دور میں بھی اسی کا چلن ہے۔
سرودی (د) سیدی تلوار شیخ

(۴۴-۱)۔ ہندی (ایک مشہور قبہ
کا نام جو کوہِ آلبو سے ٹھہینا ٹیس
کوئی کے فاصلے پر ملک ماردار میں
واقع ہے۔ یہاں کی سیدی تلوار مشہور
ہے اور شیخ ہندی یہیں کی تلوار سے
مراد ہے۔ اسی وجہ سے سرودی مطلق
تلوار کے معنی میں مقبول ہو گیا (ف آ)
دودھاری سیدی تلوار (م)

سفینہ (د) انگریزی لفظ

سرکی (د) ایک قسم کی گھاس کے
(۲۰۹-۱) ڈنٹھل جس سے سوپا چل اور
پال وغیرہ بناتے ہیں (م) اسی تیلیوں

سے دیوار یا گاڑیوں پر ڈالنے کے لیے
شئی یا چمپر وغیرہ بھی بناتے ہیں اسے
سرکنڈا اور سرئی بھی کہتے ہیں۔

سرخ لوک (س) (س)۔
(۲۸۳-۱) ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق ادھر

کے سات طبقوں (۱) میں تیسرا
طبقہ (۲) جس کی دست سوری لوک
سے دھرو لوک تک جاتی ہے۔
جس میں ایشور اور دیوتا لوک

رہتے ہیں۔ یہ بھی عقیدہ ہے کہ اچھے
لوگوں کی موت کے بعد ان کی روح

اسی لوک میں بھی جاتی ہے (ہ شی)
سرمہ (ف) کحل، ایک قسم کے چاہ
(۱۲-۱) چمکتے ہوئے پتھر کا سفوف جو

سب سے تیز ہوتا ہے۔ لوگ اسے بھر
کے واسطے آنکھوں میں لگاتے ہیں
(م)۔ دراصل یہ ایک دھات اپنی
منی (Antimony) کا آئسٹڈ ہوتا ہے

سلامتی گانا (۱) شادی بیاہ کے

(۳۹۲-م) موقعوں پر عورتوں یا
گانے والوں کا اپنا دعا پڑھ لیتا جس
میں دلدھادہن کو زندگی بھر خوش
رہنے کی دعا کی جاتی ہے۔

سلجی (۱) چلبی، طشت ہاتھ

(۵۱۷-۲) دھونے کا برتن۔ جس کے
اندر کلی کرتے ہیں اور ہاتھ منہ دھوتے
ہیں (ف آ) دیکھئے ٹھوہر ص ۲۲۸

سندان (۱) ہاتھ دھونے کا برتن
(۱۲۰-م) یہ ستر کی لفظ چلا بھی کا

بگڑا ہوا تلفظ ہے۔ دیکھئے سلجی
چلبی۔

سلا (۱) وہ بل دار چوڑی جی پر
(۵۲۹-۲) سونے چاندی کے تاروں کا
کام ہو۔ کام در چوڑی۔

سلیٹ (انگ) Slate -

(۱-۲) پتھر کی تختی (ف آ) گہرے

عمورے رنگ کی پتھر کی چٹان جسکی
مختلف پرتوں کو آسانی سے الگ کیا
جاسکتا ہے۔ کلڑی کے مریم میں اسی پتھر

Subpoena - کا گٹرا ہوا ردپ۔

سرکاری اطلاع کا کاغذ جو مدعا علیہ
یا گواہوں کے پاسی جاتا ہے۔ اطلاع
نامہ (م ل) قانونی دستاویز جو کسی
کو عدالت میں حاضر ہو کر گواہی
دینے کا پابند کرتا ہے۔

سکنج ہیں (ف) عرق نیبو یا سرمہ

(۱-۱۰۱) ملا ہوا شکر کا قوام (ل س)
سکنج ہیں معرب ہے سکنجیں کا

یہ لفظ مرکب ہے سرمہ اور آئیں (شہ)
س۔ (ل ف)۔

سکورہ (د) مٹی کا ایک خاص وضع

(۲-۲۲) کا اٹھلا ہوا (م ل)

سکپال (د) ایک قسم کی زنانہ پائلی،

(۱-۱۲۲) آرام پائلی (ف آ) ایک قسم
کی کھاروں کی اٹھانے کی پائلی جس

میں امیردوں کی عورتیں سوار ہوتی
تھیں۔ (م ل)

سل (۱) مصالحہ پینے کا طول میں زیادہ

(۱-۲۰۹) در عرفی میں کم پتھر جی پر
دانت رکھے ہوں (م ل)

کے کلڑے کا استعمال مدرے کے بچے
اسی پر کھڑا مٹی سے لکھنے کے لیے
کرتے ہیں۔

سمدھن (د) دولہا اور دلہن کی

(۱-۱۰۳۸) مائیں آپس میں ایک دوسرے

کی سمدھن کہلاتی ہیں (م ل)

سمرن (۵) جینے کی مالا کا نام جو

(۱-۲۴۵) شاہی دالوں کی ہوتی ہے (ش)

سند (ف) زردی مائل گھوڑا، دہ

(۱-۵۶۱) بادی رنگ کا گھوڑا جی کی

پال اور دم اور زانو سیاہ ہوں۔

زانو اور دست دپاکے بال سیاہ

ہوں تو بھی سمدھی ہے (ف آ)

سمنک (د) گھوڑوں کا اندرونی حصہ۔

(۲-۵۲۷) اس کے لیے ہر انے گھوڑوں کو

دو ایک روز بگڑ کر رکھ دیتے ہیں

جب اسی میں اکھوٹے لکھنے لگتے ہیں

تو اسکو کھا کر پیسی ڈالتے ہیں

اسی آٹے کو سمنک کہتے ہیں۔

سمور (۵) لومڑی کے قسم کے جانور

(۳-۱۳۲۰) کی اون دار کھال جکا

رنگ سرخی مائل سیاہ ہوتا ہے اور
پوسٹین دھیرہ بنانے کے کام میں لائی
جاتی ہے (ف اپ)

سنار (د) स्वर्णकार - سونے

(۱-۳۹) کالین دین کرنے والا،

سونے چاندی کے زیورات و دھیرہ

بنانے بیچنے والا۔

سنت جماعت (۱) سنی، حضرات

(۴۹۱-۲) اہل سنت (م ل)

سنتری (انگ) Santry - پہرا

(۱-۷۴) دینے والا، چوکیدار، پاسبان (آ)

سنباب (ف) سرد ممالک کا بڑے

(۱-۶۳۶) چوہے سے ملتا جلتا اعلیٰ قسم

کی ہشتم دار کھال والا جانور جی کی

کھال پوسٹین بنانے کے کام آتی ہے (ف اپ)

سندھ (۵) सिन्धु - پھروں راگ

(۳-۱۲۲۹) کی ایک راگنی کا نام جو

اچر دن میں گائی جاتی ہے (ف آ)

ہے راگنی سمپورن ذات کی ہے اور

۱۰۰ پھروں راگ کے لڑکے کی بیوی

مانا جاتا ہے۔

سنگر

(۱) پھل کے بیچنے والا، تر
(۱-۱۸۶) مہوؤں کے بیچنے والے (م ل)

سنگھ

(۵) - शंख - نافوسی - بڑی
(۱-۲۸۶) کوڑی جے ہندو لوگ اکثر

دلیوتاؤں پا مردے کے آگے پا

جنگ میں بجائے ہیں - اسکی آواز

گدھے کی آواز کے مشابہ ہوئی

ہے (ف آ) - دراصل یہ سمندری

گھونٹکے کا ادھری قول ہوتا ہے جو

سخت ہوتا ہے - جی کے ادھری سرے

پر بیج ہیں ایک سوراخ کر دیا جاتا

ہے - سوراخ میں منہ لگا کر زور

سے ہمو نکلنے سے ہوا چکر کھاتی ہوئی

محول کے منہ سے پتڑی سے نکلتی ہے

اسی طرح ہوا کے چکر کھانے کے بعد

پھیل جانے سے تیز دار آواز پیدا

ہوتی ہے - دیکھئے تصویر ص ۲۳۶

سنگیا

(۵) ایک قسم کا بہت زہریلا
(۱-۵۳۹) پتھر - اسی کا رنگ سفید یا

مشابہ ہوتا ہے - یہ چلنا، چمکیلا

اور بہت سخت ہوتا ہے - ہندوستان

کے عوام کا خیال ہے کہ پتھر پر بہت

زہریلے پتھروں کے ٹکڑے مارنے سے

یہ سنگیا بنتا ہے - اسی دعوات یا پتھر

سے تیار کیا ہوا ہمس سنگیا کہلاتا

ہے (۵ شی) اسے نم الفار بھی

کہتے ہیں - (ف آ)

سنگاردان

(۱-۸۲) دہ طرف جی

میں عورتیں آرائش کا سامان

یعنی کنگھی، سرمہ، مٹی آئینہ وغیرہ

رکھتی ہیں منابہ (ف آ)

سنگین

(ف) ایک ٹوک دار سہ پہلو

(۱-۹۵) ہتھیار جے اکثر بہرے کے وقت

بندوبی پر چڑھایا جاتا ہے اور اسی کو

کمر میں ٹوٹی دان کے قریب لٹکایا جاتا

ہے (ف آ)

سنگھ

(سی) سنگھ - آسمان کے بارہ

(۱-۱۲۲) برجوں میں سے پانچواں برج

اسی برج میں پیدا ہونے والا شخص

غصہ دار، تیز رو، بہت بولنے والا

خوش مزاج، شوخ اور بھلی کا

شو قین بتایا گیا ہے (۵ شی)

سینچر (۵) دیکھئے زحل -

(۳-۷۸۸)

سوانگ (۵) - *आवां* - کوئی بہانہ

(۱-۱۸۶) بناکر دوسروں کا مقابلہ یا

دھوکے میں ڈالنا یا اپنا کوئی کام نکلانے

کے لئے بنایا ہوا جموٹا روپا (مٹاک)

سواہا (س) - *आवा* - ایک لفظ جو ہوم

(۱-۲۳۷) کرنے وقت پائیگہ میں جب

دلوٹاؤں کو بل دان دیتے ہیں تو

کہنے جاتے ہیں یعنی جہاں منتر ختم ہوا

سواہا دیا۔ آگنی دلوٹا کی استری دہ

دیوی جو ہوم کی آگ کی راکھ

میں رہتی ہے -

سُوہڑ (د) ایک قسم کی چاندی جی

(۱-۲۲۵) میں تانبہ اور جستہ ملا ہوا

ہوتا ہے -

سُوپ (د) دہ طرف جو اکثر سرائی

(۳-۷۳۳) پائینک کا بنا ہوتا ہے -

جکا پچھلا حصہ باڑدار ہوتا ہے مگر

سامنے کا حصہ سادہ اور برابر ہوتا ہے

یہ اناج کو گرد و غبار سے صاف کرنے کے

کام آتا ہے۔ دیکھئے لہو برص ۲۲۸

سوت (د) پہلی بیوی کے بعد لائی

(۱-۱۰۲۹) جانے والی بیوی (م) ایک

خاندان کی دو یا زیادہ بیویاں آپس

میں ایک دوسرے کی سوت اہلائی ہیں

- (فال)۔

سوتیا ڈاہ (۵) سوتاپے کی جلن۔

(۱-۴۸۲) وہ حسد، رشک جو ایک

سوت کو دوسری سوت کے ساتھ رہنا

ہے

سورج بیدی (۵) وہ مکان

(۲-۲۵۶) جی کا صحن مشرق و مغرب

کی طرف طول میں زیادہ ہو اور اسی

میں خوب دھوپ بھرتی ہو۔ ایسا

مکان منجوسی خیال کیا جاتا ہے (م)

سوز خوانی (۱) مرثیہ خوانی۔

(۱-۴۶) ایک خاصی طرز کی لوح

خوانی (ف آ) دھن اور لے میں سوز

سلام اور مرثیہ پڑھنے کو مجموعی چٹپٹ

سے سوز خوانی کہتے ہیں۔ (م)

سوزنی (د) سوزن کاری کام کی

(۱-۵۰۲)

جیسے سرمہ، سی، کاجل، کنگھی،
 چوٹی، مانگ، پٹی، گینے، کپڑے کی
 بجاوٹ، چوڑی، مہندی وغیرہ (فآ)
 ایک عورت کے سولہ سنگار میں جو سولہ
 چیزیں شامل ہیں وہ ہیں۔ غسل کرنا
 لباس پہننا، کاجل لگانا، مہندی پا
 مہادر لگانا، منڈل یا مہندور =
 مانگ بھرنا، پان لگانا، کمر بند یا کمر پٹہ
 باندھنا، ماتھے پہ نقشہ لگانا، عطریا
 خوشبو لگانا، بدن پر ابلن ملنا،
 زیور پہننا، رستی لگانا، غارہ ملنا
 (چہرے پر)۔

سوم (ف) دیکھیے معمول۔
 (۱-۲۳)

سونٹا (د) وہ موٹا چھوٹا ڈنڈا
 (۱-۲۰۹) جو اکثر قلندر یا ادباشی اپنے
 ساتھ رکھتے ہیں یا جسی سے بھنگ
 کھینچتے ہیں (فآ)

سونفی (۱) سولخا کی شراب
 (۱۴۶-۲)۔ (م۔ل)۔

سوہا (د) ایک قسم کا سرخ سورخ
 (۲-۵۱۶)

بتلی نو شک جو دہرے کپڑے
 میں ردی بھر کر اور گل بوٹے دار
 گنڈے ڈال کر دری کی طرح بتائی
 جائے (ف اپ) ردی بھرے کپڑے
 کی قہد ہیں۔ سادے کپڑے پر بھی
 الٹی طرف رنگین دھاگوں سے بیل
 بوٹے بنائے جاتے تھے اسی طرح کی
 سیدھی طرف وہ بیل بوٹے دکھائی
 دیں (۲۴)۔

سوگی (۴) وہ آرائش جو ہندوؤں
 (۳-۱۱۸۱) میں بپاہ کے ساتھ جاتی ہے۔
 حقیقتاً یہ سرورگی ہے جو وہ جلوسی

ہے جسے جن مذہب کے پیروکار بڑی
 دھوم سے نکالتے ہیں۔ جسمیں دیگر
 ساز سامان کے علاوہ آرائش
 کے تحت بھی ہوتے ہیں جن میں

مختلف مناظر کی نقل بنی ہوتی ہے
سولہ سنگار (۴) وہ سولہ طرح
 (۱-۲۰۱) کی آرائش و زینت جو

ہندوستان کی عورتوں سے مخصوص
 اور انتہا کے بناؤ میں داخل ہے۔

بہت بھلی ہوتی ہے اور دوسری سمت
کنارے پر سوراخ پانکھ ہوتا ہے
جیسی دھواگیا پرو پا جاتا ہے۔ رسی
سوزن بھی کہتے ہیں۔

سہاگا (۵) ایک کھار کا نام جو
(۱-۳۹) اکثر پہاڑوں سے لاکر بلکاتے
ہیں اور سونا چاندی نکالنے کے
کام میں آتا ہے (ف آ)

سہاگ پڑا (۵) کاغذ کا وہ خسی
(۱-۳۹) غما پڑا جس میں تیرہ خوشبو
کی چیزیں جیسے جمیل چھپلا، ناگرموٹھا
ہندل، کھورا، کچری وغیرہ رکھ کر ساچن
کے روز دہن کے یہاں لے جاتے ہیں
اور دوا کے روز دھواگیا ہوا کر

دہن کی سانگ میں بکھرواتے ہیں (ف آ)
سہاگن (۵) وہ عورت جس کا
(۱-۹۸۲) خاوند زندہ ہو۔ وہ
عورت جس کا سہاگ قائم و برقرار
ہو۔ خاوند دالی (ف آ)

سیتارام (۵) ہندوؤں کا باہمی
(۱-۳۱۳) سلام۔ ملاقات کے وقت

دال کپڑا جس کا جوڑا بارہات کے
دن دہن کو بنا کر پہنایا جاتا
ہے (م ل) باریک قسم کا ریشمیں
پاسونی سرخ رنگ کا کپڑا۔ مختلف
مقامات پر مختلف ناموں مثلاً
شالبان، قند، سالو، مدرارے
موسوم کیا جاتا ہے (ف اپ) دیکھئے
سالو۔

سوہنی (۵) سوہنی نام کی راگنی
(۱-۲۶) یہ گون رسی सोहनी ۔
کی راگنی ہے اور کھاڑو۔ साहव ۔
ذات کی ہے اور اسی میں پنجم ہیں
گلنا۔ کچھ لوگ اسے بھرد راگ اور
کچھ گیکہ راگ کے لڑکے کی بیوی
مانتے ہیں۔ ہنومت کے مطابق یہ
مالکوسی راگ کی بیوی ہے (ہ ش)
یہ آدھی رات کے بعد گائی جاتی
ہے۔

سوئی (د) کپڑا پہنے کا کانٹے کی
(۱-۷۸۲) مانند تار کی شکل کا باریک
اوزار (ف اپ) اسی کی لوک

بطور ریافت برہمن پاکی بدھائی
دینے والوں کو دیں۔ آٹا، مک
گھی، گڑ، پان، پیسہ وغیرہ جو
حالت خوشی میں دیا جائے (ف آ)

سیر (د) سولہ چھٹانک کے مجموعی

(۱-۱۰) ورنہ ناکھاٹ۔

سیش پھول (۴) शिशुपल -

(۲-۵۳۱) ہندی زبان میں سیش سر

کو کہتے ہیں۔ سر یا بالوں کے جوڑے

میں لگانے کے لیے سونے، چاندی کے بنے

پھول جی میں پنچے کی طرف آگڑا لگا ہوتا

ہے جسے بالوں میں پھنسا دیتے ہیں۔

سبلانی (۱) دہ شخص جو ایک جگہ

(۱-۸۵) نہ کھلے اور سر نہٹائے ہیں

معروف رہے۔ (م) سیر کا شوٹیں

۔ (ف آ)۔

سیلی (۴) دہ بالوں کی ڈوری

(۱-۷۰) یا سپاہ ریشم خواہ ٹالوں

کی لڑی جو اکثر ہندو فقیر گلے میں

ڈالتے ہیں اور حین بھی آرائشی کے

دایے ہاتھوں میں پہنتے ہیں اور گلے میں

ہندو پیشانی تک ہاتھ اٹھا کر دونوں

ہاتھ جوڑ کر پیٹا رام کہتے ہیں۔

سیٹھ (د) مہاجن، بڑا سا ہوکار (ہٹ)

(۱-۹۰۴)

سیخ (ف) چھوٹی سیخ (ف ل) سلاخ

(۳-۲۸) لوہے کی وہ لمبی اور گول سیکل

جس کے چاروں طرف گوشت لپیٹ

کر آگ پر سیکھتے ہیں۔

سیخ کباب (۱) باریک کوٹھے ہوئے

(۱-۲۵۲) تپے میں گرم مصالحہ ملا کر

ادرک اور پیاز جو باریک لٹی ہوں

اچھی طرح ملا کر لوہے کی سلاخوں

کے گرد لپیٹ کر آگے پر سیکھتے ہیں۔

چونکہ یہ کباب سیخ پر سیک کر

بنائے جاتے ہیں اسی لیے سیخ کباب

کہلاتے ہیں۔

سیدانی (۱) قوم سادات کی

(۲-۱۵۱) عورت، سید کی بیوی جو

اپنی ہی قوم سے ہو (ف آ)

سیدھا (د) کچی خوراک، ناپختہ

(۳-۱۲۷) لہام، سوکھی چیزیں جو

ڈالتے ہیں (م ل)

سبندور (۵) اینٹلر کو پیسی کر بنایا

(۱-۲۹) گپا ایک طرح کا لال رنگ کا

چورن جس سے خوشی قیمت ہندو

عورتیں اپنی مانگ بھرتی ہیں (۵ ش)

سینگڑا (۶) بارود رکھنے کا سینگ

(۱۳۸۲-م) وہ سینگ (کپڑی) جس میں

سہا ہی بارود رکھتے ہیں (م ل)

سینگلی والی (د) وہ کنجری (کنجڑ)

(۱-۱۲۳) کی عورت جو سینگلیا

لگاتی ہے (ف آ) (سوراخ کپے ہوئے)

سینگ کے ایک سرے کو جسم ہر رکھ

کر دوسرے سرے کو منہ سے کھینچتے

ہیں جس سے بدن کا گوشت ابھرنا

ہے پاگری چوسی جاتی ہے۔ اسی

عمل کو سینگلی لگانا کہتے ہیں (۵ ش)

ش

شادیانہ (۱) خوشی کی نو بہت

(۱-۵۹) ہج کے نقارے کا بجنا (ف آ)

شاستر (س) - शास्त्र - کوئی

(۱-۲۳) ایسی مذہبی کتاب جس

میں رہنے پہننے اور برتاؤ وغیرہ کے

طور طریقے مذہبی رو سے دیئے

کئے ہوں اور جسے لوگ مقدس

اور بچ تسلیم کرتے ہوں۔ ہندوؤں

میں زمانہ قدیم سے ہی رشیوں

سادھو سنتوں کی تفسیر کردہ

ایسی بہت سی کتابیں ہیں جو شاستر

کے نام سے مشہور ہیں۔ خاصی طور

پر جو چودہ شاستر سمجھے تسلیم

کرتے ہیں۔ وہ ہیں۔ چار وید (۴)

چھ ویدانگ (۶) ہیران (पुराण)

آن دی شکی (आर्ष-की-शक्ति)۔ مہمان

(मीमांसा) اور اسمرتی (स्मृति)

۔ (م ۵ ک)

شال باف (ف) شال بننے

(۱-۱۰۶) والا (ف آ)

شال ہوس (ف) نہایت باریک

(۱-۹۲) ملائم اور چھوٹے ملائم

بالوں سے تیار کی گئی شال۔ بیابانی

سند با سرخی مائل مبعوری ہوتی

ہے۔

شالی چیکن (۱) ادن کے بنے ہوئے

(۲-۴۹) پتلے کپڑے کی بنی ہوئی

اچلی جو ہنڈلی تک لمبی اور داسی

دار ہوتی ہے۔ اسکے اوپر کا حصہ

ناف تک جسم پر چست رہتا ہے

اور نیچے کا حصہ ڈھیلا ڈھالا ہوتا

ہے۔

شالی رومال (۱) ادن کا بنا ہوا

(۲-۲۵۹) کپڑا جو ڈبڑو دو گز

لمبا ہوتا ہے اور اتنا ہی چوڑا۔

اسکی کو کندھے پر ڈالتے ہیں۔

شالی کباب (۱) دہ کباب جو

(۱-۲۵۲) گوشت کو مع مصالحہ ابال

کر پیسنے کے بعد ٹکیاں بنا کر ملے

جاتے ہیں۔ ملک شام میں اسی

کا دستور بہت ہے۔ (ف آ)

قہے کے ساتھ چنے کی دال ابال کر

پیستے ہیں اور اسکی ٹکیاں بنائے

ہیں اور مصالحہ بھر کر بند کرتے ہیں

اور ماہی لٹوے میں مل پیتے ہیں۔

معالجے میں اد رک اٹلی ہوئی پہاڑ،

لبو دینہ، نمک سرخ وغیرہ شامل ہوتے

ہیں (م ل) گوشت میں مصالحہ ابال کر

پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بنا کے

ڈورے سے باندھ کر تیلے جاتے ہیں

ملک شام کی طرف طر سی کا رواج

ہے۔ مگر لکھنؤ میں اسے کیا لبو کا

پسند ہے یا گوشتے کباب کہتے ہیں۔

شاة (ف) شطرنج کا مہرہ (فال)

(۱-۵۰۰) اسے باد شاة بھی کہتے ہیں۔

شایانہ (۱) ایک قسم کا شادی

(۱-۹۸۲) گلیٹ، ایک قسم کی گلت (م ل)

شہانہ سمپورن ذات کا رنگ ہے۔

جی میں سب شدہ سر گلتے ہیں۔

خوشیوں کے موقعوں پر پامذہبی

رسوم کی ادائیگی میں گایا جاتا ہے۔

شاستروں کے مطابق یہ مالکوس

راگ کی راگنی ہے (ہ شی)

شب برات (ف) ماہ شعبان

(۱-۱۹) کی چودھویں اور بعض کے

شَنَل (ت) دہ رقم جو جواری

(۱۵۹-۳) بیٹنے کے بعد آپسی میں

بانٹتے ہیں۔

شربت پلائی (ا) دہ نقدی

(۱۳۹۸-لم) جو ساچوں یا ہرات کے

روز دو لہا یا دو لہاکے رشتے در شربت

پینے کے بعد تمہالی میں ڈالتے ہیں (م)

دہ نیگ جو دو لہا یا دہن کی جانب

سے نائی کو دیا جائے، رختانہ (ف آ)

تمہالی ہند کے کچھ خاندانوں میں رواج

ہے کہ نکاح کے بعد دو لہا کو شربت

ہلاتے ہیں اور اسی کا بچا ہوا شربت

دہن کو ہلاتے ہیں یہ شربت ہلائی

کی رسم کہلاتی ہے۔ بعض جگہ دداعی

کے وقت دو لہا کی ساسی دو لہا کو

شربت ہلاتی ہے اور دعا کے ساتھ

کچھ نقدی بھی دیتی ہے۔

شربتی (ا) عمدہ اور باریک

(۱۲-۱) قسم کی محل۔ دکن میں دلائیٹی۔

بنی ہوئی باریک قسم کی محل کو عام

طور شربتی کہتے ہیں جو شمالی ہند میں

نزدیک ہند رہو ہیں رات جی میں

ملائے حکم الہی رزق کی تقسیم اور

عمر کا حساب لگاتے ہیں۔ اسی تاریخ

میں سلمان لوگ اپنے اپنے

مردوں کی فاتحہ دلاتے **روشنی آنباز**

چھوڑتے اور حلو اور پوری لہا کر

باہم بانٹتے ہیں (ف آ)

شب خون (ف) رات کا حملہ،

(۴۹۹-۳) جھپاہ، رات کے وقت

بے خبر دشمن پر دھاوا (ف آ)

شبیم (ف) روزمرہ کے استعمال کا

(۱۳۷-۱) سادہ باریک، ملائم سفید

کپڑا۔ اسی کی بناوٹ جمہور جمہری

ہوتی ہے۔ اسے محل آتب رداں

آرتی البولادی یا آلابی اور

جہازی وغیرہ ناموں سے موسوم

کہا جاتا ہے (ف اپ)

شبیں (ا) انہی پیشی، آلیسی

(۴۵۷-۱) رمضان کی راتیں (م ل)

تشربان (ف) ادنٹ والا (ف ت)

(۲۵۹-۱) ادنٹ باٹلنے والا۔

کچی ممل کے نام سے مشہور ہے (ف ایچ)
شربتی آدمی (۱) شربتی ممل کی
 (۱۵۳-۱) بہترین قسم - شربتی آدمی
 کہلاتی ہے - دیکھئے شربتی -

شرغہ (۱) سر سے پیر تک بادی رنگ
 (۳۲۹-۱) کا گھوڑا - اگر سمند کی عیال اور
 دم زردی مائل ہو تو بھی شرغہ
 کہلاتے گا (ف آ)

شترنج (۴) ایک مشہور اور پرانہ
 (۱-۲۱) کھیل جو چونسٹھ ہر دس سے
 کھیلا جاتا ہے - مشہور ہے کہ اسی
 سے ذہن و حافظے کو ترقی ہوتی
 ہے (م ل) اسکی ایجاد کے متعلق
 مختلف خیال ہیں مگر زیادہ تر محقق
 اسے سنکرت لفظ چترنگ

(چترنگ سے) یعنی چار اعضاء کا
 معرب مانتے ہیں - اسی لیے چترنگی
 اسی فوج کو کہتے ہیں جیسی چار
 رکن یعنی ہاتھی، گھوڑے، رتھ
 اور پیدل شامل ہوں - چونکہ
 اسی کھیل میں بھی شاہ، فراریں

کے علاوہ چار رکن یعنی ہاتھی (پہل)
 گھوڑا، رتھ، پیادہ ہوتے ہیں
 اسی لیے یہ نام ہوا -
شکرانہ (۱) وہ خشک جیسی شکر
 (۱۱۲-۱) اور گھنی خدال کرکھائے ہیں (م ل)
شکر پارہ (۱) ایک قسم کی مٹھائی
 (۸۳۰-۱) جو بشکل مربع پارہ پارہ
 ہوتی ہے (ف آ) ایک قسم کی شکر چڑھی
 ہوتی مٹھائی جو بشکل مربع ہوتی

ہے (م ل)
شکرم (۵) ایک قسم کی چار پہیوں
 (۱۲۸-۱) کی گاڑی جیسی زیادہ
 تر گھوڑے جوڑے جاتے تھے - پیٹنے
 کے لیے دلوں طرف پٹ اور چڑھنے
 اترنے کے لیے پاؤں دان ہوتے تھے
 اور چھت ہوتی تھی - گویا ایک

قسم کی گجگتی تھی (م ل) دیکھئے ٹھوہر ص ۲۲۹
شکن (ف ۵) فال نیک، شگون -
 (۱۲۲-۱) سنکرت میں **شکنا** - بمعنی
 فال اور اچھی خبر دینے والا
 آتا ہے (ف آ)

ایک خاصی قسم کی دستار (ف آ)
شجر ف (ف) ایک سرخ رنگ کی

(۱-۲۴۲) مصنوعی دھات جو گندھک

اور پارے کی ملاوٹ سے تیار کی

جاتی ہے۔ اہل کتاب اسی دھات کو

پانی میں حل کر کے جردول کہنچتے ہیں

اور کتاب کی سرخی وغیرہ لکھنے کے

کام میں لاتے ہیں اور نقاشی و

مصور لھوپردا اور مرقعوں

وغیرہ میں نقش و نگار بناتے

ہیں (م ل)

شگرف (ف) دیکھئے شجر ف
 (۱-۱۹۰)

شوالہ (۵) ایسا مندر جہاں شیو

(۱-۴۲) کا سنگ نصب ہو (م ۵ ک)

شیو کا گھر۔

شودر (س) - چڑھ - ہندو

(۱۵۶۸-۳) ہیں چار قسم کے طبعوں

با ذائقہ ہیں سے ایک جی کا کام

پہلے تین طبعوں (برہمن، چھتری

و پشپہ) کی خدمت کرنا کہا گیا ہے (م ۵ ک)

شکری (ف) ایک قسم خالہ جو

(۱-۳۹۵) ہنایتا شیریں اور میٹھا

ہوتا ہے (ف آ) اسی کا رنگ بھورا

ہوتا ہے۔

شلوکا (د) صدی کی دفع کی چولی۔

(۱-۱۴۳) اسی آستین پہنوں تک

اور لمبائی کمر یا ناف تک ہوتی

ہے۔ یہ سینے اور کمر کو ڈھک لیتی

ہے اور جسم پر چست رہتی ہے۔

یہ سامنے سے صدی کی طرح لکھی

ہوتی ہے جسے کنواڑ کے دلوں

ٹھوں پر بنے کاج اور بٹن کی مدد

سے بند کرتے ہیں۔ یہ اندر پہننے کا

لباس ہے جو بالعموم مہر عورتیں

پالڑیاں استعمال کرتی ہیں۔

شمہ (۴) دہ گول گول چمٹے

(۱۲۹۷-۲) کلا بھونی یا زمرہ ہیں جلتے

جو تسبیح میں ہر ثلث پر خولہورتی

دستار کے واسطے بھندنے کے

ماسند بنا کر ڈال دیتے ہیں (ف آ)

شملہ (ف) سرے باندھنے کی شال
 (۱-۱۱۸)

شورہ (ف) سید رنگ کا ایک قسم کا

(۱-۳۶۷) رسی جو مٹی سے نکلنا ہے (م) (۱-۱۱۹) کی قسم کا مگر اسی سے بڑا

یہ ایک قسم کا کھار ہوتا ہے جو اکثر

بارود یا پانی ٹھنڈا کرنے کے کام آتا

ہے اور کیا ریاں کمود کر جمایا جاتا

ہے (ف آ)

منہ سے پھوٹک کر بجا یا جانے والا

ایک قسم کا باجا (م) (ک) یہ ایک

ہاتھ لمبی چند نکالے لکڑی کی بنی ہوئی

ہے جس میں آٹھ سو رخ ہوتے ہیں۔ منہ

چار الگل لمبا ہوتا ہے جس میں ہاتھی

دانت کے پتے لگے رہتے ہیں۔ انہیں

منہ میں دبا کر پھونکنے سے دلکشی

آدرز نکلتی ہے۔ اسے نفیری، سندری

بھی کہتے ہیں۔ جنوبی ہندوستان میں

شہنائی کے کچھ لمبے روپ کو ناگ

سرم کہتے ہیں۔ شہنائی خوشی کے

موقعوں پر بجائی جاتی ہے۔ دیکھئے تفویر صفحہ ۲۳۴

شہ نشین (ف) شاہ نشین۔ مکان

(۲-۲۰۳) کا وہ صرحہ جہاں بادشاہ

بیٹھا ہے۔ عام طور سے امام باڑے

کے اس بلند حصے کو کہتے ہیں جہاں

ضلع رکھی جاتی ہے (م) (ل) دیکھئے تفویر صفحہ ۲۳۱

سج سدو (ل) عورتوں کے ایک

(۱-۲۵۲) مستند علیہ عامل کا نام۔ جنہیں

شہ (ف) شطرنج کے مہرے کو ایسی

(۱-۵۰۰) جگہ بٹھانا جہاں سے حرین کا

بادشاہ اپنی جگہ سے اٹھ جائے یا

اٹھ جانے کی تدبیر کرے (ف آ)

شہاب (ف) سرخ رنگ، دہ

(۱-۳۱) نہایت سرخ رنگ جو کبہ

(رسم) کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد

آخر میں حاصل ہوتا ہے (ف آ)

شہدہ (ل) بے ننگ و نام، بازاری

(۱-۱۸۵) تری، ادباشی (ف آ)

شہر شملہ (ل) اندھیر تھری، دہ جگہ

(۱-۸۰۲) جہاں انعام، مردت اور

محبت نہ ہو (ف آ)

شہانوار (ف) شہنائی بجانے

(۱-۱۳۸۲) والا (م) (ل)

دفرار کا سبق نہ لیا (ف آ)

صبح بنارس (۱) حینان

(۱۲۸۲-۲) بنارسی علی الصبح گنگا

گھاٹ پر جاتے ہیں۔ چونکہ یہ منظر

بہت حسین ہو تا ہے اسی وجہ سے

صبح بنارسی مشہور ہو گئی (م ل)

صبوحی (ف) دہ شراب جو صبح

(۱۸۹-۱) کو پی جائے (م ل)

صحن (ع) انگنائی (م ل) آنگن پیش

(۲۵-۱) گاہ خانہ۔

صرافی (ف) شراب پانی رکھنے

(۵۵-۱) کا مہی گردن کا چھوٹا برتن

بھیری (ف آ) دیکھئے لہو پر ص ۲۲۸

صذل (ع) (چندن کا معرب) ایک قسم

(۵۴۳-۱) کی سفید خوشبودار کلڑی کا

نام جو مزاجاً ددم درجہ میں سرد

و خشک ہے۔ اسی میں تھیں تھیں ہیں۔

ادل۔ سفید خوشبودار ددم۔ سرخ رز

بغیر خوشبو۔ سوم۔ زرد کہ اسی میں بھی

ہندیاں خوشبو نہیں ہوتی (م ل) اسی

کلڑی کو بطور دوا بھی استعمال کرتے ہیں۔

پہراں بھی کہتے ہیں۔ مزار امر وہ ہے

میں ہے۔ (امروہہ قلعہ مراد آباد کا مقصد ہے)

شیدی (ف) حبشیوں کا لقب

(۲۰-۳) (م ل)

شیرچہ (ف) ایک قسم کی چھوٹی

(۲۲۰-۱) ہندوئی۔

شیرمال (۱) مدد گاہی ملا کر اور دودھ

(۱۴۹-۱) سے گوندھ کر تندور میں پکائی

ہوئی اعلیٰ قسم کی روغنیں روٹی۔ اسی

میں چاشنی پیدا کرنے اور خمیر اٹھانے

کو حسب ضرورت نمک اور دہی

ملا یا جاتا ہے۔ شمالی ہند میں اپنے

موجد کے نام باقر خانی اور جنوبی

ہند میں شیرمال کے نام سے معروف

ہے (ف آ پ)

شیشہ (ف) آئینہ (م ل)

(۸۶-۱)

ص

صاجزادہ (ع+ف) نا تجربہ کار نوجوان

(۱۱۱۶-۲) دہ لٹو عمر جس نے زمانے کے نسب

صندوق (۴) چوبی یا چرمی خزانہ

(۲-۵۹) ٹین کا اسباب رکھنے کا ظرف ہوتا ہے

صوفیانہ رنگ (۱) سادہ، دلکشی،

(۱-۱-۵۷) آنکھوں کو بھلا معلوم ہونے

والا (۴)

ض

ضریع (۴) کوٹھی کے اندر رکھا

(۱-۴۹) مربع لغزہ جو روضہ امام حسین

کی شبیہ ہے (۴) وہ چھوٹا سا کار

- چوبی لغزہ جو نہایت مغربی درہمیں

کے واسطے بنا کر رکھ چھوڑتے ہیں۔

عورتا شبیہ مبارک سید الشہداء کے

دو نام ہیں لغزہ اور ضریع مبارک

ان دونوں کی وضع مختلف ہے۔ یعنی

لغزہ گنبد نما اور ضریع کوٹھی کے

انداز کی ہوتی ہے (ف آ)

ضلع جگت (۵) پہلو در بات جی

(۱-۱۶۸) میں لفظی رعایت پائی جائے (نہ)

کلام میں ایسے الفاظ استعمال کرنا

جن میں معنوی ربط نہ ہو لیکن ان کا

تلفظ املا یا قلام ایسا ہو کہ معنوی ربط

کا دھوکا ہو۔ معنوی ربط کا نہ ہونا

لیکن ایک بات سے دوسری بات کی طرف

دھیان منتقل کرنے والے الفاظ کا اسی

طرح استعمال کرنا کہ بھو ہڑین نہ پیدا

ہو، کلام کا بہت بڑا حسن ہے۔

ط

طاق (۴) محراب دار ڈاٹ۔ وہ

(۱-۳۹) خانہ جو مکان کی دیواروں میں

خاص وضع سے بنادیتے ہیں۔ اسی میں محراب

دار ڈاٹ ہوتی ہے (م ل)

طائفہ (۴) ناچنے گانے والوں کی

(۱-۲۹۸) ٹولی، رنڈی اور اسی کے ساتھی

طباق (۵) بڑی رکابی، بڑی

(۲-۲۲۲) پلیٹ (م ل) مٹی یا دھات

کا بنا ہوا بڑا پلیٹ۔

طبہ (۱) طبہ فارسی لفظ طبیل سے

(۱-۲۰) مشتق ہے جسکے معنی ہیں نقارہ۔

ٹشت (ع) تِلّا، تھال، تِلن،

(۱-۲۹۸) ہاتھ دھونے کا طرف (م)

ٹلا یہ (ف) وہ حفاظتی فوج جو
(۲-۵۸۱) رات کے وقت شہر یا لشکر کی

حفاظت کرے (م)

ٹھانچ (ا) گتہ سے حریف کے منہ

(۱-۲۳۳) پر وار کرنا۔ گتہ کو حریف

کے گال پر مارنا۔

ٹنبورہ (ف) ہین یا ستار کی

(۱-۱۰۷) طرح کا ہرانا باجا جو صرف

سُر کو سہارا دینے کے لیے بجایا جاتا

ہے۔ رگ کے بول نہیں لگاتے ہیں۔

اسی باجے کے بیچ میں لوہے کے دو

تار ہوتے ہیں جن کے دونوں طرف

دو اور پیتل کے تار ہوتے ہیں۔ اسکی

جواری پر تاروں کے نیچے سوت رکھ

دیتے ہیں جسکی وجہ سے ان سے نکلنے

والے سُر میں کچھ جھنمنا ہٹ آ جاتی ہے (ش)

ہندی میں اسے نان پورا کہتے ہیں۔

اسی سے کسی گانے کا سُر گم نہ نکلنے سے

گانے والے اسکا استعمال صرف سُر دینے

ایسا کہا جاتا ہے کہ اسی باجے کی ایجاد

اپر خرد نے بکھادج کو بیچ سے دوڑوں

میں کاٹ کر کی۔ دہنے ہاتھ کی انگلیوں

سے بجایا جانے والا لہہ دایاں اور

بایں ہاتھ کی پتھیلی سے بجایا جانے

والا لہہ باپاں کہلاتا ہے۔ دیکھئے لہو پر صر^{۲۳۵}

ٹیلے کے دسی بول بتائے گئے

ہیں جو دونوں ہاتھوں سے الگ

الگ اور مل کر پیدا ہوتے

ہیں۔ ٹبلہ زیادہ تر کلاسکی گائیکی

اور کیرن منڈلپوڈ میں بجایا جاتا ہے۔

ٹبلہ عطار د (ع + فارسی ترکیب)

(۱-۵۰۲) عطر فروشی کا ہندو تچہ جی

میں وہ عطر رکھتا ہے (م)

طبیب (ع) حکیم، یونانی طریقے

(۱-۷۰۲) سے امراضی جسمانی کا علاج

کرنے والا۔

طرہ (ع) دہ مٹیش کے تاروں

(۲-۲۲۳) گائیکا جو پٹری کے اوپر لگاتے

ہیں۔ بھولوں کی لڑیوں کا گائیکا

جو پٹری کے اوپر لگاتے ہیں (ف آ)

لچک نہیں ہوتی ہے - بناوٹ کے اعتبار سے یہ چمٹا اور کھوس ہوتا ہے شکل ہلائی نما ہوتی ہے جبکہ دونوں کناروں کو ڈور لپوں یا زنجیروں سے باندھ کر گٹھے میں پنتے ہیں۔ اسی ہر طرف ٹھپتے کا کام ہوتا ہے - بھرواں کڑوں کے بعد سونے کو اصلی حالت محفوظ رکھنے کے لیے طوق سب سے اچھا زیور ہے - دیکھیے لہو ہر ص ۲۳۲

طوق چنبر (ف+ع) چلم کا

(۱-۲۱۲) سرپوشی، چلم کے گھیر ہر ٹوکھنے کا جالی درم ٹوکھنا -

طوتیا (۱) ایک قسم کی پتنگ (گلتا)

(۱۹۳-۲) جس میں حلقہ بنا ہوتا ہے (۲)

طومار (۴) مکتوب دراز

(۵۸۸-۱) ہستیا بڑا خط (ف+آ)

طویلہ (۴) گھوڑوں کا ٹھکانا (م)

(۵۸۸-۳) وہ لمبی رسی جس میں چند

گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیں - مجازاً

وہ مکان یا عمارت جہاں گھوڑے باندھے

دینے کے لیے کرتے ہیں - اسکو بجانے کے لیے گانے والے مختلف طریقے سے بیٹھتے ہیں کوئی ایک گھٹنا نیچے کر اور ایک گھٹنا کچھ اونچا کر کے بیٹھتا ہے تو کوئی طنبورے کو زمین پر لٹا کر چھڑتا ہے - اسے بجانے کے لیے پہلے تار کو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی سے اور باقی کے پتے

تاروں کو کلم کی انگلی سے چھڑتے ہیں

چاروں تار ایک ساتھ نہیں چھڑتے

ہیں بلکہ باری باری سے ایک ایک

تار چھڑتے ہیں - کچھ ترمودہ کار

گانے والے لپے ہوتے ہیں کہ وہ

خود تو گاتے ہیں اور ہاتھوں سے بھاؤ

بتاتے ہیں طنبورہ ان کا کوئی شاگرد

بجاتا ہے - دیکھیے لہو ہر ص ۲۳۷

طوائف (۱) رنڈی، ناچنے گانے

(۲-۱) کا پیشہ کرنے والی عورت (م)

طوق (ف) ہار (ف+آ) گٹھے کا ایک

(۲-۲۲۳) ہرانا زیور ہے جو ہنسی کی

بڑی تک ہوتا ہے - اسی میں ذرا بھی

گلاب، منڈل دھڑے سے مرکب ہو کر
تیار ہوتا ہے اور کپڑوں پر چھڑکا
جاتا ہے (ف آ) ہندو لوگ ہولی کے
دنوں میں اسی کو ایک دوسرے پر
ڈالتے ہیں۔

عرسی (ف) کسی کامل بزرگ کا
(۱-۲۶) سالانہ ناقہ جو اسی کی تاریخ
وفات کے موقع پر ہو (م ل) چونکہ خدرا
رسیدوں اور عاشقان الہی کی اسی
نغمہ دہنا سے رحلت بمنزل شادی عروسی
ہے۔ پس اسی وجہ سے ان کے مرنے کو
دسال اور مجلسی ناٹھ کو عرسی کہتے گئے (ف آ)

عرق گیر (ف) وہ چیز جو چلم کے
(۱۳۵-۳) نیچے اسی غرض سے رکھتے تھے

کہ تمباکو کا عرق اسی میں رہے اور نے
کے پانی کو خراب نہ کرے (م ل)

عزاداری (ع + ف) ماتم کرنا،
(۱-۴۶) شہدائے کربلا کا غم کرنا، تعزیه
وغیرہ رکھنا اور مجلسی ماتم کرنا (م ل)

عشرہ (ع) کسی ماہ کا دسواں حصہ،
(۱-۳۵) ماہ محرم الحرام کی دسویں تاریخ (م ل)

جاپس لیکن یہ مکان بھی عام طور
پر اکثر لمبا ہوتا ہے۔

ع

عاشورا (ع) محرم کی دسویں

(۱-۷۰) تاریخ، حضرت امام حسین

کے شہید ہونے کی تاریخ (ف آ)

عامل (ع) ادبھا، جنات پابھوت

(۱-۱۹۷) ہریت کا اعلیٰ جاننے والا، فوں

گر (ف آ) وہ مخفی جو اپنے عمل کے

ذریعے جنات وغیرہ کو اپنے قبضے

میں کرانے کی طرح کام لیتا ہے۔

عباسی (ع + ف) نبلاہٹ لے ہوئے

(۱-۲۹۸) سرخ رنگ جو شہاب، لاجورد

اور کھٹائی کی آمیزشی سے تیار کیا

جاتا ہے۔ کالا رنگ۔ کیونکہ خلفائے

عباسیہ نے اسی رنگ کو پسند کر کے

اپنا لباسی قرار دے لیا تھا (ف آ)

عبیر (ع) ایک خوشبودار سفوف

(۱۳۵۷-۷) یا برادہ (پوڈر) جو مشک

عطر عروس (ع + ف) وہ عطر

(۱-۱۲) جو دہلی ہی استعمال کرتی ہیں۔

جیسی ایک خاصی قسم کی مسکن
خوشبو ہوتی ہے (م ل)

عطر فتنہ (ع + ف) عطر کی ایک

(۱-۴۰) قسم جو گل فتنہ سے تیار کی جاتی ہے۔

عظیم اللہ خانی حقہ (۱) ایک

(۱-۴۹) قسم کا مدرہ حقہ جو عظیم اللہ خان

وزیر بادشاہ اودھ کی طرف سے

منسوب ہے۔ یہ حقہ بہت معمولی قسم

کا مٹی کے پیوندے کا تھا۔ عظیم اللہ خان

نے اسے ایجاد کیا تھا جو ہر روز حقہ

پیتے تھے (م ل)

عقد (ع) گرہ لگانا، عہد کرنا، نفاذ

(۱-۱۱۸) کرنا اور اسی معنی میں عوام

و خورجی سب بولتے ہیں (م ل)

عقیق (ع) ایک قسم کا لال اور

(۱-۸۲۶) ہنایمیت قیمتی پتھر یا نگینہ۔ اسی پر

مہر بھی کھودی جاتی ہے (ہ شی) اسکی

مالا بنائی جاتی ہے۔ آگ کا اسی

پر بہت کم اثر ہوتا ہے۔

عطار (ع) عطر بیچنے والا، عطر

(۱-۱۰۸) فردوسی (م ل)

عطار د (ع) سانس میاں دینے سے ایک

(۱-۹۳۹) جسے ہندی میں بڑھ کہتے ہیں۔ اسے پتر

اور دیر فلک بھی کہتے ہیں۔ ادیبوں، انشا

پر دازد اور اہل قلم سے لعلق رکھتا ہے۔ اکی

خصوصیت ملی جلی ہے لیکن مائل بہ سعد ہے

اسی کا شرف برج سنبلہ میں ہوتا ہے۔

زحل، زہرہ، راسی و ذنب اسکے دوست

ہیں اور قمر اسی کا دشمن۔

عطائی (۱) بے استادہ، وہ شخص جس نے

(۳-۲۲۱) کسی استاد کے بغیر اپنے شوق

سے کوئی کام حاصل کیا ہو (ف آ)

وہ شخص جس نے صرف اپنی محنت

لگن اور ریاضی سے کئی فن میں

مہارت حاصل کی ہو۔

عطر (ع) بذریعہ ہندل پھولوں کی

(۲-۲۰۸) خاصی ترکیب سے کشیدی ہوئی ہے۔

خوشبودار چیزوں کا جو ہر جو

تیل کی طرح کھینچتے ہیں۔ (م ل)

- باز، ادباً شہر نفس پرست کے معنوں
میں استعمال ہوتا ہے (ف آ)

عید (ع) لغوی معنی ہیں جو بار بار
(۱-۱۹) آئے چونکہ یہ ہر سال عود کرتی

اسی لئے عید کہتے ہیں۔ مسلمانوں کی بہت
بڑی خوشی کا دن جو یکم شوال کو
ہوتا ہے (م ل) اسی موقع پر مسلمان نئے
نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ عید گاہ ہیں دو
رکعت نماز ادا کرتے ہیں۔ آپس میں
نگے ملتے ہیں اور ایک دوسرے کو عید
کی مبارک باد دیتے ہیں۔

عید بعد شہر (۱) عید کے دوسرے
(۱-۱۰) روز کا میلہ۔ شہر ایک

پنجاب کا میلہ تھا جو وہاں عید کے
دوسرے روز باغوں میں جاکر منایا
جاتا تھا۔ ایام عذر میں جو پنجاب کے
سواہی دہلی میں آئے تو انھوں نے
دہلی کی فتح کے بعد یہ میلہ مقرر کر
دیا اور یہ دسموم سے لگنے لگا (ف آ)
عیشی باغ کی عید گاہ میں عید کے دوسرے
روز یہ میلہ پہلے بھی ملتا تھا اور اب بھی ملتا ہے۔

علم (ع) امام حسین یا شہدائے کربلا
(۱-۱) کے نام کا جھنڈا۔ وہ جھنڈا پاں

جو محرم میں نکالی جاتی ہیں۔ ان پر
پاں کی شکل بنی ہوئی ہے۔ جن پر بیجم بنا
ہوتا ہے اسے نڈا کہتے ہیں (ف آ) دیکھئے تھریٹر

علم بردار کا علم ٹوٹے (۱) یہ
(۵۱-۳) عورتوں کا کوسنا ہے۔ جو نڈہ
قسم کی بد دعا ہے۔ علم بردار سے مراد
حضرت عباسؓ ہیں۔ علم ٹوٹے کے
معنی ہیں مار پڑے۔ یعنی حضرت عباس
کی مار پڑے۔

علی کی سنوار (۱) عورتوں کے

(۱-۵۰) مخصوص کوسنوں میں سے
ایک۔ اسکے معنی ہیں علیؓ کی مار۔

عمامہ (ع) دستار، ایک قسم کی
(۱-۹۲) پگڑی جو اہل عرب و عجم
باندھتے ہیں۔ (م ل)

عمل (۱) منتر، انشود، جادو (م ل)
(۳-۵۹۹)

عمیاش (ع) بہت عیشی کرنے والا۔
(۱-۱۱۸) عام طور پر بدکار، رند

عید گاہ (ع + ف) وہ مقام

(۱-۹۷۸) جہاں جائز عید کی غماز بڑھتے

ہیں (ف آ)

عیدی (ا) عید کا انعام، وہ رقم

(۲-۵۱۹) جو بچوں کو عید کے موقع پر

دی جاتی ہے۔ وہ رقم جو استاد بچوں

کو عید کے ایک روز پیشتر کا غذا پر لکھ

کردیتا ہے اور انعام حاصل کرتا ہے۔

عید کے موقع پر سسرال سے آنے یا

جانے والی مٹھائی، نقدی، زیورات

کپڑے وغیرہ بھی عیدی کہلاتے ہیں (ف آ)

غ

غازہ (ف) ایک قسم کا خوشبودار

(۱-۱۳۴) سرخ رنگ کا سفوف جو عورتیں

سرخ کے واسطے اپنے رخساروں

پر ملتی ہیں (م ل)

غالیچہ (ف) چھوٹی قسم کا دلدار

(۱-۴۹۸) اور بڑے روئیں کا فالین۔

ہے سوتی اور ریشمی دونوں طرح کا

وہوٹا ہے (ف ایچ)

غزال (ع) نہلانے والا، مردوں

(۱-۳۷) کو غل دینے والا (ف آ)

غل صحت (ع + فارسی ترکیب)

(۲-۲۵۹) تندرستی کا ہنا، بیماری

سے اٹھ کر ہنا (ف آ)

غزل (ع) وہ باتیں جو عورتوں

(۱-۴۰۹) کے عشق یا ان کے وصف میں

بیان کی جائیں۔ اصطلاح میں وہ نظم

جس میں حسن و جمال، زلف وصال

عشق و نر لیلی، شراب و کباب،

فنا و معرفت وغیرہ کا ذکر یا ہجو یا فحش

وغیرہ ہو۔ غزل کے اشعار کم سے کم

پانچ اور کثرت میں لا انتہا ہو سکتے

ہیں مگر کافی ہونا شرط ہے (ف آ)

اکے لیے کوئی بحر مخصوص نہیں۔

غلاف (ع) پوششی، اوپر کا

(۱-۱۰۸) پردہ۔ تیلیہ وغیرہ کے اوپر

سکا پڑا (ف آ)

غوطہ خور (ع + ف) غواہی، ہن

(۱-۸۳۷)۔ ڈبا (ف آ) وہ شخص جو

پانی میں ڈب کر چیزوں کی تلاش کرنا ہو۔

غوطہ دینا (د) ڈبکی دینا، ڈنگ کی (۱-۳۴) ڈور کو پٹری سے لپٹ کر پتنگ کو پہنچا کرنا۔

ف

فال (۱) کسی کتاب یا پاسہ وغیرہ کے (۱-۹۲۸) ذریعہ سے شگون نیک و بد کا معلوم کرنا (ف آ)

فالس (۱) فالے کے رنگ کا، ایک (۱-۶۹) رنگ کا نام جو سرخی مائل بہ سیاہی ہوتا ہے، اودا رنگ (م ل) یہ نیل، شہاب اور فٹکری سے تیار کیا جاتا ہے (ف آ)

فالودہ (ف) لسی کی طرح پکے ہوئے (۱-۲۰۸) نشاستے کو چھلنی میں پیوئی طرح چھان کر اور شربت میں ڈال کر گری میں پیستے ہیں (م ل)

فالیز (ف) باغ بوسٹان، کھیرے گلری (۱-۳۹۲)

شریوز کا لیسٹ (ف آ)

فتراک (ف) دہ چمڑے کے تھے (۹۱۰-م) جو زین کے دائیں بائیں جانب

شکار یا ضروری سامان باندھنے کے واسطے لگے ہوتے ہیں (ف آ)

فش (انگ) Phieton - ایک (۱-۱۲۹) مخصوص قسم کی بنی ہوئی چار

پھیون کی گاڑی جو ادھر سے کھلی ہوئی

ہوئی تھی (م ل) دیکھئے لٹوہر ص ۲۲۹

فراشی سلام (۱) دہ سلام جگے (۱-۲۰۲) جھلنے میں فرشی تک سرے جانا پڑے، ہناپت ادب، تعلیم اور

اعتقاد کا سلام (ف آ)

فراک (انگ) ایک قسم کا پھیون کا (۱-۵۹۰) لباسی جیسی ہنگویا شلوکا

اور ادغا ہنگا شامل کر کے سپا جانا ہے (م ل)

فرد (۱۰۴) گنجد کا ورق (م ل) (۱-۲۰)

فردی بوٹی (۱) چھوٹی چھوٹی

(۱-۱۲۳) بوٹیاں جو رزائی (رضائی)

کمی فرد پاکسی کپڑے ہر ایک دوسرے کے
مُربب بناتے ہیں (م ا ل)

فرزیں (ف) شطرنج کے ایک مہرے

(۲-۳۲۰) کا نام جو بمنزلہ وزیر ہوتا

ہے اور اسکی رفتار کج ہوتی ہے (م ا ل)

فرنی (ف) ایک قسم کی کعیر جو دودھ

(۲-۵۵۰) چینی اور چادل کے آٹے سے

بنتی ہے (ف ل) تین چار گھنٹے بچلے

ہوئے چادل کو پانی سے نکال کر خشک

کر کے ہمیں پلے ہیں اور دودھ میں

ڈال کر لکاتے ہیں۔ کٹر ڈال کر جب

گھول بکھاڑھا ہو جاتا ہے انار پلے

ہیں۔ پلٹھوں میں جما کر درق نعتی

لگاتے ہیں اور دہرے بادرم پتہ

کی گری کتر کتر کر چھڑک دیتے ہیں۔

فلالین (انگ) Flannel - کاموڑد

(۱-۱۵۳) ایک قسم کا نرم ہلکا روپی

دار کپڑا (ادنی) جی کی بناوٹ

ڈھیلی ڈھالی ہوتی ہے۔

فلیت (ا) وہ بٹی جو دعا یا تعویذ

(۲-۲۲۷) کے سلسلے میں بنائے اور جلاتے

ہیں اور بیمار یا آسیب زدہ کو

اسکی دھونی دی جاتی ہے (م ل)

کسی کا غنڈہ پلوئی دعا یا نفی بنا کر بالکھ

کر اسکی بٹی بنا لیتے ہیں۔ اسی بٹی کو

چراغ میں رکھ کر جلاتے ہیں اور اسکی

دھونی سے آسیب زدہ کے آسیب

کو دور کرتے ہیں یا جن و بھوت

و غیرہ کو حاضر کراتے ہیں

فس (ا) پاکلی (ف ل) بہ ایک

(۱-۸۱) قسم کی سواری ہوتی تھی جے

چار پہاڑ کندھوں پر اٹھاتے تھے۔

دیکھئے تصویر ص ۲۲۹

فیچ کرنا (ا) بیڑ کا لڑنے لڑنے

(۱-۲۲۹) ایک خاصی آواز کے ساتھ

فیچ کی تکرار کرتے ہوئے بھاگنا (م ل)

فیروزہ (ف) ایک مشہور جواہر

(۱-۱۲۳) کا نام جو رنگ میں سبز

رنگاری یا نیلگوں یا آسمانی

ہوتا ہے۔ کہتے ہیں اگر آدمی صبح کو اسے

دیکھ لیا کرے تو آنکھوں میں شرف

نہ آئے (ف آ)

قائم (ت) ہنایت نرم اور سفید بالوں

(۱-۴۳۶) والا منجاب کی قسم کا جانور۔

اسی کی کھال پوسٹین بنانے کے کام

آتی ہے (ف ایٹ) یہ بیوے کی ذات

کا ایک جانور ہے جس کی کھال بھی قائم

کہلاتی ہے۔

قالیچہ (ف) دیکھئے غالیچہ۔

(۱-۷۸)

قدح (ف) بڑا پیالہ (م ل)

(۱-۵۸۸)

قرآن کی ہوا دینا (۱) ہمار کو

(۲-۲۲۶) شفا اور صحت حاصل ہو اسی

نہایت قرآن کے ورقوں سے

ہوا دیتے ہیں۔

قراہیچہ (۱) قراہین کی تفسیر۔

(۱-۱۵۶) چھوٹے قسم کی ایک بندوق

کا نام جو چوڑے منہ کی ہوتی ہے (م ل)

قراہین (ت) چوڑے منہ کا

(۱-۳۳۳) گنگلیجہ جس میں بہت سی گولیاں

بھر کر چھوڑے ہیں (ف آ) چھوٹی قسم کی

ایک بندوق جو چوڑے منہ کی ہوتی ہے (م ل)

فیل (ف) شترخ کے ایک ہرے کا

(۱-۵۰۰) نام جسے پہلے بھی کہتے ہیں (ف آ)

یہ بساط ہر سیدھا چلتا ہے۔

فیل بان (ف) مہادت، ہاتھی چلنے

(۱-۴۲) والا (م ل)

فینس (۱) پائی۔ دیکھئے فنی

(۱-۵۲)

ق

قاب (ت) مخصوص دفع کی بڑی

(۲-۵۱۷) پھیلی ہوئی رکابی جو اکثر چینی

کی ہوتی ہے (م ل)

قادر انداز (ف) ٹھیک نشانہ

(۱-۱۲۱) لگانے والا۔ وہ پتر انداز

جس کا نشانہ کبھی خطا نہ کرے (م ل)

قافی التضات (ع) قافیوں

(۱-۸۲۲) کا بڑا قافی۔ وہ قافی جس کے

ماتحت بہت سے قافی ہوں (م ل)

یہ زمانہ شاہی میں محکمہ القاف کا سب

بڑا عمدہ دار ہونا تھا۔

قلم قنی (۱) ترکی قلم، ایشائی

(۱۲۹۶-۴) روسی کے جنوب میں ایک

خانہ بدوشی قوم کو کہتے ہیں۔ یہ لوگ

گھر بنا کے رہنا تنگ و غار سمجھتے ہیں۔

کھیتی باڑی بھی نہیں کرتے۔ معمولی اور

مرغ، مکھن اور پنیر ان کی غذا ہے (۴م)

وہ عورت جو پانچوں ہتھیار سے مسلح

شاہی محلوں اور حرم سراؤں میں سپاہیوں

کی طرح ہر جگہ چلی دیتی ہے اور شاہی

احکام سزا دیوں میں پہنچاتی ہے۔

یہ عورتیں حکماً شادی کرنے سے باز

رکھی جاتی ہیں (ف آ)

قلمدان (۴+ف) قلم، دوات وغیرہ

(۱۲۰۲-۴) رکھنے کا چھوٹا سا خانہ۔ لکھنے

کے سامان کا لمبا صندوقچہ پاتلوا (ف آ)

قلی (ت) باربردار، بوجھ اٹھانے

(۱-۳۷۹) والا (۴م)

قلیہ (۴) لغوی معنی ٹوٹے پر بھنا ہوا

(۱-۱۳۳) گوشت پائیکے۔ اصطلاحاً وہ

سادہ گوشت جو گھی میں بھون کر شوربہ

دار پکائیں (ف آ)

قرولی (ت) ایک قسم کی سیدھی

(۱-۱۵۶) چھری جو بھونکنے کے کام آتی

ہے۔ اسکے سرے پر موٹو لگی ہوتی ہے (۴م)

قصابی (۱) قصاب، گوشت فروشی

(۱-۱۰۱) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ

گوشت فروشی ہے (ف آ)

قطب (۴) سالکوں کی اصطلاح میں

(۱-۶۳۰) قطب، غوث، وہ ولی اللہ جس

پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو۔

قنل (۱) ٹن، مٹی پاکی دھات کے

(۱-۱۶۸) چونگے میں جمائی گئی دودھ وغیرہ

کے ساتھ برف۔

قلا جنگ (ف) پہلوانی کا ایک

(۱۲۶۳-۳) خاصی داؤد۔

زمین پر دونوں ہاتھوں کو ٹپک

کر ٹانگیں اوچی کر کے اپنے آپ کو

پلٹنا (۴م)

قلنی کرنا (۱) جانوروں پر زبرد

(۱-۲۴۸) کا اپنی چونچ یا دانت سے

دوسرے جانور یا پرند کی کھال کو

سختی سے نوچنا۔

جانے والا فیتہ (م ل)

قورمہ (ث) گھی میں بھنا ہوا گوشت

(۲۵۲-۱) جسی میں ہلدی اور شوربہ پنی

ڈالتے (م ل) پیاز کے باریک کٹے ہوئے

کترے گھی میں **گلابی داغ** کر کے نکال

پیتے ہیں۔ آدھا گرم **معالجہ** ڈال کر گھی

میں خوب بھونتے ہیں۔ اسی میں گوشت

ڈال کر دہی کے چھینٹے دے دے کر

خوب بھونتے ہیں کھنے لائق بانی ڈال

کر ڈھک دیتے ہیں۔ جب بانی خشک

ہو جاتا ہے اور گھی چھوٹنے لگتا ہے تو

تھوڑا سا پانی ڈال کر بالکل دھمی

آگ پر رکھ دیتے ہیں۔ اسی میں تلی ہوئی

پیاز اور بانی آدھا گرم **معالجہ** پسی کر

ڈال دیتے ہیں۔

قہوہ (ع) بنّا کافی۔ ایک قسم کے

(۱۳۷-۲) قہم کا نام جسے حبہ الخضر اور

بھی کہتے ہیں۔ اے بھون کر پیستے ہیں اور

پھر بانی میں چائے کی طرح جوشی

دے کر پیستے ہیں۔ بھنے اور کچے کو بُن اور

پسے ہوئے کو قہوہ کہتے ہیں (ف آ)

قمار باز (ع + ف) جواری، جوئے باز

(۱-۱) شرط لگا کر بازی ہونے والا (ف آ)

قماش (۱) گنجنے کے ایک پتے کا نام

(۱-۲) جسے تاج بھی کہتے ہیں (ف آ)

قمر (ع) ایک قسم کے شیشے کا گولہ

(۵۲-۴) جو غلط رنگوں کا ہوتا ہے۔

اور جھٹ باجمار میں لٹکایا جاتا ہے (م ل)

قنات (ث) لغوی معنی پہلو، بازو

(۲-۵۲۹) اصطلاح میں دھکڑے کی دلوں

پا پر دھکڑے جو خیمے کے چاروں طرف

لگاتے ہیں۔ (ف آ) تنبو کے کنارے

چاروں طرف کپڑے کی دلوں جو عموماً

لال سوئی کپڑے کی ہوتی ہے اور اسے

سیدھا کھڑا رکھنے کے لیے تھوڑی

تھوڑی دور پر بانسی کے ڈنڈے

لگے ہوتے ہیں۔

قوام (۱) گڑ پاشیر کو بانی میں

(۲-۵۲۷) گھول کے پکاتے ہیں اور جب

تار اٹھنے لگتا ہے تو اتار لیتے

ہیں۔ شیرازہ چاشنی (م ل)

قور (۱) کپڑوں کے حاشیے پر لگایا

(۱-۱۳۲۲)

ک

ادنی کپڑوں میں کپڑے نہیں لگتے۔ یہ
اپنے آب رکھ دینے پر اڑ جاتی ہے اسی لیے
اسے لونگ کے ساتھ رکھتے ہیں۔

کاکریزی (۱) ایک سیاہی مائل
(۱-۲۴۱) اودا رنگ (فآ)

کاکن (د) ایک قسم کا اناج، کاکن دو
(۱-۲۵۶) طرح کی ہوتی ہے۔ ایک پتی کاکن
دوسری لال کاکن۔ یہ دانہ چڑلیوں کو

بہت کھلایا جاتا ہے (۴ سخی) یہ خریف
کی فصل کا اناج ہے۔ اسی کے دانے گول
جموئے اور سخت ہوتے ہیں۔

کالا پانی (د) ہندوستان کا جزیرہ

(۳-۴۸۱) اندامان جہاں غرقہ کے مجرم
بھیجے جاتے ہیں (م) چونکہ یہ سمندر کے

درمیان واقع ہے اس لیے کالا پانی کہلاتا
ہے۔ اب یہ سزا ختم کر دی گئی ہے۔

کالا دانہ (۱) نیل کے بیج۔ مستورات

(۱-۲۸۸) میں نظر گذر کے واسطے ان

کا جلانا اور رتارنا مخصوص خیال پیا گیا
ہے (فآ) یہ ایک طرح کا ٹوٹلہ ہے۔

کال کوٹھری (۵) چیل خانے کی ایک
(۱-۵۱)

کابک (ف) ڈھابلی کی شکل کا

(۱-۲۴۶) خانے دار چھوٹا پنجر جس میں

بیشی بند کی جاتی ہیں (م)

کاٹھی (د) کٹری لگا ہوا چمڑے کا
(۱-۲۶۰) زین جسے گھوڑے پر باندھا

جاتا ہے (م)

کارچوب (ف) کپڑے کو چوبی

(۱-۱۰۰۲) فریم پر تان کر سلہ سارے

کے ذریعے بنائے گئے نقش و نگار کے

کام کارچوب کہلاتے ہیں۔

وہ چوٹھا پاڈھا پنچہ جس پر پڑانان

کر زردوزی کا کام کرتے ہیں۔

کاشانی (ف) ایک عمدہ قسم کی ملل

(۱-۱۵۲)۔ (فل)۔ یہ ملل ایران کے

مشہور شہر کاشان میں بنائی جاتی تھی۔

کافور (۴) کپور (۵) کربور (س)

(۱-۲۶۰) ایک نہایت خوشبو دار اور

تلخ مزے کا سفید مادہ جو کافور نامی

درخت سے نکلتا ہے۔ اسکی خوشبو سے

دلیوں اور دیتھیوں نے مل کر سندر کو
خوب مٹھائو اسی میں سے رتن اور
شراب نکلا۔ دونوں گروہوں میں
اسکے بٹوارے کو لے کر جھگڑا شروع ہو گیا۔
تب دشمنوں نے (ایک خوبصورت عورت)
کامنی روپ بنا کر اپنے کو پیش کیا۔
دونوں گروہ ان پر شیدا ہو گیا اور
بٹوارے کے لیے راضی ہو گیا۔ دشمنوں
(کامنی روپ میں) نے دلیوں کو رشتہ
دے دیا اور دیتھیوں کو شراب پلا
دیا۔

کامنی ہاوس (انگ)

(۱-۱۸۰) - Catching House
کیچنگ ہاوس کا بٹرا تلفظ - مولیشیوں
کے بند کرنے کا احاطہ - سرکاری باڑا
دہ سرکاری مکان جہاں لاوارث
مولیشی بچے جاتے ہیں (م ل)
کان میلیا (د) کالونی کی میل
(۱-۱۸۴) صاف کرنے والا - دے
پیشہ ور لوگ جو کچھ رواج یا فدی
وغیرہ لے کر کان صاف کرتے ہیں۔

بہت تنگ اور اندھیری کوٹھری جی
میں قید تھائی والے قیدی رکھے جائے
ہیں (ہ ش)

کامدانی (۱) دہ کٹرا جی پرسونے

(۱-۲۳) چاندی کے تاروں سے میل

لوٹے بنے ہوئے ہیں (م ل)

کام روپ کچھیا (سی) کامروپ کاماکیا

(۱۵-۳) آسام کا ایک ضلع جہاں کچھیا

دلیوی کامندر ہے۔ کالکا پران میں
کاماکیا دلیوی اور کامروپ تیرتھ کا
تفصیلی ذکر ہے۔ یہاں کا جادو ٹونہ
مشہور ہے۔ زمانہ قدیم میں یہ بیچ

دہلی (دہلی) تھا اور اسی راج
- دھانی ہراگ جیوتشی پور تھی۔ رامائی
کے عہد میں اسی کا راجہ نرکا سر تھا اور
مہا بھارت کے عہد میں بھگت دت تھا۔
جب جیوتشیوں کا یہاں بول بالا ہوا
تب سے یہ جگہ مہدی بھی جانے لگی (ہ ش)

کامنی (۵) نہایت خوبصورت عورت

(۱-۳۰۱) نازک اور دہلی عورت (م ل)

ہندو دلو مالاک کی ایک کہانی کے مطابق جب

کاوا دینا (۱) گھوڑے کو اس طرح چکر دے دیتے ہیں۔

(۳-۱۵) دینے کا فعل جس سے اگلے قدموں

کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا

ہو جائے، چوگان (ف آ)

جکے نیچے کے لمبے گول حصے میں تیل بھرا

ہوتا ہے اور اوپر کے نلی دار حصے میں

فلتہ لگا ہوتا ہے۔

کباب (۱) باریک کٹے ہوئے قیمے

(۲-۵۱۷) کو مصالح اور پیسن ملا کر اسکی

جموئی جموئی ٹکیوں کو گھی یا تیل میں

تلتے ہیں۔ یہ تلی ہوئی ٹکیاں کباب کہلاتی

ہیں۔

کتارا (۵) ایک قسم کا پتلا گٹا جس

(۱-۶۳) کے رسی سے گٹڑ، کھانڈ وغیرہ

بناتے ہیں۔ ایک، اوکھ، پنکھر (ف آ)

کتھا (۵) - कथा - ہندوؤں کے مذہبی

(۳-۴۶۵) پیشواؤں کے حالات جو برہمن

بیان کرتے ہیں (م ل) ہندوؤں کی ایک

تقریب جس میں برہمن کوئی مذہبی کہانی

بیان کرتا ہے اور کہانی کے خاتمے پر سنگ

بجاتا ہے اور لوگوں میں پیغمبری تعلیم

کرتا ہے۔

کب راج (۵) - कबि राज -

(۳-۱۰۷۹) عظیم شاعر، بھانٹ (۵ شی)

کبرن (۱) شرکاری بیچنے والی مسلمان

(۲-۵۰۶) عورت، کبریا کی تائیشا (م ل)

کبریا (۱) شرکاری بیچنے والا مسلمان

(۱-۱۷۱) مہری فروش (م ل)

کپتان (انگ) - Captain -

(۲-۲۲) ایک کمپنی یا لشکر یا جہاز کا

حکمران (ف آ)

(۱۳۶-۱۴) طولیوں وغیرہ کو گمانے اور

ناچنے کی تعلیم دینے والا کتھک ذات

کا فرد جو خود بھی ناچنے گانے کا پیشہ

کرتا ہو (م ل ک) شمالی ہندوستان

کپوری (۱) ایک قسم کا سفید پان (ف آ)

(۱-۱۶۸) یہ پان بہت کڑوا ہوتا ہے۔

پیتے لمبے اور کامور کی سی خوشبودار

کٹھن ملا (۱) کم پڑھا لکھا مولوی،

(۹۴-۲) جو ملاؤں کی سی باتیں کرتا

ہو (م ل)

کٹنی (۴) درویشوں یا زارہوں

(۸۲-۱) کی جمو پٹری (ف آ)

کجی (۲) جمو ٹاکورہ (م ل) مٹی

(۲۲-۱) ٹکونا اور تیز دھار دار ہتھیار

ٹاڑی وغیرہ پیٹے ہیں۔

کچا پیسہ (۲) دیسی پیسہ، ہندوستانی

(۳۵۹-۱) قدیم سکہ کا پیسہ (ف آ)

کچالو (۲) ابلے ہوئے آلوں یا

(۵۸۱-۱) بنڈے کے قتلے جی پرپسا

ہوا نمک، مریح، کھٹائی، دھنیا، زہرہ

وغیرہ ڈال کے کھاتے ہیں (م ل)

کچ لوہیا (۲) کچے لوہے کی بنی

(۱۰-۲) ہوئی شے (م ل)

کچوری (۲) ایک غلیں کھانا۔ اسے

(۲۳۳-۱) بنانے کے لیے اڑکی دال کچھ

دیر تک لکڑی پلے ہیں۔ دال کی

پٹھی میں ادراک، مریح، سفید زہرہ

اور حسب ضرورت نمک ملا کر آٹے

کا ایک کلا سکی رقص۔ اسی رقص میں

رقص کرنے والا اپنے اعفائے بدن

کے حرکات و سکنات سے ایک کہانی

بیان کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اسی رقص

کا نام کٹھن (کہانی کہنے والا) ہوا۔

کٹارا (۲) تقریباً ایک بالشت کا

(۲۲-۱) ٹکونا اور تیز دھار دار ہتھیار

جی کا پھل جوڑا ہوتا ہے۔ اسی سے

دشمن کو پیٹ پی گھونپ کر مارتے

ہیں۔

کٹنی (۲) عورتوں کو بھگا کر لے جانے

(۸۵-۲) والی عورت۔ غیر مردوں سے

عورتوں کو ناجائز کام کے لیے ملانے

والی عورت، یا غیر عورتوں کو مردوں

سے ملانے والی عورت (م ل)

کٹورا (۴) پانی پینے کا تانبے، پیتل

(۳۹-۱) یا کسی دھات کا پیالہ۔

کٹوری (۴) کٹورہ کی تانبہ، چھوٹا

(۲۵۰-۱) کٹورا۔

کٹہرا (۲) درندوں کے رہنے کا لٹری

(۴-۲) پالو پے کا پنجرہ، ٹھوگھرا (م ل)

ادزار - یہ عام طور پر ایک ہاتھ لبا
اور چار انگل جوڑا ہوتا ہے۔ اسی
کے عین سرے پر ایک سوراخ ہوتا
ہے جی میں لکڑی کا لبا پنٹ کا ہوتا
ہے۔ یہ زمین یا مٹی کھودنے کے کام
آتا ہے۔ (۵ ش)

کرتہ (ف) ایک خاص قسم کا قمیص
(۱-۱۲) نما پیراہن یا لباس جو اچکن و
شرداری وغیرہ کے نیچے پہنتے ہیں۔ (۱۴)
کرتے میں کف ہونا ضروری نہیں ہے مگر
قمیص میں کف ہونا ضروری ہے۔ کرتے
میں جیب ہمیشہ کٹیوں کے واسی ہوتی
ہے۔

کرتی (۱) انگلیا کے ساتھ پہننے کا
(۱-۶) خاص وضع کا سیلا ہوا کپڑا جو
پیش اور پیٹھ کے حصے کو ڈھلتا
ہے (ف ایٹ) اسکو بغیر آستین کا
کرتہ کہا جاسکتا ہے جی میں چوکور
بغلیں نہیں ہوتی ہیں۔ اسی کا مونڈھا
اسی طرح کاٹا جاتا ہے جیسے قمیص
یا صدری میں آستین لگانے کے لیے کاٹا

کی لونٹوں کے بیچ میں رکھ کر اسی
طرح بند کر دیتے ہیں کہ کوئی بڑھائے
وقت ہٹھی چاروں طرف پھیل جائے۔
انہیں گھی یا تیل میں تل لیتے ہیں۔

کچور (د) ابلے ہوئے آلوؤں کو
(۲-۳) پھیل کر مل دیتے ہیں اور
اسی میں ہلن مروح دھنیا اور حسب
خواہش نمک ملا کر پیسی دیتے ہیں۔
اسی کو کھرتہ بھی کہتے ہیں۔

کدارا (۵) دپک راگ کی راگنی
(۱-۵) کا نام جو موسم گرما یعنی جٹھ
ساڑھ پائی وجوں میں آدھی رات
کو گائی جاتی ہے (ف آ)

یہ رات کے دوسرے پہر کی پہلی گھڑی
میں گائی جاتی ہے۔ یہ اوڑو ذات کی
راگنی ہے۔ اسی میں رشب اور
دھپوت سر ممنوع ہیں۔ اسی کا
سرگم **नि स ग म प नि** ہے۔ اسکا
استمال اکثر دہر (۴) اور سنگار
(۵) رسوں کے لیے کیا جاتا ہے (۵ ش)

کدال (د) لوہے کا بنا ہوا ایک
(۲-۵)

جو کھیتی لرتی ہے (ہ شی) پورب کے
ہندو زمینداروں کی ایک ذات (فآ)
کرن (د) نار مہیشی۔ وہ روپے
(۱۰۹-۱) پانہرے گھوٹے کے نار جو
اکثر بھاری دو ہٹوں کے آ پھلوں
پاٹوہی کی باڑ پر لگائے جاتے
ہیں (فآ)

کرن پھول (۴) कर्न फूल

(۱-۷۰) عورتوں کا کان میں پتنے
کا ایک (سوتے یا چاندی دھڑکے کا) زیور۔
یہ پھول کی شکل کا بنا ہوتا ہے اور کان
کی لو میں سورخ کر کے پہنا جاتا ہے۔
کرن پھول سادہ اور جڑاؤ دونوں
طرح کا ہوتا ہے (ہ شی) یہ جھملوں کی
بھاری قسم ہے جس میں پھول بڑا نمایاں

ہوتا ہے۔ دیکھئے تصویر صفحہ ۲۳۳

کرننگ (د) ایک قسم کا گھوڑا جس
(۱-۳۵۶) کارنگ کو ہے کی مانند ہوتا
ہے (ہ شی)

کری (د) شہر جو ب دراز

(۱۵۹-۲) ہے چھت میں ڈالنے میں (فآ)

جانتا ہے لیکن اسی میں آستین کی جگہ
پٹی سی گوٹ لگا دی جاتی ہے۔ کلا
بہت تنگ ہوتا ہے لیکن گلے کے نیچے
ایک گول دائرہ کاٹ کر نکال دیا
جاتا ہے جس کا قطر گریبان کے قطر
کے برابر ہوتا ہے یہی گریبان کا کام
دیتا ہے۔ ادھہ میں اسی کو شلوٹے
اور پہنا جاتا تھا۔

کریج (مالا باری) ایک قسم کی لمبی
(۱-۶۴) تلوار جو اکثر فوجی افسروں
کے پاس ہوتی ہے (بہ لفظ مالا باری
میں کر تسی تھا اسی سے کریج بنا لیا)
(فآ)۔

کرسی (۱۰۴) عمارت کی سطح زمین
(۱۰۷-۳) سے وہ اونچائی جو باہر کا
پانی اندر نہ جانے کی غرض سے چھوڑی
جاتی ہے۔ نیوے اور کراچہ (فآ)

کرگا (د) جلاہوں کے کپڑا بننے کی
(۱۰۷-۳) جگہ۔ کپڑا بننے کا کارخانہ
(فآ)۔

کری (۴) - ایک ذات
(۱-۱۱)

کریب (انگ) Crabe کا منہ۔ (۵) ایک پھیلے ہوئے

(۲-۵۳۲) ہناہٹ باریک ہم رنگ، بناؤں
پھول کا سوتی پاریشی کڑا (فاہٹ)
ایسا باریک سوتی، ریشی یا ادنی کڑا
جی کی سطح کھر دریا ہوئی ہے۔

کان (۵) کاشتکار، کھیتی باڑی

(۲-۱۰۰) کرنے والا (فاہٹ)

کبت (۱) نائی کی پیٹی - وہ

(۲-۱۰۳) پیٹی دار چمڑے کا خانہ جی

میں نائی اپنے ادرار یعنی اسٹری، فنی

گنڈھا، نہرنی وغیرہ رکھتے ہیں (فاہٹ)

کگرن (۱) کگرن کی ٹانہٹ - کگرن

(۲-۵۲۹) کے معنی سلمان کھار مٹی کا

برتن بنانے والا - یہ لفظ کالہ گری

و بگڑ کر کگرن ہو گیا۔

کسم (۵) ہنومت کے خیال کے مطابق

(۱-۱۲) یہ سیکھ راگ کا بیٹا ہے اور اسے

گانے کا وقت شاد و چہر کا وقت ہے (ہستی)

ایک پودھا جو پانچ چھ فٹ لمبا ہوتا

اور ربیع کی فصلوں کے ساتھ لہو پاتا ہے۔

اسی کا پھول گری سے پہلے رنگ کا ہوتا

ہے۔

کڑا (۵) موٹے اور بڑے پھٹے کی طرح

(۱-۱۳۰) کا حلقہ دار زلیور جو ہاتھوں

کی کلاہوں یا پیروں میں بند ہوں کے

نیچے پہنا جاتا ہے (م ۵۷) یہ سونے چاندی

یا لاکھ کے بنائے جاتے ہیں۔ ساخت کے

اعتبار سے جو کور، چمٹے، ہلو دار یا

گول ہوتے ہیں۔ کڑوں کے منہ آکر

گھنڈی دار ہوتے ہیں مو گھنڈی دار

کڑے۔ آکر گھنڈیوں کے بجائے پیروں

کے منہ بنے ہوتے ہیں مو شہر دہان

کڑے اور آکر کڑوں پر نقشی دنگار

بنے ہوں یا ٹھپے کا کام ہو تو نقشی

کڑے کہلاتے ہیں۔ دیکھئے لہو پر کڑ ۲۳

کڑک (۵) بڑے بازی کا وہ ہاتھ

(۳-۱۲۹۳) جو حرفت کے سیدھے پاؤں

کے بائیں جانب لگائی (فاہٹ)

عام مجموعوں اور پہلوں میں بازاری
لوگوں اور راہ گیروں کو دام لے کر
حقہ پلاتا بھرتا ہے۔ (کلتر ایک قسم کا
پیسے کا نمبہ کو ہوتا ہے جو گپلا اور سوکھا
ملا کر بناتے ہیں (ف آ)

کلا بتوں (بش) بادلا ملا ہوا

(۲-۵۲۷) ریشمیں یا سوتی تار۔ اسکی
کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ چاندی کے تار کا
بلا ہوا کلا بتوں روپہلی کلا بتوں کہلاتا
ہے۔ ۲۔ ریشم کے تار پر بنا ہوا کلا بتوں
ریشمیں کہلاتا ہے۔ ۳۔ بادلے کا بلے
بل ملا کر بلا ہوا کلا بتوں جی میں اندر کا
تار بالکل چھپ گیا ہو اور باہری سطح
ایک جان معلوم ہو سنگین کلا بتوں
کہلاتا ہے۔ لم۔ سہرے بادلوں کا بلا ہوا
کلا بتوں سہری کلا بتوں کہلاتا ہے۔ ۵۔ سفید
بادلے اور سرخ تار یا رنگین بادلے
اور سفید تار سے بلا ہوا کلا بتوں جو
دور لگا معلوم ہوتا ہے گنگا جمنی کلا بتوں
کہلاتا ہے۔ بعض مقامات پر اسے کوکئی
کلا بتوں اور بعض مقامات پر نیم زری

کوئی (۱) دہ پتھر جی ہر سنار

(۱-۲۰۶) گلس کر سونے یا چاندی کا

پتہ لگاتا ہے (ف آ)

کئی (۵) چھوٹا پھاوڑا جو اکثر باغبانوں

(۳-۸۷۹) کے پاس ہوا کرتا ہے۔ پہلچہ

کلند (ف آ)

کشت (ف) (شہر خ میں) بادشاہ کا

(۲-۳۷۱) اپنے گھر میں آجائالہ آلودہاں

دوسرا مہرہ آجائے تو بادشاہ مر جائے

اور مات ہو جائے (ف آ)

کشتی (ف) زور آزمائی۔ دو پہلوؤں

(۱-۷۲) کا باہم گھٹنا (ف آ)

کشتی پوش (۱) دہ کپڑا جو

(۲-۲۷) کشتیوں پر مکھیوں اور خال

سے حفاظت کے لیے ڈھا کا جاتا ہے (م لا)

کفن (۴) دہ کپڑا جس سے مردے کی

(۱-۳۷) لاشی لپیٹے ہیں جامہ میت (ف آ)

کفنی (۱+۴) دہ کپڑا جسے درجہ

(۱۲۵۷-۳) پھاڑ کر فقرا گلے میں ڈالے ہیں

ایک قسم کا فقروں کا جامہ (ف آ)

کلتر والا (۵) دہ شخص جو بازاروں

(۱-۷۷۵)

ہی لاتے ہیں (ف آ)

کلاہتری (ف) ثاتاری ٹوپی

(۱۱۱-۱) جو اسرا دپنتے ہیں (م ل)

کلیتا (د) سیاہ رنگ کے کاغذ کا

(۱۹۳-۴) بنا ہوا کنگوا جو اپنے کالے

رنگ کی وجہ سے کلیتا کہلاتا ہے۔

کل پوٹیا (د) ایک قسم کا پتنگ

(۵۰۱-۳) جی کے اوپری کٹنے کے پاس

کا حصہ کالے رنگ کے کاغذ کا ہوتا ہے۔

کل جیٹھی (د) منجوسی، وہ عورت

(۱۷۱-۳) جی آئی بد دعا جلد اثر کرے (م ل)

زبان کو ہندی میں جیمہ (जिह्वा) کہتے

ہیں۔ اسی طرح کل جیٹھی معنی کالی زبان

والی یعنی وہ عورت جی آئی زبان منجوسی ہو۔

کلجگ (۵) कलजग -

(۱۷۱-۳) ہر انوکھے مطابق چار

جگہوں میں سے چوتھا جگہ (زمانہ) جو

کہ موجودہ زمانہ ہے۔ اسکی شروعات

عیسیٰ ۳۱۰۲ برس پہلے ہوئی تھی اور

۳۲۰۰۰ برس ملا کر ۳۲۰۰۰ برس

تک رہے گا (م ۵ ک)

اور بعضی جگہ گنڈے دار بھی کہلاتا ہے (ف آ)

کلاہتو ایک زرین سنہری بارود پٹی،

گول، کچھ اور ڈوری ہوتی ہے جی کو کسی

کپڑے کے گرد آسانی سے گھاگھا کر ٹانگا

جاسکتا ہے۔

کلار (۵) کلوار، نئے مزدی (م ل)

(۱۷۱-۲) وہ ٹھنی جو شراب پیچنے کا

پیشہ کرتا ہو۔

کلاونت (۵) कलान्त -

(۳-۸۸) وہ گانے والا جی کے روزنہ

اسی مشق سے گلا اور ہاتھ خوب تیار

ہوں جو دھرو پد - دھار کا پورا

جانکار ہو اور مہارت کے ساتھ گاکر

سامعین کے دل کو فرحت بخشے۔

اے کلاونت کہتے ہیں

کلا وہ (ف) وہ سرخ اور زرد

(۱۳۹۰-۴) گنڈے دار رنگا ہوا سوت

(کچا) جو ناریل پر لپیٹے ہیں اور سیاہ شادی

میں سیاہ پڑے پر باندھتے ہیں یا

سیاہی عورتیں اسی سے اپنا بال گوندھتی

ہیں۔ نیز سیاہے ملائے بھی اے کام

ڈالی جانے والی کھلیاں پہلی سے دوسری

اور دوسری سے تیسری ایک ایک گھر

بڑی ہوتی ہے جسکی وجہ سے پانچ ایک

طرف سے بڑھ جاتا ہے۔ جب اسی میں

گھٹ لگتی ہے تو ایک طرف کا حصہ ٹخنوں

تک آتا ہے اور دوسرا حصہ کھپوں کی

کی لمبائی کے وجہ سے زمین پر پڑا رہتا ہے۔

اسکو خاصی طریقے سے اٹھا کر ہاتھوں پر

لٹکا جاتا تھا۔ فرشی پا جام بھی یہی

ہے جسکی لمبائی اسی سے اور زیادہ ہوتی

ہے۔ جب اودھ کی بیگمات اسکو

بہنتی تھیں تو ان کی خادماہیں ان کے

پاؤں کے پٹوں پر ان کے ساتھ ساتھ چلتی

تھیں۔

کیا (د) لمبی چھڑ یا بانسی جیسے

(۲-۱) اور لاٹھیاں ہیں جنہیں بھر لگا دیتے

ہیں اور اسی سے پرند پکڑتے ہیں (ف آ)

کم خواب (ف) کلا بتوں کی بوٹی

(۱-۱۳۲) در بننا ہوا لیشمی کڑا۔ اسی

نانا بانا بھانجواں ہوتا ہے۔ اسی میں

کلا بتوں کی بوٹی کم اور لیشمی بوٹی

کچھ (۱) مافتا تندر میں لٹکایا ہوا

(۱-۲۷۷) نمبری پھول کا جی میں نمبر کی لاگ

اور گھوڑا روغن دیا جاتا ہے (ف آ پ)

کس (۵) - (۱-۱۲۱) - گھڑا

(۱-۱۳۸) گھڑا، لوہے کا ہے، پیتل

وغیرہ کا گھڑا

کلا (د) تانبے یا پیتل کا تنگ

(۱-۹۹۳) منہ کا بڑا گھڑا (ف آ)

کلوار (۵) دیکھئے کلار

(۱-۵۸)

کھاڑا (۵) بڑی کھاڑی، لکڑی

(۱-۵۴۴) بھاڑنے کا بڑا آ۔

کھڑ (د) چھوٹا مٹی کا آب خور

(۱-۲۹) - (ف آ)۔

کلی (د) وہ مثلثی تراشی کا کپڑا

(۲-۹۳) جو کھڑوں، انگرکھوں اور

پچاموں وغیرہ میں ڈالتے ہیں (ف آ)

کلیوں دار پاٹجماہ (۱)

(۱-۳۰۷) ایک قسم کا عورتوں کے پہنے

کا پاٹجماہ جسکی کاٹ بالکل غرار سے

کی طرح کی جاتی ہے لیکن اسی میں

لوجہ اٹھانے کے سبب کمرے صدمہ
سے کٹرا کر یا پیٹھ کو دبا کر چلے۔ کٹرا
چلنے والا گھوڑا۔ کمر کا لچا گھوڑا۔ گھوڑے
کے ایک مریض کا نام جس میں راہ چلنا
دشوار ہوتا ہے (ف آ)

کمل (د) کمل۔ اون کی بنی ہوئی
(۱-۱۰۵) ایک قسم کی بہت موٹی چادر
جو سردی سے بچنے کے لیے عام طور
پر اوڑھنے یا بچھانے کے کام آتی ہے۔
کک (شا) مدد / اعانت / دہ

(۱-۵۳۵) فوج جو لڑائی میں مدد دینے
کے واسطے تعین کی جائے (ف آ)
کملی (د) چھوٹا کمل، میٹرز بکری اور
(۱-۴۹۸) دنبے کے یا مود کی بنی ہوئی

ایک شے (م ل)
کمند (ف) ایک قسم کی چری سی
(۱-۱۰۱۱) جو لڑائی کے وقت دشمن
کی گردن میں پھینک کر ڈال دیتے
ہیں اور اسے اسی کے وسیلہ سے اپنی
طرف کھینچ لیتے ہیں (ف آ) رسی کی
سڑھی جو بلند مکان پر چڑھنے کے لیے چور

زیادہ ہوتی ہے۔ یہ مختلف ناموں سے
موسوم کیا جاتا ہے۔ جیسے۔ کم خواب،
کن خواب اور زر لبت۔ بعض میں
بادلے کے تار نانے اور بانے میں بنے
جاتے ہیں۔ اسی وضع کو ناشی، کرکری
ناشی یا صرف زر لبت کہتے ہیں۔ زر لبت
میں کلابتوں کی بوٹیاں اور دھاریاں
قریب قریب ہوتی ہیں اور کپڑا عمدہ
سنگین بناوٹ کا ہوتا ہے (ف اپ)۔
سونے چاندی کے تار پڑے ہوئے کی وجہ
سے ایسے کپڑوں کو بہن کر سوبا نہیں جاسکتا
تھا یا ان تاروں کے بدن میں چھپنے
کی وجہ سے ہند میں خلل پڑتا تھا اسی
لئے کم خواب کہلا یا۔

کرتوئی (۱) انگر کے کی چولی کے
(۱-۴۳۸) نیچے کم کے گہر میں سلی ہوئی
پٹی (ف اپ) وہ چٹ جو علو کے
میں کمر کے اوپر سینے کے حصہ کے نیچے
تقریباً دو انگلی کی چوڑی عورتیں
لگاتی تھیں (م ل)

کمری (ف) وہ گھوڑا جو بھاری
(۱۳۳۸-۲)

دغیرہ استعمال کرتے ہیں (م ل)

کھار (۵) سنکرت - *आम्रवृक्ष* -

(۱-۲۳) گھڑا بنانے والا - مٹی کے

برتن بنانے والی ایک قوم -

کیت (ف) سپاہی مائل سرخ رنگ

(۱-۳۵۰) کاکوڑا - جی کے دم کے بال

سپاہیوں - سرنگ، نیلیا (ف آ)

کیدان (ت) کپتان کا ماتحت،

(۱-۲۲۵) عہد شاہی کا ایک خاص عہدہ (م)

کین گاہ (۴ + ف) گھاٹ کی جگہ -

(الم ۱۱-۱) وہ جگہ جہاں بٹھ کر شکار یا

دشمن کے جھپوڑ مارنے کی کوشش

کریں (ف آ)

کنٹر (انگ) - De Canter -

(۲-۵۱۶) شیشے کی بنی ہوئی خوبصورت

صراحی جیسی ہیں شراب یا عطر دغیرہ

رکھے جاتے ہیں - یہ اچھے قسم کے

شیشے کی بنی ہوئی ہے جی پرہیز

بوٹے بھی ہوتے ہیں - ڈاٹ بھی

شیشے کی ہوتی ہے - اسے قرابہ بھی

کہتے ہیں - جوڑے منہ کی شیشی یا

لوٹل کو بھی کنٹر کہتے ہیں (۵ شی)

کتھا (۵) بڑے بڑے موتیوں کا

(۱-۸۲۶) ہار (ف آ) کنٹھ ہندی میں لکے

کو کہتے ہیں -

کنجر (د) ایک خانہ بدوشی قوم

(۲-۶۳۰) کے لوگ جن کا پیشہ سرلیاں،

چھینٹے، بھاج دغیرہ بنا کر بیچنا اور

جنگلی جانوروں کا شکار کرنے کا

ہے (ف آ)

کنڈا (۱) ہندوؤں کا وہ شہ گوتہ

(۲-۶۳۰) کلڑی جیسی ہیں گھوڑا اور نال

دغیرہ جزا ہوتا ہے اور اسے چھاتی سے

لگا کر سر کرتے ہیں - ہندوؤں کا پھملا

حصہ (ف آ)

کنڈن قلیہ (۱) اعلیٰ درجہ کا

(۲-۵۱۶) قلیہ - عام طور سے یہ قلیہ

سنہرے رنگ کا ہوتا ہے جو بڑے بڑے

روساء کے یہاں پلٹا تھا - اسی کا شوروہ

کڑھی کے رنگ کا ہوتا تھا - اب

شاید ہی کہیں پلٹا ہو (م ل)

کنڈ (س) تالاب، پانی کا چشمہ (ف آ)

(۱-۵۲۰)

کنگنا (د) کپڑے کی وہ پوٹلی جی

(۱۰-۳) میں اسپند اور گینڈے کی کھال

یا لوہے کا چملا، سپاری، ہلدی وغیرہ رکھ

کمر دد لھا کے ہاتھ میں لگن کے دن

باندھا جاتا ہے (ف آ)

کنگی (د) چھوٹا کنگھا۔ بال سلجھانے کا

(۱-۳۸) وہ آلہ جس میں بال سلجھانے کے لیے

ایک یا دونوں طرف دندنے بنے ہوتے ہیں۔

کنواں (۱) چاۓ۔ زمین میں گول

(۱-۱۸۲) دائر نما کھودا گیا وہ گڑھا جلی

گہرائی سطح آب تک ہوتی ہے اور جی میں

پانی بھرا ہوتا ہے کنواں (دکچا) کہلاتا ہے

اگر بہا ہٹوں کا بنا ہوتا ہے تو پکا

کنواں کہلاتا ہے۔

کنول (د) شیشے کے ایک طرف

(۱-۸) کا نام جس میں شمع روشن

کرتے ہیں (ف آ)

کنی (د) وہ دھتی جو پتنگ یا ٹکڑے کے

(۲-۱۲۵) گونٹے کی جانب کانپ میں

باندھی جاتی ہے تالہ پتنگ کا وزن برابر

ہو کر سیدھا اڑے (م)

کنڈا (د) اہلا، گائے یا بھینسی وغیرہ

(۱-۲۳) کے گوبر سے بنی ہوئی مدور شکل

کی چیز جسے دیہاتوں میں جلا کر لوگ

کھانا پکاتے ہیں۔

کنڈی (د) دروازے کی زنجیر

(۱-۲۲) (م)

کن رس (د) وہ شخص جسے گانا

(۱-۳۸۸) سننے کا شوق ہو۔ سننے کا

لطف اٹھانے والا۔

کنکوا (د) کاغذ کا بنا ہوا بڑا

(۱-۲۱) پتنگ۔

کنکیا (د) کنکوا کی تانیش

(۱-۱۰) چھوٹا پتنگ۔

کنگن (۱) ایک کڑے پر مشتمل ہاتھوں

(۲-۴۰۴) کی کلائیوں میں پہنا جانے والا

یہ عورتوں کا پسندیدہ زیور ہے۔

اکے اور بہت بڑے بڑے بھرے

ہوئے پھول یا مخروطی ابھار بنے

ہوتے ہیں۔ چوڑائی اور کلائیوں

کی اونچائی کے اعتبار سے یہ ہاتھوں

کے غام زیورات پر بھاری ہوتے ہیں۔

کورنش (۱) جملک کر سلام

(۹۰-۱) کرنا (ف) شاپی آداب

جی میں سلام کرنے والا ۳ کے زوپی

پر آگے جملک جاتا تھا - دیکھئے ٹھوپر صفحہ ۲۳

کوری (۴) ہندو کی ایک ذات

(۲۰-۱) جو سادے اور سوٹے پڑے

بنتی ہے ہندو جو لاہا (۴ ش)

کوڑی (۵) رقم - پ سمندر میں

(۹۷-۱) پائے جانے والے سکھ ذات کے

چھوٹے چھوٹے جائد روں کے باہری

کھول ہوتے ہیں - ۱۸۵۲ اور اسکے

بعد تک ان کا استعمال لین دین میں

سکوں کے عوض ہو کرتا تھا - جی کا

حساب اس طرح تھا - لم کوڑی = آگنڈا

۲۰ گنڈا = اٹان / لم پان = آٹن

لم آٹن = اکھان یا لغریہ یا لم روپیہ -

کوس (ف) بڑا نقارہ - ایک بڑا

(۴۵۳-۳) موصول (م)

(۱۰۷-۱) (۵) دو میل کا فاصلہ ۲۰ کلومیٹر (م)

کوفتہ (ف) تھمے کے گول لباس جو

(۲۵۲-۱) شوربے میں ڈالتے ہیں (ف)

کتیا (س) - آہٹہ - بارہ برجوں

(۱۷۲-۱) میں چھٹواں برج جی کا مقام

آخر پھاگنی کے دوسرے دور کے شروعات

سے چتراکے دوسرے دور تک ہے (۴ ش)

کوٹوالی (۱) کوٹوال کا دفتر -

(۲۱-۱) وہ بڑا ٹھکانہ جسکے ماتحت

متعدد پولیس چوکیاں ہوں -

کوٹ (انگ) انگریز کرنی -

(۱۳۱-۱) ایک خاصی تراشی اور وضع

کا جامہ جسے انگریز لوگ یا ان کی فوج

پہنتی ہے - واسکٹ کے ادھر کا لباس (ف)

کوٹھا (۵) بالا خانہ، ادھر کا کمرہ (ف)

(۹۳-۳) مکان کے اسی بالائی حصے کو

کہتے ہیں جی پر چھت ہو اور کمرہ

ہو / ہو -

کوچ (انگ) Coach - ایک قسم

(۶۱۳-۱) پٹنگ جو بہت بڑا ہوتا

ہے (ف آ)

کوچبان (۵) گھوڑا گاڑی

(۳۰۶-۱) چلانے والا (م) گھوڑا گاڑی

ہاٹنے والا -

کوکا (د) رٹا کالٹر کا پالٹری ۔

(۲۲-۷) دودھ شریک بھائی ہیں۔

کوکو پلاؤ (۱) وہ پلاؤ جی میں

(۲۳-۱) کباب یا مسلم انڈے ڈالنے

ہیں (فل)

کونڈا (د) کسی ولی کے نام کی

(۱۲۸۲-۷) نیاز دلانا۔ کٹرا ہی کٹرنا (خ)

کونڈی (د) بھنگ گھونٹنے کا برتن

(۵۰-۷) چھوٹا کونڈا جو آٹریٹی یا پتھر

کا ہوتا ہے (فت)

کوہ نور (ف) ایک بہت بڑا

(۶۸-۱) اور مشہور ہیرا۔ مشہور ہے

کہ یہ ہیرا راجہ کرن کے پاس تھا اور

پھر مالوہ کے راجہ وکرمادتیہ کے ہاتھ

لگا۔ سولہویں صدی کے شروعات

میں یہ ہیرا گوالیار کے ایک راجہ

نے گوکنڈہ کے بادشاہ کو دیا۔

۱۷۳۹ء میں کرنال جنگ کے بعد یہ

نادر شاہ کو ملا۔ ایک خاندانی

جانشین شاہ نجام سے یہ ہیرا راجہ

رجسٹر شگ نے لے لیا۔ آخر میں

۱۸۲۹ء میں انگریزوں کے ہاتھ آ پیا اور

دوسرے سال انگلینڈ کی مہارانی وکٹوریہ

کو نذر کیا گیا اور اب تک وہاں کے

شاہی خزانے میں موجود ہے۔ پہلے یہ

ہیرا ۳۱۹ رتی کا تھا اور دنیا میں سب

سے بڑا سمجھا جاتا تھا۔ لیکن اب یہ پتھر

ٹراشے پر تو لا گیا تو صرف ۱۰۲ رتی

رہ گیا (۵ شی)

کھار (۵) ایک خدمتی فرقہ جی کا

(۱۱-۱) کام پانی لانا، پانی بھرنا، ڈولی

یا پالکی اٹھانا، برتن مانجنا ہے (م)

یہ کندھا + ہار تھا جی کے معنی کندھے

پر جو جھانٹانے والا جو بگڑ کر کھار ہو گیا۔

کھاری (۵) کھار کی ٹانہ پٹا۔

(۱۳۵-۱) یہ گھر کے اندر پانی بھرنے، لانے

اور برتن مانجنے کا کام کرتی تھی۔ میانہ پاڈولی

زنانی سواریوں کے ساتھ دوڑتی ہوئی

چلتی تھی اور عورت کے پردے کا پورا

لحاف کرتی تھی۔

کھروا (۵) کھاروں کا ناچ اور گانا جو

(۵۲۱-۱) آٹریج کو رنڈیاں ناچا کرتی ہیں (فت)

جو پھل، ساگ، سبزی وغیرہ رکھنے
کے کام آتی ہے۔

کھانڈا (۵) ایک قسم کی سبزی
(۱-۲۲۲) دورخی تلوار جیسی نوک

مثبت ہوتی ہے (م)

کھائی (۵) خندق۔ وہ گڑھا جو
(۱-۲۲۲) قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ

کے گردا گرد کھود دیتے ہیں (ف)

کھپاچ (۵) بالسی کا چہرا ہوا لمبا
(۱-۱۳۲) پتلا ٹکڑا کھپتی بالسی کی

کچی -

کھیریل (۵) کھیروں سے چھائی

(۱-۱۵) بیوی چھٹا جو ایک قسم کا

چمبیر ہوتا ہے (م)

کھٹا (۵) وہ گڑھا جیسی میں اناج

(۱-۱۰۸) بھرا جاتا ہے کھٹی (م)

کھٹکا (۵) گانے میں ایک قسم کی

(۱-۱۴۲) آواز کا اثار چڑھاؤ (م)

آواز کی گٹھری، سر میں آوازوں

کا موزوں جھٹکا جی سے دل پر

چوٹ لگتی ہے (ف)

کھاٹ (۵) چار پائی، پلٹری
(۱-۳۳۲) کھٹا (ف)

کھاجا (۵) ایک قسم کی بڑے خرے
(۱-۲۸۱) کی طرح کی مٹھائی (م)

پتلے پھینٹے ہوئے مہرے کا گھی میں

چھینچھنا یا ہوا موٹا چیلہ جو ملنے میں

اچھ کی شکل کا بن جاتا ہے۔ اسکو

میٹھا کرنے کے لئے قند کے شیرے میں

ڈال کر پرورد کر لیا جاتا ہے۔ شیرہ

اور گھی اسکے سوراخوں میں بھر

جاتا ہے جو اسی کو بہت مزے دار

بنادیتا ہے۔ دہلی میں کھجلا اور بوروب

میں گھیور کہلاتا ہے (ف)

کھاروا (۵) ایک قسم کا سرخ

(۱-۲۲۲) موٹا کپڑا جو اکثر پردوں یا

جھاموں اور سقوں کی لنگیوں

کے کام آتا ہے (ف)

کھاچی (۵) ٹوکری (م)

(۱-۱۱۳) جھاوڑ پر وغیرہ درخت

کے پتلے تنوں اور شاخوں یا بالسی کی

کھپاچوں کی بنی لفافہ مدور ٹوکری

کھچڑی (۱) دال چاول ملا کر لپکایا
(۱-۲۲۲) ہوا کھانا۔

کھریا (۲) لوہے کا بنا ہوا ایک
(۲-۲۸۱) چھوٹا سا درزر جس کے لوہے

سرے پر مٹھیا لگی ہوتی ہے اور دوسرا
سر چورڑا دھار دار ہوتا ہے۔ اسی
سے گھاسی چھیلے ہیں اور زمین کھودنے
ہیں۔

کھریل (۱) ایک قسم کے پتھر کی
(۱-۲۵۵) کوندی یا اوکھی جو لاشتی نما
ہوتی ہے اور ادھیات پسینے اور حل
کرنے کے کام آتی ہے۔ سنگ صلابہ (ف آ)
کھرنجا (۲) تختہ اور کھری ایٹھوں
(۲-۲۰۶) سے بنائی ہوئی سڑک یا
فرشی۔

کھریرا (۱) وہ دراز جس سے
(۱-۵۶۹) گھوڑے کی جسم کی مالش

اور صفائی کی جاتی ہے (م ل) یہ
لوہے کا ایک طرح کا برشی ہوتا ہے
جس سے گھوڑے کے جسم کو رگڑتے ہیں۔
کھڑاؤں (۲) کلتری کے پٹیل۔
(۱-۵۶۹)

کھٹ مٹھی (۱) کھٹی اور مٹھی

(۱-۳۲۰) چیزوں کی آمیزش سے بنی
ٹٹے۔ وہ ٹٹے جس کا ذائقہ کھٹا اور
میٹھا دونوں ہو۔

کھٹیا (۱) چھوٹی کھاٹا، پٹنڑی (ف آ)
(۱-۹۱)

کھٹیاں (۱) ایک طرح کی مٹھائی
(۱-۱۷۳) جو گٹے کی طرح شلر کے تیز تار

دار قوام کی لسی کھینچ کھینچ کر لوڑنے
سے بنتی ہے۔ قوام جب ٹھنڈا ہو جاتا
ہے تو اسی کی لمبی تپیاں بنا کر گول چپٹے
ٹکڑے اٹھنی کے برابر کاٹ کر ان
پر تیل کے بیج چپکا دیتے ہیں اور خوشبو
ڈال دیتے ہیں۔ لکھنؤ کی کھٹیاں مشہور
ہیں۔

کھولا (۱) دیکھئے کھا جا
(۳-۶۶۰)

کھچڑی (۱) تاج کی سائی۔ وہ
(۱-۱۲۷) نقدی جو کسبیوں کو دے
کر دوسری جگہ ناچنے سے روک
دیں (ف آ)

چھوٹا باجا جی کا مینڈا لکڑی کا
 حلقہ (چار یا پانچ انگل چوڑا اور ایک
 طرف چمڑے سے مڑھا ہوتا ہے اور
 دوسری طرف کھلا - یہ ایک ہاتھ سے
 پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے بجائی جاتی
 ہے - سادھو لوگ اکثر اپنی کھنجر
 کے مینڈا رے میں ایک قسم کی ہلکی جھانچ
 باندھ لیتے ہیں - جو کھنجر بجاتے وقت
 اپنے آپ بجاتی ہے (ہش) ڈنلی کے
 گھبرے میں اکثر تین یا چار چوڑی جھانچ
 لگے ہوں تو اسے کھنجر کہتے ہیں - یہ
 بانسری کے ساتھ بجائی جاتی ہے دیکھئے ٹھویرم

کھیا (د) وہ کڑھی ہوئی ٹھیلی
 (۲۹-۲) جسے ہاتھ میں بہن کر بدن کا
 میل صاف کرتے ہیں (فآ)

کھیس (۵) ایک قسم کا پٹر جو
 (۱۷۵-۱) ادڑھنے اور بچھانے کے کام

آتا ہے - دو سوئی چادر (فآ)

کھیل آلا (د) گنگھ کی اصطلاح میں

(۲۲-۱) دونوں طرف سرسرن

کھیل سر (۱) گنگھ کی اصطلاح میں ایک طرف
 سرسرن (۲۲-۱)

یہ دو طرح کے ہوتے ہیں - ایک جی
 میں لکڑی کے موٹے تلے میں بنائے تین سواری
 ہیں - رسی پاسوت کی بدھیاں لگی
 ہوتی ہیں - دوسرے میں صرف انگوٹھے
 اور اسی کے پاسی والی انگلی کے بیچ

ایک لکڑی کی گھونٹی لگی ہوئی ہے جی سے
 اسکو پیروں میں پھنسائے رکھتے ہیں - اسکا
 دھکم موٹا ہوتا ہے - دیکھئے ٹھویرم ۲۲

کھڑکی (۵) غرنہ (چمڑکا - دو گھروں
 (۱-۷۲) کی دیوار کے بیچ یا بالا خانے

کے ادھر کا چھوٹا دروازہ - دریچہ (فآ)

کھڑی لگانا (د) ایک طرح کی تیراکی

(۲۸-۱) جس میں تیراک کھڑے کھڑے
 پیروں کے حرکت دینے سے تیرتا ہے -
 یہ گہرے پانی کی تیراکی ہے -

کھلائی (د) بچوں کو کھلانے والی
 (۱۸-۳) عورت، داپہ (فآ)

کھلی (د) تیل یا سرسوں کا فضلہ
 (۱۷۷-۱) تیل نکالی ہوئی سرسوں

پائیل وغیرہ (فآ)

کھنجر (د) ڈنلی کی طرح کا ایک
 (۲۸۱-۱)

اور ماسی کی دال کو ملا کر لکائی
گئی دال -

کیوڑا (د) کیوڑے کا عرفی (ف)

(۱-۲۳) کیوڑا ایک دھائی تین پڑا دینا

لودھا ہوتا ہے جس کے معمول ہنایت

خوشبودار ہوتے ہیں

گ

گاج (انگ) - gauge

(۱-۲۳) باریک اور چھوٹی قسم کی ملل

جس میں آہ پار دکھائی دے۔ سوئی اور

ریشمی دونوں قسم کی ہوتی ہے (ف ایپ)

چونکہ یہ کپڑا اول ملک کنعان کے

شہر غار میں ایجاد ہوا تھا اسی وجہ سے

انگریزی میں اسے گاز (Gauze) کے

نام سے موسوم کیا گیا (ف آ) ہلکا،

ملا سم چھوٹے چھوٹے سورخ کا کپڑا

جو گھاؤ پر ہٹی باندھنے کے کام آتا ہے

گارا (د) چھنی گوندھی مٹی جس کو گبلا

(۱-۲۲۵) کر کے اینٹیں جوڑتے ہیں پادپور

کچل پیٹ (د) ایک قسم کا باریک

(۱-۱۱۳) کپڑا (م ل) جو ہنایت شفاف

اور سانپ کی کھال جیسے وہ ہر سال

چھوڑتا ہے (ح) کی طرح مہین اور باریک

ہوتا ہے -

کیر (د) زعفران - ایک قسم کا ہنایت

(۱-۷۸) خوشبودار، زرد معمول کا پودا۔

کیل (د) چاندی یا سونے وغیرہ کا

(۱-۱۲۳) ایک قسم کا زپور جو لونگ کی

شکل کا ہوتا ہے اور اکثر عورتیں ناک

میں بہنا کرتی ہیں (ف آ) لونگ کی طرح

اسکے نگینے میں ابھار نہیں ہوتا ہے بلکہ

اسکا معمول سارے کی طرح چٹا ہوتا ہے

کیخت (ف) وہ دانہ دار چمڑا جس

(۱-۱۲۱۵) پر دانہ اٹھالرز نگاری چڑھایا

جاتا ہے اور موسم برسات میں اسکی

جوشیاں بھنی جاتی ہیں - گھوڑے یا

گدھے کی پٹھ کی کھال (ف آ)

کیمیائگر (ف + ع) کیمیا بنانے والا

(۱-۸۸۵) زرساز (ف آ)

کیوٹی (د) ہر ماسی یا چنے

(۱-۱۶۶)

چنتے ہیں (۴۲)

گارد (۵) انگریزی Gaurd -

(۱-۳۶۶) سنتری پہرے دار، محافظ۔

خاصی طور پر فوج کے لیے بولتے ہیں

گاڑی بان (۱) گاڑی چلانے

(۱-۳۶۰) دالا، گاڑی ہانکنے والا (ف آ)

گاڑیہ لوہار (۵) لوہاروں کی

(۱-۳۶۰) ایک ذات جو اپنے ساتھ گاڑی

رکھتی ہے اور مزدوریت زندگی کا سامان

بھی اسی گاڑی میں رکھتی ہے۔ ہمیشہ سفر

میں رہ کر لوہے کا سامان بناتی اور بیچتی ہے۔

گاڑھا (۵) موٹی قسم کا ساد اٹرا

(۱-۵۷۰) کچ ہے ناگے کا دیسی بنا پڑا۔

پکھادی اور رکھد رکے نام سے بھی مشہور

ہے۔ انگل یعنی جھوٹا، پتیل اور جھرجھری

بناوٹ کے گھٹیا قسم کے گاڑھے کو میٹھ

اور دوسرے درجہ کے ہلکی قسم کے گاڑھے

کو دھوتر، گھٹیا قسم کا پتلا اور جھرجھرا جی

کا پنا گنز بھر کا ہوتا ہے کو گزری، گزیرا

پانگڑ بنا اور دوسرے درجے کے بڑے پنے

کے گاڑھے کو لم درازی یا سری کہتے

ہیں (ف اب)

گاجی (۱) گھوڑے کی ٹانگوں کا

(۱-۶۶۶) وہ پتلا حصہ جو سمون کے اوپر

ہوتا ہے (۴۲)

گانجا (۵) بھگنٹ کی ذات کا ایک

(۱-۵۰) پودا جیسی نشیلی، سوکھی،

کلیوں یا پھولوں کو چلم میں رکھ کر

تباہ کر طرح پیتے ہیں (م کا)

گاڈ تکیہ (ف) گگاڈ یعنی بڑا اور

(۱-۱۲۱) لمبا تکیہ، جگوار مراد پشت پر

لگا مسند پر بیٹھتے ہیں۔ وہ تکیے جو

چھوٹے چوکور ہوتے ہیں جو امرا و زانو

کے نیچے رکھتے ہیں (۴۲)

گت (دبنا) (۵) بارہ گتوں میں

(۱-۵۹) کسی گت کا ادانا ہونا بول

نکلنا، سازبجنا (ف آ)

گتک (۵) چمڑے کی خول چڑھا ہوا

(۱-۲۳) ڈھائی تین ہاتھ لمبا لکڑی کا

ڈنڈا جی میں عام طور پر دستہ بھی

لگا رہتا ہے۔ لوگ اسے لے کر کھیلنے

میں عموماً دو گلاڑی ایک ساتھ کھیلنے

گجگر (۵) چار آٹھ اور بارہ بجے

(۱-۲۰۹) دو چنڈ گھنٹوں کا بجنا۔ قدیم

زمانے میں صرف لم بجے گجگر بجنا تھا

اور گھنٹے پر بجائے چار گے آٹھ

ضرر میں لگائی جاتی تھیں (۴۱)

گجرا (۵) بھولوں کا زلیو رجو

(۲-۲۲۳) عورتیں کلا بچوں میں بہتی ہیں۔

اسی میں دہرے پھول گندھے ہوئے ہیں (۴۲)

گدڑی بازار (۵) دہ بازار

(۱-۲۱۲) جو شام کے وقت ہرانی دھرائی

چیزیں بیچنے کے واسطے لگایا جاتا ہے (فآ)

گڈای (۵) انگریزی الفاظ

(۱-۱۶) God Damn You -

کا بگڑا ہوا ردپ معنی بیہودہ (۴۱)

گڈامیر (۵) ایک قسم کا ٹوہین

(۱-۱۲) کرنے والا لفظ (۴۱) گڈامیر

در اصل اسی رسوائی کے پتلے کو کہتے

ہیں جو کسی لہجہ کی شخص کے نام کا

بھٹا وغیرہ بنا کر اسے لکڑی میں باندھ

کر گلی گلی اٹھائے پھرتے ہیں۔ اسی طرح

ہندو عورتیں بھی بوڑھے سے مدھی کی

ہیں۔ کھیلنے والے داہنے ہاتھ میں لٹکا

اور بائیں ہاتھ میں پھری (ڈھال)

لکھتے ہیں گھنٹے کے در کو حریف پھری

سے روکتا ہے اور روک نہ سکنے کی حالت

میں چوٹا ہمار کھا جاتا ہے۔ کبھی کبھی

کھلاڑی صرف لکھنے سے ہی کھیلتے ہیں۔

اس وقت اسی کھیل کو ایگلی کہتے ہیں (۵ ش)

گٹا (۵) ایک قسم کی مٹھائی جی

(۱-۱۶۸) میں مل لگانے سے رپوڑ پاں

بنتی ہیں۔ گھانڈ کی سلاح کے ٹکڑے (فآ)

گٹری (۵) گانے میں پیچیدہ

(۱-۲۱) آواز کا خانہ دار اتار چڑھاؤ

(۴۱) دہ پیچیدہ آواز جو گانے

والوں کے گلے سے لہرا کر نکلتی ہے

لہرائی ہوئی آواز (فآ)

گج تانک (۵) آنکس۔ ہاتھی چلانے

(۱-۱۲۵) کا ہتھیار (فآ) لوہے کا

دہ لوہیلہ کانٹے دار چمڑ جی =

ہاتھی کو ہانپتے ہیں اور غلطی کرنے

پر اسی کے سر میں چبھو کر سزا دینے

ہیں۔ دیکھتے لہو ہر صد ۲۳۲

اطلسی اور خود با ف بھی کہتے

ہیں (ف ا پ)

گرہ کٹ (۱) جیب کا ٹٹے دالا۔

(۱۸۵-۱) وہ جو ہست صفائی کے ساتھ

لوگوں کی جیبوں سے پائمرے کسی

آلہ کے ذریعے یا ہاتھ کی صفائی سے رقم

یا بٹوا نکال لے (م)

گریبان (ف) کپڑے یا جامہ کا

(۲۶۹-۱) وہ حصہ جو گالے کے نیچے

رہتا ہے (ف آ)

گر گڑی (د) ایک قسم کا بڑے

(۸۹۰-۱) لوگوں کے استعمال کا خوشی

نما چھوٹا حقہ (م) یہ نارپل کے حقہ

کی وضع کا ہوتا ہے۔

گزر (ف) لکڑی، موہے یا پڑے

کا بنا ہوا ناپنے کا پیمانہ گزر۔

۱۴ گز، ۳۶ انچ، ۳ فٹ کے پیمانے

کو کہتے ہیں (م) پیمائشی کا وہ آلہ

جس کی لمبائی ۵۹۱۲ میٹر ہوتی ہے

گزنک (ف) وہ چیزیں جو تبدیل

(۱۰۰۲-۱) ذائقہ کے واسطے کھائے ہیں۔

وفات کے بعد کپڑے کا پتلا بنا کر مذاق

کے طور پر گھر سے طرافت کے گیت

گائے ہوئے پتلا ساتھ لے کر مدھی کے

گھر جاتی ہیں۔ گیتوں کا مفہوم کچھ

اسی طرح ہوتا ہے کہ اے مدھی تو

ہماری مدھی کو راند کر چلا وغیرہ۔

گر جا (ہر گینز) عیسائیوں کا عبادت

(۱۱۳-۲) خانہ، کلیسا، چرچ (ف آ)

گر گابی (ف) ایک قسم کی جوتی

(۳۴۵-۲) جو مانند موزے کے ہوتی ہے

(م) وہ انگریزی جوتا جو صرف

بہنوں تک بشعل گریگ آبی ہوتا

ہے (ف آ)۔ عجب کھلے گہری انگریزی

ساخت کی جوتی (ف ا پ) دیکھئے نمبر ۲۲۷

گرٹ (د) وہ نگالی پانے جی

(۱۶۴-۱) سے چاندو پیا جاتا ہے (م)

گرنٹ (د) ریشم اور سوٹ کا

(۱۶۳-۱) ملوانا بنا ہوا چکنی سلج کا

کپڑا۔ اسی بناوٹ اسی طرح کی جاتی

ہے کہ تانے کے تار اوپر کے رخ ایک

ہموار سلج بناتے ہیں۔ اسے سٹن

نکال پیتے ہیں۔ گلاب جامن کی عمدی
ہے کہ اندر گٹھلی نہ رہے۔

گلاب ریوڑی (۱) ایک

(۲۸۱-۱) قسم کی مٹھائی جو شکر
کے تاردار قوام کو خوب پھینٹ
کر سخت کر کے اٹھنی کے برابر گول
اور چپٹے ٹکڑے کاٹ کر ان پر تیل
اور گلاب کی سوکھی پتیاں جمانے سے
بنتی ہے۔

گلابی (۱) شراب کی بوتل،
(۵۵-۱) شیشے کے جو چھوٹا سا ہوتا
ہے۔

گلاس (انگ) ایک قسم لمبا
(۱۰۹-۱) مدور شیشہ (پاکسی دھات)

کا بنا ہوا ظرف جس میں پانی، شربت
وغیرہ پیتے ہیں۔ اسی میں پلڑے کے لیے ہتھا
ہیں ہوتا۔

گلال (ف) ایک قسم کی لال بینی
(۱۳۵-۲) یا برادہ جسے ہندو لوگ ہوی
کے دنوں میں ایک دوسرے کے چہروں
پر ملتے ہیں یا تھتھے وغیرہ میں بھر کر ایک

مثلاً شراب پینے کے بعد کباب، پستہ

بادام دغیرہ (فآ)

گنری (د) دیکھئے گاڑھا۔

(۳۰۳-۱)

گٹائش (۵) دہ (ہندو) سادھو

(۵۵۱-۳) جس نے دنیا ترک کر رکھی

ہو (۵ شی) اسی قسم کے سادھو
زیادہ تر گروئے رنگ کے پڑے
پہنتے ہیں۔

گلاب پاش (ف) دہ مراچی

(۱۰۷-۱) نما برتن جس میں عرق

گلاب اور کپوڑہ بھر کے چھڑکے ہیں (م)

گلاب جامن (۱) ایک طرح

(۲۹۰-۳) کی مٹھائی۔ اسے بنا کے لیے

سر بھر کھوئے میں تین چمٹانک مہرے کو

خوب اچھی ملا پیتے ہیں۔ اسی مہرے کی

چھوٹی چھوٹی گولیاں یا خرے کی طرح ٹکیاں

بن کر ہلکی آغ پر گئی ہیں خوب سرخ

تل پیتے ہیں اور نہایت احتیاط سے چائنی

دار قوام میں ڈال دیتے ہیں۔ تقریباً

ایک گھنٹے بعد چھنی دار گنیر کے ذریعے

گلشن لوٹ (۱) ایک قسم کا

(۲-۵۲۰) جالی دار کپڑا (م) ریشم

اور سوت کلموں بنا ہوا چکنی سلج کا
جالی دار اور باریک خالوں کا کپڑا۔

اسے گلشن لیٹ بھی کہتے ہیں۔

گلشن لیٹ (۱) دیکھیے گلشن لوٹ
(۱-۹۵۶)

گل عباس (ف+ع) ایک قسم

(۱-۲۲) کا پھول جو کوئی نر اسرخ گوئی

گلابی، کوئی زمرہ اور کوئی دورنگا

ہوتا ہے (م) عباسی نام کے اسی پھول

کے پودے میں برسات کے دنوں میں

پھول لگتے ہیں (ع ش)

گل قند آفتابی (ف، ا) مہری یا

(۱-۳۸۱) چینی میں ملی ہوئی گلاب کے

پھولوں کی پتھر یاں جو دھوپ کی گری

سے لپائی جاتی ہیں۔ سہوٹی کے پھولوں

کا جو گل قند بنتا ہے اسی قند شیر قندی

ہوتی ہے اسے چاندنی میں رکھ کر بناتے ہیں۔

گل کھانا (۱) دغنا - معشوق کے

(۲-۲۶۰) چھلے پاکی اور زپور کو

دوسرے پر پھینکتے اور اڑاتے ہیں۔

پہلے گلاب یا ٹیسو کی پتھر یوں ہیں

چندن کا برادہ اور کبیر ملا کر بنایا

جاتا تھا۔ مگر آجکل شگرف یا شہاب

میں سنگھڑے کا رنگا ہوا آفتابی گلاب

کہلاتا ہے (ع ش)

گلبدن (۱) مختلف دفع کا دھاری

(۱-۱۲) دار اور بوٹی دار ریشمیں

کپڑا (ف ا پ)

گل تکیہ (۱) دہ چھوٹا اور گول تکیہ

(۳-۱۳۰۸) جو اوپر لوگ سوتے وقت

رخساروں کے نیچے رکھتے تھے (م)

گلدستہ (۱) پھولوں کو مع ہٹنیوں

(۱-۵۳۸) کے خاص طور پر سجایا ہوا

مجموعہ۔ پھولوں کے گچھے کی ہٹنی۔

گل شبو (ف) ہسن سے مشابہ

(۱-۳۳۲) ایک قسم کا چھوٹا پودا جیسا

کورجنی گندھا اور سنگدھ راج بھی

کہتے ہیں۔ اسی پودے کا پھول سفید

اور خوشبودار ہوتا ہے۔ بہ رات

کے وقت کھلتا ہے (ع ش)

کپڑے کو پہلے ہلا دی ہیں اور اسکے بعد شہاب
میں رنگتے ہیں (ہ ش)

گلوبند (ف) گلے میں باندھنے کا
(۱۸۹-۱) ادنی پاریشمی پٹکا - وہ رومال

جو گلے میں باندھتے ہیں (ف آ)

گلوری (ا) بنا ہوا پانا جو

(۱-۶۱) ایک خاصی وضع کا پیٹا جاتا

ہے اور جی میں تین کونے ہوتے ہیں -
لکھنؤ میں تین کونے والے پانا کو پڑا
پا سنگھاڑا کہتے ہیں - گلوری وہ ہے
جو گول پیٹی ہوئی لوک دار یا
لچھوٹی ہوئی ہے (م ل)

گلی ڈنڈا (د) ایک کھیل کا نام

(۱-۱۲۰) جو لکڑیوں سے کھیلا جاتا ہے

بلے کو ڈنڈا اور چھوٹی لکڑی جو

دونوں طرف سے لوک دار ہوئی ہے

گلی کہتے ہیں (ف آ)

گمک (د) طبلے کی تھاپ (ف آ)

(۱-۲۶۵) موسیقی کی اصطلاح میں وہ

گوخ دار آواز جو گانے والوں کے

گلے سے بھاری ہو کر نکلتی ہے - بائیں

آگ پر لال کر کے اپنے پسینے پر

بطور پادداشت داغ دینا (ف آ)

ایسا معنوی کے دل میں محبت پیدا

کرنے کے لئے کرتے ہیں -

گل گلا (ہ) ایک قسم کا پکوان

(۱-۳۲۲) جو آٹے یا میدے میں مٹھاس

گھول کر اسی کا خمیر اٹھانے کے بعد

گول گول تلتے ہیں (ف آ) آٹے کو

کھانڈ پاگڑ میں خوب گھلا گوندھ

پلتے ہیں تقریباً دسی بارہ گھنٹے

رکھ کر خمیر اٹھا لیتے ہیں - اسی آٹے

کی چھوٹی چھوٹی ٹلیاں بنا کر تیل میں

تیل پلتے ہیں - یہ خوب نرم ہوتا ہے -

گلگونہ (ف) ایک قسم کے سرخ

(۱-۹۹۰) رنگ کا نام جو عورتیں چہرے

پر ملا کرتی ہیں - اسی میں سیندور

سفید، شحم، حنظل اور چنبیلی کا

تیل ہوتا ہے (ف آ)

گلنار (ف) ایک قسم کا رنگ جو

(۲-۵۳۱) انار کے پھولوں کی طرح گہرا

لال ہوتا ہے - یہ رنگ رنگنے کے لئے

(طلبہ) کی آواز۔

گنجنہ (ف، ا) ایک کھیل کا نام جو

(۱-۲۱) ناشی کی طرح کھیل جاتا ہے۔

اسی میں چھپانے پتے اور آٹھ رنگ

ہوتے ہیں اور تین کھلاڑی کھیلتے ہیں۔

(ف، آ)۔ اب یہ کھیل متروک ہو گیا ہے۔

اکے پتے گول ہونے لگے جی میں

مختلف جانوروں کی لہو پر بنی

ہوئی تھیں اور بادشاہ، وزیر کے

بھی پتے ہوتے تھے۔

گندھی (۵) خوشبودار تیل بیچنے

(۱-۲۱۲) والا، عطر فروشی (م، ک)

گنڈا (د) آنہ۔ چارپہ (چار

(۱-۹۰) پہیے کا سکہ گنڈا کہلاتا ہے)

(۱-۱۲۹) (د) دہ سرے پر تک کی

لمبان کا ڈورا ہوتا ہے جی کے ساتھ

با آہی مار لے کر اسی پر کوئی منتر

یا عمل پڑھ پڑھ کر گرہ دیتے جاتے

ہیں۔ اسی طرح بنے ہوئے گمانڈ در

دورے کا استعمال دفع نظر بد یا

دفع بیماری کے لیے ہاتھ، گلے یا کمر

میں باندھتے ہیں۔ یہ عموماً نیلے پاکالے

رنگ کا ہوتا ہے (ف، آ)

گنڈیری (د) گنے کی چھوٹی سی

(۱-۵۰) پوری، پونڈے کے گول

گول کٹے ہوئے ٹکڑے۔ چھلے ہوئے

گنے کا چھوٹا ٹکڑا (م، ل)

گنگا جمنی (د) سونے اور چاندی

(۱-۱۰۰) کا بنا ہوا۔ وہ چیزیں جی

پر سونے اور چاندی کا کام ہو (ف، آ)

گنگا اور جمنہ شمالی ہندوستان کے دو

مقدس دریا ہیں۔ ان دریاؤں

کا سنگم الہ آباد میں ہوتا ہے۔ سنگم

پر سنہرے دھارے (گنگا کا پانی)

اور روپے دھارے (جمنہ کا صاف

شفاف پانی) کو باسانی پہچانا جاسکتا

ہے۔ اسی روایت سے اچے زیورات

اور سامان آرائشی جن میں پھول

سنہرے ہیں تو پتے روپے اسی قسم

کی رنگ آفرینگی کو گنگا جمنی کہتے ہیں۔

گنی (انگ) Guinea - سونے کا

(۱-۲۱۴) سکہ جی کا ۶۱۴۳ میں انگلینڈ میں

مثلاً کاکٹ کراس میں میوہ، کھوپا
دیگرہ بھرتے ہیں اور اسکو سموہ کی
طرح کا بنا کر گھی میں تلتے ہیں۔ اسی کے
بعد شکر کے شہرے میں ڈال دیتے ہیں۔
پھر کھاتے ہیں (م ل)

گوری (س) ماکھوس کی دوسری

(۲۱-۳) راگنی کا نام۔ آخر روز دھام

کے وقت گاتے ہیں۔ ماکھو، پھاگن یعنی
جنوری، فروری اسی کا موسم ہے (ف آ)

گوڑیا (د) گوڑ دیشی پاذاٹ کا

(۲۴۹-۱) گوڑ برہمنوں کی ایک ذات

ہے جو مغربی انڈیا میں رہتی ہے

کے پاسی اور راجپوتانہ میں

پائی جاتی ہے (۵ ش)

گوڑیوں کے دن (۵)

(۱۰۳-۱) - दिन के गोड़ी -

سادن کے پینے میں منا یا جانے والا

ہندوؤں کا ہتوار جس میں اتلی لڑکیاں

کپڑے کی لڑیا بنا کر نالاب پاندی میں

لے جا کر ہندوؤں سے پیٹ کر دفن

کرتی ہیں۔ اسی دن گاؤں، قصبوں میں

چلن شروع ہوا مگر ۱۸۱۳ء میں

بہ بند ہو گیا۔ ایک گنتی کی قیمت

۲۱ شلنگ کے برابر تھی۔

گوٹ (د) سنجاف، حاشیہ،
(۸۸-۱) کنارہ - وہ پڑے کی دھجی

جو دو پیٹ، انگرکھا، رضائی وغیرہ کے

اردگرد لگاتے ہیں (ف آ) چوڑائی

اور پٹروں میں لگانے کے طریقوں کے

اعتبار سے اسکی کئی قسمیں ہیں۔ مثلاً

ٹوٹی - پٹی گوٹ جو الٹی طرف رتی

ہے پٹروں کے سیدھی طرف بالکل نظر

ہی آتی۔ مغزی - باریک گوٹ

جس کے کنارے سیدھے پٹروں پر نظر

آتے ہیں۔ سنجاف - مردانہ رزائیں

اور لمباؤں میں لگتی تھی یہ سیدھی

طرف سے پٹی اور الٹی طرف سے

چوڑی ہوتی تھی۔

گوچھا (د) ایک قسم کا میٹھا پلوں

(۲۱۳-۱) سموہ - مہرے کو گھی میں گوندھ

کر اسی کو پلن اور پٹروں سے روٹی یا

پیرائے کی طرح پتلا کرتے ہیں۔ پھر اسی کو

کھر چاٹ والے خریدار کو دیتے ہیں (م)
گون (د) گدھوں یا بیلوں وغیرہ
 (۱-۲۳۶) پر لادنے کی وہ لہوری جو
 دور رخ ہوئی ہے۔ اسی میں غلہ وغیرہ
 بھر کر لاد ا جاتا ہے (م)

گون (انگ) Gown۔ ایک
 (۲-۷۰) قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی
 زنانہ پردہ لباسی جو پشوار سے
 کچھ کچھ مشابہ ہوتا ہے (فآ) کندھے
 سے پنڈلیوں تک لمبا آستین دار،
 ڈھیلا ڈھالا لباسی۔

گونکھرو (د) پردہ میں پینے کا
 (۱-۱۸۶) کڑے کی قسم کا ایک زیور
گوئیاں (د) سہیلی، سکھیاں (فآ)
 (۱-۱۰۵)

گوپندہ (ف) مخبر، جاسوس،
 (۳-۳۳۳) بھیدپا (فآ)

گھاگھر (د) بٹیر کی بڑی قسم۔ موسم
 (۱-۲۲۸) سراپس اسی کا خوب نثار

کیا جاتا ہے۔
گھائی (د) چند مقررہ طریقوں کا
 (۱-۱-۷۰)

کشتی، لکڑی اور دوسرے فن سیدگری
 کا اہتمام ہوتا ہے۔

گوش محل (ف) ایما محل جو کسی
 (۱-۱۸۲) عمارت کے گوشے میں واقع ہو۔

اے گوشہ محل بھی کہتے ہیں (م)
گوکھرو (د) ہنا بیت نازک اور

(۳-۱۰۱۰) باریک باد لے کی بنی ہوئی زری
 توئی جسے دھنک کہتے ہیں کو موڑ کر چنے
 کے برابر غزوہ ملی شکل کی بنائی ہوئی
 گوٹے کی ایک قسم، جسکی بنادٹ جنگلی
 لہوئی گوکھرو کے تخم سے ملتی جلتی ہوتی
 ہے۔ بغیر لاک کا صرف دھنک کا بنا ہوا
 گوکھرو لگا لگا گوکھرو۔ کاغذ کی پٹی پر
 دھنک لگا کر بنا ہوا گوکھرو لگا لگا گوکھرو
 اور موٹے باد لے کا باریک قسم کا بنا
 ہوا گوکھرو مقیش تار کا گوکھرو

کہلاتا ہے (فآ) (۲)
گول گپے (د) ایک قسم کی چاٹ
 (۱-۱۱۲) ایک قسم کی پھولی ہوئی

کاغذی اور چھوٹی (پوری جی) میں
 چھید کر کے مٹر اور سونٹھ کا پانی ڈال

حصہ ۲۲، منٹ کا وقفہ ۲۰۰ (ف آ)

گھپارا (د) گھاسی کھودنے والا

(۸۱-۱) گھاسی بیچنے والا (ف آ)

گھٹ لٹرانا (د) پتنگ

(۱۹۳-۴) کی ڈور میں بیج پڑنے

کے بعد ڈور کو اپنی طرف پھینک کے ساتھ

کھینچنا یا گھٹنا تاکہ حرین کے پتنگ

کی ڈور رگڑ گھٹنے سے کٹ جائے۔

گھٹا (ا) دھ لودھے یا پیتل کی چلتی

(۱-۶۲) جس پر موٹری مارنے ہیں (م ل)

گھنگھرو (۸) کسی دھات کے پونے

(۱-۸۱) گول ٹکڑے جن کے اندر لوہے

یا کتلر کے چھوٹے چھوٹے گٹکے ڈال

دیئے جاتے ہیں گھنگھرو کہلاتے ہیں۔

بہت سے گھنگھروں کو کسی ڈور سے

آٹھا باندھ کر ایک لٹری بنالی جاتی ہے

جسے پیردن میں پہن کر ناچنے والے

ناچتے ہیں یا طبیبی ہاتھوں میں باندھ

کر طبیلہ بجاتے ہیں۔

گھورا (د) وہ جگہ جہاں کوڑا

(۱-۸۱-۳) ٹرکٹ پھینکا جائے (م ل)

نام جو پٹہ بازی یا پھینکتی میں مشہور

ہیں مثلاً دو کی گھائی، چار کی گھائی وغیرہ

جس میں دو دو چار چار مقررہ چوٹیں

لگائی جاتی ہیں۔ گھائی اسی دھوکے کو

کہتے ہیں جو پٹہ باز حرین کو دیتا

ہے جیسے سرکا در در دکھا یا اور پاؤں

د ہر نرب لگائی (ف آ)

گھٹنا (د) ایک قسم کا تنگ موری

(۱-۱۵۶) کا پا جامہ (م ل) کمرے ٹخنوں

تک کا لباس جس میں دو تنگ پائیچے

ہوتے ہیں جو بالکل سیدھے کپڑے کے

بنتے ہیں۔ ان میں چار کلیاں لگتی ہیں

درمیان میں رد مالی ہوتی ہے اور پھر

ادھری سرے پر نیچہ موڑ دیا جاتا ہے۔

گھریا (د) کٹھالی، گھریا مٹی کی بنی

(۱-۳۹) ہوئی کٹھیا جس میں دھات

چاندی سونا گلاتے ہیں (م ل)

گھرو پھی (د) کٹری کا چوکھٹا جس

(۱-۱۲۲-۴) ہر پانی کے گھڑے رکھے جاتے

ہیں۔ (م ل)

گھڑی (د) رات دن کا گھنواں

(۲-۵۹۵)

گیس کا ایندھن استعمال ہوتا ہے۔ پیسے زیادہ
ترمی کے قبل ہی بھاپ استعمال ہوتی تھی۔

ل

لاڈو (د) پیاری، لاڈلی (ف آ)
(۲-۷۰) لڑکیوں کو محبت میں پکارتے ہیں
لاسا (د) ایک نہایت پسندیدہ چیز
(۱-۲۷۲) جو اکثر بچوں کے دودھ اور

خاص طور پر بڑے دودھ سے چھوٹے
پرندوں کو پکڑنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے (ف آ)
لاکھ (د) ایک قسم کی لال رنگ کی ٹھوسی
(۱-۲۷۳) چیز جو پلاسی، پیپل، کسم، ہیر
اور اور کئی قسم کے درختوں کی شاخوں
پر کئی قسم کے کپڑوں سے بنتی ہے (۵ شی)
لال بھکڑ (د) پرلے درجے کا ہونفوا
(۱-۲۳۰) دھات جیسی اپنی عقل پر بڑا

گھنڈ ہو (فال) اپنے آپ کو عقل مند
سمجھنے والا (م ال) لال بھکڑ کے بارے
میں مشہور ہے کہ رات کے وقت گاؤں
سے ہاتھی گزر رہے ہیں ان کے نشان

گھوڑا (د) شترخ کے ہرے کا نام
(۱-۲۲۸) جو آڑا ڈھائی گھر چلتا ہے (ف آ)

گھوسن (د) سلمان دودھ پیچنے
(۱-۲۵۰) والی عورت۔ سلمان دودھ

پیچنے والے کی عورت (م ل)
گھی (۵) سنکرت۔ گھی۔

(۳-۱۳۹) دہی منے کے بعد نکلی ہوئی ہے
جسے ممکن ہوتے ہیں کو گرم کر کے ٹھمارنے
ہر جو مادہ بھنا ہے گھی کہلا جاتا ہے۔

گھیتلا (د) ایک قسم کا زنا نہ جو نابو
(۱-۱۵۵) آگے سے بہت مٹا ہوا ہوتا
ہے۔ بمبی نوک کا پھٹا جو تا (ف آ) اس
میں نعل نہیں ہوتے (م ل)

گیت (۵) وہ تکرار اور بادزن
(۱-۳۹) فقرے جو سُر د میں گائے جاتے
ہیں۔ جیسے خیال، دھرب، بھجن، بد
وغیرہ (ف آ)

گیردا (د) گیرد کے رنگ کا،
(۱-۱۵۱) جو گیا (ف آ)

گیس (انگ) - Gas - ایک قسم کی بڑی لالین
(۱-۷۹) (۵ شی) ایک ایسا لیمپ جی میں

لانگ (د) کچھوٹا، گنڈر، آڑ بند۔

(۱-۳۱۰) دھونی کا دہ سرا جو آگے ٹانگوں

کے بیچ میں نکال کر پیچھے مکر کی پیسٹ

میں اڑسی پلتے ہیں (ف ا پ)

لبلی (د) بندوق کی کمانی (ف آ)

(۱-۷۰۵) بندوق اور پشول کا دہ پرزہ

جس کے دبانے سے گھوڑا گرتا ہے اور

گولی چلتی ہے (م ل)

پٹری (د) پٹری، پٹھا پرانا صاف (ف آ)

(۱-۳۳۲)

لٹا (د) کپڑا (ف آ)

(۱-۳۹۴)

لٹنی دستار (۱) بیچ کشادہ پٹری

(۱-۷۰۵) ادھر ادھر لٹتی ہوئی پٹری (ف آ)

لٹو (د) وہ گول بٹا جو چھری، لٹری

(۱-۱۰۸) پانگٹے کی مٹھیا میں لگا ہوتا ہے۔

تاکہ چھری گتھ وغیرہ مضبوطی سے پکڑا

جائے اور کھینکے نہ پائے۔

لٹھا (د) دیکھئے جمالٹین۔

(۲-۹۹)

لٹیا (د) پیتل یا کسی دھات کا چھوٹا لوٹا

(۱-۴۹)

زمین پر پڑے ہوئے تھے۔ گاڈن

والے حیران تھے کہ آخر ایسا کون جانور

ہے جس کے ہر اٹنے بھاری ہوتے ہیں پاؤں

رہے کہ گاموں والوں نے کبھی ہاتھی نہیں

دیکھا تھا۔ لال بجھلڑ نے دیکھ کر کہا کہ میں

بجھ گیا کہ یہ ہرن ہے جو ہرن میں چلی

باندھ کر کودتا ہوا گیا ہے۔ شکھی سے مشہور

ہو گیا۔ "بو جھ لال بجھلڑ اور نہ بو جھ لوٹے

پاؤں میں چلی باندھ کے ہرن نہ کودا ہوئے

لال بجھلڑ کے مشق اسی طرح کے اور دوسرے

بہت سے بے وقوفی کے قیے مشہور ہیں۔

لالٹین (د) گنڈر پری لٹن Lantern

(۱-۳۵۴) کا گنڈر ہوا روپ۔ ایک طرح کی

اسی میں دھات کے فریم کے اندر شمع

لگا ہوتا ہے جس میں مٹی کے تیل کا لمپ

پائے جلتی ہے۔ ادھر ادھر لے جانے کے لیے

فریم کے اوپر ایک گنڈر لگا ہوتا ہے۔

لالہ (۵) جناب، صاحب، معزز کائٹھو

(۲-۱۸۸) کا خطاب (م ل) مہاجن، دکاندار

بنیا۔ ساہوکار، دلشی (ف آ) وغیرہ

کو بھی لالہ کہتے ہیں۔

نچا

(۵) بد معاشی، شہداء، ادب باشی
(۵۱۴-۲) بد چلن، بد کار (ف آ)

نچکا

(۵) دد انگل سے زیادہ ٹہن یا
(۵۱۴-۲) چار انگل چوڑا گوتا (ف ایٹ)

بھکدر رتقرئی پاٹلائی ٹہن پاچار انگل
چوڑا فیتہ جو بے حد کچلا اور ہوتا ہے۔
انہی جہاں سے چاہیں موڑ کر یا گھما کر
لباسی میں ٹانگا جاسکتا ہے۔ چاندی
کے اصلی ناروں کے گوٹے پائے کو
سجھا ہلتے ہیں۔ جموٹے گوٹے ٹانے کے
نار پر بنائے جاتے ہیں۔

نچھی

(۵) ایک قسم کی پوری جو چھوٹی
(۱۳-۱) پتلی اور بہت نرم ہوتی ہے (م ل)

نچھی

(۵) ہاتھوں اور پیروں میں
(۱۳-۱) پہننے کا ایک قسم کا زیور جو
سونے یا چاندی کے ناروں کی پتلی اور
ہلکی زنجیروں سے بنایا جاتا ہے۔

نحاف

(۴) ایک قسم کی بڑی
(۱-۹۰ م) رضائی جس میں بہت ردی

ہو (م ل)

نخلی

(ف) دہ لگدی جو عنبر، مشک
(۱۳-۵۰ م)

عود تماری، کافور وغیرہ کو باہم
آمیڑ کر کے بناتے ہیں اور تقویت
دماغ کے واسطے دماغ پر رکھتے یا
سنگھاتے ہیں (ف آ)

لڈو

(۱) ایک طرح کی مٹھائی جسکے
(۱۲-۲) بنانے کے لیے پہلے بیسن کو پانی
میں متھ کر تیار کر لیتے ہیں۔ اسی تیار کلتی
کو جھرنے پر رکھ کر رگڑتے ہیں۔ جھرنے
گرم گھی کی کڑھائی پر رکھتے ہیں اور
آدھ ہلکی رکھتے ہیں تاکہ جھرنے سے
جھری ہوئی کلتی اچھی طرح پک جائے
اور جلنے نہ پائے۔ کڑھائی سے تیار

کلتیوں کو چھان کر پہلے سے تیار شدہ شکر
کے دد نار قوام میں ڈالتے جاتے ہیں
اور گنڈیر کے ذریعہ ملائے جاتے ہیں جب
سارا قوام کلتیوں پر لپٹ جاتا ہے
تو ہلکا گرم رہنے پر ہی ان شکر ملی
کلتیوں کو مٹھی میں دبا دبا کر حسب خواہشی
چھوٹی بڑی گولیاں بناتے ہیں۔ جو سوکھنے
پر ہلکی سخت ہو جاتی ہیں۔ ہلکی گول
گول مٹھائیاں لڈو کہلاتی ہیں۔

نکان (د) کشتی کا ایک دائرہ

(۸۴-۳) جس میں حریف کو تھکا کر

نیچے لا یا جاتا ہے (فال)

نکھوٹا (د) پان یا شہاب کی دہ

(۱۳۹۸-۴) سرخی جو خوبصورت عورتیں

ستی ملنے کے بعد ہونٹوں پر لگائی

ہیں (ف آ) نکھوٹا پان کا رنگ ہے

اور بسی - عورتیں سستی کی سیاہی

میں سرخی پیدا کرنے کو اسی پر پان کا

نکھوٹا جاتی ہیں - یہ کوٹا ہوا پان ایک

پوٹلی میں بندھا ہوا ہوتا ہے اور ہونٹوں

پر پھرنے سے سستی کی سیاہی میں سرخی

عمود اور ہوتی جاتی ہے (م ل)

نگان (د) سرکاری محمول (ف آ)

(۱۸۳-۱) آمدنی جو زمین سے وصول ہو -

وہ رقم جو اسامی بابت داخل یا استعمال

آراضی مقبوضہ ادا کرے (م ل)

نگن (د) بارڈر یعنی اٹھے ہوئے

(۵۱۴-۲) کناروں کا کونڈے کی وضع کا

برتن (ف آ پ)

نلیٹا (د) ایک قسم کا نلکوا جس سے دونوں

(۱۹۳-۴)

نثر کوری (د) بچے والی (ف آ)

(۹۸-۱)

نعل (ع) عرب لال (ف) سرخ

(۱-۴۳۴) رنگ - ایک قسم کا بڑا پاؤں

ایک پیشی قیمت کافی جو ہر جوکٹی

رنگ کا ہوتا ہے مگر سرخ رنگ سب

سے زیادہ قیمتی اور عمدہ مانا جاتا

ہے (ف آ) ملک بدخشاں کے

نعل مشہور ہیں -

لف و نثر (ع) ہراگندہ اور منتشر

(۱-۳۷۰) چیزوں کو لپیٹنا - علم بیان کی

امطلاح میں وہ صنعت کہ جس میں

اول چند چیزوں کا مفصل یا مجمل ذکر

کریں اور پھر اسی کے بعد چند اور

چیزوں میں بیان کریں جو پہلی چیزوں

سے نسبت رکھتی ہوں (ف آ)

نقا (۱) لچا، شہدا (م ل) یہ لفظ اسی

(۱-۹۴۴) معنی میں شاید فارسی لقی بمعنی

قریب و بازی دادن سے بنا پایا ہے

یا یوں کہو کہ نلک بمعنی مغل و برہم زن

صحبت سے لقمہ کر لیا (ف آ)

پتنگ کی ڈور پر پھینکتے ہیں اور اس کی طرح پھساکر وہ ڈور لوٹتے ہیں۔

نگلوٹ (د) کا چھاکو پسین (ف آ)

(۱-۱۳۲) وہ لمبا کم عرضی کپڑا جو فقرا

یا پہلووان باندھتے ہیں اور سر پہن

کو بھی چھپا لیتا ہے (م ل)

نگلی (پنجابی) نیچے کے دھڑ کو ڈھکنے

(۱-۱۲۰) کا کپڑا جو دھوئی کی طرح

ٹانگوں کے گرد لپیٹ کر کمر پر

باندھ لیا جاتا ہے (ف ایٹ)

لوبان (ع) ایک درخت کا خوشبو

(۲-۲۲۲)۔ دار گوند جو آگ پر رکھنے

سے عود کی طرح خوشبو دیتا

ہے (ف آ) اسکی دھوئی کسی عمل،

بھوت پریت بھگانے یا مردے کے

پاسی استعمال کی جاتی ہے۔

لوٹن کبوتر (۱) گمرہ باز کبوتر۔

(۱-۳۴) قلاباز یا کھانے والا کبوتر۔

ایک قسم کا سفید رنگ کا کبوتر جس

میں بہ مفت ہے کہ جہاں اسی کے سر کو

ہاتھ لگا کر چھوڑا اور وہ لوٹنیاں

کندے سرخ کاغذ کے بنے ہوں۔

لبت (۵-۱۳۱) ہنڈول راگ

(۳-۱۲۱) کی دوسری راگنی کا نام جو

چپٹا، پسا کو یعنی مارچ اپریل میں

مچ کے وقت گائی جاتی ہے (ف آ)

اسے بھر در راگ کا بیٹا مانا جاتا ہے۔

اسی میں نشاد سر پہنی لگنا اور دھوت

(۵-۱۳۱) اور گاندھار کے علاوہ

سب کو مل کر لگتے ہیں (۵ شی)

لمپ (انگ) Lamp - ایک قسم کا

(۱-۲۳۷) چراغ جی ہر لوہے کی چمنی

ہوتی ہے (م ل)

لم ڈورے لڑنا (د) خوب بڑھی

(۱-۱) ہوئی پتنگوں کی ڈور میں

بیچ پڑنا۔ ڈھیل دے کر پتنگوں

کا لڑنا۔

لنڈورا (د) دم کٹا (ف ل) وہ شخص

(۲-۲۵۶) جی کی داڑھی موچھیں نہ ہوں۔

لنر (ف) وہ پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا

(۱-۲۲۷) جس میں ڈور باندھ کر بچے اس

کو ہوا میں گھما کر کسی ارٹے ہوئے

کھانے لگا۔ کہتے ہیں اسی کا دماغ بہت
نازک ہوتا ہے۔ یہ درجہ صدی کی
تاب نہیں لاسکتا (ف آ)

لودھا (۵) ایک نو مسلم مسلمان

(۳۰-۳۱) فرقہ کا نام جی کا پیٹ

کاشت کاری اور کسان ہے (ف آ)

لوزات کی گوٹ (۱) ایک قسم

(۵۳-۲) کی گوٹ جو محرف دیڑھی

شرابی کر رضائی یا پانجامہ وغیرہ

میں لگاتے ہیں (م ل) اسے ٹکڑے لوزوں

کی طرح ہوتے ہیں یعنی ہر ٹکڑے کے چار

ضلع ہوتے ہیں۔ دو بالمقابل کے زاویے

۹۰ کے ہوتے ہیں اور باقی دو ۱۲۰ کے

اس طرح جو لوز بنتی ہے اسکو مختلف

رنگوں میں جوڑ کر گوٹ بنائی جاتی ہے۔

لوزیات (۴) لوز کی جمع۔ ایک قسم

(۹۸-۱) کی محرف شرابی ہوئی باداموں

کی شیرینی۔ مثلی وضع یا شبیہ ہمیں

کے مانند شرابی ہوئی مٹھائی (ف آ)

بادام کا حلوا (م ل) اسے بنانے کے

پے مغز بادام کو بھگو کر (پانی میں)

چمکا صاف کر لیتے ہیں۔ پھر خشک

کر کے آٹے کی طرح پیس لیتے ہیں۔

اسی آٹے کو گھی میں اچھی طرح بھون کر

شکر کا شربت بنا کر ڈال دیتے ہیں۔

پھر دھبی آغ پر لپکا کر خشک کر لیتے ہیں۔

لونا چھاری (۵) بنگالے کی ایک مشہور

(۳۱-۳۲) جادوگری کا نام جس کی نسبت

عالمگیر نامہ میں لکھا ہے کہ ہندوستان کے

جادو گردن کی جگہ استانی لونا چھاری

اور اسے گرد گھنٹال مہا اسلمیل جوگی

کے مندر جن کے شیطانی نام جادو

لونے کے مندروں میں کام روپ دیسی

کے ساتھ ایسی باتوں کے معتقد اثر چلا

کرتے ہیں۔ قلعہ ناند دواغ ملک آسام

مقام کو چ بھار کے متصل بہار کی

چوٹی پر نیچے سے اوپر تک اب تک

بنے ہوئے موجود ہیں۔ جن کی سیڑھیاں

ایک ہزار کے قریب ہوتی (ف آ)

لونڈی (۵) باندی، کنیز، خدمت

(۹۸۳-۱) کرنے والی، اسی (ف آ) خدمت

کرنے والی عورت۔

ٹخنوں تک خوبصورتی کے ساتھ پھیلا ہوتا ہے۔

لیس (انگ) lace - گوٹا ،

(۱۹۵۷) کناری (فل) سنگین بناوٹ کی

زری توئی جی کاٹنا بانا دولوں کلابو

کا ہوتا ہے۔ آدھ انگل سے پانچ جو انگل

تک چوڑی بنائی جاتی ہے (ف ایپ)

لے (۵) - (۴۶) - آدھ ز موزوں

(۱۸۲۳) شر، ترہنگ (ف آ)

لے پانک (۵) دہ پچ جے لیلر پال پیا

(۱۳۹-۳) ہو۔ گود پیا ہو۔ متنبی (ف آ)

م

مات (۴) ہار، شکست، ہریمت

(۲-۶۳۹) زک، شطرنج یا بیٹ بازی

اسی ہار (م)

ماتمی پوشاک (۱) سوگوری

(۱-۷۱) کالبا سی جو کسی مرنے والے

کے غم میں پہنا جائے (م) نیلا اور

سیاہ رنگ ماتمی رنگ مانے جاتے ہیں۔

ماچی (د) گاڑی کے پیچھے وہ حلہ جی

(۳-۷۳۹)

لوگ (د) دیکھئے کیل۔

(۱-۳۱۹)

لوئی (د) ایک قسم کا لمبل جو پٹے اور

(۱-۹۹۵) سے بنا جاتا ہے اور کبل سے کچھ

زیادہ لمبا اور چوڑا ہوتا ہے۔ اسکی بناوٹ

عام طور پر دو سوتی کی سی ہوتی ہے (ہ ٹی)

لہار (۵) سنکرت (۱۹۹۹)

(۱-۱۱) لوہے کا کام کرنے والا، آہنی گر

لوہے کے ہتھیار اور دوسرے سامان

بنانے والا۔

لہریا (د) ایک قسم کا کپڑا جی میں

(۲-۷۰۹) آڑی طرحی دھاریا ہوتی

ہیں (فل) دراصل یہ ایک قسم کی

جمعائی کا نام ہے جی کا چھاپا پانی

کی لہر کی شکل کا ہوتا ہے۔

لنگا (د) ساپا، گھرا، بغیر پائینچے کا

(۱-۹۵۴) اور رومای کا دھوئی یا تہ بند

کی دفع کا بڑے گھیر کا پاجامہ (ف ایپ)

اسکے پے ایک کپڑے میں چنٹ ڈال کر

نیپے کے ساتھ لگا دیتے ہیں۔ کمر پر یہ

بندھا ہوتا ہے اور اسکا دامن پانگھر

ماما (۱) ملازمہ / دالی - ممالوں

(۱-۴۳) کے یہاں جو عورت خدمت کے

دائے لوکر ہو ماما کہلاتی ہے (ف آ)

ماما پختیاں (۱) دہ روٹیاں جو

(۱-۲۳۳) گھر کا کھانا پکانے والی ملازمہ

اپنے بچوں کے لیے آخر میں چرا کرے

جاتی ہے - منٹ کی پہلی پکائی روٹیاں -

ماما چھو چھو (۱) دہ کم عمر لونڈی

(۱-۵۰) پالٹری جو لڑکی کی خدمت

کے لیے مقرر ہو - بچوں کو پیشاب پھانے

کمرانے والی عورت -

مانجھ (۵) ایک رگنی کا نام - میٹھ

(۱-۷۰) راک کی سالو میں بھار جا یعنی

کا ہٹرا کی بیوی (ف آ)

مانجھا (۵) دہ زرد پلو شاک جو

(۱-۴۳۹) ماٹیوں میں دھو کھا دہن کو

پھنائی جاتی ہے (ف آ)

مانجھی (۵) ملاج، نائو پالنتی چلانے

(۲۵-۱) پالکھنے والا (ف آ)

مانجھے بٹھانا (۵) مانجھے کے پڑے

(۱۴۶-۳) بیٹا کر لڑکی کو بٹھانا (م)

میں لوکر یا بچہ بیٹھ جاتا ہے (ف آ)

مارواری (د) مارواری کے علاقے

(۱-۱۸۵) کا رہنے والا - اسی علاقے کے

لوگ زیادہ تر تجارت پیشہ ہوتے ہیں

ماشہ (ف) تولہ کا بارہواں حصہ

(۱-۲۱۹) آٹھ رتنی کا وزن (ف آ)

ماگھ (س) ہندی کے گیارہویں مہینے کا

(۱-۲۲۱) نام - ہندوہ جنوری سے ہندوہ

مردری تک کا عرصہ (م)

مالکوس (د) ایک مشہور راگ کا

(۳-۲۲۲) نام جو ماگھ بھگتن یعنی جنوری

مردری میں گایا جاتا ہے (ف آ) =

کوٹیک راگ بھی کہتے ہیں - یہ سمبھون

ذات کا راگ - اسکی رت (ت)

شرد (۲۲۲) اور وقت رات کا

بجھلا ہر ہے (۵ شی) سنگیت شاستریوں

نے اسکی بہت سی راگ اور راگنیاں

بنائی ہیں -

مالی (۵) ایک خاص قوم کا نام جی

(۱-۱۲۲) کا کام باغبانی اور کھیتی باڑی

کرنا ہے (ف آ)

ماہی مراتب (ف) وہ اعزازی

(۸۷-۳) نشان جو بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھوں پر چلتے ہیں۔ اصل میں یہ سات شعلیں باعتبار سیارات بہ تفصیل ذیل ہوا کرتی ہیں۔ ہیکل آفتاب یعنی سورج کا نشان، نشان پنجہ، نشان میزان، اژدہا، پیکر، سورج مکھی، بھلی، گولہ یعنی کرہ (ف۲)

شکا (۵) بڑا گھڑا (ف۲) بہ عام طور (۸۸۹-۱) سے مٹی یا تانبے کا ہوتا ہے۔

مٹن چاپ (انگ)

(۱۲۹-۱) - Mutton Chop

مٹن بھڑ کے گوشت کو کہتے ہیں۔ اسے لے سینہ کا گوشت (جی میں ہلی کی ہڈی لگی رہتی ہے) لے کر تھوڑا پیسیتہ خام پیس کر نمک مرچ ملا کر چاپ پر مل کر لفافہ گھٹے رکھ دیتے ہیں تاکہ گلاب دھواں اثر کر جائے۔ پھر اسی کو گھی یا مکھن میں کھول کر گرم آدھ پر پانی لے چھینٹے دے دے کر بریاد

شادی کے آغاز کی ایک رسم ہے۔

جی میں دو لہا دہن کو نظر بد سے بچانے کے لیے شادی سے چند روز قبل ہی ان کو اپنے اپنے گھروں کے کسی کنارے والی کوٹھری یا گھر کے کونے میں جہاں لوگوں کی آمد و رفت کم ہوتی ہے زرد یا پیپے رنگ کے پٹے پہنا کر بٹھاتے ہیں۔ اسی دن سے دونوں کو ابٹن لگانا شروع کیا جاتا ہے۔ یہ رسم مسلمانوں اور ہندوؤں دونوں کے یہاں ہوتی ہے۔ مسلمان اسے مایوں بٹھانا اور ہندو بان بٹھانا بھی کہتے ہیں۔

مانڈا (۵) ایک قسم کی ہنایت پتلی (۵۰۵-۲) اکھری بڑی ردئی جو میدہ میں

گھی ملا کر تند در میں پکائی جاتی ہے (ف۲)

ماہی جال (۱) ماہی پشت کا

(۳۴-۱) جال - دھنک کلابتو،

پاگوٹے سے بھلی کی پشت پر

پائے جانے والے سفنوں کی طرح

بنا جانے والا جال جو چوکور چوکور

مربعوں کا ہوتا ہے۔ ماہی جال کہلاتا ہے

کے ساتھ نا چنا، گانا، رقص کرنا۔

بجرا (د) کانے کی بنی ہوئی چھوٹی
(۱-۹۸۲) چھوٹی کٹوری کی جوڑی جن

کے بیچ میں سورخ ہوتا ہے۔ (لہجہ)

سورخوں میں ڈورا (یا پٹلی رسی)

پہنا کر دسرے پر کپڑا باندھ دیئے ہیں)

اسی کی مدد سے ایک کٹوری کو دوسری

کٹوری پر چوٹ دے کر سنگست کے

ساتھ ٹال دیتے ہیں (کشی)

بجرا دراصل جمناجھ کا چھوٹا روپ

ہے۔ اکثر دیوی دیوتاؤں کی تعریف

بھجن اور استوت میں گائے جانے

والے گیتوں کے ساتھ بجرا دوسرے

باجوئے کے ساتھ بجائے ہیں۔

بجھلی (د) گپڑی یا صافے کے سامنے

(۱۰۵۹-۳) کا وہ سرا جو چن کر پیشانی

کے اوپر کھڑا یعنی سپدھا اڑسی لپا جاتا
ہے۔

(۱-۱۳۳) (د) ناک میں پہننے کا بلائی (ضآ)

ایک اپار پور جو عورتیں دلوں

نشتوں کے بیچ سورخ کر کے بنتی ہیں۔

کرتے ہیں۔ تیار ہو جانے پر سرکہ

دلاہتی چھڑک کر استعمال کرتے ہیں۔

بٹھا (د) مٹھا ہوا دہی - جمناجھ۔

(۱-۹۳۸) پٹلا دہی جو مکا لٹالنے کے

لبر رہ جاتا ہے (فآ)

بٹھور (د) شراب بنانے کا گھڑا۔

(۱-۱۹۳)

بجالی اعزا (ع + ناری نریب)

(۱-۷۰) ذکر امام حسین کے اجتماع

وہ بزم جی میں شہدائے کربلا کے

فضائل و معائب بیان ہوں (م)

بجاور (ع) درگاہوں اور تبرک

(۱-۱۲۱) مقامات کا خادم حافظ درگاہ

یا معبد کا محافظ (م)

بجذب (ع) جذب کیا گیا۔

(۱-۱۳) خدا کی محبت میں غرق یا یاد

الہی میں محو۔ ایک قسم فقر و دلی

جو اکثر بے سرو پا بائیں کیا کرتے

ہیں (م)

بجرا (ا) سلام کرنا کورنش

(۱-۶۰) بجالات (م) طوائف کا سازندہ

والوں کو سزا دیتا تھا۔

محراب (ع) لغوی معنی ہتھیار۔

(۱-۲) (۱) اصطلاحی وہ قوسی پائمان جو

مجد میں کعبہ کی طرف امام کے کھڑے

ہونے کے واسطے بنی ہوئی ہوتی ہے۔

چونکہ یہ شیطان کی لڑائی کا ایک آلہ

ہے اسی وجہ سے محراب نام رکھا

گیا (فآ)

محرز (ع) کاتب رکھنے والا

(۸۶-۳) وہ ملازم جو واقعات

کے اندراج کرنے، فائلوں کے ترتیب

دینے اور انہیں درست کرنے کے

عہدہ پر فائز ہو (فآ)

محرم الحرام (ع) ایسے لغوی

(۱-۶۶) معنی ہیں حرام کیا گیا،

حرمت والا ہیں۔ ایام جاہلیہ میں

تین مہینوں میں جنگ و جدل قتال

لوٹ مار حرام تھی وہ مہینے ذی قعدہ

ذی الحجہ اور محرم تھے۔ عربی مال

کا پہلا مہینہ۔ وہ مہینا جی میں امام

حسین علیہ السلام اپنے کنبہ سمیت

یہ کالوں کی بجلی سے مشابہ ہوتا ہے

اسکی بالی میں مچھلی کی شکل کا لٹکن

ہوتا ہے۔

محافہ (ع) وہ پردہ دار سواری

(۱۰۸۲-۳) جی میں عورتیں بیٹھتی ہیں

اور کہار اسے اٹھا کر لے چلتے ہیں۔

پالکی، دولہن کا ڈولا (فآ)

در اصل یہ ایک طرح کی ڈولی

ہو اگرتی تھی جسے کچھ فاصلے سے دو

آگے پیچھے چلنے والے ادنیوں یا

ہاتھیوں کے دولوں طرف لٹھے

باندھ کر اسے دولوں جا لوروں

کے بیچ ان لٹھوں سے لٹکائے تھے

اسی طرح یہ بہت آرام دہ سواری

ہوتی تھی جو سرایوں اور عورتوں

کے لیے دور دراز کے شغل سفر میں

استعمال کی جاتی تھی۔

مختب (ع) شرع کے خلاف

(۱-۳۷۷) باتوں کی ممانعت کرنے والا

حاکم (م ل) مسلم حکومتوں کا ایک

افسر جو خلاف شرع کام کرنے

د پتے تھے۔ جی طرح آرجن مگرٹ

کاردرج ہے۔ یہ حقہ ڈمٹیا یا مدریا

کہلا تا تھا (ف ا پ)

مندک (د) ایک قسم کا لٹہ جی

(۲-۲۰۰) میں پالوں کو باریک کتر

کے افیون مقطر میں ڈالتے اور خوب

پکا کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر سکھا

پلتے ہیں اور نمبا کو کی طرح چلم میں

بھر کر پتے ہیں (ف آ)

مدو شاہی پیسہ (ا) ایک قسم

(۲-۱۲۰) کا موٹا پیسہ جی کا اب

چلن نہیں رہا۔

مر (د) پاجامہ یا شلوار وغیرہ

(۱-۵۹۸) کے کمر پر باندھنے کا پیر کا حصہ

جو دو تین انگل موڑ کر سلا ہوتا

ہے اور اسی میں ازور بند ڈالتے ہیں۔

مراقبہ (ع) گردن جمعاً کر فکر کرنا

(۱-۹۱۳) حضورؐ کی دل سے خدا کا دھیان

کرنا۔ سب چیزوں کا خیال چھوڑ کر

خدا کا دھیان لگانا (ف آ)

مرتا (ع) قند یا شکر میں پروا دہ

بزرگ پلید کے حکم سے شہید ہوئے تھے (ف آ)

محل دار (ع+ف) محل کا پاسبان

(۲-۵۲۸) محل کا محافظ (ف آ)

مخبر (ا) خبر دینے والا۔ دیکھئے خبریا۔

(۱-۵۰۶)

مخل (ع) ایک نہایت نرم اور ملائم

(۱-۱۵۲) کم روئی دار دیشمی پاسوی

دیشمی کپڑے کا نام (ف آ)

مداری (ا) ایک قسم کے شعبہ باز

(۱-۱۲۲) یا فقیر جو اکثر ریچھ، بندر وغیرہ

نجاتے ہیں اور اپنے ہاتھ کی چالاکیاں

سے عجیب عجیب نمائشیں دکھاتے

پھرتے ہیں (ف آ)

مدار بہ حقہ (ا) ہاتھوں میں

(۱-۰۳) لیے پھرنے کا حقہ جسے ڈمٹیا

بھی کہتے تھے۔ کسی زمانے میں لکھنؤ

میں مٹی کا بھرا بھرا پا حقہ بازار

میں پیسے دے پیسے میں فروخت

ہوتے تھے۔ حقہ کے شوقین اسے

ہاتھ میں لیے چلتے پھرتے پیتے رہتے

تھے اور ختم ہو جانے پر یسٹنگ

ہاتھ میں لے کر اور منہ سے مرجنگ
لگا کر اسکے تار پیچیدہ کو داہیں
ہاتھ سے ڈانگوٹھے کے پاسی کی انگلی سے

چھیڑتے ہیں اور منہ سے دھڑے دھڑے
ڈار ڈار ڈار ڈار ڈار کہتے جاتے ہیں (ف آ)

اسے منہ چنگ رکھ چنگ بھی کہتے ہیں
یہ ترسوں کی طرح کانٹریبا یا بخ انگل

ملبا ہو نا ہے۔ دیکھیے لہو ہر ۲۳۵

مردوا (د) مرد کی تصنیف۔ بہ عورتوں
(۳-۳۴) کے لیے مخصوص ہے۔

مرزائی (ف) ایک قسم کی حدی

(۱-۱۲۲) پاکری۔ بغیر دامن کا

ناف تک کلباسی ہے جو سینے اور کمر

کو ڈھک لیتا ہے۔ اسی میں آدھی یا

پوری آستینیں ہوتی ہیں اور کواڑیوں

میں دو چھوٹی چھوٹی کلیاں لگی ہوتی

ہیں۔ اسی کے اندر ردئی بھری ہوتی

ہے۔ ردئی کو دبائے کے لیے مشین

سے اسی پر جال یا چو خانہ بنادیتے

ہیں۔ دیکھیے لہو ہر ۲۲۵

مرغ پلاؤ (ا) وہ پلاؤ جس میں

۵۱۷

مہوہ یا پھل جو خاصی ترکیب سے
گلا کر شہرے میں رکھا گیا ہو (م ل)

مرتد (ع) مذہب اسلام سے پھرا

(۱-۶۳) بہو۔ منکر اسلام (ف آ)

مرثیہ (ع) رثی بمعنی درد و رحم

(۱-۳۷) مردے کا وہ بیان جس سے

رحم اور درد پیدا ہو۔ وہ نظم یا

اشعار جن میں کسی شخص کی وفات

یا شہادت کا حال اور اسکے رنج و

غم کا بیان ہو۔ مجازاً وہ اشعار

جنہیں حضرت امام حسن اور امام

حسین علیہ السلام کی شہادت، اہل

بیت کی مصیبت، کربلا کے واقعات

اور حادثات کا غم انگیز بیان

کیا جائے (ف آ)

مرچڑا (د) ایک قسم کے فقیر جو

(۱-۲۶۹) اپنا سر زخمی کر کے بھیک

مانگتے ہیں (م ل)

مرچنگ (د) ایک باجے کا نام

(۱-۲۰) جسے منہ میں پکڑ کر انگلیوں

سے بجاتے ہیں۔ اسی ڈاسٹہ بائیں

ایک سیارہ جسے ہندی میں منگل کہتے ہیں۔ مریخ شام کو نکلتا ہے اور آدھی رات کو زوال پذیر ہوتا ہے اور صبح کو چھپ جاتا ہے۔ ہر پندرہ سال بعد ہر معمولی چمک سے ظاہر ہوتا ہے۔ چاند کے بعد اسی سیارے کے متعلق زیادہ معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ یہ ایک آتشیں مزاج یا آتشیں سیارہ ہے جو لڑائی کا دیوتا سمجھا جاتا ہے اور مغربی خیال کیا جاتا ہے اسکو بہرام فلک اور جلا د فلک بھی کہا جاتا ہے۔ یہ برج حطہ و مغرب کا مالک ہے۔ اسی کا رنگ سرخ ہے۔

مرغفر (۴) کپری بھاتا۔ زردہ (۱-۲۵۸) مرغفران کا رنگ اور خوشبو دے کر لکھا ہے ہوئے میٹھے چادل۔ بعض باد رچی سولیوں کو بھی مذکورہ طریق پر لکھاتے ہیں اور سولیوں کو بھی مرغفر کہتے ہیں (ف ا پ)

سخرہ (۴) ٹھٹھول، وہ ٹھنی جس پر ٹھٹھا لگا جائے۔ وہ ٹھنی جد ہر لوگ اور وہ لوگوں پر سے (ف آ

دوسرے گوشت کے بجائے مرغ کا گوشت ڈالا جائے۔ دیکھئے بلاڈ۔

مرگ چھالا (۴) ہرنگ کی کمال (۲-۵۰) جو ح بال ہو۔ اکثر جوگی عابد تپسی بستر کے کام میں لائے ہیں اور مہرک سمجھ کر پو جائے وقت اس سے آسن کا کام لیتے ہیں (ف آ)

مرگ مارنا (۴) ایک رسم کا (۱۲۱۹-۲) نام جس میں لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں لڑکے کا باپ زچہ کی چار پائی پر کھڑا ہو کر چھٹا میں تیر لگاتا ہے اور اسے شگون خیال کرتا ہے (ف آ)

مرگھٹ (۵) ہندوؤں کے مردہ (۲-۲۵۹) جلائے کی جگہ (ف آ)

مڑی (۱) ایک قسم کا چکن کا کام جو (۱-۶۲۷) کرنے اکثر کھے وغیرہ پر بنتا ہے (م ل)

مڑی (۵) پیش پیشی۔ شاہ (م ل) (۱-۶۲)

سریخ (۴) سات سیاروں میں سے (۳-۷۸۷)

مجذ (۴) سر جھکانے کی جگہ ،

(۱۹۳-۱) سجدہ کرنے کی جگہ - سلمانوں

کی عبادت گاہ (۴)

سراٹن (۴) سرا کی تانیٹ ۔

(۱-۷۵۹) دسرا - سر جو پاری ، کانہ کیج

سارٹوت ، میتھی اور شاکہ دیپ

برہمنوں کی ایک پردی (۴ ش)

سمیریزم (انگ) Mesmerism -

(۱۲۳۲-۱۴) ڈاکٹر فریڈرک مزمر

صاحب باشندہ میزمرگ واقع

ملک آسٹریا کا ایجاد کیا ہوا علم ہے

علم مقناطیس حیوانی یا تاثیر الانفار

کہنا چاہیے - اسی علم میں آدمی کے حواس

ظاہری کو بمراد اخذ دئی اور اک

باطنی و اظہار کمال نفس ناطقہ معطل

کمر کے دنیا کے خفیہ و آئندہ موجودہ

و گزشتہ حالات کی معلومات بہ شرکت

خیالات عامل و معمول بہم پہنچانے کی

ترکیبیں بنائی گئی ہیں - یہ عمل کلثلی

بازدہ سر دیکھنے یا انگلیوں کے آنکھوں

کے سامنے متواتر ہلانے سے کیا جاتا ہے

حکمائے اشراقین اسی عمل کو صرف

لہور کے ذریعے کیا کرتے تھے (ف آ)

سہری (د) ایک قسم کا پلنگ

(۱-۶۴۱) جسی کی پٹیاں چوڑی اور

نقشی ہوتی ہیں - ہائے کرسی کے پایوں

کی طرح بلند ہوتے ہیں - ہر ہائے کی چوٹی

پر ایک آہنی حلقہ نصب ہوتا ہے تاکہ

اسی میں ڈنڈے لگا کر چھڑکھٹ بنا

سکیں - سر ہانے اور پائنتی بالشت

بھر کا ادنچا بنا ہوتا ہے - مکھیوں اور

چھروں سے بچنے کے لیے جالی دار

کپڑا بھی لگا دیتے ہیں (۴)

سی (۱) ایک قسم کا منجن جو

(۱-۲۱) مازو پھل ، لودہ چون ، طوہیا

دیگرہ سے تیار کیا جاتا ہے اور ہندوستان

کی عورتیں شادی ہو جانے پر جب

تک سہاگن رہتی ہیں اسے لگاتی ہیں -

اگرچہ اسی سے دانتوں پر سیاہ رنگیں

جم جاتی ہیں مگر یہ ایک سنگار خیال کیا

جاتا ہے - (چونکہ اسکا جزو اعظم تانبہ ہے

اسلئے یہ نام رکھا گیا) (ف آ)

مشک (ف) کستوری، وہ خوشبو

(۱-۲۸)۔ در مادہ جو ایک قسم کے بغیر

سینگ دالے ہرن کی ناف میں رہتا ہے۔

رنگ میں سیاہ یا سنہری ہوتا ہے۔ یہ

ہرن اکثر ملک نیپال اور خٹن میں

پایا جاتا ہے (فآ)

مشک دریاؤ ٹھنڈا پانی (۱)

(۱-۸۰)۔ چوڑے کے ایک کھیل کا نام جس

میں ایک بچہ دوسرے بچہ کو مشک کی

طرح پیٹھ پر لٹکا کر یہ المناظ کہتا ہے۔

جب کوئی بچہ پانی مانگتا ہے تو اسی سے

کہتے ہیں کہ وہ ہانگو کی اوک یا چلو بنائے۔

جب وہ ایسا کرتا ہے تو مشک بنا بچہ اگلے

اوک یا چلو میں ٹھوکتا دیتا ہے۔ اس طرح

بچے یہ کھیل کھیلتے ہیں۔

مشکی (ف) کالے رنگ کا گھوڑا (فآ)

(۱۵-۳)

مشکیں کنا (۱) دو لونڈا سالوں

(۱-۳۵) کو پشت کی جانب ملا کر

جلڑنا (فآ) دو لونڈا کو پیچھے کر

کے بازو دینا تاکہ آدمی بھاگ نہ سکے۔

مشالہ (۱) وہ عورت جو دلہن

(۱-۱۳۶) کے سر میں گنگھی چوٹی کرے

سرمہ لگائے، ایشا ملے اور بنا سنوار کر

بٹھائے۔ وہ عورت جس کا پیشہ لوگوں

کے گھر دیا میں جا کر گنگھی چوٹی کرنے

کا ہونا (ن)

مشری (۴) ایک سیارے کا نام

(۱-۲۶۲) جسے ہندی میں برہسپت کہتے

ہیں۔ یہ چھٹے آسمان کا مالک ہے اور

علماء و فضلاء اہل درسی و تدریس اور

وزراء و اعلیٰ رکن ہیں۔ منجم اسے سعد

اکبر مانتے ہیں۔ اسے فافئی فلک، برجیس

بھی کہتے ہیں۔ یہ برج قوت و حوت

کا مالک ہے۔ آفتاب، قمر اور مریخ

اسی کے دوست ہیں اور عطارد و زہرہ

انکے دشمن۔

مشرع (۱) ریشم اور سوٹ کا ملوان

(۲-۲۶۷) بنا ہوا اطلسی کی قسم کا بیل

بوٹے دار کپڑا۔ (دیکھئے اطلسی)

مشعلی (۴+ف) مشعل جلانے یا

دکھانے والا، مشعل بردار (مآ)

ثانی تیسرا ثالثا و غیرہ کہلاتا ہے (فآ)
مٹنجن (فآ) (۱) (مسیح متنجن) ایک
 (۱-۵۹۰) قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں پیرو
 اسی ترشی بھی پڑتی ہے (فآ) پر تلک
 پکائے ہوئے پیٹھے چاول جس میں خشک
 میوے مثلاً بادام، پستے کے علاوہ
 گوشتا بھی برپا کر کے ڈالا جاتا
 ہے جو اسی کو زیادہ سوندھا بنا
 دیتا ہے۔ بعض لوگ بغیر گوشت کا
 ہی پسند کرتے ہیں (فآ) (پ)
معالقہ (ع) باہم گلے ملنا۔ گلے
 (۱-۳۵۰) سے لگانا۔ بغل گیر ہونا (م)
ممبر (ع) خواب کی تعبیر بیان کرنے
 (۱-۱۲۵) والا۔ سینے کا پھل بتانے

والا (فآ)

معا (ع) پیچیدہ معاملہ۔ مطبوعہ
 (۱-۹۹) کتابوں سے خالہ تیار کرنا اور
 بیچ سے لفظوں کو نہ لکھنا تاکہ معہ بھرنے
 والے اسی کو صحیح یا غلط بھریں (م)
مخلانی (۱) ملازمہ، خادمہ (فآ)
 (۱-۲۹) ریسوں کے گھری وہ ملازمہ

مصاب (ع) ساتھی، ہمیشیں،
 (۱-۹۸) خالی دوست (فآ)

مہانجہ (ع) ملاقات کے وقت ہاتھ
 (۱-۳۵۰) سے ہاتھ ملانا، دستاویسی
 کرنا (فآ)

مہلا (ع) جانماز، وہ دری یا کپڑا
 (۱-۶۲) وغیرہ جس پر غار پڑھتے ہیں (فآ)

مفراب (ع) لوہے کا وہ مثلثی
 (۱-۸۲۳) تار جسے انگلی میں پہن کر سنا
 بجایا جاتا ہے (فآ)۔ یہ پکے لوہے کے
 تار کا انگلی میں غما ہوتا ہے جسے داہنے
 ہاتھ کی انگشت کلمہ شہادت میں
 پہن کر سنا رکے تاروں کو چھیڑتے
 ہیں۔

مطلع (ع) طلوع ہونے کی جگہ

(۲-۵۸) اصطلاحاً غزل یا قصیدے کے
 شروع کی پہلی جملے دونوں مصرعوں
 میں قافیہ ہوں۔ دو ہم وزن و
 ہم قافیہ مصرعے جو غزل یا قصیدے
 کے اول یا وسط میں واقع ہوں۔
 ایسا پہلا شعر مطلع اولیٰ دوسرا مطلع

کا بنا ہوا کپڑا - زری زر بفت

ٹماہی، ناشی وغیرہ (ف آ)

مکتی (س) نجات - ہندوؤں کا ایک

دہ (۱۲۵-۱۲۶) عقیدہ جس کی رو سے وہ

حالت پاکیفیتا جس میں روح کے

خدا (ایشور) سے مل جانے کی وجہ سے

دہ ۱۲۵ گون پامرنے جیسے (بار بار)

کے ہندھن سے آزاد ہو جاتی ہے -

اسی طرح قید و بند کی تمام مہیبوں

سے چھٹکارا پا جاتی ہے -

مکر (س) - मकर - آسمان کے

(۱-۱۲۲) بارہ برجوں میں سے (دسویں)

برج کا نام - حیوٹوں کے مطابق

اسی گھرہ میں پیدا ہونے والا شخص دوسروں

کی بیویوں کا خواہشمند، ہنایتا خرچ

کرنے والا، بات چیت میں ہوشیار

و عزمند اور بہادر ہوتا ہے (کاشی)

مکنا (د) دہ پاتھی جس کے دانست

(۱-۶۲) نہ ہوں - ایک قسم کا چھوٹے

دانستوں والا بیڑے قد کا پاتھی جو خوب

جمو م جمو م کر چلتا ہے -

جس کے سپرد کپڑے پینے کی خدمت

ہو - کپڑے پینے والی عورت (م ل)

مغلختہ (۱) ایک قسم کی رودغنی

(۲-۵۲۷) پوری - یہ مہدے کی بنائی

جاتی ہے اور رودغنی کی لاگ دے کر

تیار کی جاتی ہے - تلنے کے بعد یہ خوب

خستہ ہو جاتی ہے -

مقابہ (۱) سنگار دان، دہ صدوقچ

(۲-۷۰۸) جس میں سرمہ، گنگھی، مستی وغیرہ

رکھی جاتی ہے (ف آ) دیکھئے سنگار دان

مقبرہ (۴) قبرستان - دہ جگہ جہاں

(۱-۹۱۲) بہت سی قبریں ہوں - کسی

کا دہ مدفن جس کے اوپر گنبد نما

عمارت بنی ہوئی ہو -

مقطع (۴) محل، انتہا، اتمام - غزل

(۱-۲۶) پاقہیدے کا آخری شعر جس میں

شاعر کا تخلص واقع ہو (ف آ)

مقنع (۴) دہ باریک لال رنگ کا

(۱-۱۰۷) کپڑا جو دو لہاکے سرے کے

نیچے باندھتے ہیں -

مقیش (۱) سونے چاندی کے تاروں

(۱-۱۰۹)

مکوٹی (۵) مکٹ کی تصغیر۔ چھوٹی سی
(۱-۲۲۶) وہ چیز جو کابک پای قسم کی
دوسری چیزوں کے اوپر خوشی غائی
کے پلے بنائے ہیں۔

مگدر (د) وہ گاؤں دم بھاری کلتری
(۱-۲۱۷) کی موگری جی سے پہلوان
ورزشی کرتے ہیں۔ اسی سے ڈنٹوں
پر جلدی تیار کرتی ہے (ف آ)

مگھا (۵) مگدھ کے علاقے کا پان جو
(۱-۲۱۲) اعلیٰ درجے کا سمجھا جاتا ہے
اسی کی نہیں بہت پٹی اور ملائم ہوتی
ہیں۔

ملاحی چیرنا (۱) چیرنے کا ایک خاص
(۱-۲۷۸) طریقہ (م ل) کشتی کھینے کی

صورت دونوں ہاتھوں سے پانی چیرنے
ہوئے چیرنا اسی طرح کہ ہاتھ چھوڑوں
کا کام دینے معلوم ہوں (ف ا پ)

ملار (۵) - मलर - برسات کے موسم
(۱-۲۹۳) کا ایک لیسٹ۔ یہ میٹھ رنگ کی چوٹی
راگنی ہے جو سادہ بھادوں میں گائی
جاتی ہے۔ بے لاوی پورانی اکاٹھڑا

مادھوی کوڑا اور کپدرا اسی چھ
راگنیاں ہیں۔ یہ سمپورن ذات کارنگ
ہے۔ گانے کی رت (मलर) برسات
اور وقت رات کا دوسرا پھر ہے (۵ ش)

ملل (د) روزمرہ کے استعمال کا
(۲-۵۳۰) سادہ باریک ملائم سفید پٹڑا
بنادٹا جھرجھری سوتی ہے۔ اعلیٰ اور
ادنیٰ کئی قسم کا تیار کیا جاتا ہے اور
مختلف ناموں سے موسوم ہے۔ ملل کے
قدیم نام حسب ذیل ہیں۔

عآب رداں عآ آرنی عآ ابولاہا
آلابی عآ جہازی عآ ملل خاص۔

عام طور سے دو نام بہت مشہور ہو گئے
تھے۔ کچی اور پکی ملل۔ کچی ملل سے باریک

اور پکی ملل سے خف مراد لی جاتی ہے (ف ا پ)

من (س) - मन - ایک جو اہر
(۱-۲۰۱) کا نام جو سانپ سے نکلتا ہے۔

اسکی نسبت مشہور ہے کہ اندھری رات
میں سانپ اسے اپنے منہ سے نکال کر باہر
آکھ دیتا ہے اور اسی روشنی میں دور تک
بھرا کر تھپتھپے۔ لیکن محققوں کا بیان

مندیل (۴) ایک قسم کی قیمتی پٹری۔

(۵۸۲-۱) طلائی پٹری، لکوں نعلی ٹو، لٹاف (۱)

منڈا (۵) ایک قسم کا انگریزی

(۲۱۳-۱) ساخت کا جوتا جس میں آگے

لوک نہیں ہوئی بلکہ آگے کا سرا گول

ہوتا ہے۔ جوتا کسنے کے لیے فیتہ لگا

ہوتا ہے۔

منڈھا (۵) منڈپ - وہ نم گیرہ۔

(۶۲-۲) سائبان یا شامیانہ جو ہندوں

میں شادی کے روز بطور رسم تانا جاتا

ہے اور اس کے نیچے خالی ٹھیلیاں رکھی جاتی

ہیں۔ جن کو وداع کے روز برادری

کے آدمی آکر پانی سے بھرتے ہیں اور

نیوٹا دیتے ہیں۔ پھرے اسی کے نیچے

ہوتے ہیں۔ اسکو ہرے پتوں پالوں دھڑا

سے آراستہ بھی کرتے ہیں (لن)

منڈھی (۵) جوگیوں کے رہنے کی

(۸۸۰-۳) جموٹی سی کٹیا۔ وہ چھوٹا سا

گنبد نما مکان جس میں جوگی رہتے ہیں

کٹی، مڑھی (مل)

منشی (۴) کاتب والا، تاریخ نویس

(۱-۳)

ہے کہ یہ ایک سبز خاستری رنگ کا

پتھر ہوتا ہے جس پر تین دھاریاں

ہوتی ہیں۔ یہ اکثر بڑے سانپ کے

مغز یا کھوپڑی سے نکلتا ہے (فآ)

من (۵) چالیسی سیر کی تولی یا سی

(۱-۲-۳) کا باٹ (م ۵ ک)

منار (ف) منارہ (۴) نور کی جگہ،

(۱-۶۸) ادنجا ستون۔ مسجد کا دروازہ

اور لمبا ستون جس پر چڑھ کر ملا اذان

دیتا ہے۔ مسجد کے دونوں پہلوؤں کے

ستون جو آدمی کے ہاتھوں کی مانند

نور پکے جاتے ہیں (فآ)

منت (۱) کسی بزرگ کے نام کی

(۱-۱۰) کوئی بات ماننا۔ منت کرنا (فآ)

کسی خواہش کے پوری ہونے کے لیے

کوئی بات ماننا۔

منتر (۵) وید کے ایک حصے کا نام جس

(۵-۱۰) میں دیوتاؤں کی تعریف و توصیف

کا بیان ہے (فآ) وہ غل یا ہراثر

کلمات جسے پڑھ کر کسی پر کھونٹنے سے

خاطر خواہ نتائج برآمد کیے جاسکیں۔

منکر نکیر (۴) دہ دہ فرشتے جو قبر میں

(۲۳-۱) مردے سے سوال و جواب کرتے ہیں۔

منہجی (۵) مونگ کی بھجلی ہوئی دال

(۳۴۹-۱) کو پیسے کر جو پٹریاں، کھلیاں

پھلوریاں بنا کر ملی جاتی ہیں انسا کو

منگلی کہتے ہیں۔ اے منگو جی اور منگو جی

بھی کہتے ہیں۔

منٹری (د) شہوڑی کی طرح کا دہ

(۱۰۱۴-۱) اوزار جی ے کسی قسم کی

جوٹ مارنے پاکی چیز کو کھونلے

سینے کے کام آتا ہے (ہاشی) کلری کی بنی

بیوی بٹھوڑی (مہاک)

منٹنی (د) گائی - ایک تقریب اور

(۲۰-۲) رسم کا نام جیسی شادی ہے

پیشتر عورت کو مرد سے منسوب کر

دیئے ہیں (م ل) اسی رسم میں لڑکی

کے گھر والے لڑکے والے کے یہاں

آکر کچھ محض مخالف اور بعض دجلہ نند

روپیہ دے کر شادی نئی بات ہوتی

کرتے ہیں -

مطالعہ کرنے والا (کاشی)

منیب (۴) منشی گماشتہ، محاسب

(۲۶۱-۱) حساب کتاب کلفے والا (م ل)

موباف (ف) دہ کڑے کی دھجی

(۲۰۹-۱) پاپٹی جو عورتیں لنگھی کر کے

چوٹی کے آخر میں گوندھ لیتی ہیں تاکہ

چوٹی کھل نہ سکے - چوٹی ہانڈھنے کا

فیتہ (م ل)

موتیا (۱) ایک قسم کا خوشبودار

(۲۱-۱) پھول جو چنبیلی سے موٹا اور زیادہ

پتھری دار ہوتا ہے - پیلے کی ایک عمدہ

قسم جس کی منہ بند کلی موتی سے

مشابہ ہوتی ہے (م ل)

موٹھ کرنا (د) لڑائی کے بیڑوں

(۲۲۸-۱) کو بیڑ بازوں کا بگلو کر ہانگو

میں رکھنا تاکہ ان کی وحشت دور

ہو جائے اور لڑنے کی قابلیت پیدا

ہو - لڑائی کے بیڑ کو مٹی میں رکھ کر

تیار کرنا، سدھانا (م ل)

موچی (۱) جوئے وغیرہ ٹانگنے کا

پیشہ کرنے والا (م ل)

مور پٹکے (۱) مور کے پردے کے بنے

(۴۸۶-۳)

ہوئے پٹکے -

مور چھل (۴) مور کی دم کے پردوں

(۱۵۱-۱) کو اکٹھا باندھ کر بنایا ہوا

لمبا پننور جو خاصی طور پر دیوتاؤں

راجاؤں وغیرہ کی پیشانی کے پاس

جھلا جاتا ہے (۴ شی)

موسل (۴) اناج چھڑانے کا چوبی

(۱۲۰-۱) ۱۲ - سونٹا جی سے اناج

کوٹتے ہیں (ف آ)

موکھا (د) سورنخ روشن دان

(۱۹-۱) جھرد کا (ف ل)

موگرا (د) بڑھیا قسم کے پیلے کا

(۳۵۵-۱) پودا - اسی کے پھول عام

پیلے کے پھول سے بڑے اور گتھے ہوئے

ہیں (م ۴ ک)

مولوی (۴) معلم مدرّسی اچوں

(۹۴-۱) کو دینیات اور قرآن وغیرہ

پڑھانے والا (م ل)

مومیائی (ف) ایک سیاہ رنگ کی

(۳۱۰-۱) چکنی دوا کا نام جو بشکل موم

ملائم - زخم اور چوٹ کے لیے مفید ہوتی

ہے۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک
علی یعنی ترکیب دے کر بنائی اور
 دوسری کائی جسے سلا جیتا بھی کہتے
 ہیں۔ علی مومیا کی نسبت پرانے
 لوگوں نے عجیب عجیب باتیں لکھی ہیں
 مثلاً سرخ جھرتے اور سرخ باروں والے
 لڑکے کو لے کر پالتے ہیں جب وہ شش
 برس کے قریب ہو جاتا ہے تو بڑا مٹی
 کا مٹکا بنا کر اسے شہد اور ادویات
 سے بھر دیتے ہیں اور اسی جوان کو
 اسی مٹکے میں کھڑا کر کے بند کر دیتے ہیں
 اور اسی پر نارنج لکھ دیتے ہیں۔

جب ایک سو بیسی برس ہو جاتے
 ہیں تو اسے کھول کر نکال لیتے ہیں۔
 ان سب چیزوں کی جو شکل بن جاتی
 ہے وہ سب مومیا کی کہلاتی ہے۔
 کہتے ہیں کہ ہر عضو کی شکستگی کے پے

اسی آدمی کا وہی عضو کام میں لاتے ہیں (۱۲۹۸-۳) (د) پٹے بازی میں ایک قسم
 کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ایک گاؤں
 کا نام ہے جو مضافات فارسی میں واقع
 ہے۔ اسی کے پہاڑ پر ایک تالاب بنا

ہوا ہے جسی ہر سال جوشی آتا ہے
 اور اسکے کناروں پر کائی موم کی مانند
 جم جاتی ہے۔ وہاں کا بادشاہ تالاب
 پر بہرے بٹھا دیتا ہے۔ وہ لوگ اسی
 کائی کو سمیٹ لاتے ہیں اور مومیا
 کے نام سے موم کرتے ہیں (ف آ)
مومی چھینٹ (۱) ایک قسم کی
 (۱۵۳-۱) نہایت ملائم، چکنی اور خوشی
 دفع چھینٹ جو اکثر رزائوں، لھاؤں
 اور جاڑے کے انگڑکھوں وغیرہ کے کام
 آتی ہے۔ رنگت کی پٹی سرخ اور زرد
 لمبائی کی ہوتی ہے (ف آ)

مونڈھا (د) بالسی، سرکندے
 (۵۸-۲) پابینت کی بنی ہوئی ایک
 قسم کی اونچی حلقہ نما چیز جو ترپائی
 سے مشابہ ہوتی ہے۔ اسے مانچا بھی
 کہتے ہیں (م ۵ ک)

سارے ہیں (م ل)
موہن بھوک (۵) ایک قسم کا
 (۲۹-۱)

مہینر (۴) لوہے کا کانٹا جو سوراخوں

(۱-۳۵۲) کی ریشی پر لگا ہوتا ہے اور

اسی سے گھوڑے کو ایڑ دیتے ہیں (۴)

مہال (۱) دھات پیتل، چاندی سونا

(۱-۳۹۳) خواہ جست کی نلی جو حلقہ کی

نے سے آگے لگاتے ہیں (۴)

مہنت (۴) *महन्त* سادھوؤں کے گروہ

(۱-۱۵۱) کا سردار یا مٹھ کا ذمہ دار۔

سادھوئی کا مکھیا (۴)

مہنہ منہ بچانا (د) خوب جھگڑا

(۲۱-۳) کرنا۔ عورتوں کے لئے محض ہے۔

مہیلا (د) گھوڑوں کا ابلا ہوا دارنہ

(۱-۲۵۲) جس میں گڑ بھی ملا دیا جاتا ہے۔

ابلا ہوا موٹو کا دارنہ (ف آ)

میان (ف آ) نیام، خلافِ شمر

(۱-۴۴) دیکھئے ٹھوس پرہ

میانہ (د) ایک قسم کی سواری۔

(۱-۳۳۳) اسی میں مرد اور عورت

دونوں سواری ہوتے ہیں اور بہار

اسی کو اٹھاتے ہیں۔ (۴)

میٹھا تیل (د) تل کا تیل، تلوں کا تیل (۴)

(۱۲۱۹-۴)

حلوہ (م ۴ ک) نہر حلوہ جو پورپور

کے ساتھ کھایا جاتا ہے (م ل)

موہنی (سی) ہندوہ حرفوں کی

(۱-۲۴) ہندی نظم کی ایک صنف

جس کے ہر مصرع میں سکن، بگن، تگن

گیں اور سکن *सगण भगण तगण भगण तथा*

(*सगण* - ہوتے ہیں (۴ ش))

مہتابی (ف) ایک ادبچا بڑا کھلا

(۱-۴۰۴) کٹھرنے دار چیموٹرا جو اکثر

محل کے سامنے یا صحن باغ میں چاندنی

کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے

ہیں (ف آ) ایک مختصر سی عمارت جو

حوض کے کنارے چاندنی کی سیر کے

واسطے بناتے ہیں (م ل)

(۱-۹۱۵) (۱) ایک قسم کا بڑا پھول، جکوترہ

۔ (م ل)۔ اسکی بنی ہوئی شراب۔

مہتر (۱) خاکروب، بگنلی حلال

(۲-۲۹۹) خور (م ل)

مہرہ (ف) گوشت، ہڈی، نرد،

(۱-۲۲۸) شطرنج کا مہرہ جسے نیل، گھوڑا

بیادہ، رخ، بادشاہ وزیر وغیرہ (ف آ)

میٹھی پوئی (د) گھوڑے کی

(۱۵-۳) ہلکی چال جو نہ بہت تیز ہو

اور نہ بہت سست - گھوڑے کی

دوڑ جو خوشی خرابی اور اعتدال

کے ساتھ ہو (م) گھوڑے کی ایک

چال جی میں چاروں پہر الگ الگ

نہیں اٹھتے بلکہ اگلے دونوں پہر ایک

ساتھ اور پچھلے دونوں ایک ساتھ

اٹھتے ہیں -

میٹھے کلڑے (۱) کلڑ یا کلڑ میں

(۱-۵۵۳) پکے ہوئے روٹی، خمیری

روٹی یا شیر مال کے کلڑے (م)

میر (ف) گنجد کا سر، گنجد کا اعلیٰ

(۱-۴۲) درجہ کا پتا (ف آ)

میراشن (۱) دُومنی، مطربہ گانے والی

(۱۲۴۵-م) - (ف آ) میراثی مغرب کی ایک

مسلم قوم تھی جن کا پیشہ گانا بجانا

اور بھانڈوں کی طرح نقالی کر کے

لوگوں کو خوشی کرنا تھا (۵ شی)

میر شکار (ف) وہ ملازم شاہی جی

(۱-۱۳۹) اس کے متعلق شکاری جانوروں کی

نگہبانی ہو (م) شاہی دور کا ایک

عہدہ ۱۷۱۸ء جو بادشاہ کے شکار سے

متعلق کام دیکھنا تھا -

میر فیصلی (ف+ع) غامضی، لڑائی

(۱-۷۸۱) جھگڑے کا فیصلہ کرنے والا (م)

شاہی دور کا عہدہ دار -

میر محلہ (ف) محلہ کا چودھری، دکی

(۱-۲۱۴) کوچے کا سردار، محلہ کے

امور اس کا ذمہ دار (م)

میکہ (د) عورت کے ملا باپ کا گھر،

(۱۲۱۲-۳) دلہن کے ملا باپ کا گھر (م)

میگ ڈنبر (۵) ایک قسم کی رتھ نما

(۱-۳۵) شاہانہ عمارت کا نام جو ہاتھی

کے اوپر رکھی جاتی ہے اور اسکی دو برجیاں

آگے پیچھے ہوتی ہیں جی میں بادشاہ

یا راجہ بیٹھتا ہے (ف آ)

میل (د) ایک کلمہ جسے فیل بانا ہاتھی

(۱-۶۲) کو چلاتے ہیں - جی طرح ہاتھی

کو اٹھانے کو دھت دھت کہتے ہیں -

اسی طرح چلانے کو میل-میل -

کہتے ہیں - (م)

میلا (۱) منج، اژدہام (۴) وہ

(۱-۱۰) مقام جہاں تاریخ معینہ پر سال

میں ایک بار لوگوں کا جماد ہو اور ہر

نیم کے دکاندار دکانیں لگائیں۔

میم (انگ) Madam - بیگم، خاتون

(۳-۱۵) (ف آ) عورتوں کو خطاب کرنے

کا ایک شائستہ لفظ۔

مینا بازار (۱) زنانہ بازار، عورتوں

(۲-۹۹) کا بازار۔ وہ بازار جہاں

عورتیں ہی طرح طرح کی چیزیں بیچتی

ہوں (م ل) ایسا بازار جہاں ہر

موتی کی قیمتی چیزیں بکتی ہوں۔ وہ

بازار جہاں عورتوں کے استعمال

کی ساری چیزیں بکتی ہوں اور بے

دے ہی خریدتی اور بیچتی ہوں۔ کہا

جاتا ہے کہ اکبر بادشاہ نے ایسی بازار

کی ابتدا کی تھی (۵ ش)

مینڈی (د) بالوں کی گندھی ہوئی لٹ (ف آ)

(۲-۱۰۰)

ن

ناچ (د) اہل نعمہ کا باقاعدہ پاؤں

(۱-۱۸) زمین پر مارنا، رنٹا (م ل)

ناخن بازی (ف) سٹار پاسارنگی

(۱-۸۱) ایک تارہ، طنبورہ وغیرہ کے

تاروں کو ناخن سے چھیڑنا (م ل)

نادری (ف) گنگنہ کا اگا۔ گنگنہ کا

(۲-۹۵) درق جو اسکی بازی میں رکھنے

کے قابل نہ ہو (ف آ)

نادری چڑھانا (۱) گنگنہ کے اکے

(۱-۲۲) کے برابر میانی کتر دانا۔ شرم

ناک ماتا دینا گنگنہ میں جب کسی فریق

مقابل کے پاس پتار رہتا ہے اسی وقت

مذاق سے کہتے ہیں کہ پتے کے برابر میانی

کتر دانا (ج) جسکی ہار ہوئی ہے اسی پر

نادری چڑھتی ہے اور یہ بے عزتی اٹھانی

ہوتی ہے۔

ناد علی (۴+ فارسی ترکیب) ایک

(۳-۱۵۹) دعا جس کے پڑھنے سے خوف

دور ہو جاتا ہے اور آفتوں سے نجات

ملتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ اُحد یا فتح خیر

کے موقع پر نازل ہوئی تھی۔ دعا یہ ہے۔

ناز بالش (ف) نرم تکیہ ، پہلو کا

(۵۸۳-۳) تکیہ (فآ)

نازا (د) وہ لال پیلے لچے دھاگے

(۱۲۷-۴) جو ساجی کے ساتھ دلہن کے یہاں

جاتے ہیں۔ ہالنگ عورتیں اسی سے اپنے

بال گوندھتی ہیں اور ہاتھوں میں پنتی ہیں۔

ناظر (ع) عدالت کا وہ عہدہ دار

(۸۵-۳) جو ماتحت ملازموں کے کام

کا نگران رہے۔ محروں کو افسر (م)

ناکا (د) گلی کوچے یا شہر کا سرا۔

(۱۰۸۸-۳) راستہ کی حد، راستہ، نگر گاہ (م)

ناگن (د) گردن کے بالوں کی بھنوری

(۱۳۳۸-۴) جو منحوس خیال کی جاتی ہے (فآ)

ناکلی (د) ایک قسم کی کھلی سواری جی

(۳۵۶-۱) میں روساء اور امراء کی

عورتیں سواری ہوتی تھیں۔ نام جھام (م)

در اصل یہ ایک آرام کرسی نما سواری

ہوتی تھی۔ جو کھلی ہوتی تھی اور جے چار

کھارکنوھوں پر لے کر چلتے تھے۔ اسی

میں بیٹھ کر امراء و روساء ہو آکھانے

لکھتے تھے۔ دیکھئے تصویر ص

ناد علیاً منظر العجائب

تجدۃ عونا لک فی النوائب

کُلِّ خَمٍّ وَ غَمٍّ سَجَلِی - - -

ربنوبیک تا محمد ربو لایک یا علی۔

(اے محمد تم علی کو لکھا دو کہ وہ

منظر العجائب میں تم ان کو مصیبتوں

کے وقت اپنا نام اور درنگار پاؤ گے۔

--- - - قریب ہے سب مصیبت اور غم

زائل ہو جائے بہ سبب ہماری نبوت

کے اے محمد اور بہ سبب ہماری ولایت

کے اے علی۔)

نار (۵) عورت، ناری (۵ ش)

(۱-۳۰۲)

نارمل (انگ) وہ اسکول یا مدرسہ

(۲۵-۳) جہاں پڑھانے کے طریقہ کار،

تعلیم کے اصول و ضوابط کی تعلیم دی

جاتی ہے۔

ناریل (د) ایک قسم کا حنفہ جو ناریل

(۲۳۹-۳) کو خالی کر کے اور اوپر سے چھیل

کر بنایا جاتا ہے۔ عام طور سے اہل ہندو

حضرات اور دیہاتی لوگ استعمال کرتے ہیں (م)

نان بانی (۱) ردئی بیچنے والا -

(۱-۱۱۸) ردئی پکانے کا پیشہ کرنے

والا - خیاز (م ل) تندوری ردئی پکانے

والا پیشہ ور کارگر (ف ا پ م)

نان پاؤ (۱) ایک قسم کی موٹی اور

(۱-۳۴۹) ادبھی خمیری ردئی (ف آ) نان

ناری اور پاؤ پر لگالی لفظ ہیں -

دونوں کے معنی 'ردئی' کے ہیں - اس طرح

اے ڈبل ردئی بھی کہا جاتا ہے -

نان خطائی (ف) ایک قسم کی مٹھائی

(۲-۵۲۷) جو کھانڈ میدے گھی سے عمدہ

جھاگ کا خمیر دے کر کاغذ پر پکائی

جاتی ہے (ف آ) یہ بڑے بناٹے کی شکل

کی نہایت خستہ مٹھائی ہے -

ناندا (د) گملا، مٹی یا تانبے، چاندی یا

(۱-۲۲) نام چینی وغیرہ کا بنا ہوا ظرف

جس میں مٹی بھر کے بھول پودے لگائے

جاتے ہیں (م ل)

ناؤ نوش (ف) نغمہ مے سننا اور شراب

(۱-۱۲۱) پینا - عیش و عشرت (م ل)

ناہید (ف) شارہ زہرہ - سات

(۱-۸۱۲)

سیاروں میں سے ایک جے ہندی میں

کشر (कश्र) کہتے ہیں اسکو رقاصہ

فلک اور بوائی فلک بھی کہا جاتا ہے -

یہ تیسرے آسمان کا مالک ہے - یہ سپارہ

ملک عرب سے لعلی رکھتا ہے اور رقص

دسرود، عیش و عشرت، عیش و محبت

سے لعلی رکھتا ہے - یہ ایک سعد شارہ

ہے اور سعد اوسط کہا جاتا ہے - برج

خوشا میں اسکو شرف حاصل ہوتا ہے -

زحل، عطارد، راسی، ذنب راسی

اکے دوست ہیں اور مشتری اسی

کا دشمن (ت م)

نائی (۱) حجام، بال بنانے والا،

(۱-۵۹۲) موثر اشی (ف آ)

نبات چنونا (۱) ایک رسم کا

(۱-۷۱) نام جس میں مصری کی نو

ڈلیاں جو عروس کے دونوں مونڈھوں،

دونوں کانوں، گھٹنوں، پیٹھ اور دونوں

ہاتھوں پر رکھ کر آرمی مصحف کے وقت

دولہا کے منہ سے بغیر ہاتھ لگائے بھلوائی

جاتی تھیں (م ل)

نتھ

(د) ناک کے بائیں ٹھٹھنے کی بہ
(۱۷۵-۳) میں پہنا جانے والا ایک مضبوط

قدیم زیور۔ یہ ایک بڑا بالا ہوتا ہے۔

جس میں ایک طرف لٹیا اور دوسری طرف
گوخ ہوتی ہے۔ اسی میں دو بڑے سچے

موٹیوں کے درمیان لالہری (زردی سرخ

یا پاقوتی منہ) ہوتی ہے۔ اس کے موٹی بائیں

رخسار پر رہتے ہیں۔ اسی کا بوجھ بھرا

لنے کے لئے سرخ یا سنہرا ڈورا جس کو

الگا ہتے ہیں لگا ہوتا ہے۔ کبھی کبھی دودھ

کے بجائے یہ کام سونے کی باریک زنجیر

سے لیا جاتا ہے۔ یہ زیور سہاگ کی

نشانی سمجھا جاتا ہے۔

نٹ

(۴) بھوت پریشا کی ایک

(۲۰۹-۲) قسم (م)

نچھادر

(۵) اتارا۔ وہ نقدی یا

(۲۶-۴) جنسی جو دو لہا دہن کے بچوں

دیگرہ کے اوپر سے کسی خوشی یا

شادی کے موقع پر بطور صدقہ بکھیری

جائے (م)

نخاس

(۴) وہ بازار جس میں حیوان
(۱-۹۲)

یا انسان فروخت ہوں۔ چو پالیوں

کا بازار۔ غلاموں کا بازار، بردہ

فروشی کا بازار، لونڈیوں کا بازار (ض)

نخودی کے لڈو (۱) بسن کے

(۸-۱) لڈو (م) دیکھئے لڈو۔

نڈیا بتانا (۵) ناچنے والوں کا

(۳-۱) ہاتھوں کے اشارے سے

(گانے کے ساتھ ساتھ) گیت کے مضمون کی

لہو پرکشی بھی کرتے جانا نڈیا بتانا کہلاتا

ہے۔

نرسنگا (۴) تری کی طرح کا ایک

(۱۵۱-۱) قسم کا نل جیسا تانبے کا بڑا

یا جا جو پھونک کر بجایا جاتا ہے۔ یہ

(سرے پر) جی جگہ سے پھونک کر بجایا

جاتا ہے۔ بہت اہم ہوتا ہے اور اسی کے

آگے کا حصہ برابر چوڑا ہوتا جاتا ہے۔

نیچ سے اگلے دو حصے بھی کر لیے جاتے

ہیں اور بجانے کے بعد پتلے حصے کو الگ

کر کے موٹے حصے کے اندر رکھ لینے

ہیں (۵ شی)۔ یہ ہرن یا بھینسے کی پینگ

کا یا اسی طرح کا دھات کا بنا ہوتا ہے۔

نشتہ (ف) نیشتر کا مخف۔ قصہ کھولنے

(۱-۲۵۸) یا زخم چیرنے کا نوکدار اوزار (ف)۔

نظر بندی (۱) جادوگری۔ جادو

(۳۱-۳۲) یا شعبدے کے اثر سے دوسرے

کی نگاہ کو ایسا قابو میں کر لینا کہ کچھ کا

کچھ نظر آئے (۴۲)

نغرا (۱) فارسی لغز سے مراد۔

(۱۳۱-۱۳۲) ہنایت دلیل کو کر۔ ادنیٰ سے

ادنیٰ چاکر (۴۲)

نقاب (۴) برقع کا وہ پردہ جو

(۱-۴۰۵) منہ پر ڈالتے ہیں۔ برقع میں

لگا ہوا وہ پردہ جس سے چہرہ ڈھانکا

جاتا ہے (۴۲)

نقارہ (ف) پیالی نما ٹی، کلتری یا

(۱-۲۴۶) کسی دعائے کے گونڈے کو چمڑے

سے مڑھ کر نقارہ بنایا جاتا ہے۔ دو

نوکیلی چھوٹی چھوٹی چوبوں سے اسکو

پیٹ کر بجایا جاتا ہے۔ نوٹنی ناچ

میں اسکا خوب استعمال ہوتا ہے ہندی

میں اسے نگار یا بھی کہتے ہیں۔ ڈھول

اور نقارے کے ایک ساتھ بجانے کو نوبت

بگ ہے یعنی دے اسی باجے کو

رن سنگا (रणसिंहा) کہتے ہیں۔ دیکھئے

نرگسی پلاؤ (۱) پلاؤ میں ابلے ہوئے

(۱-۱۷۷) انڈوں کو کو فتوں میں رکھ

دیتے ہیں۔ اسی کو نرگسی پلاؤ کہتے ہیں (۴۲)

نرگسی کباب (۱) انڈا بھر کر پکا

(۱-۱۳۲) ہوئے گوشتوں کے کباب۔ نمہ

میں ابلایا ہوا انڈا پیٹ کر پکایا

جاتا ہے اور پکانے کے بعد اسی کو سیجے

کاٹ کر رکھا جاتا ہے (ف اپٹ)

نشاستے کا فالودہ (۱) نشاستے

(۳-۲۶۶) کے بنائے ہوئے چاول یا سوپاں

بھیلے ہوئے گیہوں کو مل کر ان کی گری

نکال کر بالکل باریک میڈے کی مانند

کری جاتی ہے۔ اسی میڈے کو پتلا گوندھ

کر جھرنے پر رگڑ کر سکھا لیتے ہیں یا

سوٹیوں کی مانند بنا لیتے ہیں۔ انہیں بنائے

کے چاولوں یا سوٹیوں کو گری کے موسم

میں دودھ، شکر اور برف وغیرہ ملا کر

استعمال کرتے ہیں۔

نشان (ف) جھنڈا، علم (ف آ)

(۲-۲۶۶)

میں رسی باندھ دیتے ہیں (فاتر)

نگالی (د) چھوٹا پتھوان (فال)
(۱-۹۱۹)

نگوڑا (د) گوڑ دہانوں میں

(۲۹-۳۰) پاؤں کے معنی میں بولتے ہیں

اسی طرح نگوڑا کے معنی ہوئے بغیر پاؤں

کا یعنی لنگڑا۔ مگر عورتیں یہ لفظ بد لہجہ

کم بحث جیسے خاص معنوں میں استعمال

کرتی ہیں۔ اپنی پیچا رنگی جتانے کے لیے

خود کے لیے بھی استعمال کرتی ہیں۔ بنگالی

زبان میں اسی کا استعمال بے چارہ، ناکارہ،

کٹا اور انتہا بد لہجہ کے لیے ہوتا ہے اور

یعنی مرثیہ عورتیں، انتہائی اخلاقی دہیار

میں بھی یہ لفظ بولتی ہیں اور اسی سے مراد

بے تکلفی ہوتی ہے۔

نمش (۱) دودھ کا مصنوعی جھاگ

(۹۴-۳) جو سردی کے موسم میں دودھ

کو تھوڑی مہری کے ساتھ خوب گاڑھا

پکا کر اور رات کے وقت اوس میں

کھنڈا کر کے صبح سویرے اچھال کر بنایا

جاتا ہے (ف ا پ)

کہتے ہیں۔ لغارے کا چھوٹا روپ

دما مہ کہلاتا ہے۔ دیکھیے لہو پر ص ۲۳۵

نقرہ (۱، ۴) سفید رنگ کا گھوڑا (فاتر)
(۱-۲۱۷)

نکٹا (د) ایک قسم کی ٹھہری۔ ایک قسم

(۲۸-۲) کا چلتی لے کا گیت (فاتر) یہ

گیت عام طور پر عورتیں خاص تقریبوں

کے موقعوں پر خصوصاً شادی بیاہ کے

وقت گاتی ہیں۔

نک چٹکنی (د) ایک بوٹی کا نام

(۱-۸۲۵) جس کے سونگھنے سے بکثرت

چھینٹیں آتی ہیں۔

نکڑ (د) موڑ سر۔ وہ جگہ جہاں

(۱-۱۹) ایک راہ تمام ہو کر دوسری

راہ شروع ہو۔ کسی کوچے یا

رائے کی انتہا (م ل)

نکے دار ٹوپی (۱) دوپٹی ٹوپی

(۱-۱۲) جس میں آگے کی طرف نوک

نکلی ہوئی ہو (فال)

نکیل (۱) وہ لٹری یا لوہے کی کیل جو

(۱-۱۲۹) اونٹ کی ناک میں ڈال کر اسی

نمگیرہ (ف) وہ کپڑا جو اوس کی غمی

نواسی (۱) دختر زادی، بیٹی کی بیٹی (م)

(۱۰۹-۱) سے محفوظ رہنے کے واسطے یا اوس

(۱۰۲-۱)

نوبت (ف) لغتاً وہ کسی بلبل

(۲۲۹-۱) دمامہ، ڈنکا (ف آ) شہنائی

کے ساتھ ایک اور شہنائی کو کھڈج سر

(۳۳۳۳۳۳) میں دمامے کے ساتھ بجانا

روشن چوکی کہلا تا تھا۔ نوبت روشنی

چوکی کا ہی سرودج نام ہے۔ شاہی وقت

میں ہر بہر کے خاتمہ پر نوبت بجتی تھی۔

نوبت خانہ (ف) نوبت بجانے کے

(۵۲-۵) لیے باقاعدہ مندروں، بادشاہوں

کے محلوں کے صدر دروازے کے اوپر

ایک کوٹھری ہوتی تھی جہاں ہر بہر کے خاتمہ

پر نوبت بجائی جاتی تھی اسے نوبت

خانہ کہتے تھے۔ اب اسی کا رواج بالکل

ہیں رہا۔ قدیم مندروں میں کہیں کہیں

اب بھی اسی کا انتظام باقی ہے۔

نوجندی جمعرات (۱) قمری

(۲۲۹-۱) مہینے کا پہلا پنج شنبہ (م)

چاند رات کی پہلی جمعرات جیسی ہیں لوگ

بزرگوں کے مزاروں پر جاتے ہیں اور

کی غمی کو جذب کرنے کے لیے پلنگ یا

کسی چیز پر چھٹ گہری کی طرح لگایا

جائے۔ چھوٹا ہلکا سا تان۔

نند (د) خاوند کی بہن، شوہر کی بہن (م)

(۱۰۳-۱)

ننہال (د) ماں کے باپ کا گھر۔ نانا کا

(۵۰-۲) گھر۔ نانا نانی کا کنبہ (ف آ)

ننھی بتا (۱) بیگمائی زبان میں چرت

(۱۹-۳) اور تجسس ظاہر کرنے کے

لیے، انجان بننے کے معنوں میں بھی یہ

الفاظ عورتیں استعمال کرتی ہیں۔

نواب (۱) کسی ریاست کا مسلمان

(۱۶-۱) فرمانروا۔ ایک خطاب جو

شاہانِ اودھ کی نسل سے جو لوگ ہیں

اور دیشیتہ دار ہیں کہتے ہیں (م)

نواڑ (د) موٹے سوٹ یا ٹائلن کی

(۲۲-۱) بنی ہوئی ڈھائی تین اونچ چوڑی

اور خوب لمبی پٹی جو پلنگ، مسہری

وغیرہ بننے کے کام آتی ہے۔

نورتن چٹنی (۵) کچے اچھور کی

(۵۱۷-۲) پیر کھلف چٹنی۔ جی میں

نمک، سرخ اور دوسرے مالوں کے

ساتھ کشمش، چھو ہارے اور ادراک

کا اضافہ کر کے قند اور سرکے کی چٹنی

ہی رچاتے ہیں۔ یہ چٹنی دوسری ہونے

کی وجہ سے بہت خوشی ڈالکتی اور

عام پسند ہوتی ہے (ف اپا)

اسکے بنانے کے لیے اچھور کو سرکہ میں

ڈال کر اسی میں نمک، پیسی ہوئی سپاہ

سرخ، کترے ہوئے چھو ہارے، ادراک

ہلکی اور کلو بجی سالم ڈال کر خوب ملائے

ہیں۔ ملانے کے بعد مریشان میں بھر کر رکھ

دیتے ہیں۔ تڑکھ دن بعد گارڈھی چٹنی

کا قوام اسی میں ڈال کر خوب ملا کر ایک

ہفتہ دھوپ میں رکھ دیتے ہیں۔ اسی طرح

ایک ہفتہ بعد بہترین چٹنی تیار ہو جاتی ہے۔

نوشہ (۱) نوشاہ (ف) ددکھا۔

(۲۵۷-۲)

نوکر (بش) ملازم، خدمت گار،

(۹۳-۲) اہل کار (م ل)

فاتحہ پڑھتے ہیں اور شیرینی تقسیم کرتے ہیں (ف آ)

نوجہ (ف ا) وہ لوجوان لڑکا جو

(۱-۲۰) عورتوں کی طرح پڑے بہن کر

اور انہی کی طرح بناؤ سنگار کر کے

ناچنے کا پیشہ کرے۔

نورتن (۵) ایک قسم کے جڑاؤ زلیور

(۵۳۱-۲) کا نام جو بازوؤں پر پہنا جاتا ہے

اور اسی میں لونگے یا جو اہر ہوئے ہیں۔

بازو بند (م ل) ایسا جڑاؤ بازو بند

جی میں نو قمیٹی جو اہر اس کے نگ

لگے ہوئے ہیں۔ (۱) ہیرا۔ چمکدار سفید رنگ

۲۔ لعل۔ چمک دار سرخ رنگ جی کی

جموٹ پڑتی ہے ۳۔ نیلم۔ چمکدار نیلا

رنگ ۴۔ پکھراج۔ چمکدار ہلکا زرد

رنگ ۵۔ زمرہ۔ چمکدار سبز رنگ

۶۔ پا فوس۔ چمکدار سرخی مائل ملبی رنگ

۷۔ مونگا۔ سرخی مائل نارنجی رنگ

۸۔ لا جورد۔ سبزی مائل آسمانی رنگ

۹۔ موئی۔ سفید آبدار۔

اسی زلیور کو نوٹکا بھی کہتے ہیں۔

اعز اور قارب پا خدمتی لوگوں کو دیا

جانتا ہے۔

نیچے (ف) جموئی تلوار (ف آ)

(۳-۹۸۵) دیکھئے ٹھوہر ص ۲۳۲

نیمہ جامہ (ف) سپدھاسا داکرے غا

(۱۲۶۲-۲) لباسی جکو موجودہ دور کی

آستین والی بنیائیں کہہ سکتے ہیں۔

کپڑا ہلکا ہوتا تھا اور گھر پر ہی سلا جاتا تھا۔

نین سکھ (۵) لٹھے کی قسم کا مٹراسی

(۱-۱۵۳) سے زیادہ صاف چلنی قسم کا

کپڑا (ف ا پ) نین ہندی میں ترنگہ

کو کہتے۔ اس سے مراد آنکھوں کو ترام

دینے والا۔

نیوتا (د) دعوت دینا۔ دراصل یہ

(۱-۳۱۸) لوہے کا بکڑا ہوا روپا ہے۔

و

واسطی قلم (۱+۴) ایک قسم کا

(۲-۲۶۲) عمدہ قلم جو شہر واسطی سے

آتا تھا اور وہیں کے جنگل میں پیدا ہوتا تھا۔

نہاری (۱) بیج کا ناشہ۔ دراصل یہ

(۱-۱۹۰) بیج سوہرے کا دہ لکھانا ہے۔ جو

سری پائے کے شوربہ در سالن اور

خمیری روٹی پر مشتمل ہوتا ہے۔

نہلا (د) گنجنہ کا دہ پٹا جی پر نو

(۲-۴۶۲) بند پایا ہوا (ف آ)

نے (ف) حقہ کی نگالی (فال) نیچے

(۱-۶۲) کی دھواں کھینچنے کی نلی یا حقہ

کی ہوا کھینچنے کی نلی ہے دم کشی

اور سانسنی بھی کہتے ہیں (ف ا پ)

نیچے (ف) حقہ کی نے، حقہ کی نگالی (ف آ)

(۲-۲۹۸) دیکھئے نے

نیوہ (ف) پا جامہ، تلوار یا لنگے وغیرہ

(۱-۱۲۳) کے اوپری سرے کو موڑ کر یا الگ

سے ڈبڑھ دو اٹخ کے قریب دوہری

سلی ہوئی ہٹی جی میں ازار بند

ڈالا جاتا ہے۔

نیگ (۵) وہ حقہ جو رشتہ در در

(۱-۱۲۹) پا خدمتی لوگوں کو تقریبات میں

دینے کا دستور ہے (م ل) وہ نقدی

پا سامان جو کسی خوشی کے موقع پر

دشمنہ

(۴) دہ روپیہ جو کسی غیر
(۱-۱۰۳۱) مذہب سے بطور منافع نقد

روپیہ کے عوض لیا جائے (فآ) اسی

روپیہ کا منافع جو امانت کے طور پر رکھا

کے یہاں پاکسی غیر مسلم کو کام چلانے
کے لئے دیا گیا ہو۔

وردی (۱۰۴) فوجی لباس (فل)

(۱-۳۹) سپاہ کی پوشاک (فآ)

ورق (۴) گنجھ کا پتہ (فآ)

(۴۳-۴۴)

ورق نقرہ ع + فارسی ترکیب

(۱-۴۳۴) چاندی کا ورق - چاندی کی

کٹی ہوئی ہنا پٹا باریک جادر جے
پر کلف کھانودا اور ٹھانیوں کے
ادھر چسپاں کرتے ہیں۔

وزیر (۴) شطرنج کا ایک مہرہ۔

(۱-۲۴۹) گنجھ کا ایک پتہ۔

وصلی (۴) بہت عمدہ لکھا گیا قطعہ (م)

(۱۸۹-۳)

(۱۲۲۵) (۴) دو باہم وصل کئے ہوئے کاغذ

کا ورق جس پر خوشی نوشتی

قطعہ وغیرہ کی مشق کیا کرتے ہیں۔

مشق کرنے کا کاغذ (م)

دھینہ (۴) وہ چیز جو ہر روز کے

(۱-۱۰۲۰) واسطے مقرر ہو (فآ)

دقائق نگار (ف) نامہ نگار، خبر

(۲-۳۴) رسالہ (م) شامی دور کا وہ

عمدہ دار جو روزانہ کی خبر بادشاہ کو

فراہم کرتا تھا۔

ولایتی (۴) ملواری، شمیر (فل)

(۱-۱۰۹)

۵

ہاتھ (د) آدھ گنر کی مقدار - سیرانگشت

(۱-۲۲۲) سے کہنی تک کا حصہ (فآ) پیمائشی

کا ایک پرانا طریقہ جس میں کہنی سے سیرانگشت

تک کی لمبائی کو ایک ہاتھ مانتے ہیں۔

ہارمونیم (انگ) Harmonium -

(۲-۲۸۲) ایک قسم کا انگریزی باجا (م)

صندلی کی طرح کا ایک انگریزی باجا جس

کی پٹریوں پر انگلی سے دبائے اور بھاتی

پر داب دینے سے کئی طرح کے من چاہے

سُر نکلنے ہیں۔ اسی میں مندر (۵۶-۵۷)

مدھپہ (۵۶-۵۷) اور تار پہ شبنوں مہکتی

ہوئے ہیں (۵۸)

ہانڈی (د) شیشے کی ہانڈی جی

(۱۲۹۳-م) میں روشنی کرتے ہیں۔ لیمپ

کا گلوب (فل)

ہتکڑی (د) لوہے کا کٹرا بازنجیر

(۱۸۰-۲) جو ملزم کو بھاگنے سے روکنے

کے لیے ہاتھوں میں پہنائے ہیں۔

ہتھکشی (د) وہ ضرب جو پھکیت

(۱-۲۳) حریف کے ہاتھ پر مارنا ہے تاکہ

ہاتھ بیکار ہو جائے۔

ہدیہ (۱۱۴) نذرانہ۔ قرآن شریف

(۱-۱۱۲) ختم کرنے کی دھیرہ۔ زرد لباسی

جو استاد کو بطریق نذر ختم ہر دیں

ہدیہ کی تقریب میں اول بچے کو ہنلا

دھلا کر مکلف پوشاک پہناتے ہیں۔

اور پھر صدر کی جگہ منہ پر بٹھا کر استاد

کو اسی کے برابر بٹھا دیتے ہیں۔ اسی

کے بعد دو کشتیاں ایک میں استاد کا

جوڑا دوسری میں نذر یعنی نقدی

علیٰ قدر چٹیت استاد کے سامنے رکھ

دیتے ہیں۔ استاد نظم میں ایک دعا پڑھتا

ہے اور مکتب کے لڑکے آمین کہتے

جاتے ہیں۔ اسی دعا کا نام بھی آمین ہے

آمین کے بعد لڑکا کھڑا ہو کر اول استاد

کو پھر سب حاضرین کو بھست ادب سے

سلام کرتا ہے اور دست بستہ وہ

نذرانہ استاد کے حضور میں پیش کرتا

ہے۔ اسی وقت تمام حاضرین اسے

بزرگوں کو مبارک باد دیتے ہیں اور

رخنے دار لڑکے کو کچھ نقدی پیش کرتے

ہیں۔ بعد میں شربینی تقسیم ہو کر تقریب

ختم ہو جاتی ہے (ف آ)

ہرا دل (ب) وہ ٹھوڑی فوج جو

(۵۸۱-۲) جو لشکر کے آگے آگے چلے

لشکر کا پیش خیمہ (ف آ)

ہردا بیگنی (۱) وہ ہتھیار بند

(۳-۳۷) عورت جو سردانہ لباسی پہنتی

تھی اور سردو کی وضع قطع اختیار کر

شامی محلوں میں بہرا چوکی دہنی تھی

اور حکم احکام بھی پہنچاتی تھی۔ انکے

ہزارہ (د) ایک قسم کی آتش بازی

(۱۲۷-۳) (۵ سنی) اسی آتش بازی میں مٹی کی

چھوٹی سی ڈبیاں جی کا منہ چھوٹا
ہوتا ہے بارود اور دوسرے آتش مددے

بھر دیتے ہیں۔ چھٹانے کے بجائے ہی
اسی کے منہ پر تگ رکھتے ہیں پورے
مادے میں آگ لگ جاتی ہے اور آگ
کی چنگار پانی تیزی کے ساتھ فوارے
کی شکل میں باہر نکلنے لگتی ہیں۔

سنتے گانشٹنا (۱) حریف کی

(۱۳۲-۱) دونوں بگلوں میں سے

ہاتھ نکال کر اسی کی گردن کو دونوں

ہاتھوں سے جکڑ لینا۔ اسی سے حریف

قالبو میں آ جاتا ہے اور چٹ بھی جلدی

ہو جاتا ہے کیونکہ یہ گرفت اسی وقت

کیا جاتا ہے جب کہ ایک پہلوان دوسرے

پہلوان کو زمین پر دے مارتا ہے (فآ)

ہما (ف) ایک مشہور پرند کا نام جو

(۱۵۷-۱) ہڈیاں کھاتا ہے اور کسی کو نہیں

ستاتا ہے اسکی نسبت ایشیائی لوگوں کا خیال

ہے جی کے سر پر یہ جانور پھر جائے وہ

نام بھی مردوں کے سے ہو کرتے تھے۔

ہرکارہ (ف) چٹھی رساں۔ وہ شخص

(۶۲۱-۱) جو خط پہنچانے کے واسطے نوکر

ہو (فآ)

ہردتی (د) ایک قسم کی بالسی کی

(۱۲۱-۱) کلری جو نہایت عمدہ وزنی

اور ٹھوس ہوتی ہے۔ اسکی نسبت

مشہور ہے کہ اگر کہیں سے اسی میں چٹ

پڑ جائے تو ٹیل لگانے سے اکاگرھا

بھر جاتا ہے۔ یہ کلری پانی میں ڈوب

جاتی ہے (فآ) لٹھ بازی کلری سے

لاٹھی بناتے ہیں۔

ہڑ (د) ایک قسم کی ہڑ سے مشابہ لمبی

(۱۷۷-۳) گھنڈی جو گولے کے بازوؤں

اور ازار بندوں وغیرہ میں بنا کر

لگاتے ہیں (مآ)

ہڑک (د) ایک قسم کا باجا۔ ہرنگ

(۱۳۹-۱) جسے اکثر کھار بجاتے ہیں (فآ)

ایک طرح کا پست چھوٹا ڈھول جسے

اکثر کھار یا دھیمر بجاتے ہیں (ہش)

کھاروں کے تاج کا یہ مخصوص باجا ہے۔

بادشاہ ہو جائے (ف آ)

ہیمانی (۱) لتدی کی تھیلی - روپیہ

(۱-۲۹۰) پیسہ رکھنے کی وہ تھیلی جو

اکثر حالت سفر میں کمر میں پیٹا کر

باندھ لی جاتی ہے - اسے ہیمیان اور

نبولی بھی کہتے ہیں -

ہن برنا (۵) کثرت اور فراط

(۱-۵۰) سے دولت ہونا - ہن دراصل

دکن کے ایک طلائی سکہ کا نام جو

راجگان دکن کے وقت میں رائج تھا۔

یہ سکہ چالیسی فلم سے لیکر ۵۰ فلم تک

ہوا کرتا تھا - چونکہ ایک فلم روپیے

کا بار ہوا حصہ ہوتا ہے اس حساب

سے ایک ہن اگر چالیسی فلم کا مانا

جائے تو تین روپیے پانچ آنے چار

پائی کا ہوا - اور جو فلم کا مانا ۱۰

پونے چار روپیے کا ہوتا ہے (ف آ)

ہنٹر (انگ) - Hunter -

(۱-۸۲) چاب اکوڑا (م) دیکھنے چابک

ہنڈا (د) چوڑے منہ کا مٹکے کی قسم

(۱-۲۵) کا مگر اس سے چھوٹا برتن (ف آ)

ہنڈولا (د) جمولا رگبوراہ (م ال)

(۲-۶۲۲)

ہنسی (د) بہ گلے میں پہننے کا چاندی

(۱-۲۳) شکل کا ہنسی کی ہڈی تک لٹنے

والا زیور ہے - طوف کی طرح بہ بھی

بغیر کسی لچک کا ٹھوس مگر گول موٹا

ہوتا ہے - اس کے دونوں سرے جو

چوڑی ہر ہوتے ہیں کولکول کر

گلے میں پہن لیتے ہیں اس کے بعد ہر چوڑی

کسی دیتے ہیں - ہندو عورتوں کا یہ

عام زیور ہے - اسی میں سونا یا چاندی

اپنی اصلی حالت میں محفوظ رہتی ہے -

ہنیا (د) لوہے کی خم دار ہٹی

(۳-۸۰) ہوتی ہے جبے ایک نیلے سرے کو

موڑ کر لٹری کا چھوٹا سا بینٹ ٹھونک

دیتے ہیں - اسی میں اندر کی طرف تیز

دھار پادراقتی بنی ہوتی ہے - یہ

فصل کاٹنے کے کام آتی ہے -

ہوادال (۱) اپروں کی ایک قسم کی

(۱۳۸۱-۲) سواری کا نام جسے بہار اٹھانے کے

تامران - ایک قسم کی بے چھت کی

فینس (۴۲) دیکھئے تصویر ۲۲۹

ہوائی (۱) باریک کترا ہوا پستہ اور

(۱-۶۲۶) بادرم وغیرہ جو قند کے شربت

پر اور پرے چھڑک دیتے ہیں (ف آ)

ہودا (۱) خوفہ کا بگڑا ہوا تلتظا۔ ایک

(۱-۹۹) قسم کی عماری جو اوپر سے کھلی ہوئی

ہو (ف آ) جو ہاتھی کی پیٹھ پر بیٹھنے کے

واسطے رکھتے ہیں۔ یہ ایک طرح سے چھوٹے

خوشی کی طرح کی ہوتی ہے۔

ہولی (۵) بسنت کے موسم میں منایا

(۱-۶۶۵) جانے والا ہندوؤں کا مشہور ہتوار

جسے رنگوں کا ہتوار کہتے ہیں۔ یہ ہتوار

ہندو دیو مالا کی اسی کہانی پر مبنی ہے جس

میں اپنے کو خدا اپنے والا ہرن کشیپ

کی بہن ہو لگا بھگت پتر ہلا دے کو جلانے

کی سازش میں خود جل جاتی ہے اور

بھگت پتر ہلا د خدا (ایشور) کی ہریان

سے عاف بچ جاتے ہیں۔ اسی خوشی میں

۱۰ سال ایشور کے بھگت برائی ہر اچھائی

کی فتح کے روپ میں ارند کے درخت کا

پتلا بنا کر اس کے کنارے لکڑیاں جمع کر

بھاگن کی چود ہو پس رات میں ہولی جلائے

ہیں اور اسکے بعد خوشی میں ناچتے

گاتے اور ایک دوسرے پر رنگ اگلاں

اور غیر ڈالتے ہیں۔ اسی موسم میں

گاتے جانے والے سرنگار رس سے بھر پور

گیتوں کو ہولی گیت کے نام سے جانتے

ہیں۔

ہیکل (۴) ایک قسم کا گیلے میں پہنا

(۲-۵۳۴) جانے والا زلیور۔ جی میں تمویز

کے لیے گھر بنے ہوئے ہیں۔ حائل، حمل (ف آ)

اسی زلیور میں سونے پا چاندی کے روپیے

کی جاسٹ کے برابر ٹکیاں ہوتی ہیں جن پر

ٹھپتے کے نقش و نگار بنے ہوئے ہیں۔ ہرنکی

میں دو دو کوندھے ہوئے ہیں جو پاسی پاسی لگے

ہوئے ہیں جن میں ڈور پرو کر ہار کی طرح

گوندھ لیتے ہیں۔ ٹکیوں کو ایک دوسرے سے

دور رکھنے کے لیے بیج بیج ہیں ڈور سے ہر

کلا بتو لپیٹ دیئے ہیں۔

ی

یابو (ف) لہو، مٹو، ٹانگن (ف آ) چھوٹے

قد کا گھوڑا (۱۳)

یا قوت (۴) ایک قسم کا حجری جوہر

(۱-۶۳۶) جو سرخ، نیلا، سفید اور زرد

ہوتا ہے۔ سرخ یا قوت سب سے بہتر

مانا گیا ہے۔

یغنی (ف) گوشت ابلا ہو پانی۔

(۲-۲۵۹) گوشت کا عرق جو پانی میں

ابلا کر نکالا جائے۔ (ف ایٹ)

یکا (۱) ایک قسم کا فقیل سوزجی

(۳-۲۰۰) میں ایک بقی جلنی ہے (ف آ)

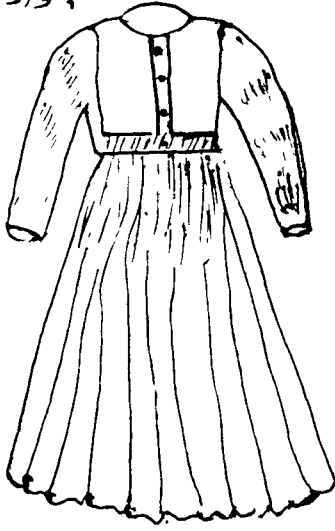
یکلو (د) گنجنے کا کیتہ (ف آ) گنجنے کا

(۱-۲۲) وہ پٹا جس پر کسی رنگ کا ایک

بڑا نشان بنا ہوتا ہے۔

تصاویر

پشاور (جام)



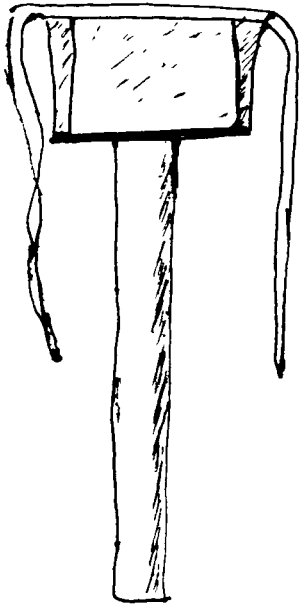
انگريزا



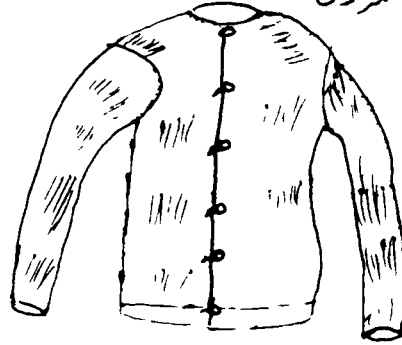
اچلن (چپلن)



لنگوٹ



مرزئي (مرزائي)



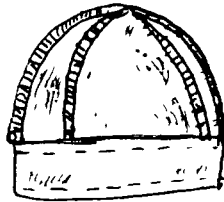
چونغا (منغل)



دو پٹری ٹوپي



چوگوشه ٹوپي



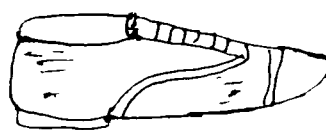
پگڑی



منديل



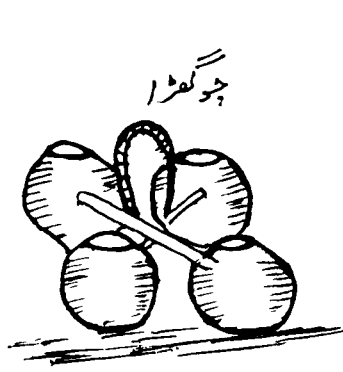
کھوار دي



منڊا



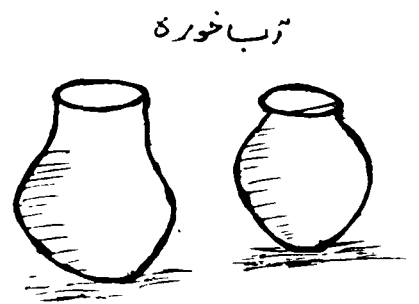
سکر گابی



چوگھڑا



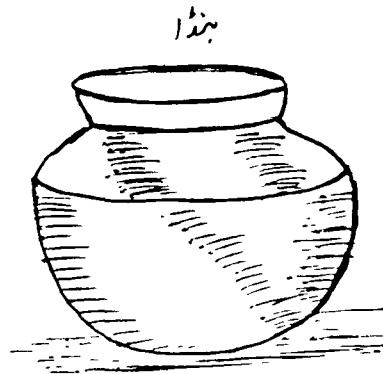
آفتابہ گنٹا ساگر



آب خورہ



چمیری



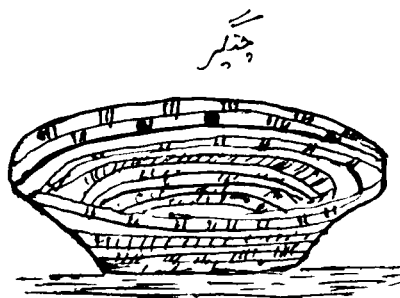
بندا



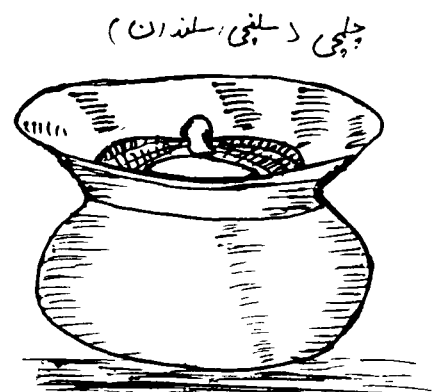
دایا



بدھنی



چندگر



چلیی دسلنی اسلندان



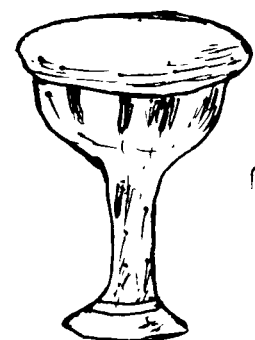
سوپ



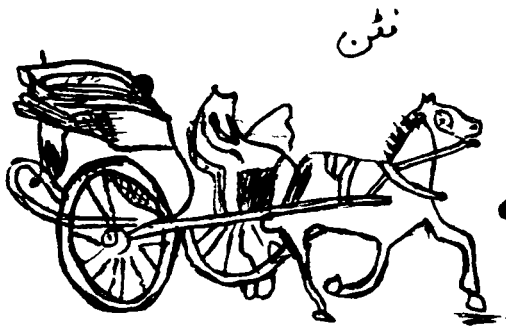
کلا ب باشی



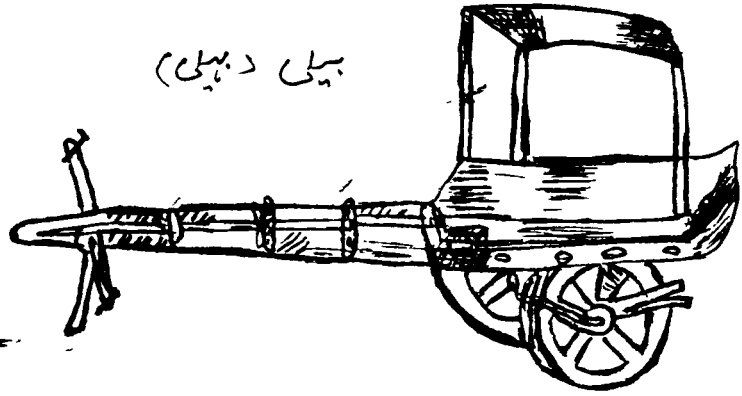
مراچی



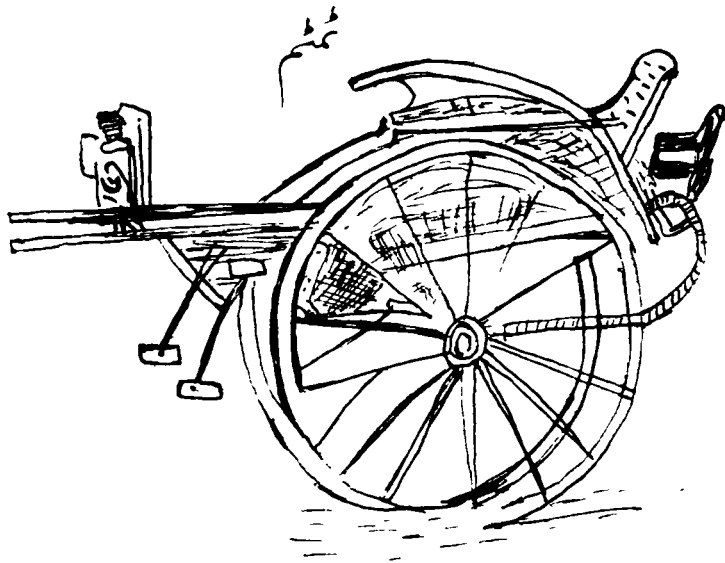
جام



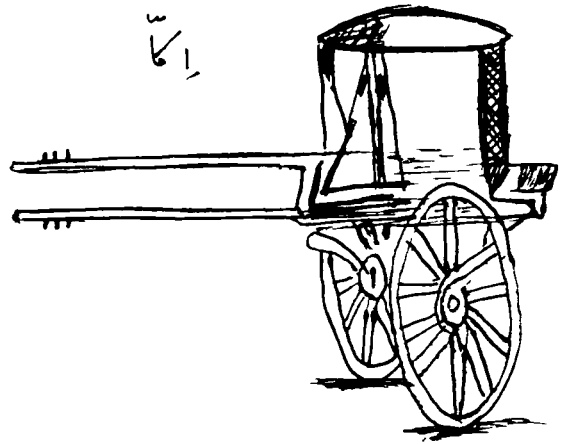
نشن



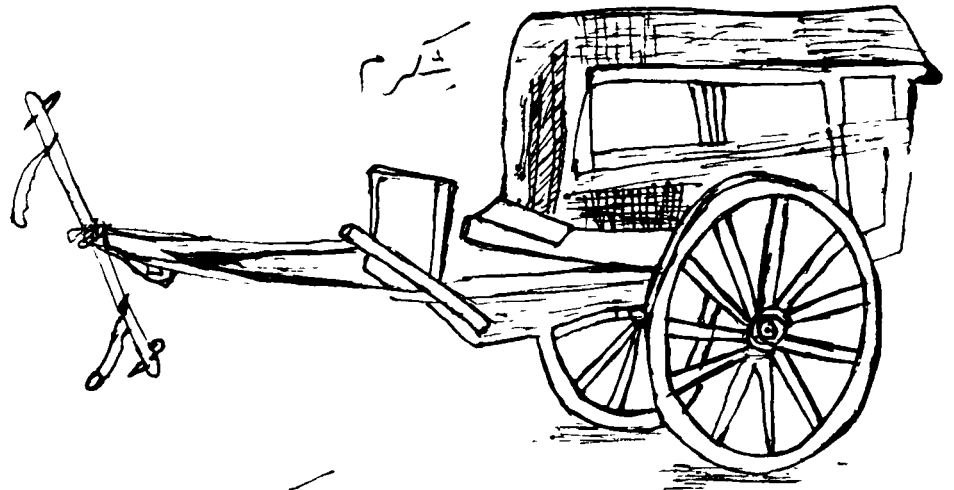
بیلی دپلی



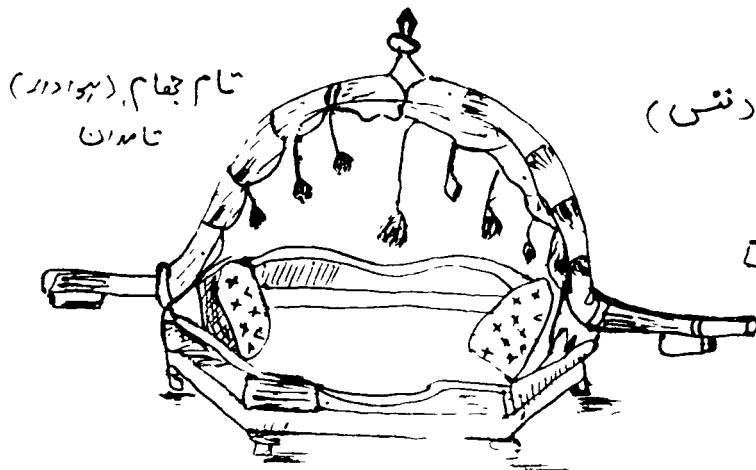
ششم



ساکا

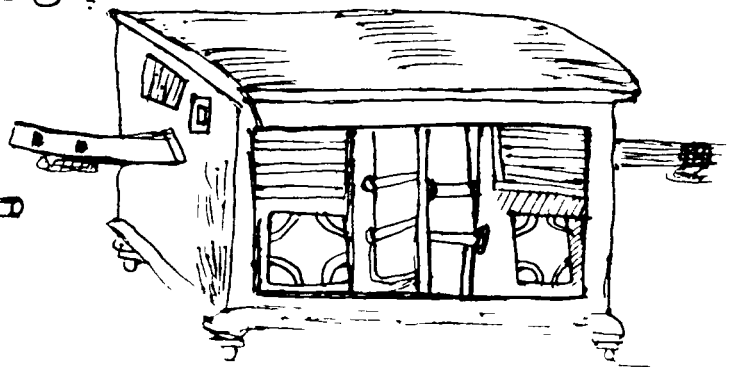


شکرم

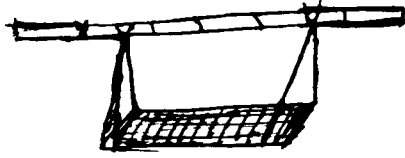


تام جفام (پهوا دور)
تامدان

پادلی (نشی)

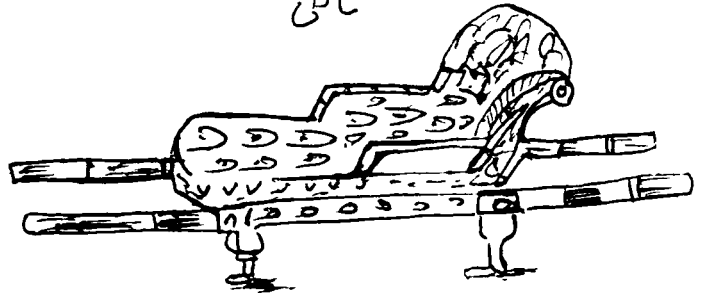


دولی

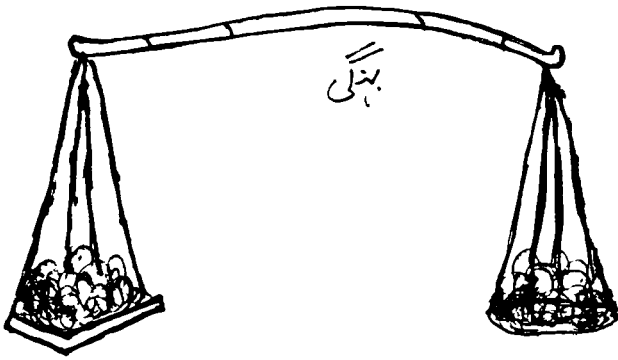


۲۳۰

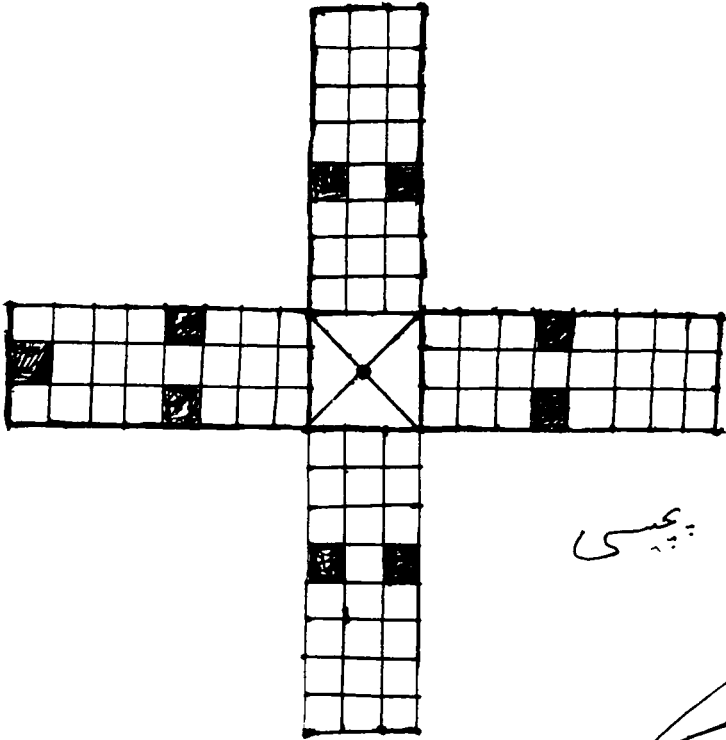
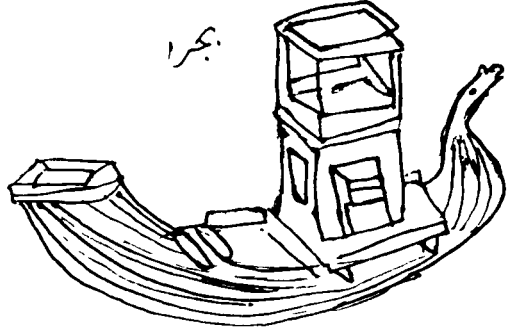
ناکلی



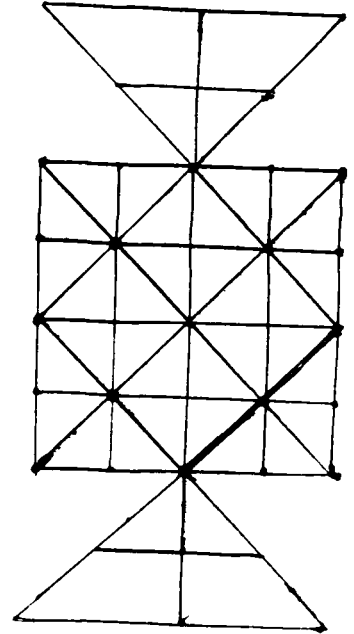
بئلی



بجرا



بجیسی



مغل بجیسی

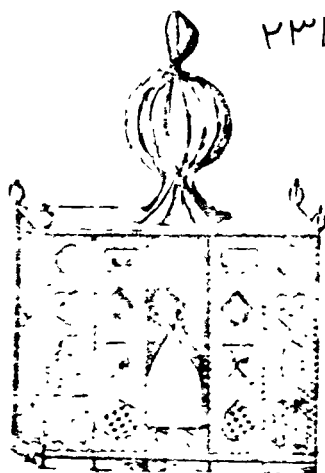


کنلوا

تسلیم کورشی بندگان سلام



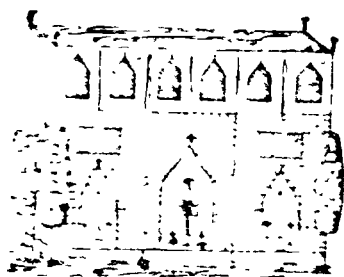
مورچل



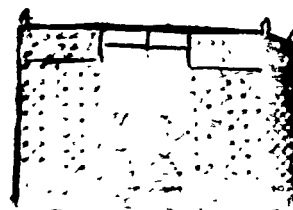
تغریه



بنج



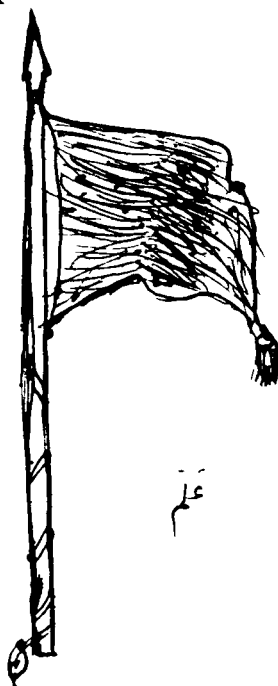
شاه نشین



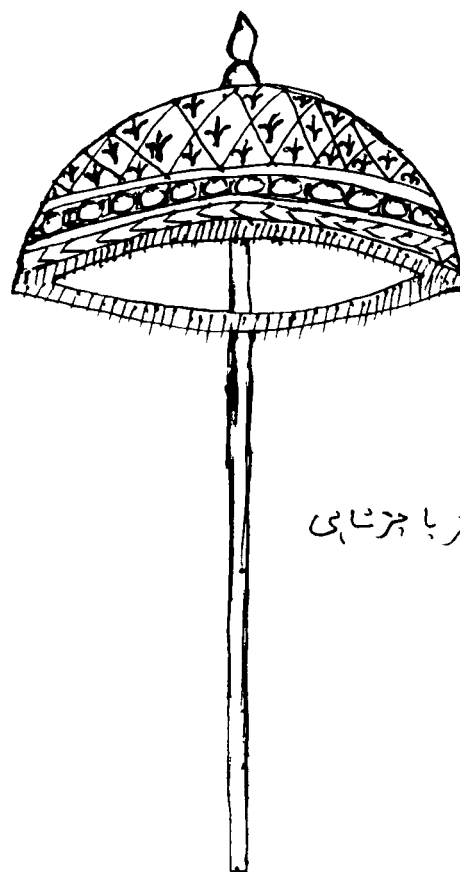
تختاروان



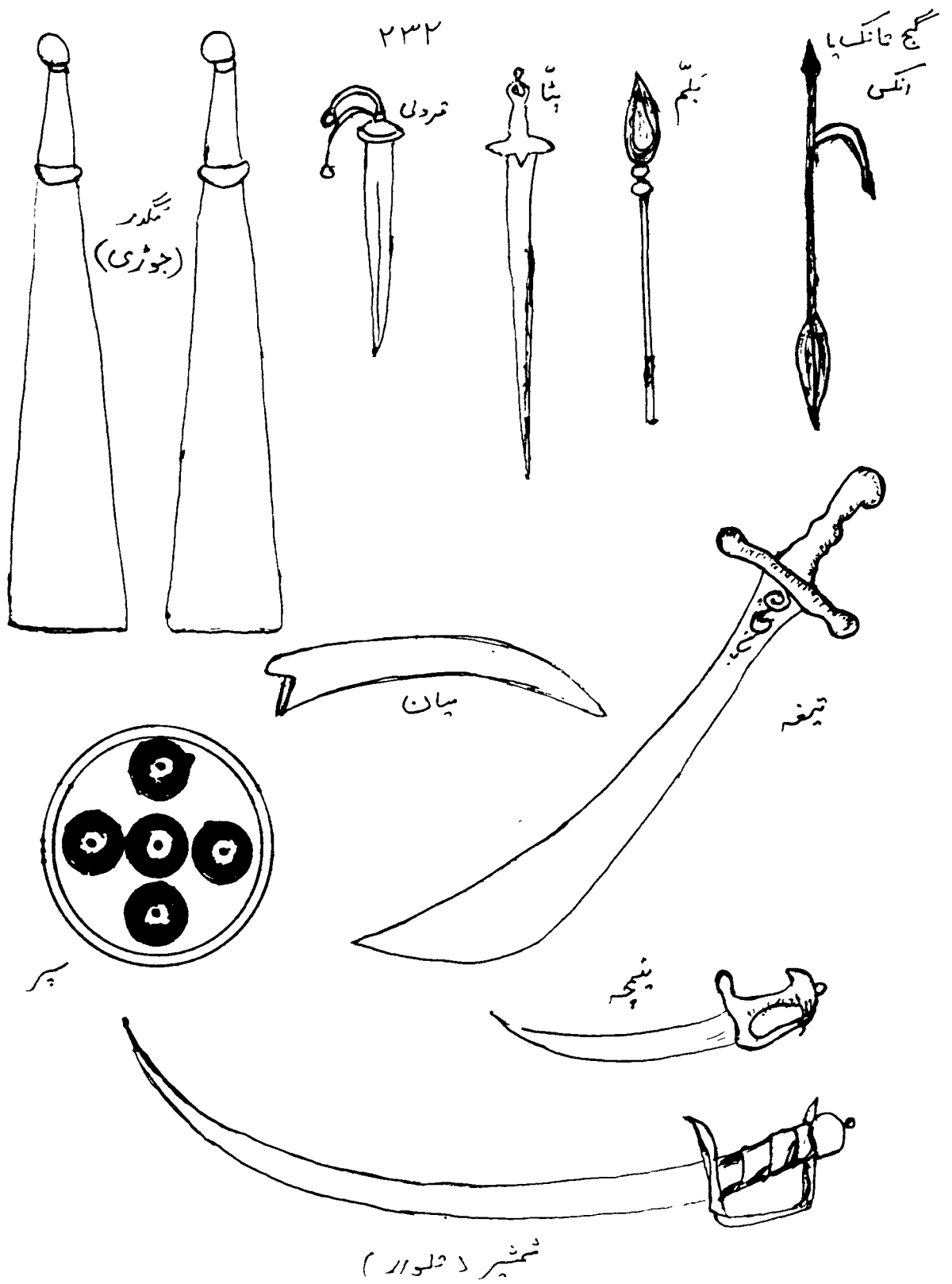
ساقه



علم

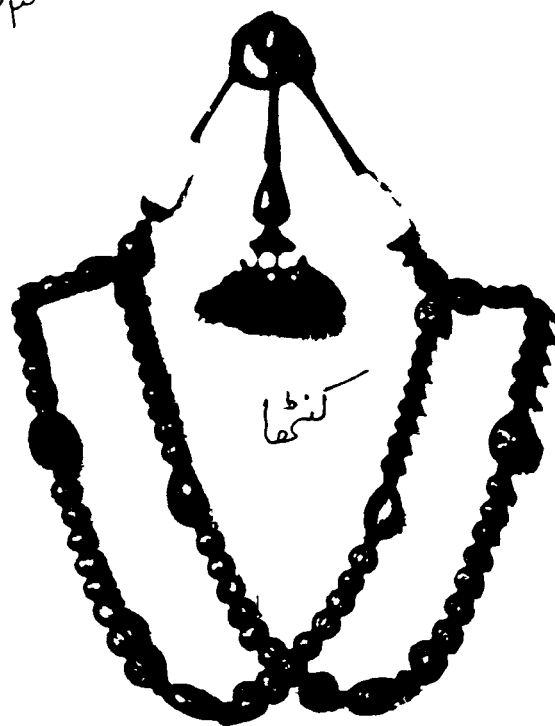


چتر با جزشاهی





جیفه (سریچ)



کنما



بازو بند

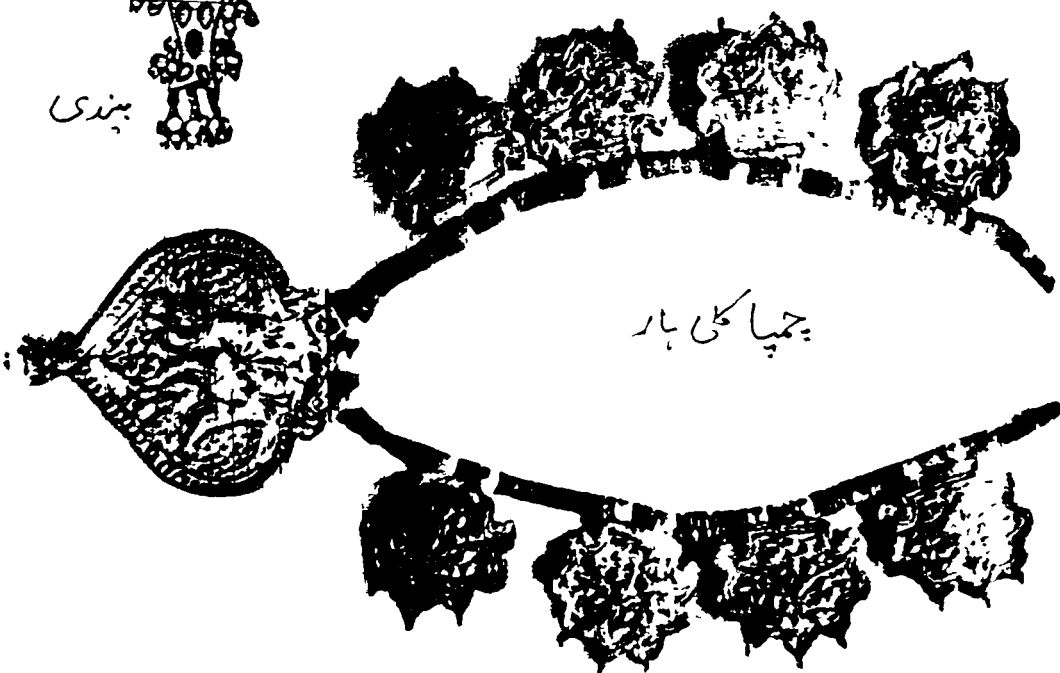


کرن پھول

جمکا



پندی

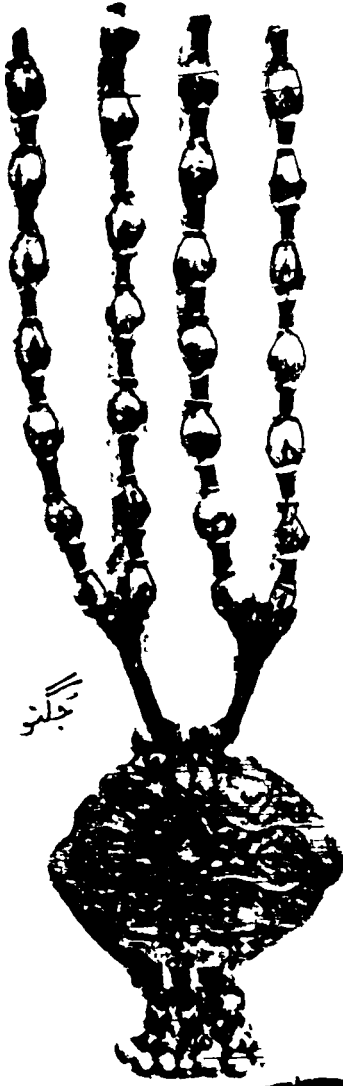


چمپا کلی ہار

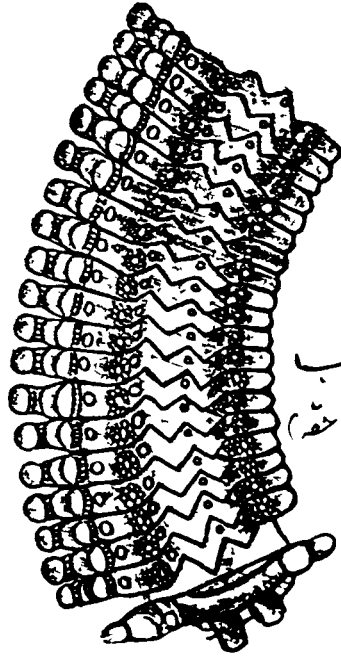


چوٹن

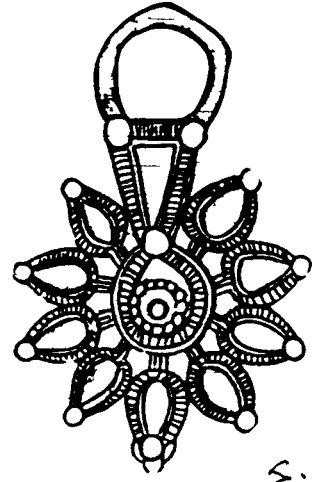
۲۳۳



جنگلو



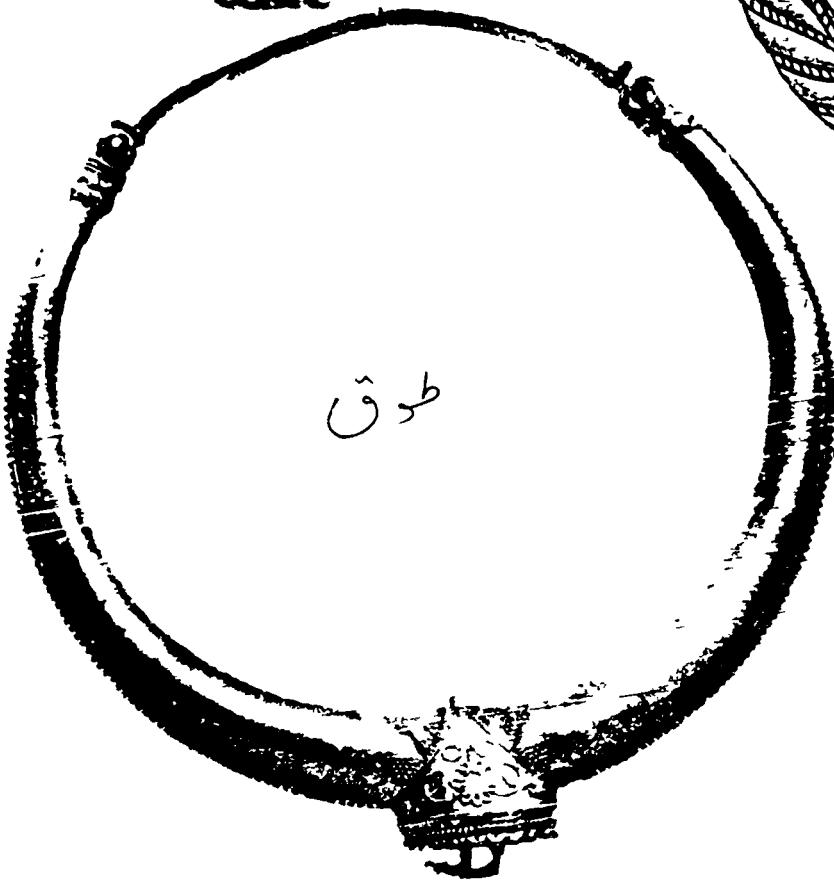
پارسیب
دایک شفا



پنجوا



کڑا
(پیردن کا)

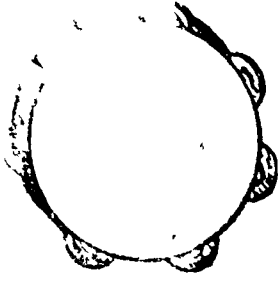


طوق

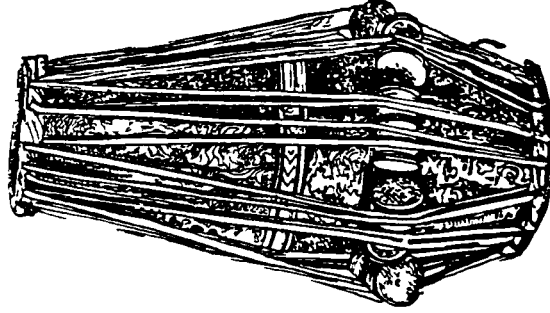


کڑا پانگلی (پانگلیوں کا)

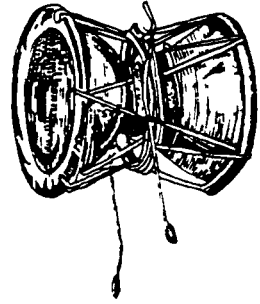
چنگ (دف)



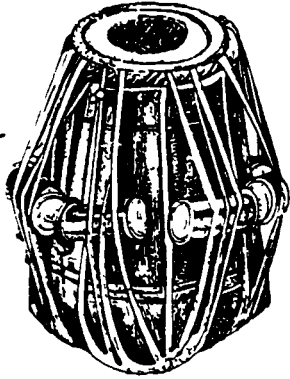
پکاج



دَمرو



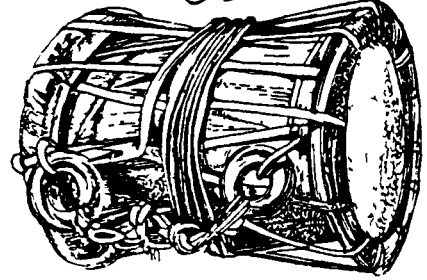
بایان



طبل



دَمرو



کهنجوری



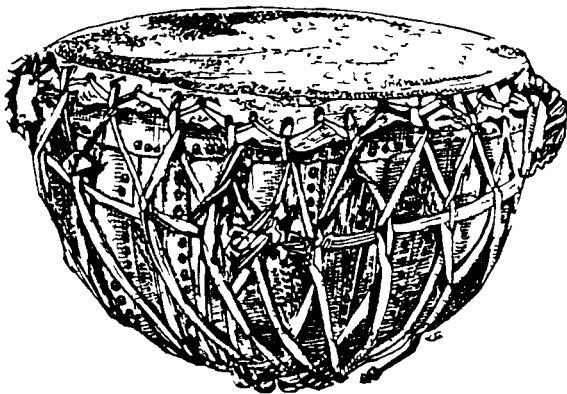
جھانجھ



تاشه



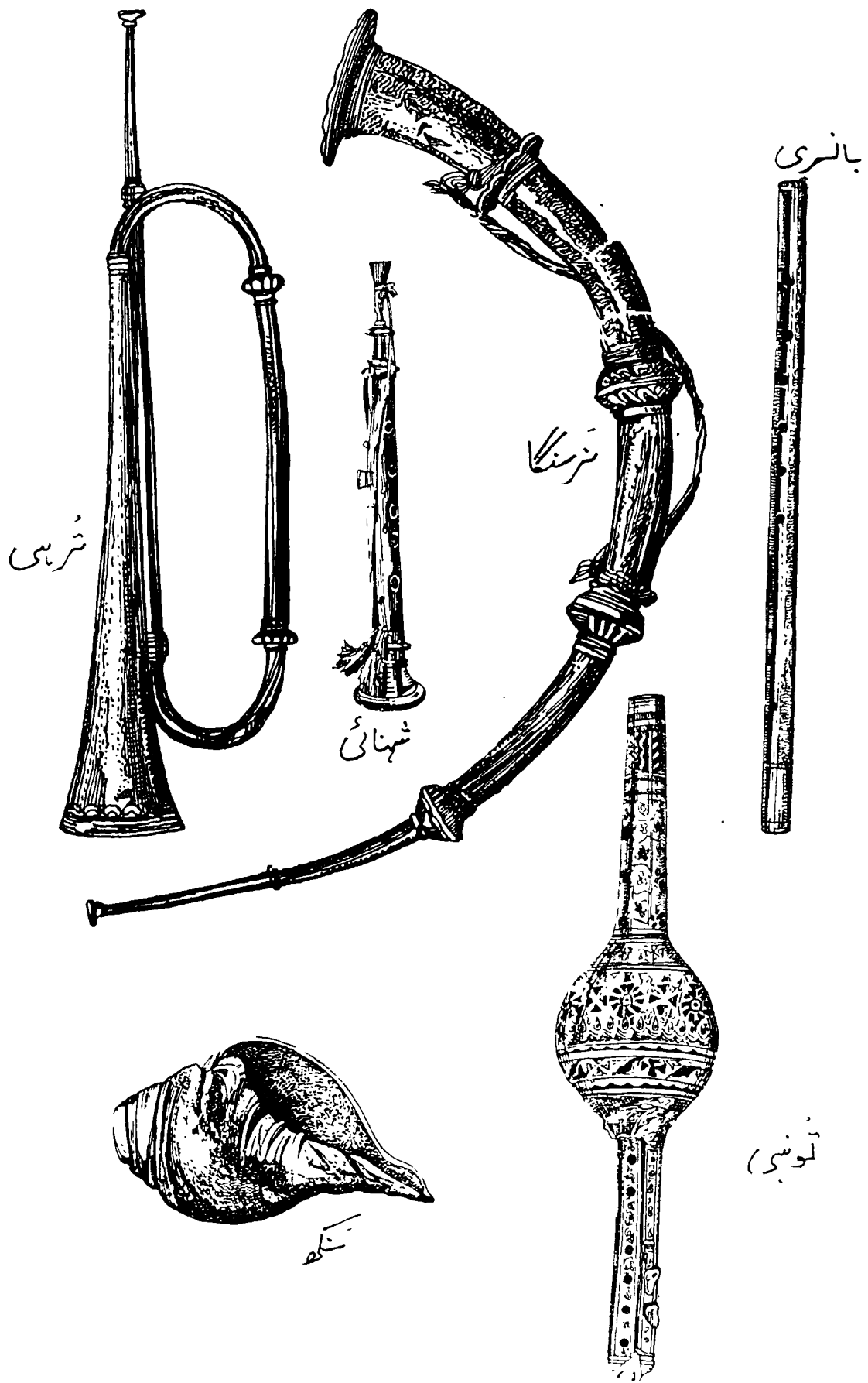
سرچنگ

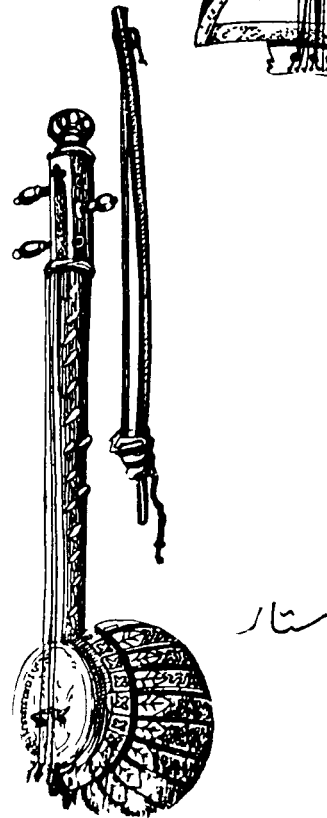
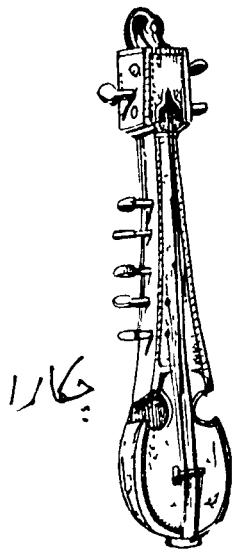
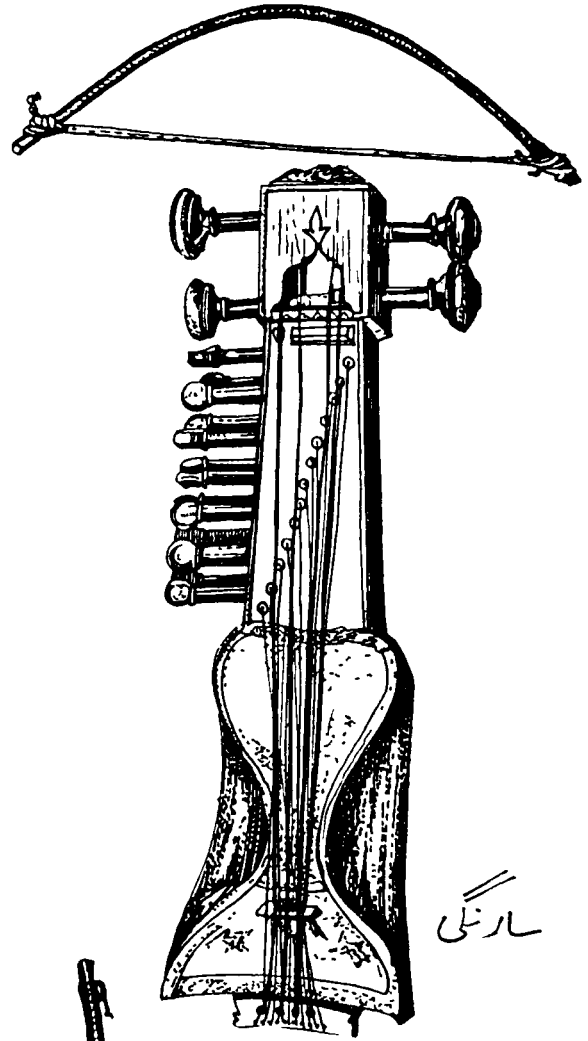
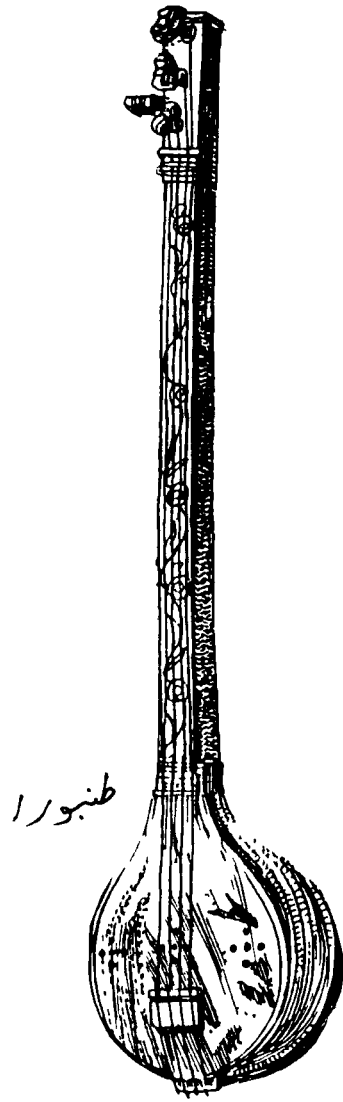


لقاره



جلترنگ





کتابیات:

- ۱۔ آزاد-محمد حسین - آب حیات - اثر ہر دیشی اردو اکادمی کلکتہ ۱۹۸۶ء
- ۲۔ ابن کنول (ڈاکٹر) - ہندوستانی تہذیب بھارت - پیمائش پریس ۸۴ مدرسہ دلی کلک - خیال کے مناظر میں - چوڑی دالان دہلی-۶
- ۳۔ احشام حسین - اردو ادب کی تنقیدی تاریخ - ترقی اردو بیورو نئی دہلی ۱۹۸۳ء
- ۴۔ اردو لغت بورڈ کراچی - اردو لغت (تاریخی اصول پر) - محیط اردو پریس کراچی ۱۹۸۲ء
- ۵۔ اسرار حسین - قديم ہندو ہنرمندان اودھ - سرسراز قوی پریس وکٹوریہ اسٹریٹ کلکتہ ۱۹۳۶ء
- ۶۔ اشک - ہریم ہال - رتن ناتھ سرشار - ایک مطالعہ - آزاد کتاب گھر گلان دہلی ۱۹۶۴ء
- ۷۔ انشاء - انشاء اللہ خان - در باری لطافت - ترقی اردو بیورو نئی دہلی ۱۹۸۸ء
- ۸۔ انوار اللہ - محمد ڈاکٹر - پرمدات کی مختصر فرہنگ - لیتھو کمر پرنٹری علی گڑھ ۱۹۷۲ء
- ۹۔ بدایونی - منشی جمن لال - لغات ہیرا - سائیکل بھون ہما غا گاندھی مارگ الہ آباد ۱۹۶۶ء
- ۱۰۔ بدر الحسن - سید - صحت الفاظ - کواہ نور پرنٹنگ پریس دہلی ۱۹۷۷ء
- ۱۱۔ ترقی اردو بیورو نئی دہلی - مختصر اردو لغت - جے کے ٹرنسٹ ہرنٹرز جاس سجدہ دہلی ۱۹۸۷ء
- ۱۲۔ تقدس حسین - سید - لغات کشوری - مطبع منشی تیج کلار کلکتہ ۱۹۸۱ء
- ۱۳۔ جعفر حسین مرزا - قديم کلکتہ کی آخری پہاڑ - ترقی اردو بیورو نئی دہلی ۱۹۸۱ء
- ۱۴۔ - - - - - کلکتہ کاشمی دسترخوان - اثر ہر دیشی اردو اکادمی کلکتہ ۱۹۸۰ء
- ۱۵۔ چکبست - برج نرائن - صفائین چکبست - انڈین پریس الہ آباد ۱۹۵۵ء
- ۱۶۔ حامد حسین - سید - اردو شاعری میں ستمی تعلیمات - پاشا پرنٹنگ پریس بمبئی ۱۹۷۷ء
- ۱۷۔ - - - - - و ملاحظات -
- ۱۸۔ حق - شان الحق - کتب لغت کا تحفہ - شان جانہ - مقدسہ قوی زبان اسلام آباد ۱۹۸۶ء

۳۵۔ ظفر الرحمن صاحب دہلوی مولوی۔ مرنگ اور ملاحات پیشہ دوران انجمن شرقی اردو ہند دہلی ۱۹۳۱ء

جلد پنجم

- ۳۶۔ = = = = جلد ہشتم = = = = ۱۹۳۲ء
 ۳۷۔ عبدالعزیز مولوی۔ لغات سعیدی ملحق مجیدی کانپور ۱۹۳۴ء
 ۳۸۔ عرشی۔ اشیا علی خان۔ مرنگ غالب ناظم بری پریس روم پور
 ۳۹۔ فاروقی۔ ظہر علی۔ مرنگ پریش کے لوگ لیت۔ اردو شرقی بیورو نئی دہلی ۱۹۸۱ء

۴۰۔ فیروز الدین۔ محمد۔ لغات فیروزی۔ مفید عام پریس لاہور ۱۹۱۹ء

۴۱۔ قمر رئیس (ڈاکٹر)۔ رتن ناتھ سرشار۔ ساہتہ اکادمی نئی دہلی

۴۲۔ قیصر۔ مصباح الحسن۔ رتن ناتھ سرشار تنویر پریس لکھنؤ ۱۹۸۲ء

۴۳۔ محمود نیازی۔ تعلیمات۔ نسیم بلڈ پو لائوشی روڈ لکھنؤ ۱۹۶۴ء

۴۴۔ = = = = تعلیمات غالب جمال پرنٹنگ پریس دہلی ۱۹۷۲ء

۴۵۔ مرتضیٰ زمانی۔ علم خانہ دہری ایجوکیشنل بک ہاؤس سول لائن علی گڑھ ۱۹۵۵ء

۴۶۔ مہذب لکھنوی مہذب اللغات اول نامی پریس لکھنؤ ۱۹۷۸ء

= = = = دوم = = = =

= = = = سوم = = = =

= = = = چہارم = = = =

= = = = پنجم = = = =

= = = = ششم = = = =

= = = = ہفتم = = = =

= = = = ہشتم = = = =

= = = = نہم = = = =

= = = = دہم = = = =

= = = = یازدہم = = = =

مہذب لکھنؤی	مہذب اللغات دوزدہم	نای پریس کنگلی و الی گنگلی لکھنؤ ۱۹۸۱ء
ء	ء	ء
منشی فیض الدین	بزم آخر	اردو اکادمی دہلی ۱۹۸۶ء
منشی محمد کرم امام خان	معدن الموسيقى	ہندوستانی پریس لکھنؤ ۱۹۲۵ء
مولوی فیروز الدین	جامعہ اردو فیروز اللغات	بجے۔ ایسی۔ سنت سنگھ اینڈ سنز چوڑا پورہ لاہور دہلی ۱۹۸۲ء
نارتھ گوبی چند	لغت نویسی کے سائل	برٹنی ٹرٹ پریس دریا گنج دہلی ۱۹۸۵ء
لقوی۔ نائب حسین	فرہنگ انیس جلد اول	جمال پرنٹنگ پریس دہلی ۱۹۸۵ء
پیر کا لوری۔ مولوی نور الحسن	نور اللغات	جنرل پبلشنگ ہاؤس جنرل ڈکراچی
دخندہ نسیم	عورت اور اردو زبان	اسحاق پریس کراچی ۱۹۸۹ء

ENGLISH BOOKS AND DICTIONARIES

Books

- | | | |
|---------------------------|---|--|
| 1. Francis Burnel | Jwellery of India | National Book Trust of India
1972. |
| 2. Hendley Thomas Holbein | Indian Jwellery
Vol. I | Cultural Publishing House
New Delhi 1984. |
| 3. Jafar Sharief | Islam in India
or
Kanoon-i-Islam | Curzon Press
Ltd. London
Dublin 1972. |
| 4. Jamila Brij Bhushan | Custume and Textiles
of India | Bombay
Taraporevala |
| 5. Shanti Swarup | Arts and Crafts of
India and Pakistan | D.B. Taraporevala
Sons and Co.
Pvt. Ltd. 1957. |
| 6. Verma - S.P. | Arts and Material
Culture in the
paintings Akbar's
Court | Vikas Publishing
House Pvt.Ltd.
New Delhi,1978 |

Dictionaries and Encyclopoedias

- | | | |
|--------------------|--|---|
| 1. Fallon S.W. | A New Hindustani
English Dictionary | U.P. Urdu Academy
Lucknow 1986. |
| 2. Forbes Duncon | A Dictionary | U.P. Urdu Academy
Lucknow 1987. |
| 3.Platts John - T. | A Dictionary of Urdu
Classical Hindi and
English | U.P. Urdu
Academy Lucknow
1984. |
| 4.Collins Cobuild | English Language Dictionary | William Collins
Sons & Co. Ltd.
1990. |
| 5.Popular Oxford | Encyclopaedic
(Illustrated Dictionary) | New Standard
Publications
1813-Chandrawal
Road, Delhi. |

6. Hobson Jobson

A glossary of
Colloquial anglo
Indian words and
Phrases

Rupa and Co.
Imprints 1989.

7. The New Encyclopaedia Britanica Vol.IV

Encyclopaedia
Britanica Inc.
1993.

हिन्दी किताबें

- | | | |
|--------------------------------|-------------------------------|--|
| 1. दास, श्यामसुन्दर | हिन्दी शब्द सागर प्रथम भाग | नगरी मुद्रण वाराणसी, 1965 |
| 2. दास, श्यामसुन्दर | हिन्दी शब्द सागर द्वितीय भाग | नगरी मुद्रण वाराणसी, 1967 |
| 3. दास, श्यामसुन्दर | हिन्दी शब्द सागर तृतीय भाग | नगरी मुद्रण वाराणसी, 1967 |
| 4. दास, श्यामसुन्दर | हिन्दी शब्द सागर चतुर्थ भाग | नगरी मुद्रण वाराणसी, 1968 |
| 5. दास, श्यामसुन्दर | हिन्दी शब्द सागर पंचम भाग | नगरी मुद्रण वाराणसी, 1968 |
| 6. दास, श्यामसुन्दर | हिन्दी शब्द सागर छठा भाग | नगरी मुद्रण वाराणसी, 1969 |
| 7. दास, श्यामसुन्दर | हिन्दी शब्द सागर सातवाँ भाग | नगरी मुद्रण वाराणसी, 1970 |
| 8. दास, श्यामसुन्दर | हिन्दी शब्द सागर आठवाँ भाग | नगरी मुद्रण वाराणसी, 1971 |
| 9. दास, श्यामसुन्दर | हिन्दी शब्द सागर नवाँ भाग | नगरी मुद्रण वाराणसी, 1972 |
| 10. दास, श्यामसुन्दर | हिन्दी शब्दसागर दसवाँ भाग | नगरी मुद्रण वाराणसी, 1973 |
| 11. दास, श्यामसुन्दर | हिन्दी शब्द सागर ग्यारवाँ भाग | नगरी मुद्रण वाराणसी, 1975 |
| 12. 'वसंत' | संगीत विशारद | संगीत कार्यालय हाथरस, उ.प्र.
1989 |
| 13. व्यास - मदन लाल | भारतीय संगीत कोष | नई दिल्ली भारतीय ज्ञानपीठ,
1965 |
| 14. वृहस्पति - कैलाश चन्द्रदेव | भारत का संगीत सिद्धांत | उ.प्र. प्रकाशन सूचना विभाग
1959 |
| 15. मद्दाह-मुहम्मद मुस्तफा खॉ | उर्दू हिन्दी शब्द कोष | भार्गव आफसेट वाराणसी, 1972 |
| 16. वर्मा रामचन्द्र | मानक हिन्दी कोष प्रथम खण्ड | हिन्दी साहित्य सम्मेलन प्रयाग
प्रथम संस्करण |

- | | | |
|------------------------------|------------------------------|--|
| 17. वर्मा - रामचन्द्र | मानक हिन्दी कोष द्वितीय खण्ड | हिन्दी साहित्य सम्मेलन, प्रयाग |
| 18. वर्मा - रामचन्द्र | मानक हिन्दी कोष तृतीय खण्ड | हिन्दी साहित्य सम्मेलन, प्रयाग
1964 |
| 19. वर्मा - रामचन्द्र | मानक हिन्दी कोष चतुर्थ खण्ड | हिन्दी साहित्य सम्मेलन, प्रयाग
1965 |
| 20. वर्मा - रामचन्द्र | मानक हिन्दी कोष पंचम खण्ड | हिन्दी साहित्य सम्मेलन, प्रयाग
1966 |
| 21. श्रीवास्तव - कृष्णचन्द्र | प्राचीन भारत की संस्कृति | यूनाइटेड बुक डिपो,
21 - यूनिवर्सिटी रोड, इलाहाबाद |



FASANA-I-AZAD-KI-TAHZIBI FARHANG

THESIS

SUBMITTED FOR THE AWARD OF THE DEGREE OF

Doctor of Philosophy

IN

URDU

BY

ABDUR RASHEED SIDDIQUI

UNDER THE SUPERVISION OF

PROF. MANZAR ABBAS NAQVI

(Ex-Chairman Dept. of Urdu)

**DEPARTMENT OF URDU
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY
ALIGARH (INDIA)**

1995